UNIVERSAL
LIBRARY

OU_222937

UNIVERSAL
LIBRARY

The Drinched Book

text fiy book

OSMANIA UNIVERSITY LIBRARY

Call No. ۸۹۱۶۴۳۰۵ Accession No. ۸۲۸۱

Author نواب عماد نواز جنگ

Title حسن

This book should be returned on or before the date last marked below.

حسن

جلد ہفتم (۷) نمبر چہارم (۴)

بابت ماہ اپریل سنہ ۹۴ء

سلطنت قیصری

از عالی جناب نواب عماد نواز جنگ بہادر

مطبع حسن میں چھپکر شایع ہوا

۷۵۷

WORLD, 1951

سلطنت قیصریہ

اِس سلطنت کا کچھہ حال بہ ہندوستان ہم اِس سے قبل لکھہ چکے ہین۔ اب سلطنت یورپ کا حال قلمبند کرتے ہین۔ اگرچہ ہمارا یہہ مضمون نہایت مختصر ہے اور حتی الامکان صرف ہندسون مین تبلایا گیا ہے تاہم اُردو کے پڑہنے والون کے واسطے مفید ہے۔ جو احباب گورنمنٹ قیصریہ کی نسبت رائے زنی کرتے ہین اون کو اِس عظیم الشّان گورنمنٹ کی قوت مالی و مُلکی و انتظامی سے بھی پوری پوری واقفیت نہایت ضرور ہے۔

انگریزی سلطنت واقع یورپ

سلطنت برطانیہ کے دو حصے ہین۔

اولاً سلطنت متحدہ برطانیہ عظمیٰ (گریٹ برٹن) و آئرلینڈ۔

ثانیاً ہندوستان نوآبادیان ریاستہاے محفوظہ و توابعات۔

ہم اِسوقت سلطنت اوّل الذکر کا بیان کرتے ہین۔

ملکہ و قیصر فرمان روا

اِسوقت وکٹوریہ ملکہ معظمہ برطانیہ عظمےٰ و آئرلینڈ اور قیصر ہند حکمران ہین جو ۲۴ مئی سنہ ۱۸۱۹ عیسوی کو پیدا ہوئی ہین۔ اونکے باپ کا نام اڈورڈ ڈیوک آف کنیٹ تھا اور یہہ بادشاہ جارج ثالث کے چوتھے بیٹے تھے۔ ملکہ معظمہ کی والدہ کا نام شاہ زادی وکٹوریہ آف سیکس سالفیلڈ کوبرگ تھا۔ اور یہہ شاہ زادہ امج آف لسنگن کی بیوہ تھین۔ جب بادشاہ ولیم چہارم ملکہ معظمہ کے چچا نے ۲۰ مرجون سنہ ۱۸۳۷ عیسوے کو وفات پائی تو ملکہ تخت نشین ہوئین۔ اور رسم تخت نشینی ۲۸ مرجون سنہ ۱۸۳۸ء کو بہ مقام ویسٹ منسٹر ابی ادا کی گئی۔ ۱۰ مر فروری سنہ ۱۸۴۰ء کو شاہزادہ البرٹ آف سیکس کوبرگ گوتھا سے اون کی شادی ہوئی۔ اور ۱۴ مر دسمبر سنہ ۱۸۶۱ء کو وہ بیوہ ہوگئین۔

اولاد ملکہ معظمہ

(۱) پرنسس وکٹوریہ (جو امپریس فریڈرک ہین) ۲۱ مر نومبر سنہ ۱۸۴۰ء کو پیدا ہوئین۔ اور ۲۵ مرجون سنہ ۱۸۵۸ء کو پرنس فریڈرک ولیم (فریڈرک اوّل خاندان جرمنی) سے جو ولیم اوّل شاہنشاہ جرمنی اور بادشاہ پروشیا کا بڑا بٹیا تھا اون کی شادی ہوئی۔ اور ۵ مرجون سنہ ۱۸۸۸ء کو بیوہ ہوگئین۔

(۲) البرٹ اڈورڈ پرنس آف ویلز ۹ مر نومبر سنہ ۱۸۴۱ء کو پیدا ہوئے۔ ۱۰ مر نومبر سنہ ۱۸۶۳ء کو پرنس الگزینڈرا دختر شاہ کرسچین نہم والی ڈنمارک سے ان کی شادی

ہوئی۔ اولاد (۱) جارج ڈیوک آف پارک۔ ۳ر جون ۱۸۶۵ء کو پیدا ہوئے (۲) لوئس ۲۰ر فروری ۱۸۶۷ء کو پیدا ہوئین اور ۲۷ر جولائی ۱۸۸۹ء کو ڈیوک آف فائف سے شادی ہوئی۔ ان کی ایک بیٹی الگزینڈرا وکٹوریہ ۷ر مئی ۱۸۹۱ء کو پیدا ہوئی ہے (۳) وکٹوریہ ۶ر جولائی ۱۸۶۸ء کو پیدا ہوئین۔ (۴) ماد ۲۶ر نومبر ۱۸۶۹ء کو پیدا ہوئے۔

(۳) پرنس الفریڈ ڈیوک آف ایڈنبرا۔ ۶ر اگست ۱۸۴۴ء کو پیدا ہوئے۔ اور ۲۳ر جنوری ۱۸۷۴ء کو گرانڈ ڈچس میری آف روسیا سے جو شاہنشاہ الگزینڈر ثانی کی اکلوتی بیٹی ہین ان کی شادی ہوئی۔ اولاد (۱) الفریڈ ۱۵ر اکتوبر ۱۸۷۴ء کو پیدا ہوئے (۲) میری۔ ۲۹ر اکتوبر ۱۸۷۵ء کو پیدا ہوئین۔ اور ۱۰ر جنوری ۱۸۹۳ء کو پرنس فرڈیننڈ آف ہوہنزولرن سگمارنگن ولیعہد رومانیا سے ان کی شادی ہوئی (۳) وکٹوریہ۔ ۲۵ر نومبر ۱۸۷۶ء کو پیدا ہوئین (۴) الگزینڈرا یکم ستمبر ۱۸۷۸ء کو پیدا ہوئے (۵) بیٹرس ۲۰ر اپریل ۱۸۸۴ء کو پیدا ہوئے

(۴) پرنسس ہلینا۔ ۲۵ر مئی ۱۸۴۶ء کو پیدا ہوئین۔ اور ۵ر جولائی ۱۸۶۶ء کو پرنس کرسچین آف شلسوگ ہولسٹین سے ان کی شادی ہوئی اولاد۔ (۱) کرسچین ۱۴ر اپریل ۱۸۶۷ء کو پیدا ہوئے (۲) البرٹ جان ۲۶ر مئی ۱۸۶۹ء کو پیدا ہوئے (۳) وکٹوریہ ۳ر مئی ۱۸۷۰ء کو پیدا ہوئین (۴) لوئس ۱۲ر اگست ۱۸۷۲ء کو پیدا ہوئین۔ اور ۶ر جولائی ۱۸۹۱ء کو پرنس اربرٹ

آف انہلٹ سے ان کی شادی ہوئی۔

(۵) پرنسس لوئس۔ ۱۸ مارچ ۱۸۴۸ء کو پیدا ہوئیں۔ اور ۲۱ مارچ ۱۸۷۱ء کو جان مارکوئس آف لورن فرزند اکبر ڈیوک آف آرگائل سے ان کی شادی ہوئی۔

(۶) پرنس آرتھر ڈیوک آف کناٹ یکم مئی ۱۸۵۰ء کو پیدا ہوئے۔ اور پرنسس لوئی آف پرشیا سے جو ۲۵ جولائی ۱۸۶۰ء کو پیدا ہوئی ہیں ان کی شادی ہوئی۔

اولاد (۱) مارگرٹ وکٹوریہ ۲۵ جنوری ۱۸۸۳ء کو پیدا ہوئیں (۲) آرتھر۔ ۱۳ جنوری ۱۸۸۳ء کو پیدا ہوئے (۳) وکٹوریہ۔ ۱۷ مارچ ۱۸۸۶ء کو پیدا ہوئیں

(۷) پرنسس بیٹرس ۱۴ اپریل ۱۸۵۳ء کو پیدا ہوئیں اور ۱۳ جولائی ۱۸۸۵ء کو پرنس ہنری فرزند ثالث پرنس الگزینڈر آف بٹنبرگ عم لڈوک چہارم گرانڈ ڈیوک آف ہیس سے ان کی شادی ہوئی۔ اولاد (۱) الگزینڈر البرٹ ۲۳ نومبر ۱۸۸۶ء کو پیدا ہوئے (۲) وکٹوریہ یوجین ۲۴ اکتوبر ۱۸۸۷ء کو پیدا ہوئیں (۳) لیوپولڈ آرتھر لوئس۔ ۲۱ مئی ۱۸۸۹ء کو پیدا ہوئے (۴) مارس وکٹر ڈونلڈ ۳۰ اکتوبر ۱۸۹۱ء کو پیدا ہوئے۔

عمزاد ملکہ معظمہ

(۱) پرنس آرنسٹ اگسٹ ڈیوک کمبرلینڈ ۲۱ ستمبر ۱۸۴۵ء کو پیدا ہوئے یہ ڈیوک آرنسٹ اگسٹ کمبرلینڈ کے پوتے ہیں جو بادشاہ جارج ثالث کے پانچویں بیٹے تھے ۲۱ دسمبر ۱۸۷۸ء کو تھرا شاہزادی ڈنمارک سے جو ۱۹ ستمبر ۱۸۵۳ء کو

پیدا ہوئی ہین ان کی شادی ہوئی - ۶ بچے ہین

(۲) پرنس جارج ڈیوک آف کیمبرج - ۲۶ مارچ ۱۸۱۹ء کو پیدا ہوے یہہ ڈیوک اڈولف کیمبرج کے پوتے ہین جو بادشاہ جارج ثالث کے چھٹے بیٹے تھے - یہہ برٹش فوج کے فیلڈ مارشل کمانڈنگ اِن چیف ہین -

(۳) پرنسس اگسٹ شاہزادہ موصوف کی بہن - ۱۹ جولائی ۱۸۲۲ء کو پیدا ہوئین اور ۲۸ جون ۱۸۴۳ء کو گرانڈ ڈیوک فریڈرک ولیم والی میکلنبرگ اسٹرلیٹز سے انکی شادی ہوئی -

(۴) پرنسس میری شاہزادی موصوفہ کی بہن ۲۷ نومبر ۱۸۳۳ء کو پیدا ہوئین اور ۱۲ جون ۱۸۶۶ء کو فرانسز وان ٹک فرزند پرنس الگزینڈر والی وٹمبرگ سے جو ۲۷ اگست ۱۸۳۷ء کو پیدا ہوئے ان کی شادی ہوئی - ان کے چار بچے ہین - (۱) وکٹوریہ میری جو ۲۶ مئی ۱۸۶۷ء کو پیدا ہوئین - (۲) البرٹ جو ۱۳ اگست ۱۸۶۸ء کو پیدا ہوئے (۳) فرانز جوزف جو ۹ جنوری ۱۸۷۰ء کو پیدا ہوئے (۴) الگزینڈر جو ۱۴ اپریل ۱۸۷۴ء کو پیدا ہوئے -

ملکہ کو سلطنت اپنے حق سے ملی ہے کیونکہ وہ بلحاظ وراثت اور نیز انتخاب کی رو سے تخت نشین ہوئی ہین - اور یہہ حق اون کا قانون ۱۲ و ۱۳ ولیم ثالث باب ۳ کے مطابق ہے - جس کی رو سے پرنسس سوفیہ آف ہنوور اور اوسکی اوس اولاد کے لئے جو پروٹسٹنٹ مذہب کی ہو وارث تخت تسلیم کیا گیا ہے

ملکہ کی آمدنی پارلیمنٹ کی منظوری پر موقوف ہے۔ اور پہلے بادشاہوں کی
بہ نسبت بہت کم ہے۔ جارج اوّل کے زمانے مین اس آمدنی کی مقدار بعض اوقات
مین ۱۰۰۰۰۰۰ پونڈ تھی۔ لیکن ۱۷۷۷ء مین یہ آمدنی ۹۰۰۰۰۰ پونڈ مقرر ہوگئی
تھی۔ اور جو آمدنی موروثی مضبوضہ جایداد صرف شاہی ہے اس کی بہ نسبت کچھ زیادہ
ہوتی تو وہ خزانے مین روانہ کردیجاتی تھی۔ ولیم چہارم کے زمانے مین بہت سے
خرچ کم کردئے گئے۔ اور ۱۰۰۰۰۰ پونڈ ماہوار شاہی خرچ کے لئے مقرر کئے گئے
قانون ۱ و ۲ وکٹوریہ باب ۲ کی رو سے یہہ مقرر ہوگیا ہے
کہ عہد ملکہ معظمہ مین شاہی اخراجات کے محاصل سرکاری محاصل کا ایک جز رہین۔
مگر جو روپیہ صرف خاص کے واسطے ہے وہ ملکہ کو دیدیا جایا کرے۔ درحقیقت اس
قانون کی رو سے ملکہ معظمہ نے اپنی سالانہ تنخواہ ۳۸۵۰۰۰ پونڈ مقرر کرلی ہے
جس مین سے ۶۰۰۰۰ جیب خاص کا خرچ ہے اور ۲۳۱۲۶۰ پونڈ ملازمان خانگی
کی تنخواہ ہے۔ اور ۴۴۲۴۰ پونڈ اون کے وظیفے اور پنشن کے واسطے ہے
اور ۱۳۲۰۰ پونڈ خیرات وصدقات کے لئے رکھے ہین۔ اس کے بعد ۳۶۳۰۰ پونڈ
اور بچتے ہین جو کسی خاص کام کے نام سے نہین ہین اور اسوجہ سے درباری اخراجات
مین آجاتے ہین۔ ملکہ معظمہ نے لانکیسٹر کے ڈچی (نوابی) بھی اپنے لئے رکھی
ہے جسکی ۱۸۹۱ء مین ۴۸۴۰۷ پونڈ آمدنی ہوگی تھی۔ اور جو روپیہ اس مین
سے ملکہ کو اوس سال دیا گیا ہوگا اسکی تعداد ۵۰۰۰۰ پونڈ تھی۔

یہہ شاہی خاندان کی تنخواہین ہی سرکاری محاصل سے ہی دیجاتی ہین۔
ڈیوک آف اڈنبرا کو ۲۵۰۰۰ پونڈ سالانہ۔ ڈیوک آف کنٹ کو ۲۵۰۰۰ پونڈ۔
امپریس وکٹوریہ جرمنی کو ۸۰۰۰ پونڈ۔ پرنس کرسچین شلسوگ ہولسٹن کو ۶۰۰۰ پونڈ۔ پرنس
لوئس آف بورن کو ۶۰۰۰ پونڈ۔ پرنس ہنری (بیٹرس) آف بیٹنبرگ کو
۶۰۰۰ پونڈ۔ گرانڈ ڈچس آف مکلنبرگ اسٹریلٹز کو ۳۰۰۰ پونڈ۔ پرنس ٹیک کو جو پہلے
پرنس میری آف کیمبرج تھین ۵۰۰۰ پونڈ۔ جارج ڈیوک آف کیمبرج کو ۱۲۰۰۰ پونڈ
پرنس ہلینا آف والڈک ڈچس آف البنی کو ۶۰۰۰ پونڈ۔

بموجب قانون ۲۶ وکٹوریہ باب اوّل کے ولیعہد کو ۴۰۰۰۰ پونڈ سالانہ
ملتے ہین۔ اور علاوہ اسکے ۱۸۹۹ء کے قانون کے بموجب اپنے بچون کی پرورش
کے واسطے اونہین ۳۷۰۰۰ پونڈ سالانہ اور ملتے ہین۔ اور شاہزادۂ ویلز کو اسکے
سوا ڈچی آف کارنوال بھی دیدی گئی ہے جس سے ۱۸۹۱ء مین ۶۸۰۰۰ پونڈ آمدنی
ہوئی۔ اور شاہزادۂ موصوف کو اوس سے ۶۳۸۴۸ پونڈ دے گئے۔ پرنس آف ویلز
کو بھی قانون ۲۶ وکٹوریہ باب اوّل کی رو سے ۱۰۰۰۰ پونڈ سالانہ ملتے ہین اور جو
بیوگی کی حالت مین ۳۰۰۰۰ پونڈ ہوجائین گے۔

جب سے انگلستان اور اسکاٹ لینڈ کے ملک ملکر ایک ہوگئے
ہین۔ اوس وقت سے جو بادشاہ برطانیہ عظمے کے تخت پر بیٹھے اون کی فہرست
مع تاریخ تخت نشینی اس طرح ہے۔

خاندان اسٹوارٹ

جیمس اوّل ..... سنہ ۱۶۰۳ء

چارلس اوّل ..... سنہ ۱۶۲۵

سلطنت جمہوری

پارلیمنٹ کی کارپردازی ... سنہ ۱۶۴۹ء

پراٹکٹریٹ (یعنے وہ زمانہ جس مین سلطنت کا حکمران ایک کارپرداز محافظ تھا) سنہ ۱۶۵۳ء

خاندان اسٹوارٹ

چارلس ثانی ..... سنہ ۱۶۶۰ء

جیمس ثانی ..... سنہ ۱۶۸۵ء

خاندان اسٹوارٹ آرنج

ولیم و میری ..... سنہ ۱۶۸۹ء

ولیم ثالث ..... سنہ ۱۶۹۲ء

خاندان اسٹوارٹ

این ..... سنہ [illegible] ء

خاندان ہنوور

جارج اوّل ..... سنہ ۱۷۱۴ء

جارج ثانی ..... سنہ ۱۷۲۷ء

جارج ثالث ..... سنہ ۱۷۶۰ء

جارج چہارم ..... سنہ ۱۸۲۰ء

ولیم چہارم ..... سنہ ۱۸۳۰ء

وکٹوریہ ..... سنہ ۱۸۳۷ء

سلطنت متحدہ برطانیہ عظمیٰ و آئرلینڈ

حکومت اور اوسکا طرز

۱ اختیارات شاہی و صدر محکمہ مسجات

سلطنت برطانیہ کے قانون بنانے کا سب سے بڑا اختیار پارلیمنٹ کو ہے۔ پریوی کونسل کے مشورے پر جب کبھی بادشاہ کو پارلیمنٹ کا طلب کرنا منظور ہوتا ہے تو اوسکے اجتماع سے کم ازکم (۳۵) روز پیشتر دفتر چینسلر (دیوان اعظم) سے ایک شاہی فرمان جاری ہوا کرتا ہے۔ اور ایسے ہی جب ہوس آف کامنز (دیوان عام) مین جب کوئی ممبری خالی ہوتی ہے تو پارلیمنٹ کے اجلاس کے زمانے مین ہوس کی تحریک سے اور ایام تعطیل مین اسپیکر (میر مجلس) کے اشارے سے فرمان اجرا پاتا ہے۔ کچھ عرصے سے ایسا دستور ہوگیا ہے کہ پارلیمنٹ کا سالانہ اجلاس وسط فروری سے آخر اگست تک ہوا کرتا ہے۔ یہہ ضرور ہے کہ اوسکا اجلاس بہت لمبا ہو کیونکہ جو مسودات پیش شدہ اگر اجلاس موجودہ مین منظور نہ ہون تو وہ سب غارت جایا کرتے ہین۔ جو شاہی اشتہار اس غرض سے مشتہر ہوتا ہے کہ پارلیمنٹ اپنا کام شروع کرے اوسکے لئے ضرور ہے کہ جلسے کے وقت سے ۱۴ دن پیشتر جاری ہو۔ پارلیمنٹ کی برخاستگی گویا اوسکی موت ہے۔ بادشاہ کی مرضی سے وہ موقوف کیا جاتا ہے۔ لیکن جیسا کہ آجکل دستور ہوگیا ہے وہ یہہ ہے کہ تعطیل کے ایام مین اشتہار کے ذریعے سے یا اوس کی مدت کے ختم ہونے پر موقوف ہوا کرتا ہے قانوناً اوسکی مدت ۷ سال ہے۔ پہلے جب کبھی بادشاہ مرا کرتا تھا تو پارلیمنٹ موجودہ موقوف ہو جاتا تھا۔ مگر ولیم ثالث کے عہد سے یہہ قاعدہ قرار پایا تھا کہ نئے بادشاہ

تخت نشینی سے اوسکی موقوفی چھ مہینے تک ملتوی رہتی تھی۔ اب ۱۸۶۷ء کے ریفارم ایکٹ کے بموجب جب کبھی آیندہ کوئی بادشاہ مرے گا تو پارلیمنٹ اوس سے موقوف نہ ہوگا۔

پارلیمنٹ کی موجودہ صورت جو دو ہوس آف لیجسلیچر (مقننین کے دیوانون) ہوس آف لارڈز (دیوان خاص) اور ہوس آف کامنز (دیوان عام) مین منقسم ہے چودھوین صدی کے وسط سے چلے آتے ہین۔

اپر ہوس (دیوان اعلے) مین پیییر (امرا) لوگ بھرتی ہوا کرتے ہین۔ اور اون کے بھرتی ہونے کے حقوق اس طرح حاصل ہوتے ہین۔

(۱) بسبب حق وراثت۔

(۲) بحکم بادشاہ وقت۔

(۳) بوجہ عہدہ جیسے انگریزی بشپ۔

(۴) بوجہ انتخاب مدت العمر۔ جیسے آئرلینڈ کے پیییر۔

(۵) بوجہ انتخاب تامیعاد پارلیمنٹ۔ جیسے اسکاٹ لینڈ کے پیییر۔

سنہ ۱۳۰۰ء مین اوسکے ممبرون کی تعداد ۱۰۴ تھی سنہ ۱۴۰۰ء مین ۱۵۷ سنہ ۱۵۰۰ء مین ۱۴۸ سنہ ۱۶۰۰ء مین ۱۵۸ سنہ ۱۷۰۰ء مین ۵۰۳ سنہ ۱۸۹۲ء مین ۵۶۲۔ ان موروثی پیییرون مین سے دو ثلث تو ایسے ہین جو اسی صدی مین پیییر ہوئے ہین۔ اگر خاندان شاہی اور مذہبی پیییرون سے قطع نظر کرلین تو

ہوس آف لارڈز کے ۴ پیر ایسے ہین جو تیرہوین صدی کے اخیر سے ہین۔ اور ۵ چودہوین صدی کے۔ اور ۷ پندرہوین صدی کے ہین۔ علاوہ برین ۷ پیر یس سلطنت متحدہ مین اور ۳ اسکاٹ لینڈ مین ہین۔ اور ۲۰ اسکاٹ لینڈ اور ۴ آئرلینڈ کے ایسے پیر ہین جو پارلیمنٹ کے پیر نہین ہین۔

واضعان قانون کے لوور ہوس (دیوان اونے) مین جب سے کہ قانون ۴۹ ہنری ثالث کا جاری ہوا ہے شائر کے نائٹ (ضلع کے حمائد) سٹیزن (شہری) برجس (قصبات کے معزز) داخل ہوا کرتے ہین۔ اور سب ملکر رائے دیا کرتے ہین۔ اڈورڈ اوّل کے عہد مین ۳۷ شائر (ضلع) اور ۱۶۶ برو (قصبہ) کی جانب سے دو دو وکیل ہوس آف کامنز مین آیا کرتے تھے لیکن جب ہنری ہشتم تخت نشین ہوا تو ان ممبرون کی انتخاب کرنے والی جاعتون کی تعداد صرف ۱۴۷ تھی۔ اڈورڈ چہارم کے زمانے سے چارلس ثانی کے عہد تک جو ترقی ہوئی وہ بالکل برو کے ممبرون مین ہوئی۔ چارلس اوّل کے چوتھے پارلیمنٹ مین انگلستان اور ویلز کے اون مقامات کی تعداد جہان سے ممبر منتخب ہوتے تھے ممبران کاونٹی (اضلاع) کے سوا ۲۱۰ تھی۔ اور اسٹوارٹون کے زمانہ حکومت مین ہوس آف کامنز کے ممبرون کا شمار ۵۰۰ کے قریب تک ہوگیا تھا اسکے بعد ممبرن کی تعداد مین اسکاٹ لینڈ کے شمول تک جو ملکہ این کے زمانہ مین واقع ہوا کوئی بڑا فرق نہ ہوا۔ مگر اسکاٹ لینڈ کے ملنے پر ۴۵ وکیل اور

زائد کئے گئے۔ اور نیز سنہ ۱۸۸۵ء مین آئرلنڈ کی طرف سے ۱۰۰ ممبر بڑہائے گئے۔ اس طرح پر قانون سنہ ۱۸۸۵ء تک جس کی رو سے ممبرون کا جدید انتظام ہوا ہے ممبرون کی اوسط تعداد ۶۵۰ کے قریب قریب رہے۔ مگر اس قانون سے (۶۷۰) قرار دیے گئے۔

سنہ ۱۸۳۲ء کے قانون ریفارم سے انگلش کاونٹیون (اضلاع) کی اون جماعتون کی تعداد جو ممبرون کو منتخب کرتے ہین ۵۲ سے ۸۲ تک بڑہادی گئی اور ۵۶ بروسے جس مین ۲۰۰۰ سے آبادی کم تہے استحقاق انتخاب بالکل لے لیا گیا تہا۔ اور ۳۱ بروسے جس مین ۴۰۰۰ سے آبادی کم تہی بجائے ۲ کے ایک ممبر بھیجنا مقرر کیا گیا تہا۔ برخلاف اسکے ۲۲ نئے بروکو دو دو ممبر بھیجنے کا اور ۲۴ کو ایک ایک ممبر بھیجنے کا استحقاق عطا ہوا۔ اسکاٹ لینڈ مین قصبات کے ممبرون کی تعداد ۱۵ سے ۲۳ لینے کل ۵۳ اور آئرلینڈ کے ۱۰۰ سے ۱۰۵ تک ہوگی۔

اسکے بعد ہوس آف کامنز مین جو جماعتہا ے انتخاب کنندگان ہین بڑی تبدیلی ہوئی وہ تبدیلی قانون سنہ ۱۸۶۷ء کی رو سے ہوئی تہی اس قانون کے بموجب انگلینڈ اور ویلز کو ۴۹۳ ممبر اور اسکاٹ لینڈ کو ۶۰ ممبرون کے بھیجنے کا حق دیا گیا۔ مگر آئرلینڈ والون کے حقوق مین کچھہ تبدیلی نہین ہوئی اور انگلینڈ اور اسکاٹ لینڈ کے برون کو خاندانی رائے دینے کا استحقاق بہی

مرحمت ہوا۔ مگر جو تبدیلی کہ پارلیمنٹ مین اس سے پیچھے ہوئی وہ قانون ۱۸۸۴ء بابت وکالت رعایا اور قانون ۱۸۸۵ء بابت انتظام تقرر وکلار سے ہوئی ہے پہلے قانون کی رو سے مالکان مکان وکرایہ داران کا وٹی (اضلاع) کو بھی حق رائے زنی حاصل ہوگیا ہے۔ جو قانون ۱۸۶۷ء کے بموجب صرف مالکان مکان وکرایہ داران برو کو تھا۔ اور دوسرے قانون کے حکم سے سلطنت متحدہ کے کاونٹی اور برو (اضلاع اور قصبات) کی جماعت انتخاب کنندگان مین ایک نئی صورت پیدا ہوگئی ہے جس سے کاونٹی اور برو مین مالکان مکان اور کرایہ داران کو حق رائے زنی یکسان ملگیا ہے۔

قانون ۱۸۸۴ء "وکالت رعایا" کی رو سے ایک سروس فرینچائز (حق رائے زنی بوجہ ملازمت) بھی قایم کیا گیا ہے۔ اور قاعدۂ انتخاب مین تینون مملکتون کو مساوات حاصل ہوگئی ہے۔

قانون انتظام ۱۸۸۵ء کے بڑے نتایج بلحاظ تعداد ممبران پارلیمنٹ کے جو کاونٹی برو اور یونیورسٹیون سے منتخب ہوئے حسب تفصیل ذیل ہین۔

	تعداد ممبران انگلینڈ			تعداد ممبران اسکاٹلینڈ			تعداد ممبران آئرلینڈ			کل تعداد ممبران سلطنت متحدہ		
	کاونٹی (اضلاع)	برو (قصبات)	یونیورسٹی	کاونٹی	برو	یونیورسٹی	کاونٹی	برو	یونیورسٹی	کاونٹی	برو	یونیورسٹی
موجودہ حال	۲۵۳	۲۳۷	۲	۳۹	۳۱	۲	۸۵	۱۶	۲	۳۷۷	۲۸۴	۹
سابق	۲۸۷	۲۹۷	۵	۳۲	۲۶	۲	۶۴	۳۷	۲	۳۸۳	۳۶۰	۹

اسلئے اون ممبرون کی کل تعداد اب ۶۷۰ ہے جو قبل قانون انتظام کے ۶۵۲ تھی - اسکاٹ لینڈ کیطرف سے ۱۲ اور انگلینڈ کی جانب سے چھ عہدہ دار زائد ہین -

قانون مذکور کے بعد منتخب کنندون کی تعداد جو درج رجسٹر ہوئی وہ پہلی تعداد کے مقابلے مین حسب تفصیل ذیل ہے -

		کانونٹیان	برو	یونیورسٹیان	کل تعداد رپورٹ کنندگان
سنہ ۱۸۹۲ء	انگلینڈ وویلز	۲۷۴۷۱۶۵	۲۰۴۷۰۰۶	۱۶۰۶۶	۴۸۱۰۲۳۷
	اسکاٹ لینڈ	۳۳۶۲۹۵	۲۵۳۱۸۰	۱۶۹۲۸	۶۰۶۴۰۳
	آئرلینڈ	۶۴۲۸۶۵	۹۷۵۹۹	۴۳۵۲	۷۴۴۸۱۶
	کل سلطنت متحدہ	۳۷۲۶۳۲۵	۲۳۹۷۷۸۵	۳۷۳۴۶	۱۶۱۴۵۶
سنہ ۱۸۸۳ء	انگلستان وویلز	۹۶۶۷۱۹	۱۶۵۱۷۳۲	بروہین شامل نہین	۲۶۱۸۴۵۱
	اسکاٹ لینڈ	۹۹۶۵۲	۲۱۰۷۸۹		۳۱۰۴۴۱
	آئرلینڈ	۱۶۵۹۹۷	۵۸۰۲۱		۲۲۴۰۱۸
	کل سلطنت متحدہ	۱۲۳۲۳۶۸	۱۹۲۰۵۴۲		۳۱۵۲۹۱۰

اس طرح پر ریفارم بل (قانون اصلاح) سے تیس لاکھ منتخب کنندے زیادہ ہو گئے

اور اب کل آبادی کے چھٹے حصے کی برابر منتخب کنندون کی تعداد ہے۔

ناخواندہ ووٹ (رائے) دینے والونکی تعداد اور کل ووٹ دینے والونکی تعداد حسب ذیل ہے

	انگلینڈ	اسکاٹ لینڈ	آئرلینڈ	کل سلطنت متحدہ
ناخواندہ	۸۰۴۳۰	۷۷۰۸	۹۸۴۰۴	۱۸۶۵۴۲
کل ووٹ دہندون کی تعداد	۳۷۰۵۱۰۳	۴۴۷۵۸۸	۴۵۰۹۰۶	۴۶۰۳۵۹۷

چونکہ یہہ ضرور ہے کہ ممبران پارلیمنٹ کے انتخاب کا ووٹ اور قرعہ مخفی طور پر ہو اسلئے اس مقصد کے لئے ایک قانون ہر سال منظور ہوا کرتا ہے۔

پارلیمنٹ کا ممبر ہونے کے لئے صرف ایک چیز یعنے ۲۱ برس کی عمر کی ضرورت ہے۔ اور اسکے سوا اور کسی امر کی شرط نہین ہے لیکن چرچ آف انگلنڈ۔ وچرچ آف اسکاٹ لینڈ۔ ورومن کیتھولک فرقون کے پادری پارلیمنٹ کے ممبر نہین ہوسکتے۔ اور نہ کوئی سرکاری ٹھیکہ دار اور نہ شیرف اور نہ عہدہ داران کارروائی انتخاب اپنے اپنے اضلاع کیلئے ووٹ دیسکتے ہین اور نہ ممبر مقرر ہوسکتے ہین۔ کوئی انگلنڈ کا پیر یا اسکاٹ لینڈ کا پیر ہوس آف کامنز مین بھرتی نہین ہوتا۔ لیکن آئرلینڈ کے نن ریپریزنٹے ٹیو پیرون کو ممبر ہونیکا استحقاق حاصل ہے۔

سلطنت متحدہ کی پارلیمنٹون کی مدت کارروائی جو صدے موجودہ مین اپنے اپنے وقت پر رہی ہے وحسب ذیل ہے۔

نام بادشاہ و وقت	پارلیمنٹ	کب سے شروع ہوا	کب برخاست ہوا	تعداد مدت کارروائی
جارج ثالث	اوّل	۲۷ ستمبر سنہ ۱۷۹۶ء	۲۹ جنوری سنہ ۱۸۰۲ء	۵ سال ۴ مہینہ ۳ یوم
〃	۲	۳۱ اگست سنہ ۱۸۰۲ء	۲۴ اکتوبر سنہ ۱۸۰۶ء	۴ سال ۱ مہینہ ۲۵ یوم
〃	۳	۱۵ دسمبر سنہ ۱۸۰۶ء	۲۹ اپریل سنہ ۱۸۰۷ء	۰ 〃 ۴ 〃 ۱۵ 〃
〃	۴	۲۲ جون سنہ ۱۸۰۷ء	۲۴ ستمبر سنہ ۱۸۱۲ء	۵ 〃 ۳ 〃 ۷ 〃
〃	۵	۲۴ نومبر سنہ ۱۸۱۲ء	۱۰ جون سنہ ۱۸۱۸ء	۵ 〃 ۶ 〃 ۱۶ 〃
〃	۶	۴ اگست سنہ ۱۸۱۸ء	۲۹ فروری سنہ ۱۸۲۰ء	۱ 〃 ۶ 〃 ۲۵ 〃
جارج چہارم	۷	۲۳ اپریل سنہ ۱۸۲۰ء	۲ جون سنہ ۱۸۲۶ء	۶ 〃 ۱ 〃 ۹ 〃
〃	۸	۱۴ نومبر سنہ ۱۸۲۶ء	۲۴ جولائی سنہ ۱۸۳۰ء	۳ 〃 ۸ 〃 ۱۰ 〃
ولیم چہارم	۹	۲۶ اکتوبر سنہ ۱۸۳۰ء	۲۲ اپریل سنہ ۱۸۳۱ء	۰ 〃 ۵ 〃 ۲۸ 〃
〃	۱۰	۱۴ جون سنہ ۱۸۳۱ء	۳ دسمبر سنہ ۱۸۳۲ء	۱ 〃 ۵ 〃 ۲۰ 〃
〃	۱۱	۲۹ جنوری سنہ ۱۸۳۳ء	۳۰ دسمبر سنہ ۱۸۳۴ء	۱ 〃 ۱۱ 〃 ۱ 〃
〃	۱۲	۲۹ فروری سنہ ۱۸۳۵ء	۱۸ جولائی سنہ ۱۸۳۷ء	۲ 〃 ۵ 〃 ۰
وکٹوریہ	۱۳	۱۴ نومبر سنہ ۱۸۳۷ء	۲۳ جون سنہ ۱۸۴۱ء	۳ 〃 ۷ 〃 ۹ 〃
〃	۱۴	۱۱ اگست سنہ ۱۸۴۱ء	۲۳ جولائی سنہ ۱۸۴۷ء	۵ 〃 ۱۱ 〃 ۱۲ 〃
〃	۱۵	۲۱ ستمبر سنہ ۱۸۴۷ء	یکم جولائی سنہ ۱۸۵۲ء	۴ 〃 ۸ 〃 ۱۱ 〃
〃	۱۶	۴ نومبر سنہ ۱۸۵۲ء	۲۰ مارچ سنہ ۱۸۵۷ء	۴ 〃 ۴ 〃 ۱۱ 〃

نام بادشاہ وقت	پارلیمنٹ	کب سے شروع ہوا	کب برخاست ہوا	تعداد مدت کارروائی
وکٹوریہ	۱۷	۳۰ اپریل سنہ ۱۸۵۷	۲۳ اپریل سنہ ۱۸۵۹	۱ سال ۴ مہینہ ۳ یوم
"	۱۸	۳۱ مئی سنہ ۱۸۵۹	۶ جولائی سنہ ۱۸۶۵	۶ " ۱ " ۶ "
"	۱۹	۶ فروری سنہ ۱۸۶۶	۳۱ جولائی سنہ ۱۸۶۸	۲ " ۵ " ۲۵ "
"	۲۰	۱۰ دسمبر سنہ ۱۸۶۸	۲۶ جنوری سنہ ۱۸۷۴	۵ " ۱ " ۱۶ "
"	۲۱	۵ مارچ سنہ ۱۸۷۴	۲۴ مارچ سنہ ۱۸۸۰	۶ " ۰ " ۱۷ "
"	۲۲	۲۹ اپریل سنہ ۱۸۸۰	۱۸ نومبر سنہ ۱۸۸۵	۵ " ۶ " ۲۰ "
"	۲۳	۱۲ جنوری سنہ ۱۸۸۶	۲۶ جون سنہ ۱۸۸۶	۰ " ۵ " ۱۴ "
"	۲۴	۵ اگست سنہ ۱۸۸۶	۲۸ جون سنہ ۱۸۹۲	۵ " ۱۰ " ۲۳ "
"	۲۵	۱۴ اگست سنہ ۱۸۹۲		

اگرچہ برطانیہ عظمیٰ و آئرلنڈ کی حکومت برائے نام بادشاہ کے سپرد ہوتی ہے لیکن کارروائی کے لحاظ سے درحقیقت وزرا کے ایک جلسہ کے اختیار میں ہے جسے کیبنیٹ کہتے ہیں۔ اس جلسے میں وزرا کی تقرری اس امر پر منحصر ہے کہ ہوس آف کامنز میں اون کی طرف دار بہت سے ہوں۔

ممبران کیبنیٹ میں سے جو شخص فرسٹ لارڈ آف ٹریژری اور وزیر اول نیز وزیر

کے عہدہ پر مقرر ہوتا ہے۔ چکہ قاعدہ ایسا ہو گیا ہے کہ وہ ہی ان سب وزیرون مین بڑا مانا جاتا ہے۔ اور اوسی وزیر اعظم کی رائے کے بموجب دوسرے وزرا کا تقرر ہوتا ہے۔ اور شاہی اختیارات کے کامون کا بہت بڑا حصہ اسی شخص کے ہاتھون سے انجام پاتا ہے۔

کیبینٹ موجودہ کے ممبر حسب تفصیل ذیل ہین۔

۱۔ پرایم منسٹر (وزیر اعظم) لارڈ آف دی ٹریژری (وزیر اول خزانہ) لارڈ پریوی سیل (وزیر مہر خاص)

رائٹ آنریبل ڈبلیو ای گلیڈسٹون فرزند سر جان گلیڈسٹون بیرونٹ آف فاسک ۔ سنہ ۱۸۰۹ء مین پیدا ہوئے۔ ایٹن اور کرائسٹ چرچ آکسفورڈ مین تعلیم پائی۔ سنہ ۱۸۳۲ء مین نیو یارک کی طرف سے پارلیمنٹ کے ممبر ہوئے دسمبر سنہ ۱۸۳۴ء مین وزیر خزانہ۔ جنوری سے اپریل سنہ ۱۸۳۵ء تک انڈر سکریٹری نوآبادیان رہے۔ ستمبر سنہ ۱۸۴۱ء سے مئی سنہ ۱۸۴۳ء تک نایب میر مجلس بورڈ آف ٹریڈ (مجلس تجارت) و ماسٹر آف منٹ (ناظم ضرب سکہ) مئی سنہ ۱۸۴۳ء سے فروری سنہ ۱۸۴۵ء تک میر مجلس تجارت۔ دسمبر سنہ ۱۸۴۵ء سے جولائی سنہ ۱۸۴۶ء تک سکریٹری آف اسٹیٹ (وزیر) نوآبادیہا۔ سنہ ۱۸۴۷ء مین ممبر پارلیمنٹ از جانب یونیورسٹی آکسفورڈ۔ جنوری سنہ ۱۸۵۳ء سے فروری سنہ ۱۸۵۵ء تک اور جون سنہ ۱۸۵۹ء سے جون سنہ ۱۸۶۶ء تک چینسلر آف دی اکسچیکر (دیوان اعظم خزانہ) ممبر پارلیمنٹ سنہ ۱۸۶۵

مین سادتھہ لنکے شائر کیطرف سے اور سنہ ۱۸۶۸ء مین گرین چرچ کی طرف سے۔
فرسٹ لارڈ آف ٹریژری (وزیر اعظم خزانہ) دسمبر سنہ ۱۸۶۸ء۔ اور اسی کے ساتھ
چینسلر آف دی اکسچکر اگست سنہ ۱۸۷۳ء۔ ان دونون عہدون سے جنوری سنہ ۱۸۷۴ء
مین استعفا دیدیا۔ می سنہ ۱۸۸۰ء مین پھر فرسٹ لارڈ آف دی ٹریژری اور چینسلر
آف دی اکسچکر۔ اور چینسلری سے دسمبر سنہ ۱۸۸۲ء مین۔ اور فرسٹ لارڈ کے
عہدے سے جون سنہ ۱۸۸۵ء مین استعفا دیا۔ پھر فروری سنہ ۱۸۸۶ء مین فرسٹ لارڈ آف
ٹریژری و لارڈ پریوی سیل (وزیر معرّا) ہوئے۔ اور اگست سنہ ۱۸۸۶ء مین
استعفا دیا۔ پھر ۱۵ اگست سنہ ۱۸۹۲ء مین وزیر اعظم ہوئے۔ اور دم تحریر اوراق ہذا
یعنے مارچ سنہ ۱۸۹۴ء کو عہدۂ وزارت اعظم سے مستعفی ہوئے اور بعوض ان کے
لارڈ روزبری وزیر اعظم ہوئے۔

۲ لارڈ ہائی چینسلر (صدر اعظم عدالت)

رائٹ آنریبل لارڈ ہرشل جو پہلے سر فارر ہرشل کہلاتے تھے۔ سنہ ۱۸۳۷ء مین پیدا
ہوئے۔ بان و لندن یونیورسٹیون مین تعلیم پائے۔ سنہ ۱۸۶۰ء مین بیرسٹری کا
امتحان لنکولن کے مدرسے کا دیا اور سنہ ۱۸۷۲ء مین کوئن کونسل اور بنچر ہوئے۔
سنہ ۱۸۷۴ء مین پارلیمنٹ کے ممبر درہم کی طرف سے ہوئے۔ می سنہ ۱۸۸۰ء سے
جون سنہ ۱۸۸۵ء تک سالسٹر جنرل۔ فروری سے اگست سنہ ۱۸۸۶ء تک لارڈ چینسلر
(صدر عدالت) اب عہدۂ حال پر ۱۵ اگست سنہ ۱۸۹۲ء سے ممتاز ہین۔

۳ لارڈ پریزیڈنٹ آف دی کونسل (صدر اعظم مجلس) و سکریٹری آف اسٹیٹ (وزیر) ہند

رائٹ آنریبل ارل آف کیمبرلی نائٹ آف دی گارٹر سنہ ۱۸۲۶ء مین پیدا ہوئے۔ اور اپنے دادا کی جگہہ ہیریٹن وڈ ہوس کے ہوئے۔ کرائسٹ چرچ اکسفورڈ مین تعلیم پائے سنہ ۱۸۵۲-۵۶ء اور سنہ ۱۸۵۹-۶۱ء مین انڈر سکریٹری (نایب وزیر) دول خارجیہ رہے سنہ ۱۸۶۶ء مین ارل آف کیمبرلی کا خطاب ملا۔ سنہ ۱۸۶۸-۷۰ء اور سنہ ۱۸۸۰-۸۲ مین سکریٹری لوآباد یہا۔ سنہ ۱۸۸۲-۸۵ء مین اور فروری سے اگست سنہ ۱۸۸۶ء تک سکریٹری اسٹیٹ ہند سنہ ۱۸۸۰ء مین چند عرصے کے لیے ہملنکاسٹر کے ڈچی (نوابی) کے چینسلر (صدر عدالت) رہے۔ اب عہدۂ حال پر ۱۸ اگست سنہ ۱۸۹۲ء سے مقرر ہین۔

(۴) چینسلر آف دی اکسچکر (دیوان اعظم خزانہ)

رائٹ آنریبل سر ڈبلیو ڈی ہارکورٹ فرزند ریورنڈ ڈبلیو ڈی ہارکورٹ کے سنہ ۱۸۲۷ء مین پیدا ہوئے۔ ٹرینٹی کالج کیمبرج مین تعلیم پائے۔ سنہ ۱۸۵۴ء مین مدرسہ انر ٹمپل سے بیرسٹری کا استحان دیا۔ اور سنہ ۱۸۶۶ء مین کوئین کونسل ہوئے۔ سنہ ۱۸۶۸ء مین (شہر) اکسفورڈ کی طرف سے پارلیمنٹ کے ممبر ہوئے۔ سنہ ۱۸۷۳ء مین سالسٹر جنرل۔ سنہ ۱۸۷۳ء مین ڈربی کی طرف سے پارلیمنٹ کے ممبر۔ سنہ ۱۸۸۰ء سے سنہ ۱۸۸۵ء تک ہوم سکریٹری۔ فروری سے اگست سنہ ۱۸۸۶ء تک چینسلر آف دی اکسچکر سنہ ۱۸۸۶-۸۷ء مین پروفیسر قانون قومی کیمبرج۔ ملازمت حال ۱۸ اگست سنہ ۱۸۹۲ء

ہے۔

۵ سکرٹری آف اسٹیٹ (وزیر) دول خارجیہ

رائٹ آنریبل ارل آف روزبری نائٹ آف دی گارٹر سنہ ۱۸۴۷ء مین پیدا ہوئے اور اپنے دادا کی جگہہ سنہ ۱۸۶۸ء مین چوتھے ارل ہوئے۔ سنہ ۱۸۸۱-۸۳ء مین انڈر سکرٹریے آف اسٹیٹ ہوم آفس (وزیر اندرونی)۔ سنہ ۱۸۸۵ء مین لارڈ پریوی سیل اور فرسٹ کمشنر آف ورکس (ناظم اول تعمیرات)۔ سنہ ۱۸۸۶ء مین سکرٹری آف اسٹیٹ دول خارجیہ۔ ملازمت موجودہ ۱۸ اگست سنہ ۱۸۹۲ء سے۔

۶ سکرٹری آف اسٹیٹ (وزیر) ہوم ڈپارٹمنٹ (اندرونی)

رائٹ آنریبل ہربرٹ ایچہ اسکوتھ ستمبر سنہ ۱۸۵۲ء مین پیدا ہوئے۔ مدرسۂ شہر لندن اور بالیل کالج آکسفورڈ مین تعلیم پائے۔ سنہ ۱۸۷۶ء مین (مدرسہ لنکولن سے) بیرسٹری کا امتحان دیا۔ سنہ ۱۸۸۶ء مین ایسٹ فائف کی طرف سے ممبر پارلیمنٹ ہوئے سنہ ۱۸۹۰ء مین وکیل شاہی۔ عہدۂ موجودہ ۱۸ اگست سنہ ۱۸۹۲ء سے۔

۷ سکرٹری آف اسٹیٹ نوآدیہا

رائٹ آنریبل مارکوئس آف رپن نائٹ آف دی گارٹر سنہ ۱۸۲۷ء مین پیدا ہوئے اور سنہ ۱۸۵۹ء مین اپنے باپ کی بجاے ارل آف رپن اور اپنے چچا کی بجاے ارل ڈی گری ہوئے۔ سنہ ۱۸۷۶ء مین مارکوئس آف رپن کا خطاب ملا۔ سنہ ۱۸۵۲ء مین ہل کیطرف سے اور سنہ ۱۸۵۳ء مین ہڈرس فیلڈ کیطرف سے اور سنہ ۱۸۵۷ء مین ویسٹ رائڈنگ

یارک شائر کی طرف سے ممبر پارلیمنٹ ہوئے ۔ سنہ ۱۸۵۹ء مین انڈر سکرٹری آف اسٹیٹ (نایب وزیر) جنگ ۔ فروری سنہ ۱۸۶۱ء مین انڈین بورڈ کا اور جولائی مین دفتر جنگ کا کام کرتے رہے ۔ سنہ ۱۸۶۳-۶۶ء مین وزیر صیغۂ جنگ ۔ فروری سنہ ۱۸۶۶ء سے جون تک انڈین بورڈ مین مقرر رہے ۔ سنہ ۱۸۶۸-۷۳ء مین لارڈ پریزیڈنٹ آف دی کونسل ۔ سنہ ۱۸۸۰-۸۴ء مین گورنر جنرل ہند ۔ فروری سے اگست سنہ ۱۸۸۶ء تک وزیر اول صیغۂ بحر ۔ ملازمت موجودہ ۱۸ اگست سنہ ۱۸۹۲ء سے ۔

۸ سکرٹری آف اسٹیٹ جنگ

رائٹ آنریبل ایچہ کیمپبل بینرمین فرزند سر جی کیمپبل باشندہ اسٹرلنگ کاٹھو سنہ ۱۸۳۶ء مین پیدا ہوئے ۔ یونیورسٹی گلاسگو وٹرنٹی کالج کیمبرج مین تعلیم پائی ۔ سنہ ۱۸۷۲ء مین بینرمین کا لقب اختیار کیا ۔ سنہ ۱۸۶۸ء سے اسٹرلنگ برگون کی طرف سے پارلیمنٹ کے ممبر ہوئے ۔ سنہ ۱۸۷۱-۷۴ء اور سنہ ۱۸۸۰-۸۲ء مین دفتر جنگ کے فنانشیل سکرٹری ۔ سنہ ۱۸۸۳-۸۴ء مین وزیر بحر ۔ سنہ ۱۸۸۴-۸۵ء مین چیف سکرٹری لارڈ لفٹنٹ آئرلینڈ ۔ فروری سے اگست سنہ ۱۸۸۶ء تک وزیر صیغۂ جنگ ۔ ملازمت موجودہ ۱۸ اگست سنہ ۱۸۹۲ء سے ۔

۹ فرسٹ لارڈ آف ایڈمیرلٹی (وزیر صیغۂ بحر)

رائٹ آنریبل ارل اسپنسر نائٹ آف دی گارٹر سنہ ۱۸۳۵ء مین پیدا ہوئے اور سنہ ۱۸۵۷ء مین اپنے باپ کا لقب حاصل کیا ۔ سنہ ۱۸۵۷ء مین جنوبے نارتھمپٹن شائر کیطرف سے

پارلیمنٹ کے ممبر ہوئے۔ ہارو اور ٹرینٹی کالج کیمبرج مین تعلیم پائی۔ دسمبر سنہ ۱۸۶۸ء سے فروری سنہ ۱۸۷۴ء تک اور اپریل سنہ ۱۸۸۲ء سے جون سنہ ۱۸۸۵ء تک آئرلینڈ کے لارڈ لفٹنٹ رہے۔ سنہ ۱۸۸۰-۸۳ء مین اور فروری سے اگست سنہ ۱۸۸۶ء تک لارڈ پریسیڈنٹ آف کونسل رہے۔ ملازمت موجودہ ۱۸ اگست سنہ ۱۸۹۲ء سے

۱۰ چیف سکریٹری لارڈ لفٹنٹ (مدار المہام صوبہ دار) آئرلینڈ

رائٹ آنریبل جان مورلی سنہ ۱۸۳۸ء مین پیدا ہوئے۔ چیلٹنم کالج اور لنکولن کالج آکسفورڈ مین تعلیم پائی۔ سنہ ۱۸۷۳ء مین مدرسۂ لنکولن سے بیرسٹر ہوئے۔ سنہ ۱۸۸۳ء مین نیوکاسل آن ٹائن کی طرف سے پارلیمنٹ کے ممبر ہوئے۔ فروری سے اگست سنہ ۱۸۸۶ء تک چیف سکریٹری لارڈ لفٹنٹ آئرلنڈ رہے اور عہدۂ موجودہ ۱۸ اگست سنہ ۱۸۹۲ء سے ہے۔

۱۱ پریزیڈنٹ آف دی بورڈ آف ٹریڈ (میر مجلس تجارت)

رائٹ آنریبل اے جی منڈلا سنہ ۱۸۲۵ء مین پیدا ہوئے۔ سنہ ۱۸۶۸ء سے سنہ ۱۸۸۵ء تک شیفیلڈ کیطرف سے پارلیمنٹ کے ممبر رہے۔ مئی سنہ ۱۸۸۰ء سے جون سنہ ۱۸۸۵ء تک نائب میر مجلس تعلیم۔ فروری سے اگست سنہ ۱۸۸۶ء تک میر مجلس تجارت۔ عہدۂ موجودہ ۱۸ اگست سنہ ۱۸۹۲ء سے ہے

۱۲ لنکاسٹر کی ڈچی (نوابی) کے چینسلر (صدر عدالت)

رائٹ آنریبل جیمز بیچ سنہ ۱۸۳۸ء مین پیدا ہوئے۔ گلاسگو یونیورسٹی اور ٹرینٹی کالج آکسفورڈ مین تعلیم پائے۔ سنہ ۱۸۶۷ء مین (مدرسۂ لنکولن سے) بیرسٹر ہوئے۔ سنہ ۱۸۸۰ء مین رگبیس پر وفیسر قانون سول آکسفورڈ۔ سنہ ۱۸۸۰ء مین [illegible] ورسلیٹس کیطرف سے اور سنہ ۱۸۸۵ء

مین ساوتھ ابرڈین کیطرف سے پارلیمنٹ کے ممبر ہوئے ۔ سنہ ۱۸۸۶ء مین انڈر سکرٹرے آف اسٹیٹ معاملات خارجیہ مقرر ہوئے ۔ عہدۂ موجودہ سنہ ۱۸۹۲ء سے ہے ۔

۱۳ پریزیڈنٹ آف لوکل گورنمنٹ بورڈ (ممبر مجلس مجالس سرکاری صوبجات)

رائٹ آنریبل ہیری اچھیسن فادلر سنہ ۱۸۴۳ء مین پیدا ہوئے ۔ سنہ ۱۸۸۰ مین وولورہمپٹن کیطرف سے ممبر پارلیمنٹ ۔ سنہ ۱۸۸۴-۸۵ء مین انڈر سکرٹری آف اسٹیٹ ہوم ڈپارٹمنٹ (نایب وزیر صیغۂ اندرونی) فروری سے اگست سنہ ۱۸۸۶ء تک فنانشل سکرٹری خزانہ ۔ عہدۂ موجودہ ۱۸ اگست سنہ ۱۸۹۲ء سے ہے

۱۴ سکرٹری اسکاٹ لینڈ

رائٹ آنریبل سر جے اوٹر یولین بیرونٹ سنہ ۱۸۳۸ء مین پیدا ہوئے ۔ سنہ ۱۸۸۶ء مین اپنے باپ کی بجائے بیرونٹ کا خطاب پایا ۔ ہارو اور ٹرنیٹی کالج کیمبرج مین تعلیم پائے ۔ سنہ ۱۸۶۵-۶۸ء مین ٹنی موتھ کیطرف سے اور سنہ ۱۸۶۸-۸۶ء مین بورو رچرگس کیطرف سے اور سنہ ۱۸۸۷ء مین گلاسگو برجٹن کیطرف سے پارلیمنٹ کی ممبر رہے ۔ سنہ ۱۸۶۹-۷۰ء مین وزیر بحری اور سنہ ۱۸۸۰-۸۲ء مین سکرٹری پارلیمنٹ امورات بحری رہے ۔ سنہ ۸۴-۱۸۸۵ء مین لنکاسٹر کے ڈچی کے چینسلر ۔ فروری سے مارچ سنہ ۱۸۸۶ء تک سکرٹری اسکاٹ لینڈ ۔ عہدۂ موجودہ ۱۸ اگست سنہ ۱۸۹۲ء سے ہے ۔

۱۵ پوسٹ ماسٹر جنرل (ناظم ڈاکخانجات)

رائٹ آنریبل آرنلڈ مورلی فرزند سر سیموئیل مورلی سنہ ۱۸۴۹ء مین پیدا ہوئے ۔ ٹرنیٹی کالج کیمبرج مین تعلیم پائی ۔ سنہ ۱۸۷۳ء مین انر ٹمپل سے بیرسٹر ہوئے ۔ سنہ ۱۸۸۰ء مین ناٹنگہم کیطرف سے اور سنہ ۱۸۸۵ء

مین ایسٹ ناٹنگھم کیطرف سے پارلیمنٹ کے ممبر ہوئے سنہ ۱۸۸۶ء مین پولیٹکل سکرٹری خزانہ عہدۂ موجودہ ۱۸ اگست سنہ ۱۸۹۲ء سے ہے۔

۱۶ فرسٹ کمشنر تعمیرات

رائٹ آنریبل جی جی شالفیور فرزند سر جی جی شالفیور کے سی بی سنہ ۱۸۳۲ء مین پیدا ہوئے ایٹن اور ٹرنٹی کالج کیمبرج مین تعلیم پائی۔ سنہ ۱۸۵۶ء مین (انر ٹمپل سے) بیرسٹر ہوئے۔ سنہ ۱۸۸۲ء مین بنچر۔ سنہ ۱۸۶۴ء مین ریڈنگ کیطرف سے ممبر پارلیمنٹ۔ سنہ ۱۸۶۶ء مین وزیر بحری دسمبر سنہ ۱۸۶۸ء سے جنوری سنہ ۱۸۷۱ء تک پارلیمنٹ سکرٹری مجلس تجارت۔ جنوری سے مارچ سنہ ۱۸۷۱ء تک انڈر سکرٹری ہوم ڈیپارٹمنٹ۔ مارچ سنہ ۱۸۷۱ء سے فروری سنہ ۱۸۷۴ء تک اور نیز اپریل سے دسمبر سنہ ۱۸۸۰ء تک سکرٹری امورات بحری۔ سنہ ۱۸۸۰-۸۴ء مین فرسٹ کمشنر تعمیرات۔ سنہ ۱۸۸۴-۸۵ء مین پوسٹ ماسٹر جنرل سنہ ۱۸۸۶ء مین براڈفورڈ کیطرف سے ممبر پارلیمنٹ۔ عہدۂ موجودہ ۱۸ اگست سنہ ۱۸۹۲ء سے ہے۔

۱۷ وائس پریزیڈنٹ (نایب میر مجلس) کونسل تعلیم

رائٹ انریبل اے ایچ ڈائک آکلینڈ فرزند سر ٹامس اکلینڈ سنہ ۱۸۴۷ء مین پیدا ہوئے۔ رگبے اور کرائسٹ چرچ اکسفورڈ مین تعلیم پائے۔ سنہ ۱۸۸۵ء عیسوے تک اکسفورڈ مین مدرس رہے۔ سنہ ۱۸۸۵ عیسوی مین ویسٹ رائڈنگ یارک شائر کے حصہ روورہم کی طرف سے ممبر ہوئے۔ ملازمت موجودہ ۱۸ اگست سنہ ۱۸۹۲ء سے ہے۔

فہرست وزرا اعظم سلطنت برطانیہ جیسے کہ سلطنت خاندان ہنوور میں منتقل ہوئی ہی

وزیر اعظم	تاریخ تقرر	وزیر اعظم	تاریخ تقرر	وزیر اعظم	تاریخ تقرر
رابرٹ والپول	۱۰ر اکتوبر سنہ ۱۷۱۴	لارڈ گرنویل	۸ر جنوری سنہ ۱۸۰۶	وائکونٹ پالمرسٹن	۸ فروری سنہ ۱۸۵۵
جیمس اسٹین ہوپ	۱۰ر اپریل سنہ ۱۷۱۷	ڈیوک آف پورٹ لینڈ	۱۳ر مارچ سنہ ۱۸۰۷	ارل آف ڈربی	۲۶ر فروری سنہ ۱۸۵۸
ارل آف سندرلینڈ	۱۶ر مارچ سنہ ۱۷۱۷	اسپنسیر پرسیوال	۲۳ر جون سنہ ۱۸۰۹	وائکونٹ پالمرسٹن	۱۸ر جون سنہ ۱۸۵۹
سر رابرٹ والپول	۲۰ر اپریل سنہ ۱۷۲۰	ارل آف لیورپول	۸ جون سنہ ۱۸۱۲	ارل رسل	۶ نومبر سنہ ۱۸۶۵
ارل آف وِلمنگٹن	۱۱ر فروری سنہ ۱۷۴۲	جارج کیننگ	۱۱ر اپریل سنہ ۱۸۲۷	ارل آف ڈربی	۶ جولائی سنہ ۱۸۶۶
ہنری پیلہم	۲۶ جولائی سنہ ۱۷۴۳	وائکونٹ گوڈرچ	۱۰ر اگست سنہ ۱۸۲۷	بنجمن ڈسرلی	۲۷ فروری سنہ ۱۸۶۸
ڈیوک آف نیوکاسل	۲۱ر اپریل سنہ ۱۷۵۴	ڈیوک آف وِلنگٹن	۲۱ر جنوری سنہ ۱۸۲۸	ولیم الوارٹ گلیڈسٹون	۹ر دسمبر سنہ ۱۸۶۸
ارل آف بوٹ	۲۹ مئی سنہ ۱۷۶۲	ارل آف گری	۱۲ر نومبر سنہ ۱۸۳۰	بنجمن ڈسرلی (ارل آف بیکنسفیلڈ)	۲۱ر فروری سنہ ۱۸۷۴
جارج گرنویل	۱۶ر اپریل سنہ ۱۷۶۳	وائکونٹ ملبورن	۱۴ جولائی سنہ ۱۸۳۴		
مارکوئس آف راکنگھم	۱۳ر جولائی سنہ ۱۷۶۵	سر رابرٹ پیل	۱۰ر دسمبر سنہ ۱۸۳۴		
ڈیوک آف گرافٹن	۳ر اگست سنہ ۱۷۶۶	وائکونٹ ملبورن	۱۸ر اپریل سنہ ۱۸۳۵		
لارڈ نارتھ	۲۸ر جنوری سنہ ۱۷۷۰	سر رابرٹ پیل	یکم ستمبر سنہ ۱۸۴۱		
مارکوئس آف راکنگھم	۳ر مارچ سنہ ۱۷۸۲	لارڈ جان رسل	۳ر جولائی سنہ ۱۸۴۶		
ارل آف شیلبرن	۳ر جولائی سنہ ۱۷۸۲	ارل آف ڈربی	۲۷ فروری سنہ ۱۸۵۲		
ڈیوک آف پورٹ لینڈ	۵ر اپریل سنہ ۱۷۸۳	ارل آف ابرڈین	۲۸ر دسمبر سنہ ۱۸۵۲		
ولیم پٹ	۲۷ر دسمبر سنہ ۱۷۸۳				
ہنری ایڈنگٹن	۱۴ر مارچ سنہ ۱۸۰۱			ولیم الوارٹ گلیڈسٹون	۲۸ر اپریل سنہ ۱۸۸۰
ولیم پٹ	۱۰ر مئی سنہ ۱۸۰۴			مارکوئس آف سالسبری	۲۴ جون سنہ ۱۸۸۵
لارڈ گرنویل	۱۱ فروری سنہ ۱۸۰۶			ولیم الوارٹ گلیڈسٹون	۶ فروری سنہ ۱۸۸۶
				مارکوئس آف سالسبری	۳ر اگست سنہ ۱۸۸۶
				ولیم الوارٹ گلیڈسٹون	۱۵ر اگست سنہ ۱۸۹۲

۲ لوکل گورنمنٹ

انگلنڈ اور ویلز

اگرچہ لوکل گورنمنٹ ایکٹ ۱۸۸۸ء کے اجرا سے انتظام لوکل گورنمنٹ بہت کچھ سیدھا سادھا کر دیا گیا ہے تاہم اوسکا قاعدہ نہایت ہی پیچ در پیچ ہے۔ انگلنڈ کے ہر ایک کاونٹی (ضلع) مین ایک لارڈ لفٹنٹ ہوا کرتا ہے جو بادشاہ کا قایم مقام سمجھا جاتا ہے۔ مگر اوسکی خدمات برائے نام ہین۔ وہ لارڈ چینسیلر سے لوگون کے تقرر کے لئے ملکی انتظام کے واسطے سفارش کیا کرتا ہے اوسکے سوا ایک کسٹس روٹولورم (محافظ دفتر) ایک شیرف (ضلع کا افسر) ایک کارونر (جو اتفاقی موت کی وجہہ دریافت کیا کرتا ہے) ایک کلرک آف دی پیس (منتظم) وغیرہ افسر ہوا کرتے ہین۔ جب تک کہ ۱۸۸۸ء کا ایکٹ جاری نہین ہوا تھا تب تک کاونٹیون کا انتظام کچھ جسٹسون اور کچھ مجلسون کے ہاتھہ مین تھا جو بعض قوانین کے بموجب طرح طرح کے مقاصد کیواسطے معین ہوتی تھین۔ کاونٹی کی ابتدائے تقسیم پیرش سے شروع ہوتی ہے۔ انگلنڈ اور ویلز مین مذہبی پیرشیں تقریباً ۱۳۰۰۰ اور سول پیرش ۱۵۰۰۰ اور ہائی وی پیرش ۱۴۷۷۰ کے قریب ہین۔ مذہبی پیرشون کا انتظام ایک وسٹری (مجلس منتظمان مذہبی) کے ذریعہ سے ہوا کرتا ہے اون قانونی مقاصد کے واسطے جو غریبون کی نگہداشت کیلئے ہین۔ سول پیرشون کو ۶۴۹ یونینون (دیکھو بیان یونین) مین تقسیم کر دیا ہے۔ ہر ایک یونین کے لئے نگرانون کی ایک مجلس مقرر ہوتی ہے جسکے ممبرونکو وہان کے چندہ دینے والے ہر سال منتخب کیا کرتے ہین (دیکھو بیان محتاجی) دیہاتی مجلسہائے مدارس بھی (دیکھو بیان تعلیم) کچھ نہ کچھ کام کاونٹی کا ابھی تک انجام دیتے ہین

ان سب کے اوپر لندن مین لوکل گورنمنٹ بورڈ ہے۔ جس کا پریزیڈنٹ (میر مجلس) گورنمنٹ کا ایک ممبر ہوتا ہے۔ یہ محکمہ سنہ ۱۸۷۱ء مین قایم ہوا ہے اور اسکے اختیارات بڑے وسیع اور گوناگون ہین۔ کاونٹی کی کونسلین جو ایکٹ سنہ ۱۸۸۸ء کی رو سے بنائی گئی ہین لوکل گورنمنٹ بورڈ کے ماتحت ہین۔ ان کونسلون کا کام لوگون کا منتخب کرنا ہے۔ ان مین ایک چیرمین (میر مجلس) ایلڈرمین (ایک بڑا عہدہ دار) اور چند کونسلر (مشیر) ہوا کرتے ہین۔ ان کونسلرونکو لوگ ووٹ کے ذریعے سے تین سال کے لئے منتخب کیا کرتے ہین۔ ایلڈرمین کو کونسلر اپنے اپس سے چنا کرتے ہین جو چھ برس کے واسطے مقرر ہوتا ہے۔ مگر ان کونسلرون مین سے ہر تین سال کے بعد نصف نکلجاتے ہین۔ میر مجلس کو کونسل پسند کرتے ہے نئے قانون کے اغراض کیواسطے انگلنڈ اور ویلز کو ۶۰ انتظامی کاونٹیون مین تقسیم کیا گیا ہے۔ اور (۶۱) کاونٹی بورو ایسے ہین کہ جس مین پچاس ہزار سے زیادہ آبادی ہے۔ اسلئے لندن کے کاونٹی کو ملا کر ان جدید قطعات کا شمار ۱۲۲ ہوگیا ہے۔ جو انتظامی کام کہ جسٹسون سے لیکر کاونٹی کونسلون کو دئے گئے ہین وہ حسب ذیل ہین۔

(۱) چندہ فراہم کرنا (۲) روپیہ قرض لینا (۳) خزانۂ کاونٹی کی نگرانی (۴) کاونٹی ہال اور دیگر عمارات کا بندوبست (۵) مکانات رقص و سرود اور گھوڑدوڑ کے لائسنس دینا (۶) پاگل خانونکا انتظام (۷) مدارس اصلاح اور محنت کی نگہداشت (۸) پلون کا بندوبست (۹) انسپکٹرون (نگرانون) اور انیلیشون (تفریق کرنیوالون) کی فیس باقاعدہ کرنا (۱۰) نگرانی اون عہدہ دارونکی جنکو چندہ کاونٹی سے تنخواہ دیجاتی ہے۔ (۱۱) کارونر کی تنخواہ

اور فیس اور ضلع کی اور (۱۲) پارلیمنٹ کیلئے انتخاب کرنیکے ضلعون اور رجسٹری کے اور (۱۳) امراض متعدیہ جانوران وغیرہ اور اور کتنے ہی دوسرے کامون کے۔ جسٹسون کے ساتھہ کاونٹی کونسلون کو پولیس کی نگرانی کا اختیار بھی دیا گیا ہے۔ ان کا سہ ماہی جلسہ ہوتا ہے اور یہہ دو فریق ملکر اس کام کو انجام دیتے ہین۔ مگر دارالسلطنت کا پولیس براہ راست گورنمنٹ کی زیر نگرانی ہے۔

جتنے بڑے بڑے شہر ہین اون مین وہان کا انتظام میونیسپل کارپوریشن (مجلس انتظام شہر) کے سپرد ہے جسکو بادشاہی چارٹر (فرمان) کے بموجب اختیارات حاصل ہوتے ہین۔ سنہ ۱۸۳۵ء مین تمام ملک کی میونیسپلٹیون کا جدید انتظام ہوا تھا۔ میونیسپل کارپوریشن مین میئر ایلڈرمین اور برجس ہوا کرتے ہین اور برجس بلکہ درحقیقت چندہ دینے والے ہی ایک کونسل مقرر کرکے میونیسپل کا کام کیا کرتے ہین۔ کونسلر تین برس تک کام کرتے ہین۔ جن مین سے ایک ثلث ہر سال نکلجاتے ہین۔ ایلڈرمین کو کونسل منتخب کرتے ہے اور میئر جو ایک ہی برس رہتا ہے کونسل کا منتخب کیا ہوا ہوتا ہے۔ میونیسپل کارپوریشن کے اختیارات کاونٹی کاونسل کے اختیارات سے وسیع تر ہوتے ہین کیونکہ اسکو پولیس کے اوپر بالکل اختیار ہوتا ہے۔

اسکاٹ لینڈ

سنہ ۱۸۸۹ء مین اسکاٹ لینڈ کے واسطے ایک لوکل گورنمنٹ ایکٹ منظور ہوا ہے اسکے بڑے بڑے مقاصد وہی ہین جو سال گذشتہ کے انگلش ایکٹ کے ہین۔ جو اختیارات کہ پہلے کمشنران

سپلائی اور روڈ ٹرسٹیون (امینان سڑک) کو تھے وہ بالکل یا اون مین سے کسی قدر نئی کونسلون کو دیدے گئے ہین جنہون نے ۱۸۹۰ء سے کارروائی شروع کی ہے جیسے انگلنڈ کے قصبات مین میونیسپل کمیٹیین ہین اسیطرح سے اسکاٹ لینڈ مین بی ہین مگر وہان ایلڈرمین کی بجائے بیلی اور میئر کے بجائے پیرو دوسٹ ہوا کرتے ہین۔ اسکاٹلینڈ مین پانچ قسم کے برگ (قصبات) ہین (۱) برگ آف بیرنی (۲) برگ آف ریگیلیٹی۔ ان دونون مین کام کے لحاظ سے کوئی فرق نہین ہے (۳) رائل (شاہی) برگ جسکے وکلار ہر سال رائل برگ کے کنونیشن (مجلس وکلار) کیطرح کام کرنیکے واسطے اڈنبرا مین اکٹھے ہوا کرتے ہین (۴) پارلیمنٹ کے برگ جو قانون ۱۸۷۹ء کے حکم سے کنونیشن کو اپنے وکلار بھیجنے کے مجاز ہین (۵) پولیس کے برگ جس مین وہان کا سپرنٹنڈنٹ پولیس کمشنر ہوا کرتا ہے۔

آئرلینڈ

کاونٹیون مین وہان کے معاملات ایسے لوگون کے ہاتھ مین نہین جنہین وہان کے باشندون نے منتخب کیا ہو۔ لوکل گورنمنٹ کا بڑا بھاری اختیار کاونٹیون مین گرانڈجیوری (کچہرہ آدمیون کی پنچایت) کو ہے جو قانون ۶ و ۷ ولیم چہارم باب ۱۱۶ کے بموجب مقرر ہوتی ہے اسکے اختیارات وہان کی اسائزز (عدالتون) کے قبضہ مین ہین۔ آئرلینڈ کے قصبات بعض تو کارپوریٹ مین (یعنی وہان لوگ میونیسپل کی کمیٹیون کی طرح کارروائی کرتے ہین) اور بعض مین کمشنر حکمرانی کرتے ہین۔ گیارہ برو ایسے ہین کہ جن مین سے ہر ایک مین ایک ایک میئر ایلڈرمین اور کونسلر ہین جنکو اختیارات قانون ۳ و ۴ وکٹوریہ باب ۱۰۸

کے بموجب دے گئے ہین - برو کے معمولی کام جیسے روشنی - چوکیداری - صفائی
ہین کونسل کے اختیار مین ہین جنکو یہہ بہی اختیار حاصل ہے کہ وہ ان کا مونکے واسطے
چندہ بہی وصول کرین لیکن بہت سے آئرلنڈ کے قصبات مین بوجہہ عدم حصول چارژ
انکا رپوریشن کے لوکل امورات کا اختیار کمشنرونکو ہے - جنکو میونسپل کے معمولی خدمات کا
اقتدار حاصل ہے - اور انہین کو انتظامی اخراجات پورے کرنیکے واسطے اجازت ہے
کہ وہانکے باشندون سے چندہ وصول کرین -

رقبہ اور آبادی

۱ - ترقی اور حالت موجودہ

سلطنت متحدہ کے مختلف صوبون مین پچہلی مردم شماری ۵ اپریل سنہ ۱۸۹۱ء کے بموجب
حالت آبادی حسب ذیل ہے -

صوبہ	رقبہ مربع میلون مین	مرد	عورت	میزان کل آبادی ۵ اپریل سنہ ۱۸۹۱
انگلینڈ	۵۰۸۲۳	۱۸۰۵۰۶۲۰	۱۸۹۵۰۳۹۸	۲۷۴۸۲۱۰۴
ویلز	۷۳۴۳			۱۵۱۸۹۱۴
اسکاٹلینڈ	۲۹۷۸۵	۱۹۴۲۷۱۷	۲۰۸۲۹۳۰	۴۰۲۵۶۴۷
آئرلینڈ	۳۲۵۸۳	۲۳۱۸۹۵۱	۲۳۸۵۷۹۷	۴۷۰۴۷۵۰
جزیرہ مین	۲۲۰	۰	۰	۵۵۵۹۸
جزائر چینل	۷۵	۰	۰	۹۲۲۷۲
فوج - جہازات - بحری تجار جو ملک سے باہر ہین	۰	۰	۰	۰
میزان سلطنت متحدہ	۱۲۰۸۴۹	۰	۰	۳۷۸۷۹۲۸۵

سنہ ۱۸۹۱ء کی مردم شماری سے پیشتر کے چار دس سالہ مردم شماریوں کی تفصیل۔

صوبجات	سنہ ۱۸۵۱ء	سنہ ۱۸۶۱ء	سنہ ۱۸۷۱ء	سنہ ۱۸۸۱ء
انگلینڈ	۱۶۹۲۱۸۸۸	۱۸۹۵۴۴۴	۲۱۴۹۵۱۲۱	۲۴۶۱۳۹۲۶
ویلز	۱۰۰۵۷۲۱	۱۱۱۱۷۸۰	۱۲۱۷۱۳۵	۱۳۶۰۵۱۳
اسکاٹ لینڈ	۲۸۸۸۷۴۲	۲۰۶۲۲۹۴	۳۳۶۰۰۱۸	۳۷۳۵۵۷۳
آئرلینڈ	۶۵۷۴۲۷۱	۵۷۹۸۹۸۷	۵۴۱۲۳۷۷	۵۱۷۴۸۳۶
جزیرۂ مین	۵۲۳۸۷	۵۲۴۶۹	۵۴۰۴۲	۵۴۵۵۸
جزائر چینل	۹۰۷۳۹	۹۰۹۷۸	۹۰۵۹۶	۸۷۷۰۲
فوج بیڑہ جہازات۔ بحری تجارہ جو ملک سے باہر ہیں	۲۱۲۱۹۴	۲۵۰۳۵۶	۲۱۶۰۸۰	۲۱۵۳۷۴
میزان سلطنت متحدہ	۲۷۷۴۵۹۴۲	۲۹۳۲۱۲۸۸	۳۱۸۴۵۳۷۹	۳۵۲۴۱۴۸۲

دس سالہ ترقی و تنزل فیصدی پانچوں گذشتہ مردم شماریوں کا حسب ذیل ہے۔

صوبجات	سنہ ۱۸۵۱ء	سنہ ۱۸۶۱ء	سنہ ۱۸۷۱ء	سنہ ۱۸۸۱ء	سنہ ۱۸۹۱ء
انگلینڈ و ویلز	۱۲٫۶۵	۱۱٫۹۳	۱۳٫۲۰	۱۴٫۳۶	۱۱٫۶۵
اسکاٹ لینڈ	۱۰٫۲۵	۶٫۰۱	۹٫۷۲	۱۱٫۱۸	۷٫۷۶
آئرلینڈ	۱۹٫۸۵ -	۱۱٫۵۰ -	۶٫۶۵ -	۴٫۴۰ -	۹٫۱۱ -
دیگر جزائر	۰	۲٫۲۲	۵٫۸۳	۲٫۳۴ -	۷٫۴۷
	۲٫۵۵	۵٫۷	۸٫۶	۱۰٫۷۵	۸٫۱۷

اگر آئرلنڈ کو حساب سے نکالڈالا جاے تو معلوم ہوگا کہ اوسط ترقی باقی تمام سلطنت متحدہ کا قریب قریب یکسان کے ہے۔ تناسب فیصدی آبادی صوبجات سلطنت متحدہ کا چھ دس سال گذشتہ مردم شماریون مین سنہ ۱۸۴۱ء سے سنہ ۱۸۹۱ء تک حسب ذیل ہے۔

صوبجات	۱۸۴۱ء	۱۸۵۱ء	۱۸۶۱ء	۱۸۷۱ء	۱۸۸۱ء	۱۸۹۱ء
انگلینڈ	۵۵ ۴	۶۱ ۰	۶۴ ۶	۶۷ ۵	۶۹ ۸	۷۲ ۶
ویلز	۳ ۴	۳ ۶	۳ ۸	۳ ۸	۳ ۸	۴ ۱
اسکاٹ لینڈ	۹ ۷	۱۰ ۴	۱۰ ۴	۱۰ ۶	۱۰ ۶	۱۰ ۶
آئرلینڈ	۳۰ ۲	۲۳ ۷	۱۹ ۸	۱۷ ۰	۱۴ ۶	۱۲ ۴
جزیرۂ مین	۰ ۲	۰ ۲	۰ ۲	۰ ۲	۰ ۲	۰ ۱
جزائر چینل	۰ ۳	۰ ۳	۰ ۳	۰ ۳	۰ ۳	۰ ۲
فوج پیرہ جہازات بحری تجار جو ملک سے باہر ہین۔	۰ ۸	۰ ۸	۰ ۹	۰ ۶	۰ ۷	۰

سنہ ۱۸۹۱ء مین سیلٹ[۵۱] (درحقیقت کیلٹ) بولنے والے لوگ سلطنت متحدہ مین ۲۰۶۷۳۵۹ تھے اِن مین سے ۹۵۰۰۰۰ یا ۴۰ فیصدی آبادی ویلز اور مانمتہ شائر کے کمری[۵۲] زبان بولتے ہین جنکی نسبت غیر سرکاری تخمینون کے لحاظ سے گمان ہوتا ہے کہ ایک ثلث فقط کمری ہی بولی بولتے ہین مگر یہ

[۵۱] انگریزی مین یہ لفظ سیلٹ ہے۔ لیکن اصل زبان والے اسکو کیلٹ کہتے تھے۔ یہ ایک قوم اور اونکی بولی کا نام ہے جو قدیم زمانہ مین یورپ کے وسط اور جنوب مغرب مین رہتے تھے۔ اب ان کی اولاد آئرلینڈ اور ویلز اور ہائی لینڈ واقع اسکاٹ لینڈ اور بریٹنی فرانس کے شمالی حصے مین بستی ہے۔

[۵۲] صوبۂ ویلز یا ویلیش کی قوم کی زبان

زیادہ معلوم ہوتا ہے سنہ ۱۸۹۱ء مین اسکاٹلینڈ والے ۴۳۷۳۸ آدمی یا ۹ء۱ فیصدی اسکاٹ لینڈ کی آبادی مین سے فقط گالی بولی بولتے تھے اور ۲۱۰۶۷۷ آدمی یا ۵ء۲۳ فیصدی گالی[1] اور انگریزی دونون بولتے تھے۔ اسطرح پر ۲۵۴۴۱۵ یا ۶ء۳۲ فیصدی گالی بولی بول سکتے تھے۔ سنہ ۱۸۸۱ء مین یہی تعداد ۲۳۱۵۹۴ یا ۶ء۲۰ فیصدی تھی۔ سنہ ۱۸۹۱ء مین آئرلنڈ والے ۳۸۱۲۱ آدمی یا ۱ء۱ فیصدی آبادی آئرلینڈ مین سے صرف آئرلنڈ کی زبان بولتے تھے۔ اور ۶۴۲۰۵۳ آدمی یا ۱۳ء۶۵ فیصدی آئرش اور انگلش دونو بولتے تھے۔ اس سبب سے آئرش بولنے والے ۶۸۰۱۷۴ یا ۱۴ء۴۶ فیصدی تھے۔ سنہ ۱۸۸۱ء مین یہی تعداد ۹۴۹۹۳۲ یا ۱۹ء۲۰ فیصدی تھے۔ جو تعداد اسکاٹلینڈ اور آئرلینڈ والون کی لکھے گئی ہے وہ رپورٹ مردم شماری سے لی گئی ہے۔

اگر فوج بیڑہ جہازات اور تجار بحر سے قطع نظر کرلین تو بحساب ولادت و وفات جو ہمیشہ لکھی جایا کرتی ہے تمام سلطنت متحدہ کی آبادی آخر ماہ جون پر سنہ ۱۸۸۳ء سے لیکر سنہ ۱۸۹۲ء تک مندرجۂ صفحۂ دیگر تھی۔

---

[1] گال ملک فرانس کا قدیم زمانے کا نام ہے۔ وہان کے باشندون کی بولی کو گالی زبان کہتے تھے۔ جو اب اسکاٹ لینڈ کے ہائی لینڈ مین بولی جاتی ہے۔ اور سیلٹ زبان کی ایک شاخ ہے۔

سال	میزان کل سلطنت متحدہ	انگلینڈ و ویلز	اسکاٹ لینڈ	آئرلینڈ
۱۸۸۳	۳۵۴۴۷۸۶۷	۲۶۶۲۶۶۳۹	۳۷۹۸۹۶۱	۵۰۲۲۲۶۷
۱۸۸۴	۳۵۷۲۱۹۹۲	۲۶۹۲۱۷۳۷	۳۸۲۷۴۷۸	۴۹۷۲۷۷۷
۱۸۸۵	۳۶۰۱۳۹۳۷	۲۷۲۲۰۱۰۵	۳۸۵۶۳۰۷	۴۹۳۷۰۲۵
۱۸۸۶	۳۶۳۱۲۷۱۵	۲۷۵۲۱۷۸۰	۳۸۸۵۱۵۵	۴۹۰۵۷۸۰
۱۸۸۷	۳۶۵۹۷۸۱۰	۲۷۸۲۶۷۹۸	۳۹۱۴۳۱۸	۴۸۵۶۶۹۴
۱۸۸۸	۳۶۸۷۸۹۱۲	۲۸۱۳۵۱۹۷	۳۹۴۳۷۰۱	۴۸۰۰۰۱۴
۱۸۸۹	۳۷۱۷۶۴۶۴	۲۸۴۴۷۰۱۴	۳۹۷۳۳۰۵	۴۷۵۶۱۲۵
۱۸۹۰	۳۷۴۸۲۴۱۵	۲۸۷۶۲۲۸۷	۴۰۰۳۱۳۲	۴۷۱۶۹۹۶
۱۸۹۱	۳۷۷۹۵۴۰۰	۲۹۰۸۱۰۴۷	۴۰۳۳۱۸۰	۴۶۸۱۱۷۳
۱۸۹۲	۳۸۱۰۹۳۲۹	۲۹۴۰۳۳۴۶	۴۰۶۳۴۵۱	۴۶۴۲۵۳۲

ذیل مین اور تفصیلے نقشجات لکھے جاتے ہین جنسے (۱) انگلنڈ و ویلز (۲) اسکاٹ لینڈ (۳) آئرلینڈ اور (۴) جزائر بحر برطانیہ کی مردم شماری معلوم ہوگی۔

۱۔ انگلینڈ و ویلز

سنہ ۱۸۰۱ء سے لیکر سنہ ۱۸۹۱ء تک دس مردم شماریون مین انگلنڈ اور ویلز کی آبادی حسب ذیل تھی۔

تاریخ مردم شماری	آبادی	آبادی فی میل مربع	تاریخ مردم شماری	آبادی	آبادی فی میل مربع
۱۸۰۱	۸۸۹۲۵۳۶	۱۰۳	۱۸۵۱	۱۷۹۲۷۶۰۹	۳۰۸
۱۸۱۱	۱۰۱۶۴۲۵۶	۱۷۵	۱۸۶۱	۲۰۰۶۲۲۴	۳۴۵
۱۸۲۱	۱۲۰۰۰۲۳۶	۲۰۷	۱۸۷۱	۲۲۷۱۲۲۶۶	۳۹۰
۱۸۳۱	۱۳۸۹۶۷۹۷	۲۳۹	۱۸۸۱	۲۵۹۷۴۴۳۹	۴۴۶
۱۸۴۱	۱۵۹۱۴۱۴۸	۲۷۴	۱۸۹۱	۲۹۰۰۱۰۱۸	۴۹۸

نقشۂ ذیل سے رقبہ مربع میلوں میں اور کل آبادی و آبادی فی مربع میل بابت سنہ ۱۸۸۱ء و سنہ ۱۸۹۱ء تمام ۵۲ کاونٹی ہائے انگلنڈ و ویلز کے مع بیشی و کمی فیصدی کے معلوم ہوگی۔

ملک انگلینڈ

کاونٹی یا شائر	رقبہ بہ مربع میلوں میں	کل آبادی سنہ ۱۸۸۱ء	کل آبادی سنہ ۱۸۹۱ء	آبادی فی مربع میل بابت سنہ ۱۸۸۱ء	بابت سنہ ۱۸۹۱ء آبادی فی مربع میل	بیشی یا کمی (-) فیصدی
بیڈفورڈ	۴۶۱	۱۴۹۵۶۷	۱۶۰۷۲۹	۳۲۴	۳۴۸٫۶	۷٫۵
برکس	۷۲۲	۲۱۸۳۶۳	۲۳۸۴۴۶	۳۰۲	۳۳۰٫۲	۹٫۲
بکنگھم	۷۴۶	۱۷۶۱۵۵	۱۸۵۱۹۰	۲۳۶	۲۴۸٫۲	۵٫۱
کیمبرج	۸۲۰	۱۸۵۷۰۶	۱۸۸۸۶۲	۲۲۶	۲۳۰٫۳	۱٫۷
چسٹر	۱۰۲۷	۶۴۴۰۴۰	۷۳۰۰۵۲	۶۲۷	۷۱۰٫۸	۱۳٫۴
کورنوال	۱۳۵۰	۳۳۰۶۸۶	۳۲۲۵۸۹	۲۴۴	۲۳۸٫۹	- ۲٫۴
کمبرلینڈ	۱۵۱۵	۲۵۰۶۴۷	۲۶۶۰۵۰	۱۶۵	۱۷۵٫۹	۶٫۳
ڈربی	۱۰۲۹	۴۶۱۷۴۶	۵۴۷۸۸۶	۴۴۸	۵۱۳٫۰	۱۴٫۳
ڈیون	۲۵۸۶	۶۰۳۶۵۴	۶۳۱۷۶۷	۲۳۳	۲۴۴٫۳	۴٫۷
دورسٹ	۹۸۰	۱۹۰۹۶۹	۱۹۴۸۰۷	۱۹۴	۱۹۸٫۴	۱٫۸
ڈرہم	۱۰۱۲	۸۶۵۷۶	۱۰۱۴۲۹	۸۵۶	۱۰۰٫۴	۱۷٫۲
اسکس	۱۵۴۲	۵۷۶۴۳۴	۷۸۹۳۹۹	۳۷۳	۵۰۹٫۳	۳۶٫۳
گلاسیسٹر	۱۲۲۵	۵۷۲۳۴۱	۵۹۹۹۷۴	۴۶۷	۴۸۹٫۷	۴٫۸
ہیمپ شائر	۱۶۲۱	۵۹۳۴۶۵	۶۹۰۰۸۶	۳۶۶	۴۲۵٫۷	۱۶٫۳
ہیرفورڈ	۸۳۳	۱۲۱۲۴۹	۱۱۵۹۸۶	۱۴۵	۱۳۹٫۲	- ۴٫۳
ہرٹفورڈ	۶۳۳	۲۰۳۱۴۰	۲۲۰۱۲۵	۳۲۰	۳۴۷٫۷	۸٫۴
ہنٹنگڈن	۳۵۹	۵۹۴۹۱	۵۷۷۷۲	۱۶۵	۱۶۰٫۹	- ۲٫۹
کینٹ	۱۰۵۵	۹۷۷۰۶	۱۱۴۲۲۸۱	۶۲۸	۷۳۴٫۵	۱۶٫۸

کاؤنٹی یا شائر	رقبہ مربع میل	کل آبادی سنہ ۱۸۸۱ء	کل آبادی سنہ ۱۸۹۱ء	آبادی فی مربع میل بابت سنہ ۱۸۹۱ء	آبادی فی مربع میل بابت سنہ ۱۸۹۱ء	نسبت فی صدی ترقی یا تنزل
لنکاشائر	۱۸۸۸	۳۴۵۴۴۳۸	۳۹۲۶۷۹۸	۱۸۲۹	۲۰۷۹۶	۱۳۶۷
لیسٹر	۸۰۰	۳۲۱۴۳۰	۳۷۳۶۹۳	۴۰۱	۴۶۷۱	۱۶۶۳
لنکولن	۲۷۶۲	۴۶۹۹۱۹	۴۷۲۷۷۸	۱۷۰	۱۷۱۱	۰۵۶
مڈل سیکس	۲۸۳	۲۹۲۰۴۸۵	۳۲۵۱۷۰۳	۱۰۳۱۹	۱۱۴۹۰۵۱	۱۱۲۳
مانموتھ	۵۷۹	۲۱۱۱۷۲	۲۵۲۲۶۰	۳۶۴	۴۳۵۷	۱۹۵۰
نارفولک	۱۱۹	۴۴۴۶۳۷	۴۵۶۴۷۴	۲۰۹	۲۱۵۴	۲۵۷
نارتھمپٹن	۹۸۴	۲۷۲۵۵۸	۳۰۲۱۸۴	۲۷۶	۳۰۷۱	۱۰۵۹
نارتھمبرلینڈ	۲۰۶	۴۳۳۷۱۱	۵۰۶۰۹۶	۲۱۵	۲۵۱۲۰	۱۶۲۷
ناٹنگھم	۸۲۵	۳۹۱۸۱۵	۴۴۵۰۹۹	۲۷۴	۶۴۰۱	۱۳۶۷
آکسفورڈ	۷۵۶	۱۷۹۰۰۹	۱۸۵۹۳۸	۲۴۳۷	۲۴۵۶۹	۳۵۶
رٹلینڈ	۱۴۸	۲۱۴۳۴	۲۰۶۰۹	۱۴۴	۱۳۹۵	۳۵۶ـ
شراپ شائر	۱۳۲۰	۲۴۸۰۲۲	۲۳۶۳۲۴	۱۸۷	۱۷۹۱۱	۴۵۷ـ
سومرسٹ	۱۶۴۰	۴۶۹۱۰۹	۴۸۴۳۲۶	۲۸۶	۲۹۵۳	۳۵۲
اسٹافورڈ	۱۱۶۹	۹۸۱۰۰۹	۱۰۸۳۲۷۳	۸۳۹	۹۲۶۵۰	۱۰۴۴
سفولک	۱۴۷۵	۳۵۶۸۹۳	۳۶۹۳۵۱	۲۴۱	۲۵۰۵۳	۳۵۵
سرے	۷۵۸	۱۴۳۶۸۹۹	۱۷۳۰۸۷۱	۱۸۹۵	۲۲۸۳۴۴	۲۰۵۵
سیسکس	۱۴۵۸	۴۹۰۵۰۵	۵۵۰۴۴۲	۳۳۹	۳۷۷۵۵	۱۲۵۲
وارڈک	۸۸۵	۷۳۷۳۳۹	۸۰۵۰۷۰	۸۳۳	۹۰۹۵۷	۹۵۲
ویسٹ مورلینڈ	۷۸۳	۶۴۱۹۱	۶۶۰۹۸	۸۱	۸۴۵۳	۳۴۰

یہ ملک گلنڈ

کاؤنٹی یا ضلع	رقبہ مربع میلوں میں	کل آبادی سنہ ۱۸۸۱ء	کل آبادی سنہ ۱۸۹۱ء	آبادی فی مربع میل بابت سنہ ۱۸۹۱ء	آبادی فی مربع میل بابت سنہ ۱۸۹۱ء	جنتی یا کمی (-) فیصدیے
ولسٹ شائر	۱۳۵۴	۲۵۸۹۷۰	۲۶۴۹۶۹	۱۹۱	۱۹۵۶	۲۶۳
وارسسٹر	۷۳۸	۳۸۰۲۰۳	۴۱۳۷۵۵	۵۱۵	۵۶۰۲۶	۸۲۸
یارک (ایسٹ رائڈنگ)	۱۱۷۳	۳۶۵۰۱۱	۳۹۹۴۱۲	۳۶۸	۳۴۰۲۵	۹۲۴
" (نارتھ رائڈنگ)	۲۱۲۸	۳۴۶۳۱۷	۳۶۸۳۳۷	۱۶۲	۱۷۳۶۰	۶۶۳
" (ویسٹ رائڈنگ)	۲۷۶۶	۲۱۷۵۲۹۳	۲۴۴۱۱۶۴	۸۰۵	۸۹۲۶۵	۱۲۶۲
ملک ویلز						
انگلیسی	۳۰۲	۵۱۴۱۶	۵۰۰۷۹	۱۷۰	۱۶۵۶۸	- ۲۵۶
برکین	۷۱۹	۵۷۶۴۶	۵۷۰۳۱	۸۰	۷۹۶۳	- ۱۶۲
کارڈگن	۶۹۳	۷۰۲۷۰	۶۲۵۹۶	۱۰۱	۹۰۶۳	- ۱۰۶۹
کارمارتھن	۹۲۹	۱۲۴۸۶۴	۱۳۰۵۷۴	۱۳۴	۱۴۰۶۵	۴۶۶
کارنارون	۵۷۷	۱۱۹۳۴۹	۱۱۸۲۲۵	۲۰۶	۲۰۴۶۹	- ۰۶۹
دینبگ	۶۶۴	۱۱۱۹۵۷	۱۱۷۹۵۰	۱۶۸	۱۷۷۶۵	۵۶۴
فلنٹ	۲۵۳	۸۰۴۴۱	۷۷۱۸۹	۳۱۸	۳۰۵۶۰	- ۴۶۰
گلامارگن	۸۰۸	۵۱۴۳۳	۶۸۷۱۴۷	۶۳۱	۸۵۰۶۴	۳۴۶۴
میری انتھ	۶۰۱	۵۱۹۶۷	۵۹۲۰۴	۸۶	۸۱۶۸	۵۶۳
مانٹگمرے	۷۷۴	۶۵۷۱۰	۵۸۰۰۳	۸۴	۷۴۶۹	۱۱۶۷
پمبروگ	۶۱۱	۹۱۸۲۴	۸۹۱۲۵	۱۵۰	۱۴۵۶۸	۲۶۹
رید نور	۴۳۲	۲۳۵۲۸	۲۱۷۹۱	۵۴	۵۰۶۴	۷۶۴
میران انگلنڈ	۵۰۸۲۳	۲۴۶۱۳۹۳۴	۲۷۴۸۲۱۰۴	۴۸۴	۵۴۰۲۷	۱۱۲۷
میران ویلز	۷۳۶۳	۱۳۶۰۰۰۵	۱۵۱۸۹۱۴	۱۸۴	۲۰۶۶۳	۱۱۶۶
میران انگلنڈ و ویلز	۵۵۱۹۶	۲۵۹۷۴۴۳۹	۲۹۰۰۱۰۱۸	۴۴۶	۴۹۸۶۴	۱۱۶۶۵

سنہ ۱۸۹۱ء مین انگلینڈ اور ویلز مین مسکونہ گھرون کی تعداد ۶۰۹۷۶۰۵۴ - اور غیر مسکونہ کی ۱۱۷۰۳۸۰ - اور زیر تعمیر کے ۴۰۷۳۸۰ تھی - اور یہی تعداد سنہ ۱۸۸۱ء مین ۴۸۳۱۵۱۹ و ۳۸۶۶۷۶ و ۴۶۴۱۴ تھی -

یہہ خیال کرکے کہ جہان بندوبست میونسپل کمنیسٹیون کا ہی وہان کے باشندے شہری ہین اور جو لوگ کہ اون مقامات سے باہر رہتے ہین وہ دیہاتی ہین اس نقشے کو بنایا ہے اس سے یہہ معلوم ہوگا سنہ ۱۸۹۱ء مین انگلینڈ اور ویلز کی شہری اور دیہاتی آبادی کتنی تھی اور اسکی بیشی دہ سالہ سنہ ۱۸۸۱ء سے سنہ ۱۸۹۱ء تک کتنی ہوئی -

آبادی مقامات میونسپلٹے	تعداد مقامات میونسپلٹے	تعداد آبادی سنہ ۱۸۹۱ء	فیصدی آبادی سنہ ۱۸۹۱ء	فیصدی بیشی دریان سنہ ۱۸۸۱ء و سنہ ۱۸۹۱ء
۲۵۰۰۰۰ اور اس سے زائد	۶	۶۳۷۵۶۴۵	۲۲٫۰	۹٫۱
۱۰۰۰۰۰ اور ۲۵۰۰۰۰ سے کم	۱۸	۲۷۹۳۶۲۵	۹٫۶	۱۹٫۱
۵۰۰۰۰ اور ۱۰۰۰۰۰ سے کم	۳۸	۲۶۱۰۹۷۶	۹٫۰	۲۲٫۹
۲۰۰۰۰ اور ۵۰۰۰۰ سے کم	۱۲۰	۳۶۵۰۰۲۵	۱۲٫۶	۲۲٫۵
۱۰۰۰۰ اور ۲۰۰۰۰ سے کم	۱۷۶	۲۳۹۱۰۷۶	۸٫۳	۱۸٫۹
۳۰۰۰ اور ۱۰۰۰۰ سے کم	۴۵۳	۲۶۰۹۱۴۱	۸٫۹	۹٫۶
۳۰۰۰ سے کم	۱۹۵	۳۶۷۲۸۲	۱٫۳	۲٫۶
میزان آبادی شہری	۱۰۰۶	۲۰۸۰۲۷۷۰	۷۱٫۷	۱۵٫۳
میزان آبادی دیہاتی	—	۸۱۹۸۲۴۸	۲۸٫۳	۳٫۴
میزان کل آبادی		۲۹۰۰۱۰۱۸	۱۰۰٫۰	۱۱٫۶۵

اعداد مذکورۂ بالا سے معلوم ہوتا ہے کہ ۲۲ فیصدی باشندے کل آبادی انگلنڈ اور ویلز

مین سے ایسے چھہ مقامات مین رہتے ہین کہ جن کی آبادی ۲۵۰۰۰۰ سے زیادہ ہے۔ اور ۳۱٫۶ فیصدی (سنہ ۱۸۸۱ء مین ۲۹ فیصدی) ۲۴ (سنہ ۱۸۸۱ء مین ۲۰) قصبون مین رہتے تھے جن کی آبادی ۱۰۰۰۰۰ سے زائد تھی۔ اور ۴۰٫۶ فیصدی ۶۲ قصبون مین جن کی آبادی ۵۰۰۰۰ سے اوپر تھی۔ اور ۵۳٫۲ فیصدی ۱۸۲ قصبون مین جن کی آبادی ۲۰۰۰۰ سے اوپر تھی۔ اور ۶۱٫۵ یا ۱۷۸۲۶۳۴۷ فیصدی ۳۵۸ قصبون مین جن کی آبادی ۱۰۰۰۰ سے اوپر تھی۔ سنہ ۱۸۸۱ء مین ۱۴۶۲۶۱۳۱ یا ۵۶٫۳ فیصدی کل آبادی مین سے ۳۰۳ قصبون مین رہتے تھے جن کی آبادی ۱۰۰۰۰ سے اوپر تھی۔

سنہ ۱۸۹۱ء مین ۶۲ قصبہ انگلنڈ اور ویلز مین ایسے تھے کہ جن کی آبادی ۵۰۰۰۰ سے زائد تھی۔ ذیل مین اون کی فہرست لکھی جاتی ہے۔ اور اون کی آبادی سنہ ۱۸۹۱ء و سنہ ۱۸۸۱ء کی اور نیز اس دس سال کی بیشی بھی بتلائی جاتی ہے۔

شہر اور قصبے	مردم شماری بابت		بیشی فیصدی سنہ ۱۸۸۱-۹۱ء
	سنہ ۱۸۸۱ء	سنہ ۱۸۹۱ء	
لندن۔ بموجب حساب رجسٹر ولادات و ممات	۳۸۱۵۵۴۴	۴۲۱۱۰۵۶	۱۰٫۴
لیورپول (۱)	۵۵۲۵۰۸	۵۱۷۹۵۱	— ۶٫۳
مانچسٹر۔ (۱)	۴۶۲۳۰۳	۵۰۵۳۴۳	۹٫۳
برمنگھم۔	۴۰۰۷۷۴	۴۲۹۱۷۱	۷٫۱
لیڈس۔	۳۰۹۱۱۹	۳۶۷۵۰۶	۱۸٫۹
شیفیلڈ۔	۲۸۴۵۰۸	۳۲۴۲۴۳	۱۴٫۰
برسٹل	۲۰۶۸۷۴	۲۲۱۶۲۵	۷٫۹

(۱) سنہ ۱۸۹۱-۹۱ء مین ۔۔۔ گئے ہین۔ جو آبادی سنہ ۱۸۸۱ء مین ۔۔۔ لنگڑہ ۔۔۔ سنہ ۱۸۹۱ء مین لنگڑہ ۔۔۔

شہر اور قصبے	مردم شماری بابت		بیشی فیصدی
	سنہ ۱۸۸۱ء	سنہ ۱۸۹۱ء	سنہ ۱۸۸۱-۹۱ء
براڈفورڈ (۱)	۱۹۴۴۹۵	۲۱۶۳۶	۱۱۲۲
ناٹنگھم	۱۸۶۵۷۵	۲۱۱۹۸۴	۱۳۲۶
ویسٹ ہم	۱۲۸۹۵۳	۲۰۴۹۰۲	۵۸۲۹
کنگسٹن اپان ہل (۱)	۱۶۵۶۹۰	۱۹۹۹۱	۲۰۲۷
سالفورڈ	۱۷۶۲۳۵	۱۹۸۱۳۶	۱۲۲۴
نیو کاسل آن ٹائن	۱۴۵۳۵۹	۱۸۶۳۴۵	۲۸۲۲
پورٹسمتھ	۱۲۷۹۸۹	۱۵۹۲۵۵	۲۴۲۴
لیسٹر	۱۲۳۳۷۶	۱۴۲۰۵۱	۱۶۲۱
اولڈہم	۱۱۱۳۴۳	۱۳۱۴۶۳	۱۸۲۱
سنڈرلینڈ	۱۱۶۵۴۲	۱۳۰۹۲۱	۱۲۲۳
کارڈف	۸۲۷۶۱	۱۲۸۸۴۹	۵۵۲۷
بلیک برن	۱۰۴۰۱۴	۱۳۰۰۶۴	۱۵۲۴
برائٹن	۱۰۷۵۴۶	۱۱۵۴۰۲	۷۲۳
بولٹن	۱۰۶۴۱۴	۱۱۵۰۰۲	۹۲۱
برسٹن (۱)	۹۶۵۳۷	۱۰۷۵۷۳	۱۱۲۴
کرائڈن	۷۸۸۱۱	۱۰۲۶۹۷	۳۰۲۳
ہارو چپل	۶۷۸۴۲	۱۰۰۹۶۴	۴۲۹
برکن ہیڈ	۸۴۰۰۶	۹۹۱۸۴	۱۸۲۱
ہڈرسفیلڈ (۱)	۹۶۵۰۲	۹۵۴۲۲	۱۰۲۳

(۱) دیکھو نوٹ نمبر ۱ صفحہ ۴۰

شہر اور قصبے	مردم شماری بابت		بیشی فی صدی
	سنہ ۱۸۸۱ء	سنہ ۱۸۹۱ء	سنہ ۱۸۸۱-۹۱ء
ڈربی	۸۱۱۸۸	۹۴۱۴۶	۱۶٫۰
سوانسیا (۱)	۷۶۴۳۰	۹۰۴۲۳	۱۸٫۳
اسٹیڈ لیفاگ	۵۵۶۳۲	۸۸۳۵۰	۵۸٫۸
ٹرنلی (۱)	۶۳۳۳۹	۸۷۰۵۸	۳۷٫۴
گیٹس ہیڈ	۶۵۸۰۳	۸۵۷۰۹	۳۰٫۳
پلی موتھ	۷۳۷۹۴	۸۴۱۷۹	۱۴٫۱
ہیلی فاکس	۷۳۶۳۰	۸۲۸۶۴	۱۲٫۵
ووولور ہمپٹن	۷۵۷۶۶	۸۲۶۲۰	۹٫۰
ساوتھ شیلڈس	۵۶۸۷۵	۷۸۴۳۱	۳۷٫۹
مدس برو	۵۵۹۳۴	۷۵۵۱۶	۳۵٫۰
والسال (۱)	۵۹۴۰۳	۷۱۷۹۱	۲۰٫۹
راچڈیل	۶۸۸۶۶	۷۱۴۵۸	۳٫۸
ٹاٹنہم	۳۶۵۷۴	۷۱۳۳۶	۹۵٫۰
سینٹ ہلنس	۵۷۴۰۳	۷۱۲۸۸	۲۴٫۲
اسٹاک پورٹ	۸۹۵۵۳	۷۰۲۵۳	۱۸٫۰
ایسٹن مینر	۵۳۸۴۲	۶۸۶۳۹	۲۷٫۵
یارک (۱)	۶۱۷۸۹	۶۶۹۸۴	۸٫۴
ساوتھمٹن	۶۰۰۵۱	۶۵۳۲۵	۸٫۸

دیکھو نوٹ نمبر ۱ صفحہ ۴۰

شہر اور قصبے	مردم شماری بابت		بیشی فی صدی
	سنہ ۱۸۸۱ء	سنہ ۱۸۹۱ء	سنہ ۱۸۸۱-۹۱ء
لیٹن (ا)	۲۷۰۲۶	۶۳۱۰۶	۱۳۳۲۵
ولیڈن	۲۷۶۱۳	۶۱۲۶۶	۱۲۱۵۹
نارتھمپٹن	۵۱۸۸۱	۶۱۰۱۶	۱۷۵۶
ریڈنگ (ا)	۴۸۸۶۱	۶۰۰۵۴	۲۳۵۱
ویسٹ برامویچ	۵۶۲۹۵	۵۹۴۸۹	۵۷
مرتھر ٹڈول	۴۸۷۶۹	۵۸۰۸۰	۱۸۵۹
اپسوچ	۵۰۵۴۶	۵۷۲۶۰	۱۳۴۳
بیری (ا)	۵۴۷۱۷	۵۷۲۰۶	۴۵۵
وگین	۴۸۱۹۴	۵۵۰۱۳	۱۴۵۱
ہینلی	۴۸۳۶۱	۵۴۸۴۶	۱۳۵۴
ڈیون پورٹ	۴۸۹۳۹	۵۴۷۳۶	۱۱۵۸
نیو پورٹ (والیس)	۳۸۴۲۹	۵۴۶۹۵	۴۲۵۲
وارنگٹن (ا)	۴۲۵۵۲	۵۲۷۴۲	۲۳۵۹
کاونٹری (ا)	۴۴۸۳۱	۵۲۷۲۰	۱۷۵۶
ہیسٹنگز	۴۲۲۵۸	۵۲۳۴۰	۲۳۵۹
گرمسبائی (ا)	۴۰۰۱۰	۵۱۸۷۶	۲۹۵۷
باتھ	۵۱۸۱۴	۵۱۸۴۳	۰۵۱
باروان فرنس (ا)	۴۷۲۵۹	۵۱۷۱۲	۹۵۴
میزان	۱۰۲۹۴۸۶۶	۱۱۷۵۹۸۷۱	۱۴۱۲

دیکھو نوٹ نمبر ا صفحہ ۴۰

شہری آبادی کا ایک چہارم اور کل آبادی انگلینڈ و ویلز کا ساتواں حصہ دارالسلطنت کی آبادی ہے۔ رجسٹرار جنرل نے نقشجات مردم شماری سنہ ۱۸۹۱ء میں دارالسلطنت کے رقبے کو دو حصوں حلقۂ اندرونی اور حلقۂ بیرونی میں تقسیم کیا ہے۔ اور پھر اندرونی حلقے کے دو حصے کئے ہیں وسط اور باقی حلقۂ اندرونی۔ جسکی مردم شماری بابت سنہ ۱۸۸۱ء و سنہ ۱۸۹۱ء حسب تفصیل ذیل ہے۔

حصہ ہائے دارالسلطنت	آبادی سنہ ۱۸۸۱ء	آبادی سنہ ۱۸۹۱ء	فیصدی بیشی + ، فیصدی کمی - سنہ ۱۸۸۱ء - ۷۱ء	فیصدی بیشی + ، فیصدی کمی - سنہ ۱۸۹۱ء - ۹۱ء
وسط	۱۱۰۱۹۹۴	۱۰۲۲۵۲۹	- ۴٫۶	- ۷٫۲
باقی حلقہ اندرونی	۲۷۱۳۵۵۰	۳۱۸۸۵۲۷	+ ۲۹٫۳	+ ۱۷٫۵
میزان کل حلقہ اندرونی	۳۸۱۵۵۴۴	۴۲۱۰۵۶	+ ۱۷٫۳	+ ۱۰٫۴
حلقہ بیرونی	۹۵۱۱۱۷	۱۴۲۲۲۷۶	+ ۵۰٫۵	+ ۴۹٫۵
میزان کل لندن	۴۷۶۶۶۶۱	۵۶۳۳۳۳۲	+ ۲۲٫۷	+ ۱۸٫۲

شہر لندن کی شب کے وقت کی آبادی سنہ ۱۸۹۱ء میں ۳۷۶۹۴ - اور سنہ ۱۸۸۱ء میں ۵۰۶۵۲ تھی۔ اور دن کے وقت کی مردم شماری سنہ ۱۸۹۱ء میں ۳۰۱۳۸۴ - اور سنہ ۱۸۸۱ء میں ۲۶۱۰۶۱ تھی۔

انگلینڈ کی آبادی بلحاظ پیشے کے سنہ ۱۸۹۱ء میں حسب ذیل تھی

	مرد	عورت	میزان
اہل حرفہ	۴۵۰۹۵۵	۱۹۶۱۲۰	۶۴۷۰۷۵
خانگی کاروبار کرنے والے ..	۲۵۸۵۰۸	۱۵۴۵۳۰۲	۱۸۰۳۸۱۰
تاجر	۹۶۰۶۶۱	۱۹۴۶۷	۹۸۰۱۲۸
کاشتکار	۱۳۱۸۳۴۴	۶۴۸۴۰	۱۳۸۳۱۳۴
مزدور	۴۹۷۵۱۷۸	۱۵۷۸۱۸۹	۶۳۳۳۶۷
غیر معین پیشے والے اور نکمے ...	۴۸۵۶۲۵۶	۹۹۳۰۶۱۹	۱۴۷۸۶۸۷۵
میزان	۱۲۶۱۹۹۰۲	۱۳۳۴۰۳۷	۲۵۹۷۴۴۳۹

۲ - اِسکاٹ لینڈ

اسکاٹ لینڈ کا رقبہ ۲۹۷۸۵ مربع میل ہے جس مین اوسکے جزیرے بھی شامل ہین جو تعداد مین ۱۸۶ ہین - اگر وہ فوج جو وہان بارکون مین رہتی ہے اور جہازی بندرگاہون کی آبادی بھی اس مین شامل کرلیجائے تو اوسکی کل آبادی سنہ ۱۸۹۱ء مین ۴۰۲۵۶۴۷ تھی جسکے بموجب فی مربع میل ۱۳۵ باشندہ ہوتے ہین -

نقشۂ ذیل سے اسکاٹ لینڈ کی آبادی دوسالہ کی تعداد سنہ ۱۸۰۱ء سے لیکر سنہ ۱۸۹۱ء تک کی مع کثرت آبادی فی مربع میل کی معلوم ہوگی -

تاریخ مردم شماری	آبادی	آبادی فی مربع میل	تاریخ مردم شماری	آبادی	آبادی فی مربع میل
۱۸۰۱	۱۶۰۸۴۲۰	۵۴	۱۸۹۱	۲۸۸۷۴۲	۹۷
۱۸۱۱	۱۸۰۵۸۶۴	۶۰	۱۸۶۱	۳۰۶۲۲۹۴	۱۰۰
۱۸۲۱	۲۰۶۱۰۲۱	۷۰	۱۸۷۱	۳۳۶۰۰۱۸	۱۱۳
۱۸۴۱	۲۳۶۴۳۸۶	۷۹	۱۸۸۱	۳۷۳۵۰۷۳	۱۲۵
۱۸۵۱	۲۶۲۰۱۸۴	۸۸	۱۸۹۱	۴۰۲۵۶۴۷	۱۳۵

یہہ ملک سرکار سے انتظام کے واسطے ۳۳ کاونٹیون مین اور جغرافیہ کے لحاظ سے ۸ قسمتون مین منقسم ہے - ۵ سر اپریل سنہ ۱۸۹۱ء کی مردم شماری کے بموجب آبادی حسب تفصیل ذیل ہے - مگر اس مین آبادی بارکہائے فوجی اور جہازی بندرگاہون کی داخل نہین ہے -

قسمتین اور سول کا ونٹیان	رقبہ بمربع میلون مین	آبادی			آبادی فی مربع میل
		ذکور	اناث	میزان	
۱ شمالی					
شٹبلینڈ	۵۵۱	۱۲۱۹۰	۱۶۵۲۱	۲۸۷۱۱	۵۲۶۱
ارکنی	۳۷۶	۱۴۲۹۸	۱۶۱۵۵	۳۰۴۵۳	۸۰۶۹
کیتنیس	۶۸۶	۱۷۴۷۲	۱۹۷۰۵	۳۷۱۷۷	۵۴۶۲
سدرلینڈ	۲۰۲۸	۱۰۳۹۵	۱۱۰۰۱	۲۱۸۹۶	۱۰۶۸
۲ شمالی مغربی					
راس وکرامرٹی	۳۰۷۸	۳۶۸۶۲	۴۰۹۴۸	۷۷۸۱۰	۲۵۶۲
انورنس	۴۰۸۸	۴۳۱۵۴	۴۶۱۶۳	۸۹۳۱۷	۲۱۶۸
۳ شمالی مشرقی					
نیرن	۱۹۵	۴۶۸۳	۵۳۳۶	۱۰۰۱۹	۵۱۶۴
انجن	۴۷۶	۲۰۳۸۱	۲۳۰۷۲	۴۳۴۵۳	۹۱۶۴
بانف	۶۴۱	۳۰۷۴۸	۳۳۴۴۲	۶۴۱۹۰	۱۰۰۶۱
ابرڈین	۱۹۵۵	۱۳۳۸۶۱	۱۴۷۴۷۱	۲۸۱۳۳۲	۱۴۳۶۹
کنکارون	۳۸۳	۱۷۶۰۴	۱۸۰۴۳	۳۵۶۴۷	۹۳۶۱
۴ مشرقی مڈلینڈ					
فورفار	۸۷۵	۱۲۵۴۱۲	۱۵۲۳۷۶	۲۷۷۷۸۸	۳۱۷۶۸
پرتھ	۲۵۲۸	۵۹۷۴۳	۶۶۴۴۱	۱۲۶۱۸۴	۴۹۶۵
فالف	۴۹۲	۸۹۱۳۵	۹۸۲۱۱	۱۸۷۳۴۶	۳۸۰۴۸
کنراس	۷۳	۲۹۶۴	۳۳۱۶	۶۲۸۰	۸۶۶۴
کلیک منان	۴۸	۱۳۶۷۸	۱۴۷۵۴	۲۸۴۳۲	۵۹۰۶۳
۵ غربی مڈلینڈ					
اسٹرلنگ	۴۴۷	۶۳۰۶۰	۶۲۵۴۸	۱۲۵۶۰۸	۲۸۱۶۰

قسمتین اور سوال کاؤنٹیان	رقبہ مربع میلون مین	آبادی		آبادی فی مربع میلون مین
		ذکور	اناث	میزان
ڈمبرٹن	۲۴۱	۴۶۹۳	۴۷۰۶۵	۹۴۴۹۵	۳۹۲۵۱
آرگائل	۳۲۱۳	۳۶۷۷۱	۳۸۲۳۲	۷۵۰۰۳	۲۳۶۳
بوٹ	۲۱۰	۸۲۱۱	۱۰۱۹۳	۱۸۴۰۴	۸۴۶۴
۶ جنوبی مغربی					
رینفریو	۲۴۵	۱۳۸۲۶۱	۱۵۲۵۳۷	۲۹۰۷۹۸	۱۱۸۶۲۹
آئر	۱۱۲۸	۱۱۰۹۸۷	۱۱۵۲۹۶	۲۲۶۲۸۳	۲۰۰۵۶
لانارک	۸۸۲	۵۲۳۱۶۹	۵۲۲۸۷۱	۱۰۴۶۰۴۰	۱۱۸۵۶۹
۷ جنوبی شرقی					
لنلتھگو	۱۲۰	۲۷۹۴۶	۲۴۸۶۲	۵۲۸۰۸	۴۴۰۵۱
اڈنبرا	۳۶۲	۲۰۵۶۹۸	۲۲۸۴۶۱	۴۳۴۱۴۹	۱۱۹۶۳
ہیڈنگٹن	۲۷۱	۱۸۲۳۱	۱۹۲۵۴	۳۷۴۸۵	۱۳۸۶۳
بروک	۴۶۱	۱۵۴۴۴	۱۶۹۶۲	۳۲۴۰۶	۷۰۶۳
پیبلس	۳۵۵	۶۹۱۳	۷۸۴۸	۱۴۷۶۱	۴۱۶
سلکرک	۲۵۷	۱۲۷۴۳	۱۴۶۱۰	۲۷۳۵۳	۱۰۶۴
۸ جنوبی					
روکس برگ	۶۶۵	۲۵۰۱۰	۲۸۷۳۱	۵۳۷۴۱	۸۰۶۸
ڈمفرنیہ	۱۰۶۳	۳۴۸۸۵	۳۹۳۳۶	۷۴۲۲۱	۶۹۶۸
کرکدبرائٹ	۸۹۸	۱۸۹۰۲	۲۱۰۸۳	۳۹۹۸۵	۴۴۵
وگٹاؤن	۴۸۶	۱۶۹۷۶	۱۹۰۸۶	۳۶۰۶۲	۷۴۵۲
میزان اسکاٹلینڈ	۲۹۷۸۵	۱۹۴۲۷۱۷	۲۰۸۲۹۳۰	۴۰۲۵۶۴۷	۱۳۵۶۲

سنہ ۱۸۹۱ء میں تمام اسکاٹ لینڈ کے آباد گھروں کی تعداد ۸۱۷۵۶۸ - اور غیر آباد گھروں کی ۵۱۴۶۰ - اور زیر تعمیر کی ۵۶۱۸ تھی - سنہ ۱۸۹۱ء کی آبادی بڑے بڑے مقامات کے پارلیمنٹ کی (یا پولیس کے) برگون کی بموجب حسب تفصیل ذیل ہے

قصبات جن میں آبادی	تعداد قصبات	آبادی	فیصدی کل آبادی
۱۰۰۰۰۰ سے اوپر ہے	۴	۱۲۰۰۳۷۴	۲۹٫۸
درمیان ۵۰۰۰۰ اور ۱۰۰۰۰۰ کی ہے	۳	۱۹۸۵۵۵	۴٫۹
" ۲۰۰۰۰ - اور ۵۰۰۰۰ "	۹	۲۴۵۷۲۴	۶٫۱
" ۱۰۰۰۰ - اور ۲۰۰۰۰ "	۱۸	۲۷۸۰۰۲	۶٫۹
میزان	۳۴	۱۹۲۲۶۵۵	۴۷٫۷

رجسٹری (یعنے میونسپل) کے اضلاع کے بموجب اسکاٹ لینڈ کے بڑے بڑے شہر و قصبات کی آبادی (جس میں جہازی آبادی بھی شامل ہے) سنہ ۱۸۹۱ء میں حسب تفصیل ذیل تھی -

شہر و قصبے	آبادی سنہ ۱۸۹۱ء	فیصدی کمی یا بیشی درمیان سنہ ۱۸۸۱-۹۱ کے	شہر و قصبے	آبادی سنہ ۱۸۹۱ء	فیصدی کمی یا بیشی درمیان سنہ ۱۸۸۱-۹۱ کے
گلاسگو	۶۱۸۴۷۱	۱۲٫۳	پیسنرلی	۶۹۲۹۵	۱۸٫۷
اڈنبرا	۴۶۴۷۹۶	۱۱٫۴	گرینک	۶۳۵۱۲	- ۴٫۹
ڈنڈی	۱۵۵۶۶۵	۹٫۲	پرتھ	۳۰۷۶۸	۳٫۳
ابرڈین	۱۲۳۳۲۷	۱۵٫۷	کلمارناک	۲۷۹۶۸	۸٫۱
لیتھ	۶۹۸۸۵	۱۴٫۸			

شہر گلاسگو کی آبادی پارلیمنٹری اور اطراف شہر کی ۶۵۸۱۹۸ تھی۔ اور مشیخی دہ سالہ (سنہ ۱۸۸۱ء-۱۸۹۱ء کی) فیصدی ۱۳۲۹ ہوئی۔ ان نو مقامات کی آبادی اسکاٹ لینڈ کی کل آبادی سے قریب قریب دو پانچوین حصے کے ہے۔ سنہ ۱۸۸۱ء مین کل قصبات کی آبادی ۲۳۰۶۸۵۲ تھی۔ اور بڑے گانوون[1] کی آبادی ۴۴۷۸۸۴۰ اور چھوٹے گانوون کی ۹۸۰۸۳۷ تھی۔ سنہ ۱۸۹۱ء مین قصبون کی آبادی ۲۶۳۱۲۹۱ تھی جس مین سے فیصدی ۱۴۱۶ مشیخی ہوئی۔ بڑے گانوون کی ۴۶۵۸۳۶ جس مین مشیخی فیصدی ۴۱۰۱ اور چھوٹے گانوون کی ۲۸۵۱۳ جس مین فیصدی ۵۱۳۳ کمی ہوئی۔

پیشے کے لحاظ سے سنہ ۱۸۸۱ء کی آبادی حسب ذیل تھی۔

	مرد	عورت	میزان
اہل حرفہ	۶۵۴۹۹	۳۰۶۰۴	۹۶۱۰۳
خانگی کاروبار کرنے والے ...	۲۵۲۹۲	۱۹۱۲۷۳	۱۷۶۵۶۵
تجار	۱۲۶۷۴۳	۵۳۸۳	۱۳۲۱۲۶
کاشتکار	۲۱۵۲۱۵	۵۴۳۲۲	۲۶۹۵۳۷
مزدور	۶۷۵۹۶۴	۲۵۶۶۸۹	۹۳۲۶۵۳
نکمی اور کمائی کے کام نہین کرنیوالے	۶۹۰۷۶۲	۴۳۷۸۲۷	۲۱۲۸۵۸۹
میزان	۱۶۹۹۴۷۵	۱۹۳۶۰۹۸	۳۶۳۵۵۷۳

۳- آرلینڈ

آرلینڈ کا رقبہ ۳۲۵۳۱ مربع میل یا ۲۰۸۱۹۹۸۲ ایکڑ ہے۔ اور آبادی سنہ ۱۸۹۱ء

(۱) انگلنڈ مین بڑے گانون وہ سمجھے جاتے ہین جہان ایک گرجا ہی ہو۔ اور جہان نہین ہی وہ چھوٹے گانون مین

مین ۴۷۰۴۷۵۰ ۔ نقشۂ ذیل سے آئرلینڈ کی مردم شماری دہ سالہ سنہ ۱۸۰۱ء سے سنہ ۱۸۹۱ء تک کی مع آبادی فی مربع میل ظاہر ہوگی ۔

سن مردم شماری	آبادی	آبادی فی مربع میل	سن مردم شماری	آبادی	آبادی فی مربع میل
۱۸۰۱	۵۳۹۵۴۵۶	۱۶۶	۱۸۵۱	۶۵۵۲۳۸۵	۲۰۱
۱۸۱۱	۵۹۳۷۸۵۶	۱۸۶	۱۸۶۱	۵۷۹۸۵۶۴	۱۷۸
۱۸۲۱	۶۸۰۱۸۲۷	۲۰۹	۱۸۷۱	۵۴۱۲۳۷۷	۱۶۷
۱۸۳۱	۷۷۶۷۴۰۱	۲۳۹	۱۸۸۱	۵۱۷۸۸۳۶	۱۵۹
۱۸۴۱	۸۱۷۵۱۲۴	۲۵۱	۱۸۹۱	۴۷۰۴۷۵۰	۱۴۴

نقشۂ ذیل سے آبادی سنہ ۱۸۸۱ء اور سنہ ۱۸۹۱ء کی اور نیز جو کمی ان سنون کے درمیان ہوئی ہے اوس کی تعداد اور اوسط فیصدی بھی معلوم ہوگا ۔

صوبہ	سنہ ۱۸۸۱ء	سنہ ۱۸۹۱ء	کمی درمیان سنہ ۱۸۸۱ء و سنہ ۱۸۹۱ء	
			تعداد	اوسط فیصدی
لینسٹر	۱۲۷۸۹۸۹	۱۱۸۷۷۶۰	۹۱۲۲۹	۷٫۱۳
منسٹر	۱۳۳۱۱۱۵	۱۱۷۲۴۰۲	۱۵۸۷۱۳	۱۱٫۹۲
السٹر	۱۷۴۳۰۷۵	۱۶۱۹۸۱۴	۱۲۳۲۶۱	۷۰۷
کناٹ	۸۲۱۶۵۷	۷۲۴۷۷۴	۹۶۸۸۳	۱۱٫۷۹
میزان آئرلینڈ	۵۱۷۸۸۳۶	۴۷۰۴۷۵۰	۴۷۰۰۸۶	۹٫۰۸

آئرلینڈ کی چاروں صوبوں کی کاؤنٹیوں (اضلاع) کا رقبہ اور آبادی ۵ سر اپریل سنہ ۱۸۹۱ء کی نقشۂ ذیل سے معلوم ہوگی ۔

قسمتیں اور کاؤنٹیاں (اضلاع)	آبادی			آبادی فی مربع میل
	رقبہ مربع میلوں میں	مرد	عورتیں	مینیان
قسمت لینسٹر				
کاؤنٹی کارلو	۳۴۹	۲۰۵۵۲	۲۰۳۸۴	۴۰۹۳۶
" ایلن	۱۹۳۵۴	۱۹۷۴۰۹	۲۲۱۰۰۷	۴۱۹۲۱۶
" کلڈیر	۶۵۴	۳۸۴۰۷	۳۱۷۹۹	۷۰۲۰۶
" کلکنی	۷۹۶	۴۳۴۶۸	۴۳۷۹۳	۸۷۲۶۱
" کنگ	۷۷۲	۳۳۷۷۷	۳۱۷۸۶	۶۵۵۶۳
" لانگ فورڈ	۴۲۱	۲۲۶۸۱	۲۵۹۶۶	۵۲۶۴۷
" لاوتھ	۳۱۶	۳۵۲۴۲	۳۷۷۹۶	۷۱۰۳۸
" میتھ	۹۰۶	۳۹۲۲۴	۳۷۷۴۳	۷۶۹۶۷
" کوئین	۶۶۴	۳۳۱۷۱	۳۱۷۱۲	۶۴۸۸۳
" ویسٹ میتھ	۷۰۸	۳۳۹۲۷	۳۱۱۸۲	۶۵۱۰۹
" وکسن فورڈ	۹۰۱	۵۲۹۳۵	۵۶۸۴۳	۱۱۱۷۷۸
" وکلو	۷۸۱	۳۱۰۵۴	۳۱۰۸۲	۶۲۱۳۶
میزان قسمت لینسٹر	۷۶۲۲	۵۸۷۸۴۷	۵۹۹۹۱۳	۱۱۸۷۷۶۰
قسمت منسٹر				
کاؤنٹی کلیر	۱۲۹۴	۶۳۱۳۸	۶۱۳۴۵	۱۲۴۴۸۳
" کارک	۲۸۹۰	۲۱۹۹۸۸	۲۱۸۴۴۴	۴۳۸۴۳۲
" کری	۱۸۵۳	۹۱۰۱۷	۸۸۱۱۹	۱۷۹۱۳۶
" لمرک	۱۰۶۴	۷۸۶۰۷	۸۰۳۰۵	۱۵۸۹۱۲
" ٹپریری	۱۶۵۹	۸۶۸۰۷	۸۶۳۸۱	۱۷۳۱۸۸
" واٹر فورڈ	۷۲۱	۴۸۰۵۴	۵۰۱۹۷	۹۸۲۵۱
میزان قسمت منسٹر	۹۴۸۱	۵۸۷۶۱۱	۵۸۴۷۹۱	۱۱۷۲۴۰۲

قسمتیں۔ اور کاونٹیاں (اضلاع)	آبادیے				آبادیے
	زمبر لیے میلوں میں	مرد	عورت	میزان	فی مربع میل
قسمت آسٹر					
کاونٹی ایسٹرم	۱۲۳۷	۲۲۱۴۴۸	۲۲۹۷۳۱	۴۷۱۱۷۹	۳۸۰۵۹
〃 آرگھہ	۵۱۲	۶۸۳۷۰	۷۴۹۱۹	۱۴۳۲۸۹	۲۷۹۵۸
〃 کاون	۷۴۶	۵۶۷۷۲	۵۵۱۴۵	۱۱۱۹۱۷	۱۵۰۵۰
〃 ڈونیگال	۱۸۷۰	۹۱۴۷۸	۹۴۱۵۷	۱۸۵۶۳۵	۹۹۵۲
〃 ڈاون	۹۵۷	۱۰۳۳۴	۱۱۹۶۷۴	۲۲۴۰۰۸	۲۳۴۵۱
〃 فرمنگھہ	۷۱۵	۳۷۳۴۴	۳۶۸۲۶	۷۴۱۷۰	۱۰۳۵۷
〃 لنڈن ڈری	۸۱۶	۷۳۲۶۰	۷۸۷۴۹	۱۵۲۰۰۹	۱۸۶۱۲
〃 ٹانگھن	۵۰۰	۴۲۷۲۷	۴۳۴۷۹	۸۶۲۰۶	۱۷۲۴
〃 ٹرون	۱۲۶۰	۸۴۵۹۶	۸۶۸۰۵	۱۷۱۴۰۱	۱۳۶۵۰
میزان قسمت آلسٹر	۸۶۱۳	۷۸۱۳۲۹	۸۳۸۴۸۵	۱۶۱۹۸۱۴	۱۸۸۵۱
قسمت کناٹ					
کاونٹی گالوی	۲۴۵۲	۱۰۸۲۸۳	۱۰۶۴۲۹	۱۱۴۷۱۲	۸۷۵۰
〃 لیسٹرم	۶۱۹	۳۹۷۱۵	۳۸۹۰۳	۷۸۶۱۸	۱۲۷۵۰
〃 میو	۲۱۲۶	۱۰۷۴۹۸	۱۱۱۵۳۶	۲۱۹۰۳۴	۱۰۳۵۱
〃 راسکامن	۹۴۹	۵۸۰۰۰	۵۶۳۹۷	۱۱۴۳۹۷	۱۲۰۵۵
〃 اسلگو	۷۲۱	۴۸۶۷۰	۴۹۳۴۳	۹۸۰۱۳	۱۳۵۶۹
میزان قسمت کناٹ	۶۸۶۷	۳۶۲۱۶۶	۳۶۲۶۰۸	۷۲۴۷۷۴	۱۰۵۵۰
میزان آئرلینڈ	۳۲۵۸۳	۲۳۱۸۹۵۳	۲۳۸۵۷۹۷	۴۷۰۴۷۵۰	۱۴۴۵۴

مسکونہ گھرون کی تعداد سنہ ۱۸۹۱ء مین ۸۷۰۵۷۸ - اور سنہ ۱۸۸۱ء مین ۹۱۴۱۰۸ اور سنہ ۱۸۷۱ء مین ۹۶۱۳۸۰ تھی - اور سنہ ۱۸۸۱ء و سنہ ۱۸۹۱ء کے درمیان کمی فیصدی ۴٫۷ - ہوئی -

غیر مسکونہ گھرون کی تعداد سنہ ۱۸۹۱ء مین ۶۹۳۲۰ - اور سنہ ۱۸۸۱ء مین ۵۸۲۰۷ تھی جس سے غیر مسکونہ گھرون مین ۱۸٫۹ فیصدی بیشی معلوم ہوتی ہے - سنہ ۱۸۸۱ء مین ۱۷۱۰ مکانات زیر تعمیر تھے - اور سنہ ۱۸۹۱ء مین ۲۶۰۲ زیر تعمیر تھے -

مردم شماری سنہ ۱۸۹۱ء کے بموجب بڑے بڑے قصبات کی آبادی حسب تفصیل ذیل ہے -

قصبات جن کی آبادیے	تعداد قصبات	باشندے	فیصدی کل آبادی
۱۰۰۰۰۰ سے اوپر ہے	۲	۵۰۰۹۵۱	۱۰٫۷
۵۰۰۰۰ اور ۱۰۰۰۰۰ کے درمیان	۱	۷۵۳۴۵	۱٫۶
۲۰۰۰۰ اور ۵۰۰۰۰ "	۵	۱۴۳۲۷۲	۳٫۰
۱۰۰۰۰ اور ۲۰۰۰۰ "	۱۰	۱۲۹۸۳	۲٫۶
میزان	۱۸	۸۴۴۵۵۱	۱۷٫۹

آئرلنڈ مین سنہ ۱۸۹۱ء مین صرف تین شہر ایسے تھے جن کی آبادی ۵۰۰۰۰ سے اوپر تھے یعنی ڈبلن مین ۲۴۵۰۰۱ - آدمی تھے - لیکن دارالسلطنت کے علاقہ پولیس کے اندر ۳۶۱۸۹۱ آدمی رہتے تھے - جو سنہ ۱۸۸۱ء مین ۳۴۹۶۸۸ تھے - بلفاسٹ مین ۲۵۹۵۰ - کارک مین ۷۵۳۴۵ لمرک مین ۳۷۱۵۵ - لندن ڈری مین

مین ۳۳۲۰۰ - وائر فورڈ مین ۲۰۸۵۲ -

پیشے کے لحاظ سے آبادی سنہ ۱۸۹۱ء کی تفصیل حسب ذیل ہے -

	مرد	عورت	میزان
اہل حرفہ	۱۳۶۹۷۱	۷۰۲۷۲	۲۱۴۲۴۳
خانگی کاروبار کرنے والے . . .	۳۴۴۹۰	۲۲۰۶۵۴	۲۵۵۱۴۴
تجار	۸۱۰۱۲	۲۱۶۱	۸۳۱۷۳
مزارعین	۸۲۵۶۹۱	۹۱۰۶۸	۹۳۶۷۰۹
مزدور	۴۰۲۱۵۵	۲۵۲۲۵۵	۶۵۴۱۰
بے لقین اور نکمے کام کرنے والے	۸۱۴۶۳۴	۱۷۴۳۸۷	۲۰۵۹۰۲۱
میزان	۲۳۱۸۹۵۳	۲۳۸۰۷۹۷	۴۷۰۴۷۵۰

۴ - جزایر بحر برطانیہ

جزائر بحر برطانیہ کی آبادی ۵ر اپریل سنہ ۱۸۹۱ء کو حسب ذیل تھی -

جزائر	رقبہ مربع میلوں میں	آبادی ۱۸۸۱ء	آبادی ۱۸۹۱ء	آبادی فی مربع میل	بشیتی فیصدی
جزیرۂ مین	۲۲۰ میل	۵۳۵۵۸	۵۵۵۹۸	۲۵۲۲۷	۳۶۸
جزائر چینل					
جرسے	۲۲۷۱۷ ایکڑ	۵۲۴۴۵	۵۴۵۱۸	-	۴۶۰
گرنسی وغیرہ	۱۲۶۰۵ "	۳۲۰۷	۳۷۷۰۴	-	۷۶۰
میزان	۱۸۹۳۰۷	۱۴۱۲۶۰	۱۴۷۸۷۰	-	۴۶۷

چارده سالہ گذشتہ مردم شماریون مین ان جزائر کی آبادی حسب تفصیل ذیل تھی۔

جزائر	۱۸۶۱ء	۱۸۷۱ء	۱۸۸۱ء	۱۸۹۱ء
جزیرۂ مین	۵۲۴۶۹	۵۴۰۴۲	۵۳۰۵۸	۵۵۵۹۸
جرسی	۵۵۶۱۳	۵۶۶۲۷	۵۲۴۴۵	۵۴۵۱۸
گرنسی ہرن وجیتو	۲۹۸۵	۳۰۶۸۵	۳۲۶۳۱	۳۵۳۳۹
ایلڈرنی	۴۹۳۲	۲۷۳۸	۲۰۴۸	۱۸۴۳
سارک اور بریچن	۵۸۳	۵۴۶	۵۷۱	۵۷۲
میزان	۱۴۳۴۴۷	۱۴۴۶۳۸	۱۴۱۲۶۰	۱۴۷۸۷۰

۲ ترقی وتنزل آبادی

۱۔ ولادت، وفات وشادی

انگلنڈ و ویلز

سال	آبادی باندازہ	تعداد ولادت	ولادت حرام	اموات	شادی
۱۸۸۶ء	۲۷۵۲۱۷۸۰	۹۰۳۲۱۶	۴۲۷۰۰	۵۳۷۰۷۸	۱۹۵۸۰۶
۱۸۸۷ء	۲۷۸۲۶۷۹۸	۸۸۶۰۱۷	۴۲۷۷۰	۵۳۰۵۷۷	۲۰۰۱۷۵
۱۸۸۸ء	۲۸۱۳۵۱۹۷	۸۷۹۲۶۳	۴۰۷۳۰	۵۱۰۶۹۰	۲۰۳۴۵۶
۱۸۸۹ء	۲۸۴۴۷۰۱۴	۸۸۵۱۱۹	۴۰۶۲۷	۵۱۷۹۶۸	۲۱۳۶۹۶
۱۸۹۰ء	۲۸۷۶۲۲۸۷	۸۶۹۹۳۷	۳۸۴۱۲	۵۶۲۲۴۸	۲۲۳۰۲۸
۱۸۹۱ء	۲۹۰۸۱۰۴۷	۹۱۳۸۳۶	۳۸۷۸۱	۵۸۷۶۶۶	۲۲۶۰۲۵

سنہ ۱۸۹۱ء مین کل تعداد پیدائش کی نسبت ولادت حرام ۴۲ فی صدی تھی۔ اور سنہ ۱۸۹۰ء مین

۲۶ فی صدی تھی۔ یہ اوسط ۱۸۴۵ء مین ۷ فیصدی تہا اور اوسوقت سے برابر گھٹتا چلا آتا ہے۔ ۱۸۹۰ء مین سب سے کم اوسط اسکس اور مدل سکس مقامات مین تہا جو دار السلطنت مین زیادہ ہو گئے ہین۔ اور سب سے زیادہ ۲۶ شراپ شائر اور کمبرلینڈ مین تہا۔ لندن کا فی صدی اوسط ۲۳ تہا۔ اس مین مرے ہوئے بچون کے پیدا ہونے اور مرنیکے تعداد شامل نہین ہے۔

بچون کی پیدائش دہ سالہ گذشتہ کی نسبت باہمی مرد و عورت کی ۱۰۳۸ اور ۱۰۰۰ کی ہے۔ مگر چونکہ پہلے دوسرون کی بہ نسبت زائد مرتے ہین تو اس سبب سے انکی تعداد دس سال کی عمر مین مساوی ہو جاتی ہے۔ اور آخر کو جلا وطنی اور لڑائی اور مردون کے دوسرے خطرناک پیشون کے باعث انگلنڈ مین مرد اور عورتون کی نسبت ۹۴۹ - اور ۱۰۰۰ کی رہ جاتی ہے۔

اسکاٹ لینڈ

سن	آبادی باندازہ	تعداد ولادت	ولادت حرام	اموات	شادی
۱۸۸۶ء	۹۱۴۳۱۸	۱۲۴۳۷۵	۱۰۳۶۵	۷۴۵۰۰	۲۴۸۵۱
۱۸۸۸ء	۳۹۴۳۷۰۱	۱۲۳۲۶۹	۹۹۸۸	۷۱۱۷۴	۲۵۳۰۵
۱۸۸۹ء	۳۹۷۳۳۰۵	۱۲۲۷۷۰	۹۶۴۳	۷۳۲۰۳	۲۶۳۱۸
۱۸۹۰ء	۴۰۰۳۱۲	۱۲۱۵۳۰	۹۱۶۷	۷۸۹۷۸	۲۷۴۴۱
۱۸۹۱ء	۴۰۳۳۱۸۰	۱۲۵۹۶۵	۹۵۳۷	۸۳۵۴۸	۲۷۹۴۹

ولادت حرام کی اوسط نسبت سنہ ۱۸۹۱ء مین ۶ر۷ فیصدی تھی جو راس وکرامرئی مین ۴ر۱۳ فی صدی اوسط سے وگٹاون مین ۰ر۱۶ فی صدی تک ہے۔

سر آرلینڈ

سن	آبادی باندازہ	تعداد ولادت	ولادت حرام	اموات	شادی
۱۸۸۷ء	۴۸۵۶۶۹۴	۱۱۲۴۰۰	۳۱۴۷	۸۸۵۸۵	۲۰۹۴۵
۱۸۸۸ء	۴۸۰۰۰۱۴	۱۰۹۵۵۷	۳۱۲۴	۸۵۸۹۲	۲۰۰۶۰
۱۸۸۹ء	۴۷۵۶۱۴۵	۱۰۷۸۴۱	۳۰۴۹	۸۲۹۰۸	۲۱۵۲۱
۱۸۹۰ء	۴۷۱۶۹۹۶	۱۰۵۲۵۴	۲۸۲۷	۸۵۸۵۰	۲۰۹۹۰
۱۸۹۱ء	۴۶۸۱۱۷۳	۱۰۷۸۸۳	۰	۸۶۰۵۳	۲۱۴۲۱

ولادت حرام کی اوسط نسبت سنہ ۱۸۹۰ء مین ۲۷ر۲ تھی۔ جو کنٹ مین ۸ر۸ سے لیکر السٹر مین ۰ر۴ تک تھی۔

۲۔ نقل وسکونت

سنہ ۱۸۱۵ء سے قبل سلطنت متحدہ سے لوگ باہر کے ملکون مین جاکر بہت کم بستے تھے چنانچہ سال مذکور مین جو لوگ باہر ملکون مین جاکر بسے اونکی تعداد ۲۰۸۱ سے زیادہ نہ تھی۔ رفتہ رفتہ یہہ تعداد سنہ ۱۸۱۶ء مین ۱۲۵۱۰۔ اور سنہ ۱۸۱۹ء مین ۳۴۹۸۷ ہوگئی۔ سنہ ۱۸۲۰-۲۴ء کے درمیان پانچ سال مین ۹۵۰۳۰ آدمی باہر جاکر بسے۔ اسکے بعد سنہ ۱۸۲۵-۲۹ء مین ۱۲۱۰۸۴ اور سنہ ۱۸۳۰-۳۴ء مین ۱۹۵۶۳۸ ہوگئی۔ مگر پھر ۱۸۳۵-۳۹ء مین گھٹکر ۲۸۷۳۵۸

تعداد رہ گئی۔ سنہ ۱۸۱۵ء سے سنہ ۱۸۵۲ء تک کل باہر جاکر بسنے والون کی تعداد ۳۴۶۳۵۹۲ تھی اور سنہ ۱۸۵۳ء سے سنہ ۱۸۶۰ء تک ۱۵۸۲۴۷۵ جن مین برٹش اور آئرش نسل والے ۱۳۱۲۶۸۳ تھے۔ سنہ ۱۸۶۱ء اور سنہ ۱۸۷۰ء کے درمیان کی تعداد ۱۹۶۷۵۷۰ تھے جن مین برٹش اور آئرش نسل کے لوگ ۱۵۷۱۸۲۹ تھے۔ سنہ ۱۸۷۱ء - ۱۸۸۰ء مین ۲۲۲۸۳۹۶ جن مین برٹش اور آئرش ۱۶۷۸۹۱۹ تھے۔ سنہ ۱۸۸۱ء - ۱۸۹۰ء مین ۳۵۵۶۵۵ جن مین برٹش آئرش ۲۵۵۸۵۳۵ تھے جنکی میزان سنہ ۱۸۱۵ء سے سنہ ۱۸۹۱ء تک ۱۳۱۳۲۲۳۱ ہوئے اور برٹش اور آئرش نسل والون کی تعداد سنہ ۱۸۵۳ء - ۱۸۹۱ء کے درمیان ۷۳۴۰۴۷۳ ہوئے جن مین سے ریاستہائے متحدہ کو ۴۲۸۹۵۹۴ گئے۔ ان مین سے انگریز ۲۱۰۷۳۲۴ اسکاچ ۳۹۳۳۳۵ اور آئرش ۲۳۹۵۲۸۳ تھے۔

نقشۂ ذیل سے سلطنت متحدہ کے دیسی اور پردیسی آدمیون کی تعداد سنہ ۱۸۸۷ء سے سنہ ۱۸۹۱ء تک معلوم ہوگی جو برٹش شمالی امریکہ ریاستہائے متحدہ اور آسٹریلیشیا کو گئے۔ مگر ان سب کی میزان مین جو تعداد دکھائی گئی ہے اوس مین ۲۸۷۷۱۰ آدمی سنہ ۱۸۹۰ء مین ایسے بھی شامل ہین جو اور مقامات کو بھی گئے ہین۔

سال	برٹش شمالی امریکہ کو	ریاستہائے متحدہ کو	آسٹریلیشیا کو	میزان
۱۸۸۷ء	۴۴۴۰۶	۲۹۶۹۰۱	۳۵۱۹۸	۳۹۶۴۹۴
۱۸۸۸ء	۴۹۱۰۷	۲۹۳۰۸۷	۳۱۷۲۵	۳۹۸۴۹۴
۱۸۸۹ء	۳۸۰۵۶	۲۴۰۳۹۵	۲۸۸۳۴	۳۴۲۶۴۱
۱۸۹۰ء	۳۱۸۹۷	۲۳۳۵۲۲	۲۱۵۷۰	۳۱۵۹۸۰
۱۸۹۱ء	۳۳۷۵۲	۲۵۲۰۱۶	۱۹۹۵۷	۳۳۴۵۴۳

نقشۂ ذیل سے اون لوگون کی تعداد اور بیشی کمی روانگی کی معلوم ہوگی جو سنہ ۱۸۹۰ء اور سنہ ۱۸۹۱ء مین برطانیہ سے یورپ کے باہر اور ملکون مین جا بسے۔

سال	انگریز	اسکاچ	آئرش	نیران کل سلطنت متحدہ
۱۸۹۰ء	۱۳۹۹۷۹	۲۰۶۵۳	۵۷۸۸۴	۲۱۸۱۱۶
۱۸۹۱ء	۱۳۷۸۸۱	۲۲۱۹۰	۵۸۴۳۶	۲۱۸۵۰۷
بیشی یا کمی	۲۰۹۸۰	۱۵۳۷	۹۵۲	۳۹۱

جو لوگ کہ آئرلینڈ کو سنہ ۱۸۹۱ء مین چھوڑکر برطانیہ عظمےٰ مین جا بسے اون کی تعداد ۱۴۲۱۴ تھی جو پردیسی کہ سنہ ۱۸۹۱ء مین سلطنت متحدہ سے باہر جاکر آباد ہو گئے اون کی تعداد بچون سمیت ۱۲۲۷۵ تھی۔

سنہ ۱۸۹۱ء مین برٹش یا غیر نسلون کے لوگ جو یہان آکر آباد ہوئے اونکی تعداد ۱۵۱۳۶۹ تھی۔ اگر جانیوالون کی ۳۳۴۵۴۳ تعداد مین سے ان کی تعداد نکالڈالیجائے تو جانیوالون کی تعداد ۱۸۳۱۷۴ اور رہجاتی ہے۔ برٹش اور آئرش نسل کے لوگ سنہ ۱۸۹۱ء مین ۱۰۳۴۳۷ آئے اور ۲۱۸۵۰۷ گئے اسلئے برٹش نسل کے جانیوالون کی تعداد ۱۱۵۴۷۰ زیادہ رہی۔

مذہب

۱۔ انگلنڈ و ویلز

انگلنڈ کا سرکاری چرچ (مصلے) پراٹسٹنٹ (منکرین رومن کیتھولک و گریک چرچ) اپسکوپل (بشپونکی حکومت)

فریق کا ہے (یا یون کہو کہ انگلنڈ کا سلطنتے مذہب پروٹسٹنٹ اپسکوپل ہے) اس فریق کے اصول اور عقائد کنوکیشن (مجلس معاہدہ دستور و قسیسان) سنہ ۱۵۶۲ء کی رو سے تھرٹی نائن آرٹکل (انتالیس فقروق) مین مدون کئے گئے ہین جسکو نظر ثانی کے بعد سنہ ۱۶۶۲ء مین مکمل تسلیم کیا گیا ہے۔ اگرچہ پروٹسٹنٹ اپسکوپل سلطنت کا مذہب ہے مگر تمام دیگر مذاہب کو بخوبی آزادی حاصل ہے اور برٹش رعایا کے کسی فریق کے حق مین کسی قسم کی کمی بیشی نہین کی جاتی ہے۔ ملکہ معظمہ قانوناً اس چرچ کی اعلیٰ گورنر ہین اور اسٹیٹیوٹ ۲۵ ہنری ہشتم باب ۲۰ کے بموجب اون کو اختیار ہے کہ جب آرچ بشپ[1] (لاٹ پادری) اور بشپ (بڑے پادری) کا عہدہ خالی ہو تو اوسپر کسی دوسرے کو مقرر کرین۔ اسکی کارروائی اس طرح ہوتی ہے کہ جس جگہہ عہدہ خالی ہوتا ہے وہان کے ڈین (نایب بشپ) اور چیپٹر (وہان کے ڈینون وغیرہ کی مجلس) کے پاس شاہی اجازت نامہ انتخاب کے لئے جاتا ہے اور اوسکے ساتھہ ملکہ کی ایک چٹھی ہوتی ہے جس مین اوس شخص کا نام تبلایا جاتا ہے جسکو منتخب کرنے کی اجازت ہوتی ہے۔ اور بعد کو شاہی فرمان رضامندی کے ذریعے سے بڑی مہر لگا کر اوسکے تقرر کو منظور کیا جاتا ہے۔ لیکن تقرر کی صورت صرف اون سیون (علاقہ جات بشپ) کے واسطے ہے جو قدیمی ہین۔ اور

[1] بشپ عیسائی مذہب مین ہادی کو کہتے ہین۔ پراٹسٹنٹ اپسکوپل رومن کیتھولک (رومی) اور یونانی عیسائی فریق اوسکو مجتہد کے بجائے مانتے ہین۔ اور آرچ بشپ ان بشپون کا بھی افسر مانا جاتا ہے یہہ لوگ مذہبی حاکم ہوتے ہین اور اپنے فریق کے عیسائیون پر اون کی حکومت چلتی ہے اور اونکو مذہبی سزائین دینے کا کامل اختیار ہوتا ہے۔

علاقہ جات بشپ مانچسٹر۔ سینٹ البنس لیورپول ٹرورو نیوکاسل اور ساوتھ ویل مین
براہ راست شاہی فرمان کے ذریعہ سے بشپ مقرر ہوا کرتے ہین۔ ملکہ معظمہ کو اور نیز فرسٹ
لارڈ آف ٹریژری (وزیر اوّل خزانہ) کو ملکہ معظمہ کے نام سے اختیار ہے کہ جہان شاہی اقتدار
رہے وہان ڈین پر میبذری (وظیفہ دار پادری) اور کینن کے عہدون پر بھی لوگون
کو مقرر کرین۔

انگلنڈ مین دو آرچ بشپ اور ۲۱ بشپ ہین۔ آرچ بشپ اپنے صوبے مین سب پادریون کا
افسر ہوتا ہے۔ اور اسکا اپنا ہی ایک دائوسس (علاقہ بشپ) ہوتا ہے اور اس سب سے
اپنے صوبے مین اوسکے اختیارات آرچ بشپ کے اور اپنے دائوسس مین بشپ اور آرچ بشپ
دونون کے ہوتے ہین۔ بشپون کی زیر حکومت ۳۰ ڈین ۵۰ آرچ ڈیکن (مددگار بشپ)
اور ۶۱۳ دیہاتی ڈین ہین۔ معاملات کلیسا کے انتظام کے واسطے ہر ایک صوبہ مین ایک
کونسل یا کنوکیشن مقرر ہے جسمین بشپ آرچ ڈیکن اور ڈین بذات خود اور کچھ پروکٹر
(وکلا مذہبی) جو چھوٹے پادریون کے قایم مقام ہوتے ہین شامل ہوا کرتے ہین۔ ملکہ
معظمہ کے فرمان کی تعمیل کے طور پر اپنے اپنے علاقون کے آرچ بشپ ان کونسلون کو
طلب کیا کرتے ہین۔ اور جب یہہ لوگ جمع ہوجاتے ہین تو معاملات پر غور کرنے سے
پیشتر ان کو ملکہ معظمہ کا لائسنس (اجازت نامہ) حاصل کرنا ضرور ہے۔ اور جب یہہ
مجلس اپنی رائے کے بموجب کوئی بات پادریون کے لئے دستور وغیرہ مین داخل
کرنا چاہین تو ضرور ہے کہ پیشتر ملکہ معظمہ سے اوسکی منظوری لے لیجائے جس سے بخوبی

ظاہر ہے کہ اون کے اختیارات نہایت محدود ہو گئے ہین۔
سنہ ۱۸۸۱ء کی مردم شماری کے وقت سول پیرش (یعنے وہ ڈسٹرکٹ یا علاقہ) جنکے لئے چندہ غربا جدا گانہ لیا جاتا ہے یا لیا جا سکتا ہے ۱۴۹۲۶ تھی۔ مگر یہہ بہت سے جگہون پر کلیسیا کے پیرشون کے مطابق نہین ہین کیونکہ اس صدی مین کلیسیا کے پیرشون کی پہلے سے قدر و قیمت نہین رہی ہے۔ پرانے پیرش ڈسٹرکٹون مین کٹ گئے ہین اور وہ بجائے خود کلیسیا کے پیرش حقیقتاً ہو گئے ہین۔ ایسے پیرش تقریباً چودہ ہزار ہین۔ سنہ ۱۸۸۲ء کے ایک نقشے کے بموجب انگلنڈ چرچ کے ماتحت ۱۴۵۷۳ گرجے اور عبادت خانے ایسے تھے جس مین شادیان ہو سکتی ہین۔ سنہ ۱۸۱۸ء سے اب تک کلیسیا کے کمشنرون نے تین ہزار سے اوپر نئے کلیسیائی ڈسٹرکٹ بنائے ہین۔ ہر ایک پیرش مین ایک گرجا ہوتا ہے جس مین ایک متولی منتظم رہتا ہے۔ اس متولی کے لئے ضرور ہے کہ پریسٹ (کاہنون) کی قسم مین ہی سے ہو۔ اور اوسکو اوسکے پیرش کے ساتھ جسطرحکا دنیاوی تعلق ہوتا ہے اوسکے لحاظ سے اوسے ریکٹر (پادری) ویکار (مددگار پادری) اور مدامی کیوریٹ کہتے ہین۔
تقریباً ۵۵۰۰ بینیفس (جاگیرات مذہبی) کو نذر چڑھانے کا حق عام لوگون کو حاصل ہے باقیون کی سرپرستی ملکہ معظمہ بشپ اور کیتھیڈرل (بشپ کا گرجا جسے اوسکا تخت گاہ سمجھنا چاہیئے) لارڈ چینسلر اور آکسفورڈ اور کیمبرج کی یونیورسٹیان کیا کرتی ہین۔ چرچ کی ہر قسم کی آمدنی سالانہ تخمیناً ۷۰۰۰۰۰۰ پونڈ (دس کرور کلدار روپیون سے زیادہ) ہے جس مین سے اکثر کا انتظام کلیسیا کے کمشنرون کے سپرد ہے۔ ہر قسم کے پادری لوگون کی تعداد

جو انگلنڈ کے چرچ کے متعلق ہین اور جو درحقیقت کلیسیا کا کام کرتے ہین (شمول مددگاران کیوریٹ) مردم شماری ۱۸۸۱ء کے بموجب ۲۱۶۶۳ ہے۔ اور اگر اس مین وہ لوگ بھی شامل کر لئے جائین جو اور کام کرتے ہین تو اون کی تعداد غالباً ۲۴۰۰۰ ہزار کے قریب ہو جائے گی۔

انگریزی قانون کے لحاظ سے ہر ایک انگلش مین یا انگریز انگلینڈ کے چرچ والا سمجھا جاتا ہے لیکن تخمینے سے معلوم ہوتا ہے کہ انگلنڈ اور ویلز کی آبادی مین سے جو لوگ درحقیقت اس سرکاری چرچ مین شامل ہونے کا دعوے کرتے ہین اون کی تعداد ۱۳۵۰۰۰۰ ہے اور ۱۲۵۰۰۰۰ باقی جو رہتے ہین وہ دوسرے عقائد کے ماننے والے ہین۔

شادی کے رجسٹرون سے ثابت ہوتا ہے کہ سرکاری چرچ کے متعلق ۶۱۷ فیصدی آبادی ہے۔ ۴۴ فیصدی رومن کیتھولک چرچ والے اور ۴۴۴ فیصدی دوسرے عقائد والے پروٹسٹنٹ فرقے مین بہت سے مختلف عقیدون کے فرقے ہین۔ جن مین سے بڑے بڑے فرقے یہہ ہین۔ میتھوڈسٹ (اس فرقے کے بھی اور کئی فرقے ہین) انڈ پینڈنٹ یا کانگریشنلسٹ۔ بپٹیسٹ اور انگلش پریسبٹیرین۔ ان مین سے میتھوڈسٹ فریق کے جنکے پرانے اور نئے کنکشن پرمٹیو وفری چرچ میتھوڈسٹ اور بائبل کرسچین وغیرہ بہت سے شعبے ہین ۱۵۰۰۰ معبد اور ۸۰۰۰۰۰ ممبر ہین۔ انڈ پنڈنٹ یا کانگریشنلسٹ فرقے کے ۴۵۸۰ گرجے اور اسٹیشن ۲۷۳۰ پادری اور ۳۶۰۰۰۰ ممبر ہین۔ بپٹیسٹ فرقے کے ۳۷۸۰ چیپل (عبادت خانہ) ۱۸۷۴ پادری ۳۰۰۰۰۰ ممبر ہین

علاوہ برین ان ممبرون کے خاندان اور ان کے متعلقین بھی ان کے ساتھ ہین۔
برطانیہ عظمےٰ مین کل مذہبی فرقون کی تعداد تقریباً ۲۸۰ کے ہے جنکے نام رجسٹرار جنرل ولادت وفات وشادی کے یہان درج ہین اور کل رجسٹری شدہ چیپلون (عبادت خانون) کی تعداد ۱۸۹۱ء مین ۲۷۲۰۳ تھی۔ ۱۸۹۱ء کی مردم شماری کے بموجب پروٹسٹنٹ کے مختلف فریقون کے پادریون کی شمار انگلنڈ اور ویلز مین ۹۷۳۴ تھی۔
۱۸۸۷ء مین انگلنڈ اور ویلز کے رومن کیتھولک عیسائیون کی تخمینی تعداد ۱۳۵۴۰۰۰ تھی ان کے پندرہ بڑے بڑے مذہبی عہدہ دار ہین یعنی ایک آرچ بشپ اور چودہ بشپ ہین (جن مین بشپ کا کو ایڈ جوٹر (مددگار) شامل نہین ہے) اور اسیقدر وائسوس ہین جو صوبہ ویسٹ منسٹر کے ساتھ علاقہ رکھتے ہین۔ دسمبر ۱۸۹۲ء مین رومن کیتھولک کے ۱۳۸۷ چیپل اور سٹیشن تھے۔ اور اسیوقت اون کے پادریون کی تعداد ۲۵۸۸ تھی جو ۱۸۷۱ء مین ۱۶۲۰ تھے۔
برطانیہ عظمےٰ اور آئرلنڈ مین علاوہ لندن کے ۱۸۹۰ء مین یہودیون کی تعداد تخمیناً ۲۵۷۰۰ تھے اور ۱۸۹۱ء مین صرف لندن شہر مین ۶۷۵۰۰ رہتے تھے۔

۲ - اسکاٹ لینڈ

اسکاٹ لینڈ کا چرچ (جو ۱۵۶۰ء مین قایم ہوا اور ۱۶۸۸ء مین باستقلال منظور کیا گیا) پریسبٹیرین کی طرز پر قایم ہے جس مین سب پادری برابر درجہ کے ہوتے ہین کسیکو ایک دوسرے پر کوئی فوقیت نہین ہوتی۔ ہر ایک پیرش مین ایک پیرش کی عدالت ہے جسے

کرک سشن کہتے ہین - اس مین پادری پریزیڈنٹ یا مادریٹر (میر مجلس) ہوتا ہے اور کچھ متقی و دیندار لوگ جو پادری نہین ہوتے اور ایلڈر (معزز) کہلاتے ہین ممبر ہوتے ہین ایسی پریسبیٹری (عدالتین) گنتے مین سب ۸۴ ہین اور سال مین بہت مرتبہ مجتمع ہوکر اجلاس کرتے ہین - پھر اس سب علاقہ کے ۱۴ سند (پریسبٹریون کی مجلسین) ہین جن کا ششماہی اجلاس ہوتا ہے اور اوس مین پریسبٹریون کے فیصلے کا مرافعہ دایر ہوا کرتا ہے - سب سے بڑی عدالت اسکاٹ لینڈ کی چرچ کے جنرل اسمبلی (مجمع عام) ہے جس مین ۳۸۶ ممبر پادری اور غیر پادری دیندار شامل ہوتے ہین - اور یہہ لوگ پریسبٹریون برون اور یونیورسٹیون سے منتخب ہوکر آیا کرتے ہین - یہہ مجلس مئی کے مہینے مین ہر سال منعقد ہوا کرتی ہے - اسکا میر مجلس ایک مادریٹر ہوتا ہے جس کو یہہ مجلس منتخب کرتی ہے اور بادشاہ کیطرف سے جو شخص اس مین شامل ہوتا ہے اوسے لارڈ ہائے کمشنر کہتے ہین - دس روز تک اسکا اجلاس ہوتا ہے اور جو معاملات کہ اس مین طے ہونے سے رہ جاتے ہین وہ ایک کمیشن کے سپرد کردئے جاتے ہین -

سنہ ۱۸۹۲ء مین نئے اور پورانے پریشون کی تعداد ۱۳۴۵ تھی اور چرچ و چیپل اور اسٹیشن ۱۶۹۶ تھی تمام پادری جنہین سرکار سے تنخواہ ملتی ہے یا نہین ملتی ۱۷۶۰ سے زیادہ تھے - اہل پیرش کو بعض قواعد کی پابندی کے ساتھہ اختیار ہے کہ اپنے پادری کو خود پسند کرلین - چرچ کی ہر قسم کی آمدنی جس مین پادریون کے مکانات اور اراضی کی آمدنی بھی شامل ہے سالانہ .... ۳۵ پونڈ (یا .... ۵۲۵ کلدار روپے) کی ہے

سنہ ۱۸۴۵ء سے چرچ ممبرون نے نئے پیرشون مین جو گرجے بنائے ہین اون کی قیمت اون کے ساتھہ کے عطیون سمیت ..... ۲۲۵ پونڈ (یا ..... ۳۳۷۵ کلدار) سے کچھہ ہی کم ہے۔ سنہ ۱۸۹۱ء مین جو لوگون نے بخوشی خاطر عطیہ دیئے اون کی تعداد ۳۷۶۰۷۰ پونڈ (۵۶۴۱۰۵۰ روپے کلدار) تھے۔ سوائے اسکے ..... ۲۰ پونڈ (..... ۳۰ روپے کلدار) اور بھی سود اور دو جائدادون اور ۴۵۰ گرجون کے مکانات کے کرایہ وغیرہ سے وصول ہوئے۔ متعلقین کی تعداد کو چھوڑ کر سرکاری چرچ کے ممبرون کی تعداد سنہ ۱۸۷۸ء مین ۱۵۷۸۶ - اور سنہ ۱۸۹۱ء مین ۱۳۱۵۹۹۵ تھی -

دوسرے پریسبٹرین کا انتظام بھی جو سرکاری چرچ کے ممبر نہین ہین ایسا ہی ہے ان لوگون مین سے اسکاٹ لینڈ کے فری چرچ والون کا سب سے بڑا فریق ہے۔ یہہ فرقہ سنہ ۱۸۴۳ء کی نا اتفاقی کے باعث بنا ہے۔ اس مین ۱۱۱۲ پادری ۱۰۴۷ گرجے ۳۴۱۳۰ ممبر اور متعلقین ہین۔ سنہ ۱۸۹۱ء مین فری چرچ کی آبادی ..... ۱۱۶۵ تھی اور آمدنی ہر قسم کی ۶۲۴۱۰۷ پونڈ۔ جو روپیہ اسکاٹ لینڈ مین تمام کامون کے واسطے ان اونچاس برس مین نا اتفاقی کے وقت سے لیکر اب تک جمع ہوا ہے اوسکی تعداد ۲۱۴۱۵۱۱۰ پونڈ ہے اسکے بعد پریسبٹرین چرچ متحدہ ہے جو کئی غیر موافق فریقون مین سے ملکر بنا ہے (ایک فریق جس مین کا سنہ ۱۷۴۱ء سے تھا) اس فریق کے ۶۰۶ پادری ۷۱۵ گرجے ۴۹ ہوم مشن اسٹیشن ۱۸۵۲۹۸ ممبر (علاوہ متعلقین) اور آمدنی سنہ ۱۸۹۱ء کی ۳۸۳۴۴۴ پونڈ ہے ان کے سوا وہان بپٹسٹ انڈیپنڈنٹ میتھوڈسٹ اور یونیٹیرین بھی ہین - اسکاٹ لینڈ کے

اسکوپل چرچ مین جس مین وہان کے امیر و رئیس بہت سے شامل ہین ۷ بشپ ۲۶۸ گرجے اور مشن ۲۶۶ پادری اور .... ۸ ممبر ہین ۔ رومن کیتھولک حال مین کچھہ زیادہ ہوگئے ہین ان کی زیادتی کا بڑا سبب یہہ ہے کہ آئرلنڈ والے وہان کچھہ آبسے ہین ۔ سنہ ۱۸۹۱ء مین اس فریق کے دو آرچ بشپ اور چار بشپ ۳۶۲ پریسبٹ ۳۳۸ چرچ چیپل اور اسٹیشن تھے رومن کیتھولک والون کی تخمینے تعداد ۳۶۰۰۰ ہے ۔

۳ ۔ آئرلینڈ

آئرلینڈ مین رومن کیتھولک فریق کے چار آرچ بشپ کاشل ڈبلن آرماگہہ ٹوام مین ہین ۔ اور ۲۳ بشپ ہین جب کوئی بشپ مرجاتا ہے تو اوس دائیوسس کے پادری کسی شخص کو اوسکے بجائے منتخب کرتے ہین اور پوپ صاحب کے پاس اوسکے تقرر کے لئے درخواست بھیجتے ہین اس صوبے کے اور بشپ بھی دو تین آدمیون کے نام جو مستحق ہوتے ہین لکھکر پوپ کو بھیجا کرتے ہین اور اکثر ایسا ہوتا ہے کہ انہین بشپون کے نام نہاد اشخاص مین سے نیا بشپ مقرر ہوا کرتا ہے مگر اوسکا تقرر درحقیقت کارڈنل (ایپ کرشر کا مجلس) پروپگنڈا کے اوپر منحصر ہے ۔ بشپ کی آمدنی اوسکے پیرش سے حاصل ہوتی ہے جو اکثر اوسکے دائیوسس مین سب پیرشون سے اچھا ہوتا ہے ۔ اسکے سوا شادیون وغیرہ کے لائسنس کی آمدنی اور وہ تھوڑا سا چندہ جو پیرشون کے متولی دیا کرتے ہین اوسے ملتا ہے ۔ باقی آئرلینڈ کے تمام پادریون کی آمدنی کچھہ تو فیس سے ہوتی ہے لیکن بہت ساری کرسمس اور ایسٹر کے نذرانون اور دوسرے چڑھاؤن سے ہوا کرتی ہے ۔ سنہ ۱۸۹۱ء مین رومن کیتھولک لوگون کی تعداد ۳۵۴۷۰۷ تھی جو سنہ ۱۸۸۱ء کی

آبادی سے ۴۰۰ فیصدی کم تھی۔

آئرلینڈ کا پروٹسٹنٹ اپسکوپل چرچ جو پہلے (سنہ ۱۸۰۱ء سے سنہ ۱۸۶۹ء تک) انگلنڈ کے چرچ کے ساتھہ ملا ہوا تھا۔ سنہ ۱۸۶۹ء کے پارلیمنٹ کے ایکٹ ۳۲ و ۳۳ وکٹوریہ باب ۴۲ کی رو سے سرکاری چرچ نہین رہا ہے۔ اب سنہ ۱۸۹۲ء مین وہان دو آرچ بشپ ۱۱ بشپ اور ۱۷۰۰ پادری ہین۔ اوس مین ۱۵۰۰ گرجے اور ۲۰۰۱۰۳ ممبر ہین۔ سنہ ۱۸۶۹ء مین جو لوگون نے بخوشی خاطر اوس کی امداد کی اوسکی تعداد ۱۶۶۰۰۰ پونڈ تھی۔ اسکے جدا ہونے سے پیشتر اوسکی آمدنی ۶۰۰۰۰۰ پونڈ۔ اور کل سرمایہ ۱۴۰۰۰۰۰۰ پونڈ تھا۔ جب سرکار نے اوسکو چھوڑا تو ۷۵۰۰۰۰ پونڈ اوسکو بطور ہرجانہ کے بحساب سالانہ ۵۹۶۰۰۰ پونڈ کے دئے۔ اور ۵۰۰۰۰۰ پونڈ بعوض عطیہ ہائے خانگی اوسکو عنایت کئے۔ اب چرچ کی حکومت ایک جنرل سنڈ (مجلس عام) بشپ پادری اور متقی دنیا داروں کے ہاتھہ مین ہے۔ اور یہہ لوگ جدا جدا ووٹ دیا کرتے ہین۔ وہان ۲۳ دائیوسس کے سنڈ ہین۔

سنہ ۱۸۹۱ء کی مردم شماری مین ۴۴۲۹۷۴ پریسبیٹیرین ۵۵۵۰۰۰ میتھوڈسٹ ۱۷۰۱۷ انڈیپنڈنٹ ۱۱۱۵ بیپٹسٹ ۳۰۳۲ کوایکر ۱۷۹۸ یہودی تھے۔

تعلیم

نقشۂ ذیل سے ابتدائی تعلیم کی ترقی معلوم ہوگی۔ اس نقشے مین اون ناخواندہ لوگون کا فیصدی اوسط پڑہے لکھون پر دکھایا گیا ہے جو ناخواندہ شادی کرنے والون نے انگلنڈ اور ویلز مین

رجسٹر شادی مین اپنے دستخط کے لئے صرف کوئی علامت بنادی ہے۔

سال	مرد	عورت	سال	مرد	عورت
سنہ ۱۸۴۳ء	۳۲۷	۴۹۰	سنہ ۱۸۸۳ء	۱۲۶	۱۵۵
سنہ ۱۸۵۳ء	۳۰۴	۴۳۹	سنہ ۱۸۸۹ء	۷۸	۹۵۰
سنہ ۱۸۶۳ء	۲۳۸	۳۳۱	سنہ ۱۸۹۰ء	۷۲	۸۳
سنہ ۱۸۷۳ء	۱۸۸	۲۵۴	سنہ ۱۸۹۱ء	۶۴	۷۳

لندن مین کل دستخط کرنے والون سے اون مردون کی نسبت جنہون نے دستخط کے بجائے علامتین بنائین سنہ ۱۸۹۱ء مین فیصدی ۷۳۔ اور عورتون کی نسبت ۰ فیصدی تھی۔ بہت سے جنوبی مشرقی جنوبی مڈلیسنڈ جنوبی مغربی اور مغربی مڈلیسنڈ کی کاونٹیون مین علامتون مین دستخط کرنے والے مردون کی تعداد عورتون سے زیادہ تھی۔ شمالی مڈلیسنڈ اور شمالی کاونٹیون مین اور ویلز مین مردون ہی کی جانب وزن زیادہ جھکتا ہوا معلوم ہوتا ہے۔ وہ کاونٹی جس مین مرد سنہ ۱۸۹۱ء مین سب سے زیادہ ناخواندہ تھے یہہ ہین۔ مانموتھ ۱۳۳ شمالی ویلز ۱۱۷۔ سفولک ۱۰۷۔ کیمبرج و ہنٹراپ شائر ۱۰۴۔ اور کارنوال ۱۰۰ فیصدی اسکاٹ لینڈ مین مردون کا اوسط سنہ ۱۸۹۰ء مین ۳۹۲ اور عورتون کا ۶۴۲ فیصدی تھا سنہ ۱۸۵۷ء مین ۱۱۲ نسبت مردون اور ۲۴۶ عورتون کی تھی۔ کنزاشائر اور پیمبروک شائر مین تمام مردون اور عورتون نے اور آرکنی اور بانف شائر مین صرف تمام مردون نے تحریری دستخط کئے۔ تمام قسمتون مین بجز شمالی مغربی مغربی مڈلیسنڈ اور جنوبی مغربی کی نسبت

کچھ کچھ کم تھی - اس جانچ کے لحاظ سے کاونٹیان جو سب سے زیادہ ناخواندہ لوگون سے آباد ہین وہ یہہ ہین - راس مین ۱۴۵۲ مردون سے لیکر ۲۲۴۲ فیصدی عورتون تک - اور انورس مین ۹۲۵ سے لیکر ۱۸۲۱ فیصدی تک - آئرلینڈ مین اون لوگون کی نسبت جو رجسٹر شادی مین دستخط نہین کرسکتے تھے سنہ ۱۸۹۰ء مین ۲۰۴ مردون کی اور ۲۰۹ عورتون کی نسبت فیصدی تھی - سنہ ۱۸۷۴ء مین نسبت ۳۱۱ مردون کی اور ۳۶۴ عورتون کی تھی - اپنے اپنے صوبون مین یہہ نسبتین بہت مختلف تھین ۱۷۳ فیصدی مرد اور ۱۵ فیصدی عورتین لینسٹر مین تھین - اور ۲۸۴ فی صدی مرد اور ۲۶۵ فیصدی عورتین کناٹ مین تھین -

اعلے درجہ کی تعلیم گریٹ برٹین اور آئرلنڈ مین یونیورسٹیون کے ذریعے سے اور نیز اونکے متعلق کے کالجون کے ذریعے سے دیجاتی ہے - اکسفورڈ کیمبرج ڈرہم اوونسکالج اسکاٹ لینڈ کی یونیورسٹیان ٹرنیٹی کالج کوئین کالج آئرلنیڈ کو اگر چھوڑ دین تو بہت سی تعلیم گاہین اسی دس سال گذشتہ مین بنائی گئی ہین - نقشۂ ذیل سے ان مدارس کی کیفیت بابت سنہ ۱۸۹۲ء کی معلوم ہوگی -

انگلنڈ و ولز یونیورسٹیان (۱)				اسکاٹلینڈ یونیورسٹیان		
اکسفورڈ	۲۳	۸۹	۳۳۱۲	ایڈنبرا	۱	۳۹	۸۸۱
کیمبرج	۱۹	۱۲۰	۲۹۰۹	ایڈنبرا	۱	۹۵	۳۶۰۸
ڈرہم	۱	۱۳	۲۱۲	گلاسگو	۱	۸۸	۲۱۴۰

تکملہ تختہ مندرجہ صفحہ ۷۰

		تعداد کالج	تعداد ممتحن	تعداد طلبہ
کالج				
ایرسٹ وتھ		۱	۲۴	۲۱۸
بنگور		۱	۲۳	۱۳۲
مانچسٹر		۱	۹۳	۷۰۵ (۲)
نیوکاسل		۲	۳۴	۵۰۵ (۳)
ناٹنگھم		۱	۴۶	۲۰۲ (۴)
شیفیلڈ		۱	۱۰	۴۳۰ (۵)
برمنگھم		۱	۵۰	۵۰۸
برسٹل		۱	۲۰	۴۸۵ (۶)
کاروف		۱	۲۶	۲۵۰ (۷)
لیمپٹر		۱	۹	۱۲۰
لیڈس		۱	۹۲	۹۷۲ (۸)
لیورپول		۱	۴۵	۳۳۰
لندن				(۹)
یونیورسٹی		۱	۸۴	۹۲۹
کنگز		۱	۱۴۰	۴۸۰ (۱۰)
سینٹ انڈریوز		۲	۲۳	۱۹۶
کالج				
یونیورسٹی ڈنڈی		۱	۲۲	۱۶۰ (۱۱)
آئرلینڈ				
یونیورسٹیان				
ڈبلن		۱ (۱۲)	۷۴	۱۹۳
کالج				
کوئین بلفاسٹ		۱	۲۰	۴۲۲
" کارک		۱	۱۷	۲۵۵
" گالوی		۱	۱۷	۱۱۰
میزان کل	متحدہ سلطنت	۶۸	۱۳۱۹	۲۲۰۰۵

(۱) اوونس کالج مانچسٹر یونیورسٹی کالج لیورپول ویارک شائر کالج لیڈس سب ملکر وکٹوریہ یونیورسٹی کہلاتے ہیں (۲) اس میں ۸۵ عورتیں شامل ہیں۔ اور ۳۰۹ رات کے پڑھنے والے داخل نہیں ہیں (۳) ۱۷ پروفیسر اور ۱۹۲ طالب علم کالج آف لیڈس کے اس میں شامل ہیں۔ اور ۹۱۵ رات کے پڑھنے والے طالب علم اور بھی ہیں (۴) اسمیں

دن اور رات کے سب طلبہ شامل ہین (۵) یونیورسٹی کے تعلیلی لکچرون کے پڑہنے والے داخل نہین ہین (۶) علاوہ برین ۲۹۶ رات کے پڑہنے والے اور طالب علم ہین۔ (۷) ۱۰۰۰ طالب علم رات کو ہی پڑہتے ہین (۸) مع طلبہ شب (۹) اسکول کے سوا (۱۰) اسکول اور رات کے طلبہ کے سوا (۱۱) علاوہ برین ۶۰ طلبہ رات کے ہین (۱۲) ٹرنٹی کالج۔

۱ لندن یونیورسٹی فقط ممتحن کا کام کرتی ہے۔ اور جو امیدوار کامیاب ہوتے ہین اون کو سندین اور درجہ دیتی ہے۔ سنہ ۱۸۹۰-۹۱ مین اوس مین ۵۱ ممتحن تھے۔ اور سنہ ۱۸۹۱ء مین ۴۹۸۴ امیدوارون نے قسم قسم کے امتحان دئے آئرلینڈ کی رائل یونیورسٹی بہی کچہہ اسی طرح کی ہے۔ سنہ ۱۸۹۱ء مین وہان ۲۱ ممتحن تھے اور اسی سن مین منجملہ ۲۸۴۵ طلبہ کے ۱۸۰۳ کامیاب ہوئے۔ آئرلینڈ کے کیتہولک یونیورسٹی مین سوائے یونیورسٹی کالج ولین کے سات اور کیتہولک کالج شامل ہین۔ یہہ یونیورسٹی علم الہیات اور فلسفہ مین درجہ عطا کرتی ہے اور باقی مضامین کے امتحانون کے لئے رایل یونیورسٹی کو طالب علم بھیجے جاتے ہین۔

تعلیم طبی کے لئے علاوہ اوّل مدرسین کے جو یونیورسٹی اور کالجون کے متعلق ہین اور بہی مدارس ہین جو انگلنڈ کے بہت سے بڑے بڑے شہرون کے ہاسپٹل (شفاخانون) کے ساتہہ جاری ہین۔ بعض کالجون مین عورتین بہی پڑہتی ہین۔ ان کے علاوہ ۴ یونیورسٹی کالج عورتون ہی کے لئے ہین۔ نیوہم کالج کیمبرج۔ گرٹن کالج کیمبرج۔ جس مین سنہ ۱۸۹۲ء مین ۴ لکچرار وہین رہتے تھے۔ اور ۲۹ روز کے آنے والے تھے۔ اور ۱۰۶ طالب علم تھے۔ اور لیدی مارگرٹ اور سومرہال اکسفورڈ مین سے پہلے مین سنہ ۱۸۹۲ء مین ۳۸ طالب علم اور دوسرے مین ۴۴

طالب علم تھے۔ ایسا ہی ایک کالج (بیڈفورڈ) عورتون کے لئے لندن مین ہے جسمین ۱۹ لکچرار اور ۱۲۵ طالب علم ہین۔ ایک اڈنبرا مین بھی کالج ایسا ہی ہے۔ سٹی اینڈ گلڈس لندن ٹکنکل انسٹیٹیوٹ مین ۶۹ معلم اور ۲۰۰ طالب علم ہین۔ اور رات کے سیکھنے والے بھی ۱۵۰۰ ہین۔

مڈل کلاس (اوسط درجہ) کی تعلیم کا انتظام سلطنت متحدہ مین سرکاری طور پر کچھ بھی نہین ہے۔ اسے خانگی کوشش پر بالکل چھوڑ دیا گیا ہے اور اسی وجہ سے اوسکی حالت تحقیق طور پر معلوم نہین ہوسکتی۔ انگلنڈ مین بہت سے امدادی مدارس اور گرامر اسکول ہین۔ مگر اون پر سرکاری اختیار کچھ بھی نہین ہے۔

بموجب کمیٹی کونسل تعلیم اسکاٹ لینڈ مورخہ ۱۱ اگست سنہ ۱۸۹۲ء کے جو روپیہ دوم درجہ کی تعلیم کے لئے اسکاٹ لینڈ مین ایکٹ تعلیم ولوکل محاصل سنہ ۱۸۹۲ء کے حکم سے وصول ہوتا ہے وہ کاونٹی کمیٹیون کی رپورٹ پر خرچ کیا جاتا ہے۔ ان کمیٹیون کے ممبر کچھ تو کاونٹی کانسل منتخب کرتی ہے اور کچھ اسکول بورڈ (مجالس تعلیم) کے چیرمین (میر مجلس) اور انسپکٹر مدارس ملکہ معظمہ (جو سررشتۂ تعلیم کی طرف سے مقرر ہوتا ہے) منتخب کیا کرتا ہے۔ ہر مد سے کے لئے ۱۲۰ پونڈ سے لیکر ۲۰۰ پونڈ سالانہ تک ملنے کی اجازت ہے۔ اور اگر روپیہ ہو تو خاص قواعد کے بموجب کمپیٹیشن گرانٹ (وظیفۂ طلبہ) بھی ملا کرتا ہے۔ اڈنبرا گلاسگو ابرڈین اور ڈنڈی کے برگون کے واسطے خاص روپیہ بھی کچھ دیا جاتا ہے۔ سنہ ۱۸۹۹ء مین ۴۳ ہائی کلاس

(اس سے زیادہ تعلیم کے) پبلک مدرسے سرکاری انتظام مین تھے۔ مدرسہ چھوڑنے کے لئے سند حاصل کرنے کے واسطے یہان امتحان ہوئے۔ امیدوارون کی تعداد ۲۵۲۸ - اوراون کاغذات کی تعداد جو لئے گئے ۱۱۳۰۰ تھی۔ آئرلینڈ مین ایک انٹرمیڈیٹ ایجوکیشن بورڈ (مجلس تعلیم درجۂ اوسط) ہے۔ اِسکی سالانہ آمدنی یکم جنوری سنہ ۱۸۹۲ء کو ۳۴۵۴۱ پونڈ تھی۔ اِس کا کام یہہ ہے کہ امید وار جو اُنکے امتحان لے۔ سنہ ۱۸۹۱ء مین ۵۲۳۶ طالب علم (جن مین سے ۳۹۴۳ لڑکے اور ۱۲۹۳ لڑکیان تھین) امتحان کے لئے حاضر ہوئے۔ اس سے پہلے سال مین ۶۵۳۳ - اور سنہ ۱۸۹۱ء مین ۶۹۵۲ تھے۔ سنہ ۱۸۹۱ء مین قریب ۱۵۰۰ سپیریر (بڑے) مدرسے اوراون مین ۲۰۰۰۰۰ طالب علم آئرلینڈ مین تھے۔

گورنمنٹ کے سررشتۂ سائنس وآرٹ (علم وہنر) کا حال یہہ ہے کہ معمولی مدارس مین سائنس اور آرٹ کے کلاسون کے علاوہ ۲۱۶۴ سائنس اسکول ہین جس مین ۱۸۴۸۸۰ طالب علم تعلیم پاتے ہین۔ سنہ ۱۸۹۱ء مین آرٹ اِسکول کی تعداد ۱۳۱۳ - اور طالبعلم ۱۳۱۰۰۰ تھے۔ پارلیمنٹ کی منظوری سنہ ۱۸۹۲-۹۳ء کے لئے ۶۰۰۰۰ پونڈ کی تھی جو سنہ ۱۸۵۶-۵۷ء مین ۶۴۶۷۵ پونڈ کی تھی۔

سلطنت متحدہ مین ابتدائی تعلیم جبریہ ہے۔ ایکٹ سنہ ۱۸۷۰ء کے حکم سے انگلنڈ اور ویلز کے ہر ایک ضلع کے مدرسے مین اوس ضلع کے تمام بچون کے واسطے تعلیم کا بندوبست ہونا ضرور ہے جو پانچ برس سے لیکر تیرہ برس کی عمر کے درمیان مین

اور ایسا ہی ایک ایکٹ اسکاٹ لینڈ کے لئے بھی ہے۔

اگر اس ایکٹ کے اجرا سے ایک سال کے عرصے میں کسی ضلع کے مدرسے میں وہاں بچوں کو مفت تعلیم دینے کا بندوبست نہ ہو جائے تو اوسکا کرنا مجبوراً پڑے گا۔ اسکاٹ لینڈ میں سنہ ۱۸۹۹ء میں وظیفہ کے ذریعہ سے جبریہ پڑھنے والوں کو تعلیم مفت میں دئے گئے۔ جبریہ تعلیم کی عمر ۵ سے چودہ سال تک سنہ ۱۸۹۱ء میں وہاں قرار پائی ہے۔ یکم اپریل سنہ ۱۸۹۲ء کو انگلنڈ اور ویلز میں ۲۲۹۸ اسکول بورد (مجالس تعلیم) تھیں اور ان مقامات کی آبادی ۱۶۶۱۴۴۳۲ تھی۔ اور ۷۸۰ ایسی کمیٹیاں تھیں جو مدارس میں حاضری کی نگرانی کرتے ہیں ان مقامات کی آبادی ۹۳۶۰۰۰۷ تھی۔

نقشۂ ذیل سے جو سرکاری نقشہ جات سے مرتب کیا گیا ہے۔ اور جسمیں اون مدارس ابتدائی کا حال ہے جو اسکول بورڈ نے جاری کرائے ہیں یا نجومی خاطر جاری ہوئے ہیں اور زیر نگرانی تعلیم ہیں گریٹ برٹین کی ترقی تعلیم سنہ ۱۸۸۶ء سے سنہ ۱۸۹۱ء تک کی کیفیت معلوم ہوگی۔

۳۱ اگست کو سال ختم ہوا	تعداد مدارس معائنہ شدہ	تعداد اطفال جنکی تعلیم کا یہاں بندوبست ہے	اوسط حاضری
	انگلنڈ و ویلز		
۱۸۸۶ء	۱۹۰۲۲	۵۱۴۵۲۹۲	۳۴۳۸۴۲۵
۱۸۸۷ء	۱۹۱۵۴	۵۲۷۸۹۹۲	۳۵۲۷۳۸۱
۱۸۸۸ء	۱۹۲۲۱	۵۳۵۶۰۵۴	۳۶۱۴۹۶۷
۱۸۸۹ء	۱۹۳۱۰	۵۴۴۰۴۴۱	۳۶۸۲۶۲۵
۱۸۹۰ء	۱۹۴۱۹	۵۵۳۹۲۶۵	۳۷۱۷۹۱۷
۱۸۹۱ء	۱۹۵۳۵	۵۶۴۱۳۶۰	۳۷۵۴۴۹۳

	اسکاٹ لینڈ		
۱۸۸۶ء	۳۰۹۲	۶۹۱۴۰۵	۴۷۶۸۹۰
۱۸۸۷ء	۳۱۱۱	۶۷۷۹۸۴	۴۹۱۷۳۵
۱۸۸۸ء	۳۱۰۵	۶۸۷۲۹۷	۴۹۶۲۳۹
۱۸۸۹ء	۳۱۱۶	۷۰۶۰۸۵	۵۰۳۱۰۰
۱۸۹۰ء	۳۱۱۷	۷۲۳۸۴۰	۵۱۹۷۳۸
۱۸۹۱ء	۳۱۰۵	۷۳۲۷۳۵	۵۴۰۰۲۸

انگلنڈ اور ویلز کے مدارس مین ۱۸۹۱ء مین مدرسین کی تعداد ۱۰۲۷۷۲ تھی جن مین سے ۳۳۱۰ مدرس ٹرینینگ کالجون (مدارس قواعد آموزی مدرسین) مین تعلیم پاتے تھے اور اسکاٹ لینڈ مین ۱۴۴۷ تھے جن مین سے ۸۵۹ ٹرینینگ کالجون مین پڑھ رہے تھے اوس عمر (یعنے ۵ سے ۱۴ برس تک) کے بچے جنکے لئے جبری تعلیم ہونا چاہئے ۱۸۹۱ء مین انگلنڈ اور ویلز مین ۶۰۵۶۸۵۹ - اور اسکاٹ لینڈ مین ۵۷۰۸۳۵۱ تھے - انگلنڈ اور ویلز کے مدارس مین سے ۱۸۹۱ء مین ۴۷۵۸ مدارس براہ راست اسکول بورڈ کی زیر نگرانی تھے اور ۱۱۹۵۷ نیشنل سوسائٹی (قومی مجلس) یا انگلنڈ چرچ کے متعلق تھے ۵۴۲ وسلین ۹۵۱ رومن کیتھولک ۱۴۴۱ برٹش وغیرہ مدارس تھے - اسکاٹ لینڈ مین ۲۶۶۳ پبلک اسکول ۵۴ اسکاٹ لینڈ چرچ کے ۱۷۴۰ رومن کیتھولک چرچ کے باقی دوسرے فرقون وغیرہ کے تھے - انگلنڈ اور ویلز مین ۱۸۹۲ء مین ۴۴ مدارس قواعد آموزی مدرسین اور اون مین ۳۴۶۳ طالب علم تھے - اسکاٹ لینڈ مین ۷ کالج اور ۸۵۹ طالب علم تھے

آئرلینڈ کی ابتدائی تعلیم آئرلینڈ کی قومی تعلیم کے کمشنروں کی زیر نگرانی ہے۔
نقشۂ ذیل سے سنین گذشتہ کی ابتدائی تعلیم کی ترقی معلوم ہوگی۔

۳۱ دسمبر کو سال ختم ہوا	مدارس موجودہ	اوسط حاضری	۳۱ دسمبر کو سال ختم ہوا	مدارس موجودہ	اوسط حاضری
۱۸۸۶ء	۸۰۲۴	۴۹۰۴۸۴	۱۸۸۹ء	۸۲۵۱	۵۰۷۸۶۵
۱۸۸۷ء	۸۱۱۲	۵۱۵۳۸۸	۱۸۹۰ء	۸۲۹۸	۴۸۹۱۴۴
۱۸۸۸ء	۸۱۹۶	۴۹۳۸۸۳	۱۸۹۱ء	۸۳۴۶	۵۰۶۳۳۶

سنہ ۱۸۹۱ء میں ۵ مدارس قواعد آموزی متعلمین اور ۱۶۶ طالب علم آئرلینڈ میں تھے۔
نقشۂ ذیل سے ابتدائی مدارس کے سالانہ عطیہ کی تعداد معلوم ہوگی۔ گریٹ برٹن کے مقابلے میں خرچ امتحان اور بچوں کی مدرسے میں حاضری کے لئے وظیفہ کا خرچ جاننا چاہیئے

	۱۸۸۸ء	۱۸۸۹ء	۱۸۹۰ء	۱۸۹۱ء	۱۸۹۲ء
	پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ
انگلنڈ	۳۱۱۰۲۱۰	۳۲۴۵۴۵۰	۳۳۲۶۲۲۰	۳۴۱۴۴۱۱	۳۴۹۸۰۷۸
اسکاٹ لینڈ	۴۷۴۷۰۹	۴۸۸۶۸۶	۴۹۳۳۵۴	۵۲۲۹۲۵	۵۴۶۹۹۷
آیرلینڈ	۹۱۱۷۹۲	۹۰۲۳۳۳	۹۰۲۳۹۱	۹۰۵۹۷۶	۹۶۹۸۵۳
گریٹ برٹن	۴۲۶۰۰۴	۴۳۳۷۴۸	۴۳۹۵۰۶	۴۵۴۷۹۰	۱۲۲۸۴۲۲
میزان سلطنت متحدہ	۴۹۲۲۷۶۵	۵۰۷۰۲۱۷	۵۱۶۱۴۷۱	۵۳۴۸۱۰۲	۶۲۶۳۳۵۰

علاوہ اس عطیہ کے مدارس میں اور بھی عطیہ ملتے ہیں اسکول فیس چندے انعام اور اور بخششیں بھی ملتی رہتی ہیں۔ جن کی تعداد انگلنڈ میں (سنہ ۱۸۹۱ء کے) ۴۴۸۰۱۶۲ پونڈ اور اسکاٹ لینڈ میں ۶۵۴۰۳۶ پونڈ۔ اور آئرلنڈ میں ۱۲۸۶۳۷ پونڈ ملتی

عدالت اور جرایم

انگلنڈ و ویلز

بڑی بڑی عدالتین جن کو فوجداری کے اختیارات ہین یہہ ہین - پی سیشنل کورٹ جنرل یا کوارٹر سشن - عدالت ہائے اویر و ٹرمنر (تحقیق مقدمات) اور جیل ڈلیوری (رہائی حوالاتیان) جو اسائزز کے نام سے بہت مشہور ہین - اور سینٹرل کریمنل کورٹ جب کوئی دو یا زیادہ حکام فوجداری کسی پٹی سیشنل کورٹ کے مکان مین بیٹھین اور لارڈ میر یا کوئی اور ایلڈرمین شہر لندن یا کسی اور دارالحکومت یا بروکا پولیس مجسٹریٹ یا کوئی اور ملازم مجسٹریٹ کورٹ کے مکان مین بیٹھین تو اون سے پٹی سیشنل کورٹ بنتی ہے - کوارٹر سیشن کی عدالتین سال مین چار مرتبہ اجلاس کیا کرتی ہین اور اون کے حاکم کاونٹی کے حکام فوجداری ہوا کرتے ہین - ایسی ہی عدالتین اور اوقات اگر اجلاس کرین تو اونہین جنرل سشن کہتے ہین - اگرچہ وہ حاکم فوجداری عدالت کے اجلاس کے نصاب مین داخل ہین لیکن اکثر اس سے زیادہ ہی شامل ہوا کرتے ہین - بعض بر وا ایسے ہین کہ جس مین عدالت کے سہ ہی اجلاس ہوا کرتے ہین اور اون کے اختیارات وہی ہوتے ہین جو کاونٹی کے حاکم کے ہوا کرتے ہین - ان مین بروکا ریکارڈر (منصف) جج کا کام کرتا ہے - اسائز عدالتون کا بھی سال مین چار مرتبہ اجلاس ہوا کرتا ہے - اور تمام ملک کے خاص خاص شہرون مین منعقد ہوا کرتی ہین - ان کے حاکم وہ کمشر ہوتے ہین جنہین

شاہی حکومت کے بموجب مقرر کیا جاتا ہے۔ یہ کمشنر ہائیکورٹ کی جج یا پوار نے
کوئین کا ولسل ہوا کرتے ہین۔ انھارات ایک کمشنر کے سامنے ہوتے ہین۔ شہر لندن
اور اسکے مضافات کے لئے عدالت اڈیرٹر مز اور جیل ڈیلیوری کی بجائے سنٹرل کریمنل
کورٹ ہے۔ اس عدالت کا اجلاس کم از کم سال مین بارہ مرتبہ ہوا کرتا ہے اور
اگر ضرورت ہو تو اس سے زیادہ ہوا کرتا ہے۔ ریکارڈر اور کامن سرجنٹ اور
اگر قیدیون کی کثرت کے باعث ضرورت ہو تو عدالت شہر لندن کا جج پہلے دو روز
اجلاس کرتے ہین اور اسکے بعد ہائیکورٹ کے جج ہی باری باری سے آملتے ہین
جنکے لئے سنگین مقدمات رکھدے جاتے ہین۔ ٹی سیشنل کورٹ مین چھوٹے چھوٹے
مقدمات کی تجویز ہوا کرتی ہے اور سنگین مقدمات کی تحقیق ہی ہوتی ہے اور پھر
تجویز کے لئے شن یا اسائز کے روبرو بھیجدے جاتے ہین۔ ہر ایک شن اسائز
اور سنٹرل کریمنل کورٹ کے اجلاس کے واسطے ۲۴ آدمیون کی ایک گرانڈ جوری
ہوا کرتی ہے۔ گرانڈ جوری چالان ملزم کو جانچتی اور شہادت مدعی کو سنتی ہے
اور اگر وہ سمجھتی ہے کہ مقدمہ قابل تحقیقات بنگیا تو تصدیق کے طور پر اوسپر دستخط
کر دیتی ہے۔ تمام مقدمات فوجداری بجز مقدمات خفیفہ کے جج اور ۱۲ آدمیون
کی ٹیپی جوری کے روبرو پیش ہوتے ہین بجز اون حالتون کے جہان کسی
بڑی قانونی بات کی کوئی بحث ہو۔ مقدمات فوجداری کا مرافعہ نہین ہوتا
اور اگر ٹیپی جوری کسی مقدمے کو بری کر دے تو وہ شخص اوس مقدمے کے واسطے

پھر کبھی ماخوذ نہین ہوسکتا۔ لیکن اگر جج کے نزدیک ثبوت ہوگیا ہو اور وہ مناسب خیال کرے تو اوس مقدمے کو اگر وہ اون مقدمات مین سے جن مین سرکار کو فریق ہو تو عدالت مین قانونی بحث کے واسطے (نہ واقعات مقدمہ کی تحقیقات کے واسطے) چالان کرسکتا ہے۔ اس عدالت مین ہائیکورٹ کے پانچ یا زیادہ جج بیٹھتے ہین اور اون کو اختیار ہے کہ جج کی رائے کے برخلاف یا اوس مین کچھ ترمیم کرکے یا اوس کے موافق فیصلہ کرین۔ اسکے سوا جو اور کوئی طریق حکم فوجداری کی نسبت نظر ثانی کا ہے وہ صرف یہ ہی ہے کہ شاہی اختیارات کے بموجب ہوم سکریٹری دخل دے جس سے اس حکم مین ترمیم یا تنسیخ ہوسکتی ہے۔ اگرچہ ملکہ معظمہ کو ججون کے تقرر کا اختیار ہے۔ لیکن وہ برائے نام ہے۔ لارڈ چینسلر (صدر آعظم عدالت) جو مجلس وزرا مین داخل ہوتا ہے۔ اور عہدہ کے لحاظ سے ہوس آف لارڈز کا پریزیڈنٹ ہوتا ہے اور وزارت کے ساتھ منتقل ہوا کرتا ہے) اور نیز لارڈ چیف جسٹس (صدر عدالت) دونون وزیر اعظم کی سفارش سے مقرر ہوا کرتے ہین۔ اور باقی تمام ججون لارڈ چینسلر کی تجویز سے مقرر ہوا کرتے ہین

اسکاٹ لینڈ

یہان ہائی کورٹ آف جسٹیشری مقدمات فوجداری مین سب سے اعلے عدالت ہے۔ اسمین سشن کورٹ کے سب جج ہوتے ہین اور مقدمات کی کثرت اور قلت کے لحاظ سے اس کی اجلاس ہوا کرتے ہین۔ کبھی تو اس کا اجلاس اڈنبرا مین ہوتا ہے اور

کبھی کہین اور اوسکے گرد و نواح کے شہرون مین - قاعدہ یہہ ہے اور معمول بھی یہی ہے کہ ایک جج مقدمے کو سماعت کرے - لیکن اگر کوئی مقدمہ پیچیدہ ہو اور اہم ہو تو اس سے زیادہ بھی جج سماعت مین شریک ہوجاتے ہین - یہی ایک عدالت ہے کہ مقدمات بلوہ قتل ڈاکہ زنی زنا بالجبر آتش زنی ممانعت اجرائے احکام عدالت اور عموماً اون مقدمات کا فیصلہ کرتے ہے جن مین قانون مجریہ وقت کے بموجب قید سے زیادہ سزا کی ضرورت ہوتی ہے - علاوہ برین اس عدالت کو اون مقدمات کے سننے اور سزا دینے کا بھی اختیار ہے جنکے لئے پہلے سے قانون بنا ہوا ہے اور اونکے سننے کا بھی اختیار ہے جو کسی قانون کے تحت مین داخل نہین ہین اور اونکے لئے ابھی قانون نہین بنا ہے -

ہر ایک کاونٹی کا شیرف مقدمات فوجداری مین جو اوسکی کاونٹی مین مسزد ہون اور صرف جابرانہ سزا دینے کے لایق ہون اصلی جج ہے - اور اگر ان مقدمات مین جوری کے رائے لیلیجائے تو حکام ہائی کورٹ بھی پھر اوسکے فیصلے مین دخل نہین دیسکتے - سوائے اسکے جو مقدمات کہ ہائی کورٹ کو چالان بھی کئے جاتے ہین تو اون مین بھی مدعا علیہ کو قانوناً گنجایش کیجاتی ہے کہ وہ شیرف کے یہان جاکر اپنی صفائی کرلے اور چھوٹے چھوٹے اعتراضات چالان کی نسبت بالکل یا کچھہ کچھہ وہان تصفیہ پا جاتے ہین - برو کے مجسٹریٹ اور حکام فوجداری کو بھی اختیار ہے کہ چھوٹے چھوٹے مقدمات کو جو اونکے برگ یا کاونٹی مین واقع ہون سماعت کرین اور بہت سی بے ضابطگیون وغیرہ مین قانونون کے بموجب سزا دین -

آئرلینڈ

آئرلینڈ کے ملزمون کو پہلے پٹی سشن کورٹ کے روبرو پیش کیا جاتا ہے جسمین کم ازکم دو معمولی فوجداری کے حاکم ہوتے ہین اور ایک اون مین سے سرکاری ملازم بھی ہوا کرتا ہے جس کو عموماً ریزیڈنٹ مجسٹریٹ بولتے ہین - اگر جرم کوئی خفیف سا ہو تو اوس کا تصفیہ کر دیا جاتا ہے اور ملزم اگر مجرم ثابت ہوتا ہے تو سشن کے روبرو (اگر برو کا مقدمہ ہو) یا ریکارڈر کے سامنے (اگر کاونٹی کا مقدمہ ہو) اوسے مرافعہ کرنے کا اختیار ہوتا ہے - بشرطیکہ جرمانہ بیس شلنگ سے یا ایک مہینے سے قید زیادہ کیجائے - اگر مقدمہ اس سے سنگین ہے تو وہ یا تو بالکل خارج کر دیا جاتا ہے یا سشن یا ریکارڈر کے یہان یا انگلنڈ کے دستور کے موافق اسائزز مین سپرد کر دیا جاتا ہے - انگلنڈ اور آئرلینڈ کے کوارٹرسشن مین فرق ہے - انگلنڈ مین اسکا حاکم ایک غیر مشاہرہ دار شخص ہوتا ہے جسکے لئے ضرور نہین ہے کہ وہ اہل قانون سے ہو - اس شخص کو کاونٹی کے حکام فوجداری منتخب کر لیا کرتے ہین لیکن آئرلنڈ مین وہ ایک مشاہرہ دار عہدہ دار ہوتا ہے جس کے لئے ضرور ہے کہ بیرسٹر ہی ہو اور جسکے فیصلے مین قانون کا برتاؤ عدالت کے لوازمات سے ہے سرکار کیطرف سے مقرر کیا جائے اور کاونٹی کے سول بل کورٹ کا جج ہی ہو جو انگلش کاونٹی کورٹ کے مساوی سمجھی جاتی ہے - اسائزز مین ہائیکورٹ آف جسٹس کے تمام ججون مین سے کوئی ایک جج اجلاس کیا کرتا ہے - کوارٹرسشن ریکارڈر کی کورٹ اور اسائزز مین مقدمات کی سماعت جوری کے ذریعے سے ہوا کرتی ہے - البتہ جو مقدمات مرافعہ کے ہوتے ہین اون مین جوری نہین ہوتی - گواہون کے اور نیز اون لوگون کے اظہارات جن پر جرم کا شبہ ہو قانون فوجداری کے بموجب

ایک خفیہ کچہری مین لئے جاتے ہین لیکن اگر وہان کوئی اقبال کیا جائے تو وہ ملزمین کے مقابلے مین شہادت کے کام نہین آتا ماخوذون کو اور پریذیڈنٹ مجسٹریٹون کے اجلاس سے سزا ہوسکتی ہے جو قانون فوجداری کے بموجب اسکی سماعت کیلئے مقرر ہوا کرتے ہین جہان سزا کی میعاد ایک مہینے سے زیادہ ہو تو مجرمین کو کاونٹی کے چیرمین یا کوارٹر سشن کے روبرو مرافعہ کرنیکا اختیار ہوتا ہے۔

مجرمان کی تعداد جو بعد تحقیقات تینون صوبون مین ۱۸۸۷ء سے ۱۸۹۱ء تک سزایاب ہوئے حسب ذیل ہے۔

سال	تعداد ماخوذین			تعداد اشخاص جن پر جرم ثابت ہوگیا۔
	مرد	عورت	میزان	
	انگلینڈ اور ویلز			
۱۸۸۷ء	۱۱۱۶۲	۲۱۳۰	۱۳۲۹۲	۱۰۳۳۸
۱۸۸۸ء	۱۱۶۷۸	۲۰۷۲	۱۳۷۵۰	۱۰۵۶۱
۱۸۸۹ء	۱۰۱۹۲	۱۹۰۷	۱۲۰۹۹	۹۳۴۸
۱۸۹۰ء	۱۰۰۷۵	۱۸۹۹	۱۱۹۷۴	۹۲۴۲
۱۸۹۱ء	۹۸۳۷	۱۸۵۸	۱۱۶۹۵	۹۰۵۹
	اسکاٹلینڈ			
۱۸۸۷ء	۱۹۹۰	۳۶۷	۲۳۹۷	۱۸۴۳
۱۸۸۸ء	۲۰۰۱	۳۵۱	۲۳۵۲	۱۸۵۳
۱۸۸۹ء	۱۸۳۳	۴۱۷	۲۲۵۰	۱۷۳۷
۱۸۹۰ء	۱۹۰۹	۴۰۳	۲۳۱۲	۱۸۲۵
۱۸۹۱ء	۱۹۶۹	۳۸۴	۲۳۵۳	۱۸۲۲
	آئرلینڈ			
۱۸۸۷ء	۱۳۰۹	۳۸۵	۲۶۹۴	۱۴۱۱
۱۸۸۸ء	۱۸۲۱	۳۶۷	۲۱۸۸	۱۲۳۰
۱۸۸۹ء	۱۶۰۱	۳۸۰	۲۱۸۱	۱۲۲۵
۱۸۹۰ء	۱۷۲۸	۳۳۳	۲۰۶۱	۱۱۹۳
۱۸۹۱ء	۱۷۱۴	۳۹۸	۲۱۱۲	۱۲۵۵

انگلینڈ ویلز اسکاٹ لینڈ آئرلینڈ مین پولیس کی تعداد حسب تفصیل ذیل ہے۔

سال	انگلینڈ و ویلز	اسکاٹ لینڈ	آئرلینڈ	سال	انگلینڈ و ویلز	اسکاٹ لینڈ	آئرلینڈ
۱۸۸۰ء	۳۱۴۸۸	۳۴۹۴	۱۲۵۷۹	۱۸۸۹ء	۳۷۹۵۷	۴۰۳۸	۱۳۹۵۱
۱۸۸۶ء	۳۶۹۱۲	۳۸۹۲	۱۳۹۷۷	۱۸۹۰ء	۳۹۲۲۱	۴۱۰۳	۱۳۹۲۱
۱۸۸۸ء	۳۷۲۹۶	۳۹۸۶	۱۳۹۳۴	۱۸۹۱ء	۳۹۶۷۳	۴۲۲۸	۱۳۸۴۰

محتاجی

تینون صوبون مین مختلف ضابطون کے ساتھہ قانون غربا جاری ہے جسکے حکم سے بعض شرائط کے بموجب کبھی تو محتاجون کو اونکے ہی گھرون مین کبھی محتاج خانون اور کارخانون مین بھیجکر جو اسی غرض کے لئے بنائے گئے ہین مدد کی جاتی ہے۔ اس قانون کی نگرانی لوکل گورنمنٹ بورڈ کے متعلق ہے اور اسکی ماتحتی مین ایک مجلس محافظین جسکے ممبر اسی واسطے منتخب کئے جاتے ہین کام کرتی ہے۔ اس قانون کی کارروائی کے واسطے ملک کو پیرشون اور یونینیون مین تقسیم کردیا گیا ہے۔ یہان کے لوکل حاکم مالکان املاک پر چندۂ غربا تشخیص کرتے ہین اور ہر قسم کے مال والو نسے چندہ پیرشون اور یونینیون مین وصول کیا جاتا ہے اور اس طرح روپیہ اکھٹا ہوا کرتا ہے۔

نقشۂ ذیل سے اوس روپیہ کی تعداد معلوم ہوگی جو غربا کی امداد مین پانچسال گذشتہ مین خرچ کیا گیا (انگلینڈ و آئرلینڈ مین سال ۲۵ مارچ کو اور اسکاٹ لینڈ مین ۱۴ مئی کو ختم سمجھنا چاہیے۔

نقشہ ہاذا طالب ہے

حسن

جلد (۷) نمبر (۵)

بابت ماہ مئی سنہ ۱۸۹۴ء

بقیہ مضمون سلطنت قیصریہ [illegible] نواب جنگ بہادر

سنہ ۱۸۹۴ء میں

مطبع حسینی پریس مدھیلا شاہ ہیلو

بقیہ

سلطنتِ قیصریہ

سلسلہ کمیٹی زیر گذشتہ ملاحظہ ہو

فنانس

۱ - مسائل جمع و خرچ

سلطنت متحدہ کے شاہی محاصل و خرچ تخمینی و تحقیقی کی کل تعداد اوس سال کی جو ۳۱ مارچ سنہ ۱۸۹۲ء کو ختم ہوا اور نیز پانچ سال کی سنہ ۱۸۸۷-۸۸ء سے لیکر سنہ ۱۸۹۱-۹۲ء تک کی نقشۂ ذیل سے معلوم ہوگی۔

سنہ جو ۳۱ مارچ کو ختم ہوا	محاصل (۱)			خرچ (۲)		
	تخمینہ بجٹ (سوا رند)	تحقیقی آمدنی خزانہ	بیشی (+) یا کمی (-) تخمینے سے	بجٹ مع تخمینہائے بالبد	تحقیقی خرچ خزانہ	بیشی (+) یا کمی (-) تخمینے سے
	سلک پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ
۱۸۸۸ء	۸۱۱۹۱۰۰۰ (۱)	۷۹۳۴۴۰۹۸	-۱۸۱۶۹۰۲	۸۴۱۰۵۰۸۱	۸۲۱۸۴۷۹۷	-۱۹۲۱۰۶۴۰
۱۸۸۹ء	۸۸۱۳۵۰۰۰	۸۹۸۰۲۲۵۴	+۱۶۶۰۲۵۴	۸۸۰۳۶۲۰۹	۸۷۸۴۳۶۴۵	-۶۱۲۶۳۴
۱۸۸۹ء	۸۶۸۲۷۰۰۰	۸۸۴۷۲۰۱۲	+۱۶۴۵۰۱۲	۸۷۰۲۴۰۲۶	۸۶۶۳۴۳۴۰ (۲)	+۶۵۹۶۷۹
۱۸۹۰ء	۸۶۱۵۰۰۰۰	۸۹۲۰۴۳۱۶	+۳۰۵۰۳۱۶	۸۶۷۲۳۶۰۰	۸۹۰۸۳۳۱۴	-۶۳۹۱۵۴
۱۸۹۱ء	۸۷۶۱۰۰۰۰	۸۹۴۸۹۱۱۲	+۱۸۷۹۱۱۲	۸۸۵۱۹۲۴۳	۸۷۷۳۲۸۵۵	-۷۷۹۰۸۸
۱۸۹۲ء	۹۰۴۳۰۰۰۰	۹۰۹۹۴۷۸۶	+۵۶۴۰۸۶	۹۰۹۲۴۰۳۶	۸۹۹۲۷۷۷۳	-۹۹۶۲۶۳

(۱) جدید انتظام کے بموجب ان رقموں مین فوج و جہاز کی غیر معمولی آمدنی اور امداد ہند اخراجات فوجی مین داخل نہین ہے۔
(۲) اس مین وہ خاص خرچ شامل ہے جو قرضے کی تبدیلی مین بہ تعداد ۹۹۵۰۰۰ پونڈ کے ہوا تھا۔

نقشۂ ذیل سے کمی و بیشی آمد و خرچ سنہ ۱۸۹۰ء اور پچھلے سال کی گذشتہ کی معلوم ہوگی۔

سال ۳۱ مارچ کو ختم ہوا	بیشی (+) یا کمی (-)	سال ۳۱ مارچ کو ختم ہوا	بیشی (+) یا کمی (-)
۱۸۸۸ء	- ۲۸۴۰۶۹۹	۱۸۹۰ء	+ ۳۲۲۱۰۰۲
۱۸۸۹ء	+ ۲۳۷۸۶۰۹	۱۸۹۱ء	+ ۱۷۵۶۲۵۷
۱۸۹۰ء	+ ۸۸۹۰۲	۱۸۹۲ء	+ ۱۰۶۷۰۱۳۰

آمدنی شاہی کا بڑا حصہ تو محاصل سے وصول ہوتا ہے جن کا ذکر چھ مدات مین نقشۂ ذیل مین کیا گیا ہے۔ ان مدون مین سنہ ۱۸۹۱-۹۲ء مین ۵۳۴۰۰۰۰۰ پونڈ یا قریب قریب پانچ چھٹے حصہ کل آمدنی کے وصول ہوئے۔ باقی چھٹا حصہ آمدنی کا پانچ مدات ذیل مین منقسم ہے۔

	ذریعۂ محاصل	سال ۳۱ مارچ کو ختم ہوا		بجٹ اسٹیمیٹ (موازنہ) سنہ ۱۸۹۲ء
		خالص آمدنی	آمدنی خزانہ (۱)	
		پونڈ	پونڈ	پونڈ
۱	کسٹم (محصولات درآمد و برآمد)			
	تمباکو	۹۹۴۸۸۰۹		
	چا	۳۴۱۸۱۶۲		
	رم	۲۳۳۵۱۴۷		
	برانڈی	۱۴۲۰۳۶		
	دیگر عروق محرک (اسپرٹ)	۶۶۹۲۱		
	شراب (وائن)	۱۲۹۱۰۵۲		

(۱) ... خزانہ سے ... واخل ہو گئے۔

	خشک انگور (کرینٹ)	۱۱۳۹۹۴			
	کافی	۱۷۷۲۰۶			
	کشمش منقہ وغیرہ	۱۷۵۲۲۵			
	دیگر اشیاء	۲۷۵۹۵۷	۱۹۸۲۸۳۰۹	۱۹۷۳۶۰۰۰	۱۹۹۰۰۰۰۰
۲	اکسائز (محصولات آبکاری وانجام)				
	عروق محرک (اسپرٹ)	۱۵۶۹۳۶۳۱			
	بیئر	۹۴۵۷۷۲۹			
	لائسنس کا محصول	۲۳۲۶۶۹			
	ریلوی	۳۲۴۹۸۴			
	دیگر ذرائع	۸۳۹۲	۲۵۷۱۷۴۲۵	۲۵۶۱۰۰۰۰	۲۵۴۵۲۰۰۰۰
۳	اسٹامپ (جو فی الحساب داخل نہیں ہے)				
	پراسبٹ ڈیوٹی (آمدنی کاغذ وصیت نامجات وغیرہ)	۲۸۱۱۸۷			
	لیگیسی ڈیوٹی (آمدنی کاغذ ہبہ نامہ وغیرہ)	۲۸۲۱۶۲			
	اسٹیٹ ڈیوٹی (املاک کا کاغذ)				
	پرنشنی (ملکیت منقولہ)	۳۰۴۰۸۰			
	رسیٹی (ملکیت غیر منقولہ)	۹۸۶۴۰			
	لیگیسی ڈیوٹی (محصول جانشینی)	۲۰۰۳۴۷			
	ڈیڈز (قبالجات)	۲۳۷۰۶۷۰			

	رسیدات	۱۱۳۶۳۰۳			
	بل آف اکسچینج (ہنڈی)	۷۱۲۸۳۰			
	پیٹینٹ میڈیسن (حق ادویہ نوایجاد)	۲۴۰۰۶۲			
	لائسنس وغیرہ (اجازت نامہ)	۱۶۳۷۷۲			
	کمپنیز کیپٹل ڈیوٹی	۱۶۰۸۳۱			
	بیمہ ہائے جہازی	۱۵۲۵۴۲			
	دیگر ذرائع	۵۵۰۹۴۹	۱۳۷۳۰۱۸۳	۱۳۷۰۰۰۰۰	۱۳۵۶۰۰۰۰
۴	مالگزاری آراضی		۱۰۳۸۳۳۷	۱۰۵۰۰۰۰۰	۱۰۴۰۰۰۰
۵	ہوس ڈیوٹی (محصول مکانات)		۱۴۴۲۸۴۸	۱۴۳۴۰۰۰	۱۴۱۰۰۰۰
۶	انکم و پراپرٹی ٹیکس (آمدنی و مال کا محصول)		۱۳۶۵۳۰۱۶	۱۳۹۱۰۰۰۰	۱۳۴۰۰۰۰۰
	میزان آمدنی محاصل		۷۵۶۱۰۱۱۸	۷۵۳۴۰۰۰۰	۷۴۷۶۲۰۰۰
۷	ڈاک خانہ		۱۰۱۳۸۲۹۰	۱۰۱۵۰۰۰۰	۱۰۴۰۰۰۰۰
۸	تار برقی		۲۴۸۴۰۹۸	۲۴۸۰۰۰۰	۲۵۶۰۰۰۰
۹	آراضی شاہی		۵۲۶۳۴۰	۴۳۰۰۰۰	۴۳۵۰۰۰
۱۰	سود زر خریدۂ نہر سونج حصص وغیرہ		۲۲۲۱۱۱	۲۲۲۱۱۱	۲۲۰۰۰۰
۱۱	متفرقات				
	فی اسٹامپ	۸۲۸۸۳۰			
	سررشتۂ مال	۹۴۲۳۰۷۳			
	سررشتۂ مالگزاری	۱۲۰۴۶۲			

بنک آف انگلنڈ	۱۶۸۸۷۸			
سیونگ بنک ڈاکخانہ نجات	۶۵۲۶۳			
متفرق	۲۷۶۳۶۹	۲۴۰۲۵۷۵	۲۳۷۲۶۷۴	۲۰۷۶۰۰۰
میزان آمدنی غیر محاصل		۱۵۸۱۸۴۱۳	۱۵۶۵۴۷۸۵	۱۵۶۹۱۰۰۰
میزان کل محاصل		۹۱۴۲۸۵۳۲	۹۰۹۹۴۷۸۵	۹۰۴۵۳۰۰۰

قومی خرچ تین قسم پر منقسم ہے۔ (۱) اخراجات کنسالڈیٹڈ فنڈ (روپیہ مختلف محصولوں کا جو سنہ ۱۷۱۵ء سے ۲۹۰۰۹۰۹۱ پونڈ تھا جو سنہ ۱۸۹۱ء میں ایک جگہ کرکے بنام کنسالڈیٹڈ (مجموعہ) مشہور کیا گیا ہے) جو سنہ ۱۸۹۱ء میں ۲۹۰۰۹۰۹۱ پونڈ تھا۔ اور جن کا اکثر حصہ قرضۂ قومی کے ادا کرنے میں صرف ہوتا ہے (۲) فوجی اور جنگی جہازوں کا خرچ جو ۳۱۴۰۹۰۰ پونڈ تھا۔ اور (۳) خرچ سول سروس (مصارف ملکی) جو ۲۹۵۰۹۲۷ پونڈ تھا اس میں مالگزاری تحصیل کرنے کا خرچ شامل ہے۔

اقسام خرچ	سال ۳۱ مارچ سنہ ۱۸۹۲ء کو ختم ہوا		بجٹ اسٹیمیٹ (موازنہ) سنہ ۱۸۹۲-۹۳ء
	پونڈ	پونڈ	پونڈ
۱ اخراجات قرضۂ قومی			
سود قرضۂ فنڈڈ	۱۵۸۹۳۰۴۷		
اینوٹی (وظائف سالانہ) جو بقید سکونت دیئے گئے	۹۵۵۷۶۳۰		
سود قرضۂ غیر فنڈڈ (جو فنڈ کے طور پر جمع نہیں کیا گیا)	۹۲۰۲۹۲		
قرضہ کا بندوبست	۱۰۷۲۴۳		
جدید فنڈ برائے اولی قرضہ	۱۵۴۱۶۸۹	۲۵۰۰۰۰۰۰	۲۵۰۰۰۰۰
۲ اکسچکر بانڈ (دستاویز خزانہ) بابت سنہ		۲۰۰۰۰۰	۲۰۰۰۰۰

۳ جہازی حفاظت کا فنڈ		۱۴۲۸۵۷۱	۱۴۲۹۰۰۰
۴ دیگر اخراجات کا لڈینڈ فنڈ			
سول لسٹ (مصارف شاہی	۴۰۹۵۹۲		
اینوٹی و پنشن (وظائف)	۳۴۷۳۲۹		
تنخواہ و بہتہ	۸۴۱۷۲		
عدالت کی تنخواہ	۵۰۹۱۲۹		
تعمیر بارک	۳۲۵۰۰۰		
ضرب سکہ طلا	۴۰۰۰۰۰		
متفرق	۳۰۵۷۰۵	۲۳۸۰۹۲۷	۱۶۸۳۰۰۰
میزان اخراجات کا لڈینڈ		۲۹۰۰۹۴۹۸	۲۸۳۱۲۰۰۰
۵ فوج	۱۷۲۵۸۹۰۰		
۶ کارخانہ ساخت توپ	۱۰۰	۱۷۲۵۹۰۰۰	۱۷۶۳۱۰۰۰
۷ جہازی بیڑہ		۱۴۱۵۰۰۰۰	۱۴۲۴۰۰۰۰
۸ سول سروس (اخراجات سول)		۱۷۵۰۰۷۰۹	۱۷۷۹۱۰۰۰
۹ کسٹم اور اندرونی آمدنی		۲۶۹۱۹۴۸	۲۶۴۹۰۰۰
۱۰ ڈاک خانہ		۶۱۲۶۴۸۱	۶۳۴۵۰۰۰
۱۱ تار برقی		۲۴۸۹۰۰۰	۲۵۵۶۰۰۰
۱۲ خرچ پیکٹ (جہازی ڈاک)		۷۰۱۱۳۶	۷۲۹۰۰۰
میزان اخراجات رفاہ عام		۶۰۹۱۸۲۷۴	۶۱۹۴۱۰۰۰
میزان کل خرچ		۸۹۹۲۷۷۷۲	۹۰۲۵۳۰۰۰
آمدنی فاضل		۱۰۶۷۰۱۳	۲۰۰۰۰۰

بجٹ کی اور تفصیل

فوج — برٹش فوج کا خالص خرچ تخمینہ سنہ ۱۸۹۲-۹۳ء کے بموجب ۱۷۶۳۱۲۰۰ پونڈ ہے اگر اس میں امپیریل اِن ایڈ (امدادی روپیہ ۳۰۱۳۷۶۲ پونڈ اور جوڑا جاتا ہے تو ۲۰۶۴۴۹۶۲ پونڈ کل تخمینہ ہو جاتا ہے۔ نقشۂ ذیل سے تخمینہ سنہ ۱۸۹۲-۹۳ء اور سنہ ۱۸۹۱-۹۲ء کا مقابلہ معلوم ہوگا۔

تخمینۂ خرچ فوج

	سنہ ۱۸۹۱-۹۲ء	سنہ ۱۸۹۲-۹۳ء
	پونڈ	پونڈ
۱ کارہائے ضروری		
افواج باقاعدہ و سپاہ ریزرو (جو ضرورت کے وقت کام آئی)		
جنرل اسٹامپ و جنٹل پی وغیرہ	۵۰۱۷۶۸۶ پونڈ	۴۹۴۲۲۰۵ پونڈ
سررشتۂ چیپلین (سرکاری پادری)	۵۸۰۳۴	۵۷۹۳۵
اسٹاف جیل خانۂ فوجی وغیرہ	۲۸۱۰۰	۲۹۳۳۵
سپاہ ریزرو	۵۳۸۸۰۰	۶۰۵۵۲۵
عملۂ طبابت	۲۹۲۸۰۰	۲۹۰۱۰۰
افواج آگزیلیری (کمک)		
ملیشیا (سہ بندی)	۵۴۰۰۰۰	۵۳۵۰۰۰
سواران یومنیری (دہقانی)	۷۴۴۰۰	۷۴۴۰۰
والنٹیر (غازی یعنی وہ شخص جو خوشی سے فوج میں شامل ہو)	۷۶۱۰۰۰	۷۸۱۵۰۰

کمسریٹ (محکمۂ رسد رسانی)		
ٹرانسپورٹ وریسالونٹ (بار برداری اور		
کوتل گھوڑے)	۶۳۱۷۰۰	۶۳۹۷۰۰
سامان رسد	۲۶۰۵۰۰۰۰	۲۶۴۵۰۰
بردی یا وردی	۸۲۰۶۰۰	۸۲۰۶۰۰
جنگی سامان اور ذخیرہ	۱۸۴۷۱۰۰	۱۸۴۷۰۰۰
تعمیرات مع عملۂ نگرانی	۷۱۹۷۰۰	۸۰۲۱۰۰
متفرق		
تعلیم فوجی	۱۱۲۵۰۰	۱۱۳۵۰۰
متفرق خدمات	۱۶۰۹۰۰	۱۲۲۳۰۰
دفتر جنگ	۲۵۷۹۰۰	۲۵۷۸۰۰
میزان کارہائے ضروری	۱۴۴۵۳۳۰۰	۱۴۵۶۴۰۰۰
۲ انعامات وغیرہ		
افسر وغیرہ		
انعام کارگذاریہائے عمدہ	۱۱۱۳۰	۱۰۷۳۰
نصف تنخواہ	۷۵۵۳۰	۸۲۸۵۰
تنخواہ خانہ نشینی وانعامات	۱۲۷۵۴۰۰	۱۲۵۰۳۷۶
وظیفہ بیوگان ودیگر وظایف	۱۳۳۷۶۳	۱۳۲۰۶۱
وظائف زخمیان	۱۳۳۳۳۰	۱۱۹۹۸
وظائف خانہ نشینی۔ افواج آگزیلیری	۴۱۹۴۷	۳۹۶۸۵
غیر کمشن (سند) یافتہ افسران وسپاہیان وغیرہ پنشن پر (ان پنشن)	۳۱۶۵۷	۳۱۲۸۰

بلا پنشن (آوٹ پنشن)	۱۳۴۰۶۰۰	۱۳۴۵۳۰۰
انعام کارگزاریہائے عمدہ	۶۱۹۵	۵۹۶۰
وظائف بیوگان وغیرہ	۲۳۵۸	۲۸۶۰
وظایف پیرانہ سالی وغیرہ	۱۶۰۱۰۰	۱۵۴۱۰۰
میزان انعامات وغیرہ	۳۰۹۲۰۰۰	۳۰۶۷۲۰۰
میزان کل کارہائی ضروری وانعامات وغیرہ	۱۷۵۴۵۳۰۰	۱۷۶۳۱۲۰۰
بقیہ سنہ ۱۸۹۲-۹۳ء		۸۵۹۰۰

جنگی جہازات کا بیڑہ ۔ تخمینہ سنہ ۱۸۹۲-۹۳ء کے بموجب جنگی جہازات کے بیڑے کا خالص خرچ ۱۴۲۴۰۲۰۰ پونڈ ہے۔ اگر اس میں (اپروپریشن ان ایڈ) امدادی روپیہ ۱۰۲۶۶۱۱ پونڈ اور جوڑ دیا جائے تو کل تخمینہ ۱۵۲۶۶۸۱۱ پونڈ ہوجاتا ہے۔ نقشۂ ذیل سے خالص تخمینہ سنہ ۱۸۹۲-۹۳ء کا مقابلہ سنہ ۱۸۹۱-۹۲ء سے معلوم ہوگا۔

	سنہ ۱۸۹۱-۹۲ء	سنہ ۱۸۹۲-۹۳ء
۱ کارہائے ضروری	پونڈ	پونڈ
مزدوری افسران وجہازرانان اور شاہی افواج بحری	۳۴۰۴۰۰۰	۳۵۲۰۰۰۰
خوراک وپوشاک	۱۱۴۵۸۰۰	۱۲۱۵۷۰۰
لازمان طبابت	۱۲۲۷۰۰	۱۲۵۰۰۰

	مارشل لا (قانون فوجی)	۱۱۷۰۰	۱۱۴۰۰
	تعلیم	۷۵۵۰۰	۷۵۸۰۰
	سائنٹیفک کام	۶۱۳۰۰	۶۰۰۰۰
	شاہی بحری افواج کمک	۱۵۳۱۰۰	۱۵۹۰۰۰
	ساخت جہازات و مرمت وغیرہ	۴۸۷۵۳۰۰	۴۷۷۱۰۰۰
	جہازی جنگی فوج۔	۱۵۲۹۷۰۰	۱۴۳۹۹۷۰۰
	تعمیرات وغیرہ	۴۱۷۶۰۰	۴۴۸۰۰۰
	متفرقات	۱۴۰۴۰۰	۱۴۸۰۰۰
	دفتر بحری	۲۲۱۱۰۰	۲۴۶۸۰۰
	میزان کارہائے ضروری	۱۲۱۵۷۲۰۰	۱۲۱۶۰۴۰۰
۲	انعامات وغیرہ		
	نصف تنخواہ ۔ تنخواہ خانہ نشینی	۷۷۹۲۰۰	۷۶۴۲۰۰
	وظائف جہازی وغیرہ	۹۲۴۷۰۰	۹۴۱۶۰۰
	وظائف سولِ وغیرہ	۳۱۹۲۰۰	۳۱۳۷۰۰
	میزان انعامات وغیرہ	۲۰۲۳۱۰۰	۲۰۱۹۵۰۰
۳	زائد تخمینہ نوآبادیہا		
	اضافہ سالانہ برائے خدمات اسٹریشیا	۳۴۸۰۰	۶۰۳۰۰
	میزانکل	۱۴۲۱۵۱۰۰	۱۴۲۴۰۲۰۰
	خالص اضافہ سنہ ۱۸۹۲-۹۳ء		۲۵۱۰۰

اخراجات سول - اخراجات سول سروس ۱۸۹۲-۹۳ء مین سے خرچ کی بڑی بڑی رقمین حسب تفصیل ذیل ہین -

۱ سررشتہ تعمیرات و مکانات	پونڈ ۱۶۹۵۱۲۵	اسکاٹ لینڈ	
۲ تنخواہ وغیرہ سررشتہ ہا		عدالت وغیرہ	۹۲۷۴۲
سلطنت متحدہ و انگلنڈ	۱۶۶۹۲۴۱	جیلخانہ جات	۹۲۶۴۰
اسکاٹ لینڈ	۵۶۵۶۳	دیگر اخراجات	۴۶۲۳۷
آئرلینڈ	۲۵۸۶۷۹	آئرلینڈ	
		سپریم کورٹ آف جوڈیکچر	۱۱۳۶۰۹
میزان	۹۸۴۴۸۳	لینڈ کمشن	۷۴۰۰
۳ قانون و عدالت		عدالتی کاونٹی کے افسر وغیرہ	۱۲۶۳۲۵
سلطنت متحدہ		پولیس	۱۴۸۲۴۱۶
سپریم کورٹ آف جوڈیکچر (عدالت عالیہ)	۳۲۵۷۰۲	جیلخانہ جات	۱۳۲۰۱۰
عدالتہائی کاونٹی	۴۰۰۲۹	ریفارمیٹری وغیرہ	۱۱۴۵۷
عدالتہاے پولیس	۰۰۲۵۱	دیگر اخراجات	۸۲۷۸۰
جیلخانہ انگلنڈ و آئرلینڈ	۶۲۰۴۳۲		
ریفارمیٹری (قید خانہ) اطفال برائے اصلاح (برطانیہ)	۲۶۹۹۶۵	میزان	۳۹۱۰۵۳۴
دیگر اخراجات	۱۴۶۰۲۲	۴ تعلیم و سائنس و آرٹ	
اسکاٹ لینڈ		سلطنت متحدہ	
		تعلیم عام	۵۹۴۶۲۱۳
		سررشتہ سائنس و آرٹ	۶۰۰۰۵۴

برٹش موزیم (عجائب خانہ)	۱۵۸۵۶۰	۵ فارین (غیر ملکی) اور نوآبادیوں کی اخراجات	
نیشنل گیلری (قومی تصویر خانہ)	۱۵۸۰۵		
یونیورسٹی و کالج برطانیہ عظمےٰ	۷۱۲۸۳	سفیر و کانسل	۴۱۹۷۴۷
اسکاٹ لینڈ		نوآبادیہا	۱۵۲۷۸۳
تعلیم عام	۶۸۶۳۳۶	دیگر اخراجات	۵۹۷۱۳
نیشنل گیلری	۳۷۵۰	میزان	۶۳۲۲۴۳
آئرلینڈ		۶ انعام و خیراتی اخراجات	۶۳۹۷۴۲
تعلیم عام	۸۵۹۸۰۱	۷ متفرقات	۱۸۲۵۶۲
نیشنل گیلری	۲۵۰۰	میزان کل سنہ ۱۸۹۲-۹۳	۱۷۳۱۰۹۲۰
کالج وغیرہ	۶۰۳۳	میزان کل سنہ ۱۸۹۱-۹۲	۱۷۵۳۵۵۴۷
میزان	۸۳۷۶۲۳۱	خالص کمی سنہ ۱۸۹۲-۹۳ء	۲۲۴۶۲۷

علاوہ معمولی خرچ کے جسکا اوپر ذکر ہوا امپیریل ڈیفینس ایکٹ سنہ ۱۸۸۸ء اور نیول ڈیفینس ایکٹ سنہ ۱۸۸۹ء کے بموجب ..... ۱۸ پونڈ کے نوٹ خرچ پورا کرنے کے لئے جاری کئے گئے خرید نقرہ اور نیز برعایت امپیریل ڈیفینس ایکٹ سنہ ۱۸۸۸ء و نیول ڈیفینس ایکٹ سنہ ۱۸۸۹ء ۸۸۳۰۲۶ پونڈ پیشگی دئے گئے۔ اجرائی نوٹ برائے ادائی قرضہ ۵۸۶۵۲۷۷۵ پونڈ چند روزہ پیشگیوں کا روپیہ واپس دیا گیا ..... ۴۷ پونڈ۔ معمولی آمدنی کے سوا خراج کے وصولات جس مین کنسالڈیٹڈ فنڈ کی پیشگیوں کی واپسی شامل ہے ۸۶۲۸۱۷ پونڈ روپیہ بجنبہ یہ قرضہ وصول ہوا ۵۹۲۰۲۴۴ پونڈ (اس مین خزانے کے بل

برائے امپیریل ڈیفنس ایکٹ سنہ ۱۸۸۸ء و نیول ڈیفنس ایکٹ سنہ ۱۸۸۹ء تعدادی ۷۰۵۰۰۰ پونڈ شامل ہین) وصول پیشگیہا سے چندروزہ ..... ۴۰۷ پونڈ - یکم اپریل سنہ ۱۸۹۱ء کو خزانہ کی بقایا ۶۳۰۸۹۷ پونڈ تھی - کل آمدنی خزانہ سنہ ۱۸۹۱-۹۲ء مین ۱۰۵۸۴۷۸۴۷ پونڈ تھی - اور کل خرچ خزانہ سنہ ۱۸۹۱-۹۲ء مین ۱۰۵۸۶۶۳۵۷۵ پونڈ تھا جس سے ۳۱ مارچ سنہ ۱۸۹۲ء کو خزانے مین ۶۲۵۱۶۹ پونڈ باقی رہے تھے -

۲ - ٹیکسیشن (جمعبندی)

جو روپیہ سنہ ۱۸۸۳ء سے سنہ ۱۸۹۲ء تک بابت انکم ٹیکس وصول کیا گیا وہ حسب تفصیل ذیل ہے -

سال	محصول فی پونڈ	سالانہ وصولات خزانہ	سال	محصول فی پونڈ	سالانہ وصولات خزانہ
۱۸۸۳ء	۶ ½ پنس	۱۱۹۰۰۰۰۰	۱۸۸۸ء	۷ پنس	۱۴۴۴۰۰۰۰
۱۸۸۴ء	۵ "	۱۰۷۱۶۰۰۰	۱۸۸۹ء	۶ "	۱۲۷۰۰۰۰۰
۱۸۸۵ء	۶ "	۱۲۰۰۰۰۰۰	۱۸۹۰ء	۶ "	۱۲۷۷۰۰۰۰
۱۸۸۶ء	۸ "	۱۵۱۶۰۰۰۰	۱۸۹۱ء	۶ "	۱۳۲۵۰۰۰۰
۱۸۸۷ء	۸ "	۱۵۹۰۰۰۰۰	۱۸۹۲ء	۶ "	۱۳۹۱۰۰۰۰

۵ر اپریل سنہ ۱۸۹۱ء کو جو سال ختم ہوا اوس مین مالیت اور منافع کی سالانہ قیمت جسپر انکم ٹیکس تجویز کیا گیا - سلطنت متحدہ مین ۶۹۸۴۰۷۵۴۹ پونڈ تھے اور یہی قیمت سنہ ۱۸۷۱ء مین ۴۶۰۵۴۷۸۶۰۰ پونڈ تھی - سنہ ۱۸۹۱ء کی تعداد مین سے انگلنڈ کے تعداد ۵۹۷۲۶۵۸۴۳ پونڈ - اسکاٹ لینڈ کے ۶۳۳۸۷۵۲۹ پونڈ اور آئرلینڈ

کی ۷۷۰۵۴۱۷۷ پونڈ تھے۔

اصل مالیت جو اس طرح پر تشخیص ہوئی اقسام ذیل پر منقسم تھی۔

چیپر انکم ٹیکس تجویز ہوا	۱۸۸۸ء	۱۸۸۹ء	۱۸۹۰ء	۱۸۹۱ء
	پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ
زمین انگلنڈ	۴۴۴۷۱۸۴۲	۴۴۲۷۴۴	۴۱۷۹۵۵۹۴	۴۱۳۷۸۵۸۹
زمین اسکاٹ لینڈ	۶۸۲۴۱۰۰	۶۵۳۹۷۶۲	۶۴۱۶۵۰۷	۶۳۷۴۸۶۳
زمین آئرلینڈ	۹۹۵۷۵۸۰	۹۹۴۰۹۲۸	۹۹۴۱۷۹۹	۹۹۴۱۳۶۸
میزان	۶۱۲۵۳۵۲۲	۵۸۷۵۰۱۳۴	۵۸۱۵۳۹۰۰	۵۰۶۹۴۸۲۰
مکانات انگلنڈ	۱۱۸۵۲۳۸۳۲	۱۲۰۵۱۳۶۳۳	۱۲۱۹۰۷۴۹۴	۱۲۳۷۲۱۱۶۹
مکانات اسکاٹ لینڈ	۱۲۷۱۵۹۰۴	۱۲۹۰۶۶۰۶	۱۳۰۲۶۷۳۶	۱۳۲۴۵۷۲۳
مکانات آئرلینڈ	۳۴۹۹۹۳۴	۳۵۰۲۶۶۵	۳۵۵۷۳۹۲	۳۶۱۷۱۵۱
میزان	۱۳۴۷۳۹۶۷۰	۱۳۶۹۲۲۹۰۴	۱۳۸۴۹۱۶۲۲	۱۴۰۵۸۴۰۶۳

سالانہ قیمت معادن ریلوی و کارخانہائی آہنی جو ۱۸۹۱ء میں انکم ٹیکس کیلئے تشخیص ہوئی حسب ذیل تھی۔

	معادن	ریلوی	کارخانہائی آہنی
	پونڈ	پونڈ	پونڈ
انگلنڈ	۷۰۴۷۵۳۲۱	۳۸۱۰۳۸۱۱	۲۶۳۹۹۴۰
اسکاٹ لینڈ	۱۳۱۹۲۶۲	۴۲۵۱۷۶۸	۴۶۵۴۷۳
آئرلینڈ	۱۳۱۹۰	۱۴۵۷۲۷۵	
میزان	۸۸۰۷۷۷۳	۴۳۸۱۲۸۶۱	۳۱۰۵۴۱۳

نہروں کی قیمت مشخصہ سالانہ ۳۴۹۰۷۲۰ پونڈ تھی۔ گاس کے کاموں کی ۱۱۹۹۴ پونڈ
کانوں کی ۹۳۴۰۷۰ پونڈ۔ دیگر منافعوں کی جس میں آبرسانی اور نمک کی کانیں وغیرہ اور
پیمائش کے کارخانہ بھی شامل ہیں ۶۳۱۷۴۲۶ پونڈ تھی۔

مکمل آمدنی محاصل درآمد و برآمد جو ۳۱ مارچ تک ۱۸۸۹ء سے ۱۸۹۲ء تک بندرگاہان
انگلنڈ اسکاٹ لینڈ و آئرلینڈ میں وصول ہوئی حسب تفصیل ذیل تھی۔

بندرگاہ	۱۸۸۹ء	۱۸۹۰ء	۱۸۹۱ء	۱۸۹۲ء
	پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ
لندن	۱۰۰۷۹۱۲۹	۱۰۰۵۲۸۸۵	۸۹۱۴۹۰۵	۸۷۸۱۰۰۹
لیورپول	۲۵۲۲۸۷۶	۲۶۷۲۵۲۶	۲۷۱۲۸۸۸	۲۹۱۰۸۴۸
دیگر انگلش بندرگاہ	۲۱۶۳۹۲۷	۲۳۷۹۲۸۱	۲۵۶۵۵۴۳	۲۶۹۳۸۲
اسکاٹ لینڈ	۱۷۳۲۴۶۵	۱۷۲۵۱۵۷	۱۸۰۸۲۹۲	۱۸۸۰۲۶۴
آئرلینڈ	۲۰۳۷۸۸۷	۲۱۱۲۴۰۱	۲۱۰۵۹۶۶	۲۱۵۲۵۰۰
میزان سلطنت متحدہ	۲۰۲۰۶۴۸۸	۲۰۶۹۵۴۹۳	۱۹۹۵۱۸۸۲	۲۰۳۰۶۸۹۷

۳۱ مارچ کو جو سال ختم ہوا اوس میں اپیریل افسران صوبجات
متلاشہ نے جو قوانین پارلیمنٹ کے بموجب اون میں مقرر ہیں لوکل حکام کے
لئے ۱۸۸۸ء اور ۱۸۸۹ء کے درمیان جو خالص محاصل وصول کئے اور لوکل
جمعبندی کے حسابات سنہ مذکور میں دیئے وہ حسب ذیل ہیں۔

	اضافہ محاصل بیرواٹیشر	لائسنس	قصف محاصل وغیرہ بابت وصیت نامجات	میزان
	پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ
خالص آمدنی	۱۳۹۴۰۸۱	۳۳۹۱۶۲۷	۲۸۱۱۸۷	۷۵۹۷۵۶۵
خرچ				
انگلنڈ	۱۱۴۵۶۲۱	۳۰۶۲۳۰۴	۲۲۳۸۹۳۵	۶۴۲۶۸۶۰
اسکاٹ لینڈ	۱۵۵۷۷۶	۳۲۹۴۳۳	۳۱۰۵۰۳	۷۹۵۷۱۲
آئرلینڈ	۱۱۵۰۳۰		۲۴۴۲۳۰	۳۵۹۲۶۰
میزان	۱۳۹۶۴۲۷	۳۳۹۱۷۳۷	۲۷۹۳۶۶۸	۷۵۸۱۸۳۲

۳- قومی قرضہ

جس زمانہ مین ریاست ہائے متحدہ کی خودمختاری کے لئے لڑائی ہو رہی تھی تو اوسکے شروع یعنی ۱۷۷۵ء مین جو قومی قرضے پر خرچ پڑا کرتا تھا اسوقت اوس سے تقریباً چھ گنا خرچ پڑتا ہے۔ کل خرچ سود و انتظام اوسوقت صرف ۴۵ لاکھ پونڈ سے کچھ تھوڑا ہی اوپر تھا لیکن لڑائی کے اخیر پر ۹۵ لاکھ پونڈ تک ہو گیا تھا جب فرانس کے ساتھ ۲۲ برس تک ۱۷۹۳ء سے ۱۸۱۵ء تک لڑائی رہی تو اس سے دوکروڑ ۳۰ لاکھ پونڈ قرضے کے سالانہ خرچ مین اور زیادہ ہو گئے جس سے اوسکی تعداد ۳ کروڑ ۲۵ لاکھ پونڈ ہو گئی۔ لیکن ۱۸۱۷ء مین جبکہ خزانہ انگلنڈ و آئرلنڈ ملا دیا گیا تو کوئی دس لاکھ پونڈ کے قریب قرضہ کم ہو گیا

اس تاریخ سے متواتر قرضہ کم ہوتا رہا ہے بجز اوس زمانہ کے جبکہ روس سے لڑائی ہوئی ہے۔ اگرچہ یہہ خرچہ ۱۸۸۳ء مین ۳ کروڑ تک پہونچگیا تہا مگر اب سود وغیرہ کا خرچ ۱۸۵۷ء کی بہ نسبت جبکہ لڑائی ختم ہوئی تہی ۳۲۰۰۳۹ پونڈ کم ہی

نقشۂ ذیل سے قرضے کی افزایش اوس کی ابتدا سے ۱۸۹۲ء تک کی معلوم ہوگی۔

نام زمانہ	اصل تعداد	خرچۂ سالانہ
	پونڈ	پونڈ
قومی قرضہ بروقت انقلاب ۱۶۸۸ء	۶۶۴۲۶۳	۳۹۸۵۵
افزایش عہد ولیم ثالث	۱۲۱۰۲۹۶۲	۱۷۵۴۶۹
قرضہ بروقت تخت نشینی ملکہ این ۱۷۰۲ء	۱۲۷۶۷۲۲۵	۳۰۶۳۱۳۵
افزایش بزمانۂ جنگ اسپین۔	۲۳۴۰۸۲۳۵	۳۲۳۵۰۰۷
بروقت تخت نشینی جارج اول ۱۷۱۴ء	۳۶۱۷۵۴۶۰	۲۷۳۹۶۲۸
اوسکے زمانہ کی افزایش۔	۱۶۶۷۵۳۳۷	۷۰۸۷۴۴
بروقت تخت نشینی جارج ثانی ۱۷۲۷ء	۵۲۸۵۰۷۹۷	۲۰۳۰۸۸۴
کمی درمیان امن دوازدہ سالہ جو ۱۷۳۹ء مین ختم ہوئی	۶۲۳۶۹۱۴	۱۱۳۴۸۸۱
بروقت ابتدائی جنگ اسپین ۱۷۳۹ء	۴۶۶۱۳۸۰۳	۳۱۶۵۷۶۵
افزایش زمانۂ جنگ	۲۹۱۹۸۲۴۹	۴۱۲۱۹۹

جنگ اسپین کے انجام پر سنہ ۱۷۴۸ء	۷۵۸۱۲۱۳۲	۳۱۶۵۷۶۵
۸ سال کی امن کی کمی	۱۲۳۷۱۰۷	۴۱۲۱۹۹
بروقت شروع جنگ ہفت سالہ سنہ ۱۷۵۶ء	۷۴۵۷۵۰۲۵	۲۷۵۳۵۶۶
افزایش زمانۂ جنگ	۵۸۱۴۱۰۲۴	۲۲۷۹۱۶۷
بروقت صلح پیرس سنہ ۱۷۶۳ء	۱۳۲۷۱۶۰۴۹	۵۰۳۲۷۳۳
کمی درمیان زمانہ امن ۱۲ سال	۵۸۷۳۲۳۸	۳۲۹۲۱۴
بروقت ابتدائی جنگ امریکا سنہ ۱۷۷۵ء	۱۲۶۸۴۲۸۱۱	۴۷۰۳۵۱۹
افزایش زمانۂ جنگ	۱۱۶۲۲۰۳۳۴	۴۸۳۷۷۳۷
جنگ امریکا کے اختتام پر سنہ ۱۷۸۳ء	۲۴۳۰۶۳۱۴۵	۹۵۴۱۲۵۶
کمی زمانۂ امن	۳۳۹۹۷۲۴	۱۰۹۰۷۷
بروقت ابتدائے جنگ فرانس سنہ ۱۷۹۲ء	۲۳۹۶۶۳۴۲۱	۹۴۳۲۰۷۹
افزایش ایام جنگ	۲۹۷۹۸۹۵۸۷	۱۰۸۳۶۳۰۲
بروقت صلح امینس سنہ ۱۸۰۲ء	۵۳۷۷۵۳۰۰۸	۲۰۲۶۰۵۵۱
افزایش زمانہ جنگ نپولین	۳۲۳۳۹۶۰۴۱	۱۲۳۷۰۰۷۷
بروقت صلح پیرس سنہ ۱۸۱۵ء	۸۶۱۰۳۹۰۴۹	۳۲۶۴۵۶۱۸
کمی درمیان ۴۰ سال	۹۱۹۵۷۵۰۰	۴۹۳۰۴۱۵
بروقت شروع جنگ کریمیا سنہ ۱۸۵۴ء	۷۷۹۰۸۲۵۴۹	۲۷۷۱۵۲۰۳
افزایش زمانۂ جنگ	۳۹۰۲۶۱۷۳	۸۳۴۸۳۲
قرضہ سنہ ۱۸۵۷ء	۸۰۸۱۰۸۷۲۲	۲۸۵۵۰۰۳۹
کمی بعد جنگ کریمیا	۱۳۰۴۲۹۱۵۱	۳۲۰۷۰۳۹
قرضہ ۳۱ مارچ سنہ ۱۸۹۲ء	۶۷۷۶۷۹۵۷۱	۲۵۲۰۰۰۰۰

کل قرضہ سرکاری اور نیز خالص قرضہ ۳۱ مارچ ۱۸۹۲ء کو حسب تفصیل ذیل تھا۔

	پونڈ	پونڈ
قرضۂ فنڈڈ	۵۷۷۹۴۴۶۶۵	
ٹرمینبل انوئٹی کا تخمینی سرمایہ	۶۴۴۲۱۹۱۲	
قرضۂ غیر فنڈڈ	۳۵۳۱۲۹۹۴	۶۷۷۶۷۹۰۷۱
دیگر کیپٹل لائبلیٹیز (چھوٹے بڑے قرضے)		
پنشن فنڈ	۵۴۱۳۵۹	
سیونگ بینک و فرینڈلی سوسائٹیز لائبلیٹیز	۱۵۶۶۲۷۹	
امپیریل ڈیفنس ایکٹ ۱۸۸۹ء	۷۶۴۰۵۸	۲۹۶۲۱۹۶
میزان کل قرضہ		۶۸۰۵۴۱۷۶۷
متفرق اثاثے (موجودات)		۵۲۰۹۴۲۸
میزان خالص قرضہ		۶۷۰۳۴۴۳۳۹
بقایائے خزانہ درمیان بینکہائے انگلنڈ و آئرلینڈ		۶۲۵۵۱۶۹

کل (۶۷۷۶۷۹۵۷۱ پونڈ) قرضے کی تعداد جو اوس کل قیمت سالانہ مالیت و منافع (۶۹۸۴۰۷۵۴۹ پونڈ) سے جیسر انکم ٹکس تجویز کیا گیا ۲۰۷۲۷۹۷۸ پونڈ کم ہے قومی قرضے کی تعداد کے نصف سے کم ہے اور کل قیمت درآمد و برآمد برٹش ۱۸۹۱ء (۷۴۵۵۴۹۸۲ پونڈ) کے سے ۱۱۷۵۰۴۱۱ پونڈ کم ہے

فی کس ۱۷ پونڈ ۱۶ شلنگ اور خرچہ ادسکانی کس ۱۳ شلنگ ۴ پنس ہوتا ہے۔

۴۔ لوکل ٹیکسیشن (جمعبندی صوبجات)

کل رقم جو مقامی اخراجات کے واسطے سلطنت متحدہ کے تینوں صوبوں میں ۱۸۸۹-۹۰ سنہ میں وصول کی گئی وہ حسب ذیل ہے۔

	انگلنڈ و ویلز	اسکاٹ لینڈ	آرلسینڈ	میزان کل سلطنت متحدہ
لوکل ٹیکسس (محصولات مقامی)	پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ
چندے	۲۷۷۲۰۱۲۵	۴۳۵۷۰۶۵	۲۹۹۱۰۲۲	۴۱۲۹۴۰۷۲
گاس اور پانی	۶۳۸۱۴۸۴			
وایسیان	۶۴۳۸۳۶	—	—	—
ٹال وڈیو وغیرہ	۵۵۳۵۴۶۴	۱۰۳۳۲۲۳	۴۳۰۳۰۹	۶۹۹۹۰۷۶
میزان	۴۰۲۸۰۹۰۹	۴۵۹۰۷۸۸	۳۴۲۱۴۵۱	۴۸۲۹۳۱۴۸
دیگر آمدنی				
کرایہ سود وغیرہ	۱۹۳۵۰۹۷	۲۴۱۸۷۲	۹۶۴۷۱	۲۲۷۳۹۴۰
فروخت	۵۴۹۷۲۵	۴۹۳۵	—	۵۵۴۶۶۰
امداد سرکار	۶۵۳۱۰۰۶	۹۰۶۴۵۲۵	۱۶۰۹۴۷	۷۶۵۶۵۰۵
لون (قرضہ)	۶۲۵۸۶۰۰	۱۴۱۰۳۹۸	۴۹۵۹۶	۸۱۶۴۹۴۴
متفرقات	۱۸۰۵۱۲۰	۳۶۰۹۹۶	۲۰۸۳۹۰	۲۳۷۴۴۸۶
میزان	۱۷۰۸۰۰۴۸	۲۹۸۲۷۱۶	۹۶۱۷۷۱	۲۱۰۲۴۵۳۵
میزان کل آمدنی	۵۷۳۶۰۹۵۷	۷۰۷۳۰۰۴	۴۳۸۳۲۲۲	۶۹۳۱۷۶۸۳

سالگذشتہ مین کل تعداد آمدنی کی ۷۰۸۵۹۹۱ پونڈ تھی - اور سنہ ۱۹۶۷-۶۸ء مین صرف ۳۶۴۹۶۰۰۰ پونڈ تھی - چندہ جو سنہ ۱۸۸۹-۹۰ء مین شہری حفظ صحت کے حکام نے فقط انگلنڈ و ویلز مین وصول کیا اوسکی تعداد ۶۹۷۹۲۸۴ پونڈ تھے چندۂ محتاجان انگلنڈ مین ۷۷۵۰۷۰۹ پونڈ - چندۂ مدارس انگلنڈ مین ۲۶۶۲۶۵ پونڈ اسی سال کا خرچ انگلنڈ و ویلز مین ۷۰۲۷۵۳۵۵ پونڈ تھا - اسکاٹ لینڈ مین ۷۰۳۶۵۷ پونڈ آئرلینڈ مین ۴۰۳۵۱۲۴ پونڈ - کل سلطنت متحدہ کی میزان ۶۷۱۸۲۱۹۶ پونڈ تھے - اور سالگذشتہ مین ۶۶۲۵۳۴۷۶ پونڈ تھے - کل خرچ تمام سلطنت متحدہ برائے امداد غربا ۴۰۴۰۶۶۳۸ پونڈ - پولیس محکمہ حفظ صحت اور اور سرکاری کامون مین ۴۲۸۳۵۶۸ پونڈ صرف ہوا - اور مدارس مین ۱۰۰۹۱۱ پونڈ -

ڈیفینس (محافظت مملکت)

۱ - فوج

بل آف رائٹس (فہرست حقوق) سنہ ۱۶۸۹ء کے بموجب یہہ ممنوع ہے کہ بلا استصواب پارلیمنٹ ایام امن مین فوج موجودہ کو قایم رکھا جائے اسیواسطے اوس زمانے سے اب تک یہہ دستور چلا آتا ہے کہ تعداد افواج موجودہ اور خرچ اوسکا بہ تشریح مدات تفصیلیہ ہر سال ہوس آف کامنز کے ووٹ سے منظور ہوا کرتا ہے - وزیر جنگ تخمینہ فوج کا مرتب کرتا ہے اور ہوس آف کامنز کی منظوری کو بھیجتا ہے -

پارلیمنٹ کو فوج پر ایک اور بھی بڑا اختیار حاصل ہے - وہ یہہ ہے

ہر ایک اجلاس کے شروع پر ایک ایکٹ جو فوج کا (سالانہ) بل کہلاتا ہے منظور کرتا ہے جس سے فرمانروائے وقت کو فوج کے عمدہ انتظام کرنے اور آئین و قانون فوج (آرٹیکلز آف وار) کے بنانے مین جس سے فوجی دستور العمل بنتا ہے بڑے بڑے اختیار حاصل ہوتے ہین۔

اوس تخمینہ کے بموجب جو ہوس آف کامنز کے روبرو اجلاس سنہ ۱۸۹۲ء مین رکھا گیا سلطنت متحدہ کے قواعد دان فوج سوائے ہندوستان کے اوس سال مین جو ۳۱ مارچ سنہ ۱۸۹۳ء کو ختم ہوا حسب ذیل تھی۔ ۷۴۹۸ افسران کمشن یافتہ (متعہد) ۱۰۰۴ وارینٹ افسر ۱۵۹۷۱ سرجنٹ ۳۶۸۴ طنبورچی بگلچی وغیرہ۔ اور ۱۶۲۵۹ دیگر عہدہ دار و سپاہی۔ جسکی کل میزان ۱۵۴۷۳ ہوتی ہے۔ اس سال مین سالگذشتہ سے ۳۷۷ آدمی زیادہ تھے۔ اس فوج مین حسب ذیل اسٹاف رجمنٹ اور دیگر ملازم شامل ہین۔

اقسام فوج	عہدہ دار	غیر کمشن یافتہ افسر طنبورچی وغیرہ	باقی عہدہ دار و سپاہی
جنرل اور ڈیپارٹمنٹل اسٹاف			
جنرل اسٹاف (وہ عہدہ دار جو فوجین اور اسکے افسر کے پاس انتظام اور اوسکی امداد کے لئے ہوتے ہین)	۳۲۵	۳۰۸	۵
فوجی محاسب	۲۰۹	۴۳۰	۹۶

سرکاری پادری کا عملہ	۸۶	—	—
ملازمان طبی	۶۲۴	—	—
ویٹرینیری ڈیپارٹمنٹ (عملہ بیطاری)	۶۸	۷	۱
میزان اسٹاف	۱۳۱۲	۷۴۵	۹۲
رجمنٹ			
کیولری (سواران) مع لائف گارڈ و ہارس گارڈ روز	۵۵۴	۱۳۶۹	۱۱۳۹۲
رائل ہارس آرٹلری (توپخانہ اسپ)	۷۱	۱۴۶	۱۶۹۴
رائل آرٹلری (توپ خانہ)	۷۸۳	۱۶۸۲	۱۸۷۱۱
رائل انجنیر	۵۸۱	۱۱۶۵	۵۳۰۱
انفنٹری (پیدل) مع فٹ گارڈ	۲۷۹۴	۶۶۵۰	۷۸۵۱۰
کالونیل کورز (افواج نوآبادی)	۱۷۱	۳۶۴	۴۷۰۴
ڈیپارٹمنٹ کورز	۱۳۹	۸۸۹	۲۷۰۰
آرمی سروس کورز	۲۳۶	۸۴۰	۲۶۰۷
میزان رجمنٹ	۵۳۲۹	۱۳۱۲۵	۱۲۵۶۶۹
عہدہ داران یومینری (دہقانی فوج)			
لیفٹیے (سرہندی) اور والنٹیر	۶۲۶	۷۱۵۹	۱۰
ملازمان متفرق			
تعلیم توپ اندازی و تفنگ انداز	۳۵	۹۲	۸۹

رائل ملٹری اکیڈمی (مدرسۂ فوجی) وولوچیہ	۱۹	۲۲	۵
رائل ملٹری کالج (مدرسۂ فوجی) سینڈہرسٹ	۲۸	۲۳	۱۸
اسٹاف کالج	۶	۳	۱
رجمنٹل مدارس	۱۴	۱۸۶	
دیگر ملازمین	۱۲۹	۱۶۱	۳۲
میزان متفرقات	۲۳۱	۴۹۱	۱۴۵
میزان کل فوج قواعدان	۷۴۹۸	۲۰۶۵۹	۱۲ ۵۹ ۱۶

ان ملازمون کے واسطے گھوڑے یکم جنوری سنہ ۱۸۹۲ء کو ۱۴۵۶۸ تھے۔

برٹش فوج کا کل خرچ اوسکی تفصیل سمیت فنانس مین دیکھنا چاہئے۔

نقشۂ ذیل سے تعداد افسران وسپاہ سلطنت متحدہ سنہ ۱۸۱۰ء سے ہر دس سال بعد سنہ ۱۸۷۰ء تک اور موجودہ یکم جنوری دو سال گذشتہ کی معلوم ہوگی۔

سال	کیولری (سواران)	ارٹلری (توپخانہ)	انجنیر (کاریگران)	انفنٹری (پیدل)	خرچ اخراجات	میزان
۱۸۱۰ء	۱۴۰۰۳	۶۹۳۵	۴۲۱	۴۹۳۸۶	۴۵۰۷	
۱۸۱۰ء	۲۰۴۰۵	۱۶۸۱۴	۹۷۴	۷۴۳۲۵	۱۱۲۵۱۸	
۱۸۲۰ء	۹۹۰۰	۴۰۴۶	۳۷۱	۴۶۷۹۹	۶۱۱۱۶	
۱۸۳۰ء	۸۰۳۶	۴۰۳۷	۶۸۳	۳۵۳۳۹	۴۶۰۹۴	
۱۸۴۰ء	۷۱۹۰	۴۱۱۸	۵۴۴	۳۸۶۲۴	۵۰۴۷۶	
۱۸۵۰ء	۸۱۰۸	۷۳۵۳	۱۲۰۱	۵۰۴۱۵	۶۶۰۷۷	
۱۸۶۰ء	۱۱۳۸۹	۱۴۰۴۵	۱۷۰۷	۶۲۳۶۶	۹۹۰۰۷	
۱۸۷۰ء	۹۰۹۱۰	۱۴۴۶۹	۲۸۹۰	۵۶۰۹۲	۸۴۳۶۱	
۱۸۹۱ء	۱۲۴۳۴	۱۷۵۳۳	۵۳۵۰	۶۹۲۷۴	۱۰۴۵۹۱	
۱۸۹۲ء	۱۲۷۵۹	۱۷۶۶۳	۵۳۳۸	۶۸۱۳۱	۱۰۳۸۹۱	

برٹش فوج شروع ۱۸۹۲ء میں اقسام ذیل پر منقسم تھی - اس میں اسٹاف اور اگزیلیری فوج داخل نہیں ہے -

	افسر و سپاہی	گھوڑی و خچر	میدان کی توپیں
انگلنڈ	۷۲۹۲۷	۱۰۱۴۱	۲۲۶
اسکاٹ لینڈ	۴۰۲۳	۳۲۲	۴
آئرلینڈ	۲۶۹۴۱	۳۲۰۷	۵۲
میزان ولایتی	۱۰۳۸۹۱	۱۳۶۷۰	۲۸۲
مصر	۳۳۵۰	۳۵۷	۰
نوآبادیہا	۲۹۵۸۶	۶۲۵	۰
ہندوستان	۷۱۶۲۰	۱۱۴۷۸	۳۱۶
سفر میں	۳۱۴۳	۰	۰
میزان فوج بیرونی	۱۰۷۶۹۹	۱۲۴۶۰	۳۱۸
میزان کل	۲۱۱۵۹۰	۲۶۱۳۰	۶۰۰

علاوہ برین چار قسم کی فوج ریزرو اور بھی ہے - ملیشیا یومینری کیولری نیچ وانٹیری اری ریزرو - نقشۂ ذیل سے تعداد فوج مع تفصیل رجمنٹ اور اونکے کارآمد ہونے کی بابت سنہ ۱۸۹۲-۹۳ کی معلوم ہوگی -

	تعداد مرد ان ہر عہدہ سنہ ۱۸۹۲ء۹۳ء	تعداد فوج کا آمد جبکا حال سے پچھلے نقشہ سے معلوم ہوگا
فوج قواعد دان ولایت ولنوآبادیہا	۱۴۴۱۲۳	۱۳۸۷۱۸
ارمی ریزرو درجہ اوّل	۷۸۰۰۰	۶۸۴۲۱
〃 درجہ دوم	۴۸۰	۵۱۲
ملیشیا	۱۴۰۳۵۶	۱۱۳۹۹۹
یومینری	۱۴۰۹۵	۱۰۷۶۸
والنیٹر	۲۶۳۹۵۶	۲۲۲۰۴۶
میران فوج ولایت ولنوآبادیہا	۶۴۱۰۱۰	۵۵۴۴۶۴
فوج قواعد دان ہندوستان	۷۲۶۴۸	۷۲۸۷۲
میران	۷۱۳۶۵۸	۶۲۷۳۳۶

برٹش فوج ہندوستان بموجب تخمینہ بجٹ حسب تفصیل ذیل ہے۔

سال	سپاہ ہند	سال	سپاہ ہند
۱۸۸۷ - ۸۸ء	۷۱۶۹۱	۱۸۹۰ - ۹۱ء	۷۲۴۲۹
۱۸۸۸ - ۸۹ء	۷۲۳۴۵	۱۸۹۱ - ۹۲ء	۷۲۴۹۶
۱۸۸۹ - ۹۰ء	۷۲۴۲۴	۱۸۹۲ - ۹۳ء	۷۲۶۴۸

والنیٹرون کی تعداد گریٹ برٹین میں سنہ ۱۸۶۰ء میں ۱۱۹۱۴۶ اور سنہ ۱۸۷۰ء میں ۱۹۳۸۹۳ اور سنہ ۱۸۸۰ء میں ۲۰۶۵۴۷ تھے اور اب سنہ ۱۸۹۲ء میں ۲۶۳۹۵۶

قوانین انتظام فوجی کے بموجب گریٹ برٹین و آئرلنڈ کو چودہ (۱۴) فوجی اضلاع میں منقسم کر رکھا ہے انفینٹری کے واسطے ۱۰۲ رجمنٹل یا سب ڈسٹرکٹ (رسالوں کے ضلع) ہیں جن میں سے ہر ایک پر لائن کرنل حکومت کرتا ہے۔ آرٹلری کے لئے ۱۲ سب ڈسٹرکٹ آرٹلری کرنلوں کے ماتحت ہیں۔ اور کیولری کے دو ڈسٹرکٹ ہیں جو کیولری کرنلوں کے زیر حکومت ہیں انفینٹری سب ڈسٹرکٹ کے بریگیڈ (دستہ) میں دو لائین کی پلٹنیں دو ملیشیا کی پلٹنیں بریگیڈیر رائفل والنٹیر کی فوج اور پیدل آرمی ریزرو کے ہوا کرتے ہیں دو لائین کی پلٹنوں میں سے ایک باہر اور دوسری کسی ایک ہوم اسٹیشن پر رہا کرتی ہے۔ آرٹلری سب ڈسٹرکٹ میں رائل آرٹلری کے سوا ملیشیا آرٹلری اور والنٹیر اور آرمی ریزرو کے آرٹلری ہوا کرتی ہے۔ اور اسی طرح پر کیولری کرنل کی حکومت صرف اپنے ضلع کے رجمنٹ کے سواروں پر ہی نہیں ہوتی ہے بلکہ یومینری والنٹیر اور آرمی ریزرو کے سواروں پر بھی وہ ہی حکومت کرتا ہے۔

نقشۂ سالانہ سے تعداد غیر کمشن یافتہ عہدہ داران و سپاہیان اور نیز سلطنت متحدہ کے تینوں صوبوں کے باشندوں کی حسب تفصیل ذیل معلوم ہوتی ہے۔ جو یکم جنوری ۱۸۹۲ء کو موجود تھے۔ انگلش ۱۵۳۱۳۱ اسکاچ ۱۰۹۹۳ آئرش ۲۶۷۸۸ ہندوستان زا اور لوآبادیوں میں جو پیدا ہوئے ۶۰۳۲ غیر ملکی ۱۲۳ اور ۱۰۹۶ ایسے ہیں جنکا حال معلوم نہیں۔

فوجی تعلیم کے مدارس و ذرایع حسب ذیل ہیں۔ کونسل تعلیم فوجی رائل ملٹری اکیڈیمی

(شاہی فوجی مدرسہ) بمقام دولوچہ رائل ملٹری واسٹاف کالج بمقام سنڈہرسٹ رائل ملٹری اسائلم اور نارمل اسکول بمقام چلسیا رائل ہبرنین ملٹری اسکول بمقام ڈبلن سررشتۂ تعلیم افسران توپ خانہ مدرسۂ طبی فوجی اور اوورہبت سے مدارس اہل قلعہ اور کتب خانہ ہین۔ تخمینہ بجٹ سنہ ۱۸۹۲-۹۳ء مین فوجی تعلیم کے لئے ۱۷۴۹۴۷ پونڈ رکھے گئے تھے جس مین (اپروپری ایشن ان ایڈ) امداد بھی شامل ہے۔ اور بڑے بڑے مدارس افسرون کی تعلیم کے واسطے رائل ملٹری اکیڈمی بمقام دولوچہ و رائل ملٹری واسٹاف کالج بہ تقام سنڈہرسٹ ہین۔ تخمینۂ بجٹ فوجی سنہ ۱۸۹۲-۹۳ء مین دولوچہ اکیڈمی کا خرچ ۴۴۲۱۳ پونڈ اور سنڈہرسٹ کالجون کا خرچ ۴۳۶۳۵ پونڈ تجویز کیا گیا تھا۔

۲- بیڑہ جہازی

بیڑہ جہازی کی حکومت جو ابتدا مین ایک لارڈ ہائے ایڈمیرل (وزیر بحری) کو سپرد تھی عہد ملکۂ این سے (بجز ایک زمانہ قلیل کے اپریل سنہ ۱۸۲۷ء سے ستمبر سنہ ۱۸۲۸ء تک) ایک برابر ایک مجلس کے زیر نگرانی چلی آتی ہے جو بورڈ آف ایڈمیرلٹی کے نام سے مشہور ہے اور جس مین سات ممبر ہوا کرتے ہین۔ ایک فرسٹ لارڈ (وزیر) جو کیبنٹ کا ایک ممبر ہوتا ہے۔ اوچہ اسٹنٹ کمشنر۔ فرسٹ لارڈ کو اعلے درجے کے اختیارات ہوتے ہین اور جو اہم امور ہوتے ہین اون کا فیصلہ وہی کرتا ہے۔ سینیر نیول لارڈ (ناظم اوّل امورات بحری) جہازون کے آنے جانے کی ہدایت کیا کرتا ہے اور ان قواعد کی تعلیم کا وہ ہی ذمہ دار ہے۔ سیکنڈ نیول لارڈ (ناظم دوم امورات بحری) اس امر کا ذمہ دار ہے

کہ جہازون مین سپاہی اور افسرون وغیرہ اور نیز افواج ریزرو کا بندوبست کرے ۔ جونیر نیول لارڈ (ناظم ماتحت امورات بحری) کا یہہ کام ہے کہ بیڑۂ جہازی کی رسد اور سامان بار برداری وغیرہ کا انتظام کرے ۔ پارلیمنٹری سول لارڈ کو ملازمان سول کا اختیار ہے نیز نیول لارڈ یا جہازات کا کنٹرولر اور نیز سول لارڈ دونون ملکر سامان جنگ کے معاملات کا کام کیا کرتے ہین ۔ پارلیمنٹری اور فنانشل سکرٹری ذخیرہ خرید کرتے ہین اور ان سوالات مین جن مین کسی قسم کے خرچ کی بحث ہوتی ہے انہین سے اونکی پوچھ گچھ ہوا کرتی ہے ۔

سلطنت متحدہ مین حلقہ جہازات کا قایم رکھنا ہمیشہ کے واسطے ہے ۔ اور جن ضوابط اور احکام کے بموجب اون کا بندوبست ہے اون کو متقنین نے ہمیشہ کے واسطے بڑی احتیاط سے مقرر کردیا ہے ۔ فوجکے واسطے اول ووٹ مین اون لوگون کی تعداد کی منظوری ہوتی ہے جن کا مقرر رکھنا منظور ہے ۔ دوسرے ووٹ مین اوس خرچ کی جو اون کی تنخواہ اور اونکے قیام کے واسطے مطلوب ہے ۔ حلقۂ جہازات کے بارے مین اوسکے آدمیونکے لئے کوئی ووٹ نہین لیا جاتا ۔ اول ہی ووٹ اون سپاہیون اور جہازرانون کی مزدوری کے لئے ہوتا ہے جنکی تعداد تبلا دیجاتی ہے اگرچہ نتیجہ ان دونون کارروائیون کا ایک ہی ہے ۔ مگر یہہ فرق ایسا ہے کہ جسکے بموجب ہمیشہ عمل ہوتا ہے اور اسی اصول پر کارروائی ہوا کرتی ہے (بیڑہ کے تفصیلے خرچ کے لئے فنانس کو معائنہ کیجئے) جہازرانون اور جہازی سپاہیون کی تعداد

بموجب تخمینہ سنہ ۱۸۹۲-۹۳ء کی اوسط سالگذشتہ کی حسب تفصیل ذیل ہے۔

حلقہ جہازات جسمین ہندوستان کے فوجی جہاز شامل ہین۔	سنہ ۱۸۹۱-۹۲ء	سنہ ۱۸۹۲-۹۳ء
	پونڈ	پونڈ
افسر اور جہاز ران	۴۴۷۳۴	۴۶۰۳۱
خلاصی (مع اون لوگون کے جو زیر تعلیم ہین)	۷۱۴۹	۸۴۴۱
جہازی سپاہ جو سمندر مین یا کنارہ پر رہتی ہے	۱۳۸۷۹	۱۴۳۷۹
برائے نگہبانی ساحل	۴۲۰۰	۴۲۰۰
افسران برائے خدمات متعددہ	۱۰۳۸	۱۰۴۹
میزان کل مردان	۷۱۰۰۰	۷۴۱۰۰

بیڑہ کے ۴۶۰۳۱ جہاز رانون مین ۱۴ نشانچی اور ۲۷۱۴ کمشن یافتہ افسر جو لڑائی پر تھے شامل ہین۔ بیڑہ جہازات شاہی کے ریزرو ۲۳۵۰۱ آدمیون کے واسطے اور نیز ۳۰۱۰ جہاز رانون اور فوج بحری کے پنشن خوارون ریزرو کیلئے بھی منظوری دی گئی تھی جن مین ۹۴ افسر تنخواہ دار بھی شامل ہین۔ کل فوج کی تعداد جنکا ووٹ ہوا تھا ۷۰۰۱۰ تھی۔

جو جہاز کہ سنہ ۱۸۹۱ء اور سنہ ۱۸۹۲ء مین جنگی خدمات پر مامور تھے اون کی

تعداد حسب تفصیل ذیل ہے۔

قسم جہاز	جنگی خدمت پر		کمی بیشی یکم نومبر سنہ ۱۸۹۲ء	
	یکم نومبر سنہ ۱۸۹۲ء	یکم نومبر سنہ ۱۸۹۱ء	بیشی	کمی
جہازات دخانی				
جہازات غلاف دار آہنی (آرمرڈ)				
جنگی جہاز درجہ اوّل	۹	۱۷	۰	۸
" " دوم	۸	۱۰	۰	۲
" " سوم	۰	۱	۷	۰
جہازات حفاظت ساحل	۴	۱	۳	۰
کروئزر (جہاز محافظ) درجہ اوّل	۱۱	۱۰	۱	۰
" دوم	۴۰	۳۹	۱۱	۱۰
جہازات بلا غلاف آہنی				
کروئزر درجہ دوم و سوم	۴۵	۴۵	۰	۰
تارپیڈو ریم (جہاز تباہ کرنیکا ایک آلہ)	۱	۱	۰	۰
اسلوپ (ایک ستول کا جنگی جہاز)	۱۳	۱۲	۱	۰
جہازات توپخانہ	۴	۵	۰	۱
کشتیان دوا یک توپ کی	۵۱	۵۰	۱	۰
جہازات خدمت خاص	۱۶	۱۶	۰	۰
جہازات ڈاک	۲	۲	۰	
فوجی جہاز اور فوجی گودام کے جہاز	۷	۷	۰	۰

ہندوستانی فوجی جہاز	۴	۴	۰	۰
رائل یاٹ (شاہی سیر کی کشتیاں)	۴	۴	۰	۰
پیمایش والے جہاز	۷	۷	۰	۰
تارپیڈو بوٹ (جہاز تباہ کرنیکی کشتیاں	۱۱	۱۱	۰	۰
دیگر جہازات	۱۲	۱۲	۰	۰
میزان	۱۷۷	۱۷۶	۲	۱
جہازات بادبانی				
قواعد آموزیکی برگ (دومستول کے جہاز)	۶	۶	۰	۰
متفرق جہاز	۲	۲	۰	۰
محافظت ساحل کی چھوٹی کشتیاں	۱۸	۱۸	۰	۰
میزان	۲۶	۲۶	۰	۰
متفرقی جہاز				
جہازات سپہسالار و مخزن دخان و گودام	۱۴	۱۵	۰	۱
جہازات قواعد آموزی	۲۱	۲۱	۰	۰
میزان	۳۵	۳۶	۰	۱
میزان مامور بخدمت	۲۷۸	۲۷۷	۱۳	۱۲

نقشۂ ذیل سے سرکاری تفتیشات کے بموجب برٹش بیڑہ جہازات کے جہازوں کی وہ

تعداد معلوم ہوگی جو سنہ ۱۸۹۹ء مین تھی اور نیز وہ مقدار کہ جو سنہ ۱۸۹۴ء تک ہو جانا تجویز ہوئی ہے۔

قسم جہاز	کارآمد جہاز جو یکم جنوری سنہ ۱۸۹۹ء کو سمندر مین تھے			لقداد جہازات جنکا ہونا سنہ ۱۸۹۴ء تک تجویز کیا گیا تھا	
	تعداد	وہ وزن جو جہاز مین جا سکتا ہے	لاگت	تعداد	وہ وزن جو جہاز مین جا سکتا ہے
آہنی غلاف دار					
جنگی جہاز درجہ اول	۱۷	۱۶۵۳۳۰	۱۰۱۶۲۹۰۵	۳۰	۳۳۱۹۵۰
" " دوم	۱۵	۹۷۰۱۰	۴۴۹۹۲۱۳	۱۷	۱۱۵۰۱۰
" " سوم	۶	۵۵۶۶۰	۲۴۹۶۳۵۸	۶	۵۵۶۶۰
جہازات برائے محافظت سواحل	۱۲	۳۷۲۳۰	۱۵۹۶۴۷۵	۱۲	۳۷۲۳۰
کروزر (جہازات محافظ) درجہ اول	۱۲	۷۶۶۵۰	۴۰۷۴۴۲۵	۱۲	۷۶۶۵۰
" " " دوم	۰	۰	۰	۰	۰
" " " سوم	۰	۰	۰	۰	۰
نیز ان غلاف دار آہنی	۶۲	۴۳۱۸۸۰	۲۲۸۲۹۲۵۶	۷۷	۶۱۸۵۰۰
پر اٹکنڈ (ڈہال دار)					
کروزر (جہازات محافظ) درجہ اول	۰	۰	۰	۱۱	۸۴۱۵۰
" " " دوم	۱۰	۳۹۰۰۰	۱۹۰۴۷۰۷	۵۱	۱۲۹۶۲۵
" " " سوم	۱۸	۳۶۰۰۰	۱۹۷۵۴۸۹	۲۴	۲۵۶۸۸۰
دیگر اقسام	۰	۰	۰	۰	۰
تار پیڈو کے گودام کے جہاز	۰	۰	۰	۱	۶۶۲۰
تار پیڈو ریم	۱	۲۶۴۰	۲۲۶۳۰۵	۱	۲۶۴۰

میزان جہازات ڈہالدار	۲۹	۷۸۵۴۰	۴۱۰۶۵۵۱	۸۸	۳۰۹۹۱۵
جہازات غیر ڈہال دار					
کروزر (جہازات محافظ) درجہ دوم	۴۱۰	۴۰۴۷۰	۲۰۴۹۶۴۴	۱۰	۴۰۴۷۰
کارویٹ (خبر رسان جنگی جہاز)	۱	۱۹۷۰	۸۶۸۹۹	۱	۱۹۷۰
اسلوپ (ایک مستول کا جنگی جہاز)	۱۷	۱۷۸۷۰	۹۶۰۳۹۱	۱۹	۲۰۲۱۰
جہازات توپخانہ	۸	۶۳۰۲	۳۳۱۲۰۰	۸	۶۳۰۲
تارپیڈو کروزر	۱۰	۱۷۳۲۰	۸۸۴۸۵۹	۱۰	۱۷۳۲۰
تارپیڈو کی کشتیان توپخانہ کی	۴	۲۱۲۵	۱۵۱۸۲۲	۳۱	۲۱۹۷۰
توپخانہ کی کشتیان	۶۲	۲۴۳۲۶	۱۲۱۲۴۱۳	۷۱	۳۱۵۷۱
تارپیڈو کی کشتیان درجہ اوّل	۸۰	۴۱۷۸	۱۰۹۲۰۹۳	۸۶	۴۵۳۸
" " درجہ دوم	۵۱	۶۱۲	۱۸۹۹۷۳	۶۱	۷۳۲
جہازات ڈاک	۲	۳۳۵۰	۱۶۷۱۷۸	۲	۳۳۵۰
تارپیڈو کے گودام کے جہاز	۱	۶۴۰۰	۱۲۶۵۱۷	۱	۶۴۰۰
خدمت خاص کے جہاز	۱۴	۹۴۱۹	۴۰۲۰۶۱	۱۴	۹۴۱۹
متفرق	۲۲	۳۴۳۸۲	۱۰۴۴۸۶۲	۲۲	۳۴۳۸۲
میزان جہازات غیر ڈہال	۲۸۲	۱۶۸۷۲۴	۸۶۹۹۹۱۲	۳۳۶	۱۹۸۶۳۴
میزان	۳۷۳	۶۷۹۱۴۴	۱۲۵۳۵۷۱۹	۵۰۱	۱۱۲۷۰۴۹

جہازوں کی زیادتی کا خرچ ۲۲۶ ۶۹ ۰۰۰ پونڈ تجویز ہوا ہے اور عمارات جہازی کی

تیاری مین ۱۵۴۶۰۰۰ پونڈ اور خرچ ہوگا۔ ان سب جہازون کو کارآمد سمجھنا چاہئے جو سمندر مین ہین بجز اونکے جو بن رہے ہین یا فہرست جہازات سے بوجہ ناکارہ ہونیکے غالباً سنہ ۱۸۹۴ء سے پہلے نکالڈالے جائین گے۔

کنارڈ کمپنی پی اینڈ او کمپنی انمان اور ہوائٹ اسٹار لائنز وکیپٹین پیننگ یہ کمپنی کے ۲۲ جہاز بھی دفتر بحری کے متعلق ہین۔ اور ضرورت کے وقت تجارتی کمکی جہاز تصور کئے جاتے ہین۔

سنہ ۱۸۹۲ء مین جہازات ذیل غیر ملکون مین کام پر تھے۔

بحر روم اور بحر قلزم مین	۲۸	اسٹریلیا مین	۱۲
چینی کی بحری فوج	۸	جنوبی مشرقی ساحل امریکا مین	۴
امریکا شمالی اور مغربی ہند مین	۱۲	مورکار خاص	۱۰
ہندوستان مین	۱۰	پیمایش کے کام پر	۷
چین مین	۲۰	نوبی تعلیم مین	۴
براس امید اور مغربی افریقہ مین	۱۴		
بحر الکاہل مین	۸	میزان جہازات ماموریت غیر	۱۳۰

ذیل مین آہنی غلاف کے جہازونکی فہرست لکھی جاتی ہے اسمین میگدالا اور ایسینیا جہاز جو بمبئی مین ہین اور سمر برس جو ملبورن مین ہے شامل نہین ہین۔ ولیورن ہانگ کانگ مین ہے اور اسکارپین وائپر اور وکیسن برمودا مین مقیم ہین۔ یہان صرف بڑی بڑی توپونکی تعداد دیجاتی ہے جن غلاف جہازون پر ۔ ایسا نشان ہے وہ اوسوقت تک ناکارہ ہین جبتک کہ اونکی مرمت نہ کیجاے ۱ نشان سے وہ غلاف دار جہاز سمجھنا چاہئین جو سمندر مین اندر جاتی ہین اور ب نشان سے وہ جہاز جو ساحل کی حفاظت کیلئے ہین اور ج سے محافظ غلاف دار جہاز

غلاف دار جہازوں کے نام	کس چیز کا بنا ہے	جہاز کس سن میں بنا	توپین: تعداد اور وزن	توپین: پیچھے کی طرف کتنی توپیں چل سکتی ہیں	کتنے گھوڑوں کی طاقت سے ہے	کسقدر ٹن وزن جہاز میں جا سکتا ہے (ایک ٹن بھاری = چھ کمبک فیٹ)	رفتار فی گھنٹہ میلوں میں
جہازات ٹرٹ (ریج دار جسمیں توپین لگائی جاتی ہیں)							
ا انفلیکسیبل	آہن	۱۸۷۶ء	۴ ۸۰ ٹن کے	۱۶ سے ۲۴ تک	۸۰۱۰	۱۱۸۰۰	۱۳٫۸
ا ڈریڈناٹ	〃	۱۸۷۵ء	〃 ۳۸ ٹن کے	۱۱ 〃 ۱۴ 〃	۸۲۱۰	۱۰۸۲۰	۱۴٫۲
ا ڈیواسٹیشن	〃	۱۸۷۱ء	〃 ۳۵ ٹن 〃	۱۰ 〃 ۱۴ 〃	۶۶۵۰	۹۲۳۰	۱۳٫۸
ا ٹنڈرر	〃	۱۸۷۲ء	〃 〃 〃	〃 〃 〃	۶۲۷۰	۹۲۳۰	۱۴٫۰
ا کالاسس	فولاد	۱۸۸۲ء	۴ ۴۴ ٹن کے ۵ ٹن کے	۱۴ سے ۱۸ تک	۷۰۰۰	۹۱۰۰	۱۵٫۴
ا اڈنبرا	〃	۱۸۸۲	سامنے کا نیخ فولادی		۷۵۰۰	۹۱۰۰	۱۵٫۴
ا سائنس پیریل	〃	۱۸۸۷ء	۱۹ ۲ ۱۱۱ ٹن کے ۱ ۲۹ ٹن کے		۱۲۰۰۰	۱۰۴۰۰	۱۶٫۷
ا وکٹوریا	〃	۱۸۸۷ء	۱۸ ۱۲ ۵ ٹن کے				۱۶٫۲
ا ٹرافلگر	〃	۱۸۸۷	۲۰ ۴ ۶۷ ٹن کے ۸ ۴۰ سدرینگ کے		۱۲۰۰۰	۱۱۹۴۰	۱۶٫۵
ا نائل	〃	۱۸۸۸	۲۰				۱۶٫۵
ا اگیمینن	آہن	۱۸۷۹ء					
ا کنکرر	فولاد	۱۸۸۱ء	۱ ۴۴ ٹن کے ۴ ۴½ ٹن کے	۱۱ سے ۱۲ تک نیخ فولادی	۶۰۰۰	۶۲۰۰	۱۵٫۵
ا ہیرو	〃	۱۸۹۰ء					۱۵٫۵
ا رویرٹ	آہن	۱۸۷۲ء	۲ ۱۸ ٹن کے ۲ ۴½ ٹن کے	۹ سے ۱۲ تک	۴۶۳۰	۵۴۴۰	۱۳٫۶
ا ہالسپیر	〃	۱۸۷۰ء	۲ ۲۵ ٹن کے ۲ ۴ ٹن کے	۸ 〃 ۱۱ 〃	۳۰۶۰	۴۰۱۰	۱۲٫۶
ا سیسیچون	آہن و چوب	۱۸۷۴ء	۴ ۳۸ ٹن کے ۲ ۱۲ ٹن کے	۹ 〃 ۱۲ 〃	۸۰۰۰	۹۳۱۰	۱۴٫۲
ا مانرک	آہن	۱۸۶۸ء	۴ ۲۵ ٹن کے ۲ ۱۲ ٹن کے ۱ ۷½ ٹن	۶ 〃 ۷ 〃	۷۸۴۰	۸۳۲۰	۱۴٫۹
ب گلیٹن	〃	۱۸۷۱ء	۲ ۲۵ ٹن کے	۱۰ 〃 ۱۲ 〃	۲۸۷۰	۴۹۱۰	۱۲٫۱
ب سائکلپس	〃	۱۸۷۱ء		۶ 〃 ۹ 〃	۱۲۶۰	۳۴۸۰	۱۰٫۷
ب گارگن	〃	۱۸۷۱ء		۶ 〃 ۹ 〃	۱۶۷۰	۳۴۸۰	۱۰٫۰
ب ہیگیٹ	〃	۱۸۸۱ء	۴ ۱۸ ٹن کے	۶ 〃 ۹ 〃	۱۷۵۰	۳۴۸۰	۱۰٫۶
ب ہائڈرا	〃	۱۸۷۱ء		۶ 〃 ۹ 〃	۱۴۷۰	۳۴۸۰	۱۰٫۹
ب پرنس البرٹ	〃	۱۸۷۴ء	۴ ½ ۴ ۱۲ ٹن کے		۲۱۳۰	۳۸۸۰	۱۱٫۳
ب اسکارپین	〃	۱۸۷۳ء	۴ ½ ۴ ۱۲ ٹن کے		۱۴۵۰	۲۷۵۰	۱۰٫۵
ب ڈیورن	〃	۱۸۷۳ء	۴ ½ ۴ ۱۲ ٹن کے		۱۴۵۰	۲۷۵۰	۱۰٫۱

جہازات بار بت (جن مین توپین اونچی رکھنے کی جگہ ہوتی ہے۔							
۱ کالنگ ووڈ	فولاد	۱۸۸۲ء		۴ - ۴۴ ٹن کے	۶ ½ ۲ ٹن کے	۹۰۷۰	۹۱۰۰	۱۶۷۴
۱ رونڈنی	"	۱۸۸۴ء		۴ - ۶۹ "	۶ ۵ "	۱۱۱۶۰	۹۷۰۰	۱۶۷۷
۱ [illegible]	"	۱۸۸۵ء		۴ - ۶۶ "	۶ ۵ "	۱۱۵۰۰	۹۷۰۰	۱۶۷۷
۱ کیمبر وادون	"	۱۸۸۵ء	زخ فولادی ۱۸	۴ - ۶۶ "	۶ ۵ "	۱۱۵۰۰	۱۰۰۰	۱۷۵۱
۱ بینبو	"	۱۸۸۵ء		۲ - ۱۱۱ "	۱۰ ۵ "	۱۱۵۰۰	۱۰۰۰	۱۶۵۷
۱ الفس	"	۱۸۸۶ء		۴ - ۶۶ "	۶ ۴ ½ "	۱۱۵۰۰	۱۰۰۰	۱۶۵۷
۱ ٹیمیریر	آہن وچوب	۱۸۷۶ء	۸ سے ۱۱ تک	۴ - ۲۵ "	۴ ۱۸ "	۷۵۲۰	۸۵۴۰	۱۴۵۶
۱ امپریس آف انڈیا	فولاد	۱۸۹۱ء	۱۸ سے ۱۴	۴ - ۶۷ "		۱۲۰۰۰	۱۴۱۵۰	۱۷۵۵
۱ رائل ساورین	"	۱۸۹۱ء	۱۸ سے ۱۴	۴ - ۶۷ "		۱۳۰۰۰	۱۴۱۵۰	۱۷۵۵
۱ ریزالیوشن	"	۱۸۹۲ء	۱۸ سے ۱۴	۴ - ۶۷ "		۱۳۰۰۰	۱۴۱۵۰	۱۷۵۵
۱ سینچورین	فولاد وچوب	۱۸۹۲ء	۱۲	۴ - ۲۹ "		۱۳۰۰۰	۱۰۵۰۰	۱۸۲۵
۱ بارفلیر	"	۱۸۹۲ء	"	۴ - ۲۹ "		۱۳۰۰۰	۱۰۵۰۰	۱۸۲۵

سینٹرل باٹری							
۱ بلیسل	آہن	۱۸۷۶ء	۶ سے ۱۲	۴ ۲۰ ٹن کے	۳۲۰۰	۴۸۷۰	۱۳۶۶
۱ اورین	"	۱۸۷۹ء	۷ سے ۱۲	۴ ۲۵ "	۴۰۴۰	۴۸۷۰	۱۲۶۸
۱ سپیرب	"	۱۸۷۵ء	۷ سے ۱۲	۱۶ ۱۶ "	۶۵۸۰	۹۱۷۰	۱۴۶۰
۱ ہرکلس	"	۱۸۶۸ء	۶ سے ۹	۸ ۱۸ " ۲ ۱۲ ٹن کے	۶۷۵۰	۸۶۸۰	۱۳۶۶
۱ انگرنیڈرا	"	۱۸۷۵ء	۶ سے ۱۲	۲ ۲۵ ٹن کے ۴ ۶½ ٹن کے ۱۰ ۱۸ ٹن کے	۹۶۱۰	۹۴۹۰	۱۵۶۰
۱ پنی توپ	"	۱۸۶۷ء	۵ سے ۶	۸ ۹ " ۳ ۴۰ پونڈ گولہ کے	۴۰۰۰	۴۴۷۰	۱۲۶۷
۱ آدیشس	آہن وچوب	۱۸۶۹ء	۶ سے ۸	۱۰ ۱۲ "	۴۸۳۰	۶۰۱۰	۱۳۶۲
۱ الونسیبل	آہن	۱۸۶۹ء	۶ سے ۸	۱۰ ۱۲ " ۴ ۶۴ پونڈ گولہ کے	۴۸۳۰	۶۰۱۰	۱۳۶۸
۱ آئرن ڈیوک	"	۱۸۷۰ء	۶ سے ۸	۱۰ ۱۲ " ۲ ۳۶ پینڈاویٹ ٹن کے	۳۵۲۰	۶۰۱۰	۱۲۶۵
۱ سوافٹ شور	آہن وچوب	۱۸۷۰ء	۶ سے ۸	۱۰ ۱۲ "	۴۹۱۰	۶۹۱۰	۱۳۶۷
۱ ٹرامف	"	۱۸۷۰ء	۴ سے ۸	۱۰ ۱۲ " ۲ ۳۶ پینڈاویٹ ٹن کے	۵۱۱۰	۶۶۴۰	۱۳۶۵

ب ڈکسن	آہن	۱۸۶۵ء	۴ ½	۲ ۶½ ٹن کے ۲ ۴۴ پونڈ گولہ کے	۷۴۰	۱۲۳۰	۸۵۹
ب وائپر	آہن وچوب	۱۸۶۵ء	۴ ½	〃 〃 〃 〃 〃	۷۰۰	۱۲۳۰	۹۵۶
براڈ سائڈڈ جہازات							
ا بلروفون	آہن	۱۸۸۵ء	۶	۱۰ ۱۳ ٹن کے ۴ ۶½ 〃	۶۵۲۰	۷۵۵۰	۱۴۵۲
+ ا بلیک پرنس	〃	۱۸۸۱ء	۴ ½	۴ ۹ ٹن کے ۲۲ ۶½ 〃	۵۷۷۰	۹۲۱۰	۱۳۵۶
+ ا اجلیس	〃	۱۸۸۳ء	〃	۱۴ ۱۲ ٹن کے ۲ ۱۴½ ٹن کے ۲ ۶½ 〃	۵۷۲۰	۹۸۲۰	۱۳۵۲
+ ا منوٹار	〃	۱۸۸۳ء	۵ ½	۱۷ ۱۲ ٹن کے	۶۷۰۰	۱۰۶۹۰	۱۳۵۲
ا اگن کورٹ	〃	۱۸۸۵ء	۵ ½	۱۷ ۱۲ 〃	۶۸۷۰	۱۰۶۹۰	۱۴۵۸
ا نارتھمبرلینڈ	〃	۱۸۸۶ء	۵ ½	۷ ۱۲ ٹن کے ۲۰ ۹ ٹن کے	۶۵۶۰	۱۰۰۸۰۰	۱۴۵۱
مسلح کروزر							
ج امپیریلس	فولاد وچوب	۱۸۸۳ء	۱۰	۴ ۲۴ ٹن کے ۶ ۶½ ٹن کے	۱۰۱۸۰	۷۳۹۰	۱۶۵۷
ج وارسپائٹ	〃	۱۸۸۴ء	نخ فولادی	۴ ۲۲ 〃 ۶ ۶½ 〃	۱۰۰۰۰	۷۳۹۰	۱۶۵۷
ج نلسن	آہن وچوب	۱۸۷۶ء	۶ سے ۹	۴ ۱۸ ٹن کے ۸ ۱۲ ٹن کے	۶۶۴۰	۷۶۳۰	۱۳۵۲
ج نارتھمبرلینڈ	〃	۱۸۷۶ء	۶ سے ۹				
ج شانن	〃	۱۸۷۵ء	۶ سے ۹	۲ ۱۸ ٹن کے ۷ ۱۲ ٹن کے	۳۳۷۰	۵۳۹۰	۱۲۵۳
آسٹریلیا	فولاد	۱۸۸۷ء					۱۸۵۵
گالاٹیا	〃	۱۸۸۷ء					۱۸۵۵
نارسس	〃	۱۸۸۷ء					۱۸۵۵
آرلینڈو	〃	۱۸۸۷ء	۱۰	۲ ۲۲ ٹن کے ۱۰ ۵ ٹن کے	۸۵۰۰	۵۰۰۰	۱۸۵۵
انداننڈ	〃	۱۸۸۶ء					۱۸۵۵
ایارتلائٹ	〃	۱۸۸۷ء					۱۸۵۵
آرورا	〃	۱۸۸۶ء					۱۸۵۵
نارپیڈوریم							
پولیفیمس	فولاد	۱۸۸۱ء	۳ (فولاد)	تیز فیر کرنے والی اور کلدار توپیں نقطہ	۵۵۰۰	۲۶۱۰	۱۷۵۸

برٹش بیڑہ مین جو سب سے نئی وضع آہنی غلاف کے جہازون کی جاری ہوئی ہے وہ رائل سادرین کی ہے۔ یہہ جہاز ۱۴۱۵۰ ٹن بوجھہ لیجاتا ہے اور اوس مین ۱۳۰۰۰ گھوڑے کی طاقت ہے۔ ۱۷۵ میل فی گھنٹہ رفتار ہے۔ اور ۹۰۰ ٹن کوئلہ اوس مین

ہوتا ہے - اور اوس مین سوائے چھوٹے ہتھیارونکے ۴ ۶۷ ٹن کی اور ۱۰
۴ انچہ والی تیز فیر کی توپین ہوتی ہین اوسکا خول ۱۴ انچہ سے ۱۹ انچہ تک ہوتا ہے
اس قسم مین سب سے بڑی بات یہہ ہے کہ وہ بڑا تیز رفتار ہے اور کوئلہ بہت لیجاتا ہے
اور پانی کے سطح سے خوب اونچی اور بڑی بڑی توپین اوسپر ہوتی ہین - اوسکی
بڑی بھاری حفاظت کی گئی ہے - اور پانی کے لائن کیطرف اس مین ایک خاص
طرح کے ذرہ کا بڑا البنا ٹنکا ہے اور تیز فیر والی توپین اوسکی نہایت طاقت دار
ہین اور ایک خاص طرح پر اونکی حفاظت کا سامان کیا گیا ہے اور اوس مین سمندر کے
رہنے کی قابلیت ایک عجیب و غریب طرح کی ہے رائل ساورین کی برابر کسی کے
بیڑہ جہازی مین اس شان و شوکت کا غلاف دار جہاز نہین ہے جو سمندر کے اندر
جاتا ہو - اسی ساتھہ کے سات اور جہاز بھی جن مین سے ایک ٹرٹ جہاز بھی
ہے بنکر تیار ہو چکے ہین

ٹرافلگر اور نائل بھی اسی نمونے کے جہاز ہین مگر اوس سے
کم طاقت دار ہین - اصل مین یہہ جہاز الفلیگزیبل اور وریدناٹ پورانے
جہازون کی وضع سے بنائے گئے ہین اور اون مین بہت کچھہ ترقی کی گئی ہے
بارفلیر اور سینچورین اور نیز اورتین آہنی غلاف کے جہازونکی
بنا اس بات کی علامت ہے کہ آجکل کا یہہ خیال ہو چلا ہے کہ بڑے بڑے
آہنی جہازون کی وضع پر چھوٹے چھوٹے جہاز بنائے جائین جن مین تھوڑا

تھوڑا خرچ ہو۔ ان کی حفاظت اور جلد فیر کرنے کی طاقت رائل ساورین کی قسم کے جہازون سے بھی زیادہ ہے اور اونکے رفتار بھی اون سے کم نہین ہے البتہ اونکے بھاری ہتھیار اوس قدر زور آور نہین ہین لیکن تو بھی ایسے ہین کہ کوئی غلاف دار جہاز اونکے سامنے ٹھہر نہین سکتا اور اون کا غلاف کم مرتا ہے یہہ بہت کچھہ اون فرانسیسی آہنی غلاف کے جہازون کے شابہہ ہین جو ابھی وہان تیار ہوئے ہین۔ مگر تیزی مین اون سے زیادہ ہین۔

رائل آرتھر اوّل درجے کا کروزر ہے جسکی وضع سب سے حال مین ایجاد ہوئی ہے اور سمندر مین ۱۸۹۱ء مین چھوڑا گیا ہے۔ یہہ جہاز ۷۷۰۰ ٹن اور اوس مین ۱۲۰۰۰ گھوڑون کی طاقت ہے اور فی گھنٹہ ۲۰ میل چلتا ہے اس درجہ کے نو جہاز ہین جو ۷۳۵۰ سے ۷۷۰۰ ٹن تک کے ہین اور اون پہ بھاری ہتھیار رہتے ہین اور کوئلہ بکثرت سماتا ہے۔ ان مین سے بہت سے تو تیار ہو چکے ہین۔ گرافٹن اور تھیسس ۱۸۹۲ء مین سمندر مین ڈال بھی دیے گئے

درجۂ دوم کے جدید کروزر وہ ہین جو بڑی عمدگی کے ساتھہ سیڈلس کی طرح بنائے گئے ہین۔ ۴۴۰۰ سے ۴۳۵۰ ٹن وزنی اور ۹۰۰۰ گھوڑے کے طاقت دار ہین۔ رفتار فی گھنٹہ ۲۰ میل ہے۔ اس قسم کے ۲۹ جہاز ہین۔ کئی ایک تیار بھی ہو چکے ہین اور اپنی تخمینہ کی ہوئی رفتار پہ چلتے ہین۔ اور اسی طرح سے اول درجہ کے بھی اپنے تخمینہ کی رفتار کے موافق نکلے ہین۔ ان دونون

درجہ کے جہاز ون مین فولادی غلاف ہین - برٹش بٹیرہ کا نہایت تیز رفتار جہاز بلنہم ہے جو سنہ ۱۸۹۱ء مین سمندر مین چھوڑا گیا تہا - اور ایک عرصے کی کوششون کے بعد اکتوبر سنہ ۱۸۹۲ء مین اپنی نہایت تیزی رفتار ۲۱٫۶ میل فی گھنٹہ کو پہونچگیا ہے اسپر ۲ بی ایل توپین ۹ انچہ والی ہین - اور اسکے علاوہ اور بہی چہوٹے چہوٹے ہتہیار ہین -

تار پیڈو کی کشتیون مین سے جو حال مین ایجاد ہوئی ہین سب سے اچہی آٹہہ کشتیان ہین جو سنہ ۱۸۸۷-۸۹ء کے درمیان ۲۰ سے ۲۳ میل فی گھنٹہ رفتار کے بنائے گئے ہین - سنہ ۱۸۹۲ء مین دس نئے نمونے کے اس سے بہی اچہی کشتیون کے بنے کا جو ۲۳٫۵ میل فی گھنٹہ چلین حکم ہوا ہے - اسکے علاوہ اور بڑی کشتیان بنے والی ہین جو ۲۷ میل فے گھنٹہ چلین گی - اگر یہ بنجائین گی تو تمام روے زمین کی اس قسم کی کشتیون مین سب سے اچہی ہونگی - انگلنڈ مین تار پیڈو کے توپخانہ کی کشتیون کے اور نیز تار پیڈو کے پکڑنے والی کشتیون کی وضع پر بہت توجہ کی گئی ہے - اور اس بات کا خیال نہین کیا گیا ہے کہ اول درجہ کی تار پیڈو کشتیان بنائی جائین - ان مین سے پہلی قسم کی کشتیان جدید نمونہ کی ۳۱ ہین جو ۷۵۰ سے ۱۰۷۰ ٹن تک اور ۱۹ سے ۲۰ میل رفتار تک کی ہین -

سنہ ۱۸۹۲-۹۳ء مین یہہ جہازات قریب الختم تہے ۱ اول درجہ کا

غلاف دار جنگی جہاز ۴ اوّل درجہ کے اور ۱۱ دوم درجہ کے پر اکنمڈ (لدہار)
کروزر اور ۷ اول درجہ کی تارپیڈو کی کشتیان توپخانہ کی۔ اور ان کے بنانے
کے واسطے روپیہ دیدیا گیا تھا۔ ۷ اول درجہ کی اور ۲ دوم درجہ کی غلاف دار
جنگی جہاز ۶ اوّل درجہ کے اور ۹ دوم درجہ کے پر اکنمڈ کروزر اور ۵ اول درجہ
کی تارپیڈو کی کشتیان توپ خانہ کی۔ اور ۴ اوّل درجہ کے تارپیڈو والے توپخانہ
کی کشتیان شروع ہونے والی ہین۔ امید ہے کہ سنہ ۱۸۹۲-۹۳ء مین جہازات
ذیل فرسٹ ریزرو مین پاس ہوجائین۔ اوّل درجے کا غلاف دار جنگی جہاز رائل سیاورین
(جسکا ذکر اوپر ہوا) ۴ اوّل درجے کے پر اکنمڈ کروزر بلنہم ... ۹ ٹن کا رائل
آرتھر ... ۷۷ ٹن کا اوگرادرہا کی ۷۳۵۰ ٹن کی ۱۱ درجۂ دوم کی پر اکنمڈ کروزر اپر اکنمڈ
تارپیڈو کی کشتی گردام کی اور ۴ اول درجہ کے پر اکنمڈ تارپیڈو کشتیان۔

سنہ ۱۸۹۲-۹۳ء کے تخمینہ کی رو سے کارآمد اور غیر کارآمد جہازون کا کل خرچہ
جو اب بیڑہ مین موجود ہین ۵۱۸۴۹۸۷۲ پونڈ تھا اور اتفاقیہ اخراجات کے تعداد
۷۰۸۷۶۳۸ پونڈ تھے۔ ۳۱ مارچ سنہ ۱۸۹۲ء تک اون جہازون کا خرچ جو ابھی
تمام نہین ہوئے ہین ۹۹۵۰۱۱۳ پونڈ ہوچکا تھا اور جو روپیہ اون کے بنانے
کے واسطے اوس تاریخ تک پیشگی دیدیا گیا تھا ۵۸۵۶۴۲۷۰ پونڈ تھا۔

جو جہازات سنہ ۱۸۹۲ء مین جنگی خدمات پر رہے وہ حسب ذیل تھے
سرخ بیڑہ اور محافظ دستون مین یہہ جہاز تھے۔ ۲ اول درجے کے اور ۲

دوم درجہ کے اور ۶ سوم درجہ کے جنگی جہاز ۳ اول درجہ کے ۱۰ دوم درجہ کے اور ۴ سوم درجہ کے کروزر ۹ اول درجہ کے توپ خانہ کی کشتیان ۱ اول درجہ کا توپ خانے کا جہاز ۴ جہاز ساحل کی حفاظت کے ۲ خاص خدمت کے اور ۶ تارپیڈو کی کشتیان۔ نیلے دستون مین یہہ جہاز تھے۔ ۲ اوّل درجہ کے ادوم درجہ کا ۱ سوم درجہ کا جنگی جہاز ۱ اوّل درجہ کا اور ۴ دوم درجہ کے اور ۲ سوم درجہ کے کروزر ۲ حفاظت ساحل کے ۳ اوّل درجہ کے توپ خانے کی کشتیان۔ ۱ تارپیڈو کے گودام کا جہاز ۱ خاص خدمت کا جہاز اور ۲۰ تارپیڈو کی کشتیان۔

پیداوار اور مزدوری

۱۔ زراعت

سنہ ۱۸۷۶ء مین اون مالکان کی آراضی کی تعداد جنکے پاس ایک ایکڑ یا ۴۰۴۶ مربع زمین سے کم تھی اور جس مین دارالسلطنت کے لوگ شامل نہین ہین سرکاری نقشجات کے بموجب ۸۰۸۴۰۵ تھے۔ اور ایک ایکڑ سے زیادہ والون کی تعداد ۱۳۸۶۲۳۲ تھی جنکی میزان ۱۱۷۳۷۹۴ ہوتی ہے۔ مگر یہہ رقبہ جو سرکاری نقشہ جات مین لیا گیا ہے سلطنت متحدہ کے رقبہ سے ۵۵ لاکھ ایکڑ کم ہے۔ کیونکہ اس مین بنجر اور دارالسلطنت کی آراضی اور اون مالکون کی زمین جو ایک ایکڑ سے کم کے مالک ہین پیمایش نہین کی گئی تھی۔ معلوم ہوگا نقشۂ ذیل سے زمین کے نوی حصے فیصدی رقبہ کل کے بموجب حسب تفصیل ذیل

	انگلنڈ	ویلز	اسکاٹ لنڈ	آئرلنڈ	اوسط
آراضی مزروعہ اور چراگاہیں	۷۷	۶۰	۲۵	۷۲	۵۸٫۵
جنگل جھاڑی وغیرہ	۴٫۸	۳٫۵	۴٫۵	۱٫۶	۳٫۶
کوہستان پانی وغیرہ اور درخت ہیتہ کابن	۱۸٫۲	۳۶٫۵	۷۰٫۵	۲۶٫۴	۳۷٫۹
	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰
رقبہ کل ایکڑوں میں	۳۲۵۲۷۰۰۰	۴۷۱۲۰۰۰	۱۹۰۸۵۰۰۰	۲۰۸۲۰۰۰۰	۷۷۱۴۴۰۰۰

رقبہ مزروعہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

	۱۸۷۴ء	۱۸۸۹ء	۱۸۹۰ء	۱۸۹۱ء	۱۸۹۲ء
گریٹ برٹین	ایکڑ	ایکڑ	ایکڑ	ایکڑ	ایکڑ
غلہ	۹۴۳۱۴۹۰	۸۰۷۵۱۷۲	۸۰۳۳۱۳۳	۷۹۲۴۸۲۳	۷۸۰۸۰۳۱
ترکاری اور خوید وچارہ	۳۵۸۱۲۷۶	۳۲۹۹۶۲۷	۳۲۹۷۵۲۸	۳۲۹۷۰۶۹	۳۲۶۹۰۷۷
پٹ سن	۹۳۹۴	۲۳۷۵	۲۴۵۵	۱۸۰۱	۱۴۲۱
باپ (ایک قسم کی کڑوی بیل)	۶۵۸۰۵	۵۷۷۲۴	۵۳۹۶۱	۵۶۱۴۸	۵۶۲۵۹
بنجر جدید یا آراضی افتادہ	۶۶۰۲۰۶	۵۱۳۳۲۰	۵۰۸۱۱۹	۴۲۹۰۴۰	۴۵۷۱۶۲
کلوور اور اور قسم کی بچتہ گھاس	۴۳۴۰۷۴۲	۴۸۷۷۲۹۸	۴۸۰۸۸۱۹	۴۷۱۶۵۸۲	۴۶۷۲۸۰۲
چراگاہ ہائی مدامی	۱۳۱۷۸۴۱۲	۱۰۸۶۵۸۶۳	۱۶۰۱۷۴۹۳	۱۶۴۳۳۸۵۰	۱۶۳۵۸۱۵۰
جانور					
گھوڑے	۱۳۱۱۷۳۹	۱۲۲۱۳۸۹	۱۲۳۲۶۲۰	۱۲۸۸۴۰۳	۱۵۱۸۰۸۲
گائے بیل وغیرہ	۶۱۲۵۴۹۱	۶۱۳۹۰۰۰	۶۰۰۸۶۳۲	۶۰۵۲۸۲۱	۶۹۴۴۷۹۳

بھیڑیں	۳۳۱۳۹۴۱	۲۵۶۳۲۰۳۰	۲۰۲۷۲۴۵۹	۲۸۷۳۲۵۵۸	۲۸۷۳۴۷۰۴
خنزیر	۲۴۲۲۸۳۲	۲۵۱۰۸۰۴	۲۷۷۳۶۰۹	۲۸۸۸۷۷۳	۲۱۳۷۰۵۹
آرلینڈ					
غلہ	۱۹۰۱۵۰۸	۱۵۳۵۱۰۲	۱۵۱۴۶۰۷	۱۴۹۲۷۶۳	۱۴۹۴۸۱۶
ترکاری اور خوید وچارہ	۱۳۵۳۳۶۲	۱۲۱۹۵۴۹	۱۲۱۴۳۹۶	۱۱۹۱۴۲۴	۱۱۷۴۸۶۱
پٹ سن	۱۰۶۸۸۶	۱۱۳۸۱۷	۹۶۸۷۱	۷۴۶۶۵	۷۰۶۴۲
بنجر جدید یا آراضی افتادہ	۱۲۱۸۷	۱۷۱۰۳	۱۵۵۳۸	۲۱۶۲۶	۲۶۹۳۶
کلوور اور اور قسم کی بچہ گھاسنین	۱۲۳۸۲۴۴	۱۲۱۸۱۳۷۰	۱۲۳۰۴۲۶۵	۱۲۳۵۸۱۸۳	۱۲۳۹۵۲۶۶
جانور					
گھوڑے	۴۶۸۰۸۹	۵۱۵۱۸۶	۵۲۳۳۸۴	۵۹۲۸۱۹	۶۰۶۱۷۰
گائے بیل وغیرہ	۴۱۱۸۱۱۳	۴۰۹۳۹۴۴	۴۲۴۰۷۵۳	۴۴۴۸۵۱۱	۴۵۳۱۰۲۵
بھیڑیں	۴۴۳۷۶۱۳	۳۷۸۹۶۲۹	۴۳۲۳۸۰۵	۴۷۲۲۶۱۳	۴۸۲۷۰۲
خنزیر	۱۰۹۶۴۹۴	۱۳۸۰۵۴۸	۱۵۷۰۲۷۹	۱۳۶۷۷۱۲	۱۱۱ ۵۹۸۸

سنین ذیل مین بڑے بڑے غلہ اور ترکاریان حسب تعداد ذیل (ایکڑون مین) پیدا ہوئین

سال	گندم	جو	اوٹ (ایک قسم کا جو)	لوبیا	مٹر	آلو	شلغم
گریٹ برٹن	ایکڑ	ایکڑ	ایکڑ	ایکڑ	ایکڑ	ایکڑ	ایکڑ
۱۸۷۴	۳۶۳۰۳۰۰	۲۲۰۶۹۸۶	۲۵۹۶۳۸۴	۵۵۹۰۴۴	۳۱۰۵۴۷	۵۲۰۴۳۰	۲۱۳۳۳۳۰
۱۸۸۸	۱۵۹۴۲۰۷	۲۰۸۵۵۶۱	۲۸۸۲۲۵۲	۳۳۹۰۵۶	۲۴ ۱۰۵۸	۵۹۰۱۶۰	۱۹۴۳۱۷۸
۱۸۸۹	۲۴۴۳۰۵۴	۲۱۲۰۰۳۰	۲۸۹۱۷۰۴	۳۲۱۲۲۰	۲۲۴۹۲۶	۵۷۹۲۲۲	۱۹۲۰۶۴۱
۱۸۹۰	۲۳۹۳۲۶	۲۱۱۱۱۷۸	۲۹۰۲۹۹۸	۳۵۸۴۱۳	۴۹۹۳۸۲	۵۲۹۶۶۱	۱۹۴۷۵۹۸

۱۸۹۱ء	۲۳۰۷۲۷۷	۲۱۱۲۰۹۰	۲۸۹۹۱۲۹	۳۵۴۷۰۴۲	۲۰۲۰۷۷	۵۳ ۲۷۹۴	۱۹۱۸۵۷۳۵
۱۸۹۲ء	۲۲۱۹۸۲۹	۲۰۳۳۸۱۰	۲۹۹۷۵۴۵	۳۱۱۳۱۰	۱۹۴۴۲۴	۵۲ ۵۳۶۱	۱۹۳۷۱۶۳
آئرلینڈ							
۱۸۷۴ء	۱۸۸۷۱۱	۲۱۲۲۳۰	۱۶۰۰۱۸۶	۹۶۴۶	۱۷۵۶	۸۹۲۴۲۱	۳۳۳۴۸۷
۱۸۸۶ء	۹۹۱۲۶	۱۷۱۱۹۵	۱۲۸۰۵۰۳	۵۰۸۹	۷۳۲	۸۰۴۵۰۸	۲۹۴۲۹۳
۱۸۸۹ء	۹۱۱۳۱	۱۸۶۵۴۳	۱۲۳۷۱۳۵	۳۸۶۲	۶۶۷	۷۸۷۱۵۲	۲۹۷۸۱۸
۱۸۹۰ء	۹۳۲۰۸	۱۸۲۲۱۹	۱۲۲۰۲۴۱	۳۷۱۲	۶۵۵	۷۸۰۸۰۱	۲۹۵۳۶۱
۱۸۹۱ء	۸۰۸۷۰	۱۰۷۶۶۶	۱۲۱۵۳۹۶	۴۱۴۲	۵۸۹	۷۵۳۳۳۲	۳۰۰۳۲۶
۱۸۹۲ء	۷۵۳۴۴	۱۷۵۶۱۲	۱۲۲۶۳۰۷	۳۹۷۳	۴۶۰	۷۳۹۹۴۲	۳۰۰۴۴۵

گریٹ برٹین اور آئرلینڈ کے بڑے بڑے اجناس کی پیداوار قبل (جو قریب ۳۲ سیر کے ہوتا ہے) اور ٹنوں میں نقشہ ذیل سے معلوم ہوگی۔

	گریٹ برٹین				آئرلینڈ			
	۱۸۸۹ء	۱۸۹۰ء	۱۸۹۱ء	۱۸۹۲ء	۱۸۸۹ء	۱۸۹۰ء	۱۸۹۱ء	۱۸۹۲ء
	قبل ۳۲ سیر	قبل ۳۲ سیر	قبل ۳۲ سیر	قبل ۳۲ سیر	قبل ۳۲ سیر	قبل ۳۲ سیر	قبل ۳۲ سیر	قبل ۳۲ سیر
گندم	۷۳۲۱۲۰۰۰	۷۳۳۵۴۰۰۰	۷۲۱۲۷۰۰۰	۵۹۵۶۱۰۰۰	۲۵۵۳۰۰۰	۲۶۸۰۰۰۰	۲۶۳۹۰۰۰	۲۶۱۵۰۰۰
جو	۶۷۴۲۶۰۰۰	۷۳۹۳۳۰۰۰	۷۲۱۲۹۰۰۰	۶۰۵۰۲۰۰۰	۶۰۶۳۰۰۰	۷۲۷۷۰۰۰	۶۸۶۰۰۰۰	۷۴۲۷۰۰۰
اوٹ یا جئی	۱۱۳۴۸۱۰۰۰	۱۲۰۱۸۸۰۰۰	۱۱۲۳۸۶۰۰۰	۱۱۶۲۹۵۰۰۰	۵۰۶۳۱۰۰۰	۵۰۸۳۷۰۰۰	۵۱۱۰۷۰۰۰	۵۹۴۵۶۰۰۰
لوبیا	۹۲۴۹۰۰۰	۱۱۶۹۷۰۰۰	۱۰۵۱۴۰۰۰	۰	۱۱۹۰۰۰	۱۲۵۰۰۰	۱۶۲۰۰۰	۱۸۰۰۰۰
مٹر	۹۰۶۰۰۰	۶۲۹۴۰۰۰	۵۷۵۹۰۰۰	۰	۱۷۰۰۰	۱۵۰۰۰	۱۹۰۰۰	۱۸۰۰۰
	ٹن = ۲۸ من	ٹن = ۲۰ من	ٹن = ۲۸ من	ٹن = ۲۸ من	ٹن = ۲۸ من	ٹن = ۲۸ من	ٹن = ۲۸ من	ٹن = ۲۸ من
آلو	۳۵۸۷۰۰۰	۷۹۱۲۰۰۰	۳۰۵۳۰۰۰	۰	۲۵۲۳۰۰۰	۲۸۴۷۰۰۰	۱۰۱۰۰۰۰	۳۰۳۷۰۰۰
شلغم اور چقندر سوئیڈن کے	۲۰۱۰۹۷۰۰۰	۲۷۷۴۷۰۰۰	۲۵۳۹۲۰۰۰	۰	۳۳۲۶۰۰۰	۳۹۰۹۰۰۰	۴۲۵۶۰۰۰	۴۳۴۹۰۰۰

نقشۂ ذیل سے بڑے بڑے اجناس کی پیداوار فی ایکڑ معلوم ہوگی۔

	گریٹ برٹین				آئرلینڈ			
	۱۸۸۸ء	۱۸۸۹ء	۱۸۹۰ء	۱۸۹۱ء	۱۸۸۸ء	۱۸۸۹ء	۱۸۹۰ء	۱۸۹۱ء
	بشل	بشل	بشل	بشل	بشل	بشل	بشل	بشل
گندم	۲۸ ۰۵	۲۹ ۸۹	۳۰ ۷۴	۳۱ ۲۶	۲۹ ۸۷	۲۸ ۵۸	۳۲ ۳۴	۲۶ ۳۸
جو	۳۲ ۳۴	۳۱ ۷۸	۳۵ ۰۳	۳۴ ۱۴	۳۹ ۰۷	۳۷ ۶۰	۴۱ ۶۴	۳۴ ۶۱
اوٹ یا جئی	۳۷ ۲۴	۳۹ ۲۷	۴۱ ۴۰	۳۸ ۷۷	۴۰ ۸۷	۴۱ ۸۶	۴۲ ۵۰	۳۸ ۸۰
لوبیا	۲۸ ۶۸	۲۸ ۸۱	۳۲ ۷۵	۲۹ ۶۶	۳۴ ۰۵	۴۳ ۶۱	۴۳ ۵۸	۰
مٹر	۲۴ ۲۱	۲۶ ۲۸	۰	۲۸ ۴۳	۲۲ ۴۶	۰	۳۰ ۴۸	۰
آلو	۵ ۱۹ ٹن	۶ ۱۹ ٹن	۲۸ ۷۱ ٹن	۵ ۷۳ ٹن	۳ ۶۲ ٹن	۲ ۳۲ ٹن	۴ ۰۳ ٹن	۰ ٹن
شلغم و سیدگاس	۱۲ ۶۹	۱۴ ۶۳	۵ ۳۱	۱۳ ۲۴	۱۳ ۱۲	۱۴ ۴۰	۱۴ ۴۸	۰

سنہ ۱۸۹۲ء میں پلاؤ جانوروں کی تعداد سلطنت متحدہ میں حسب ذیل تھی۔

	انگلنڈ	ویلز	اسکاٹ لینڈ	آئرلینڈ	سلطنت متحدہ
گھوڑے	۱۱۶۹۱۴۶	۱۴۸۸۲۷	۲۰۰۱۰۹	۵۳۹۷۸۸	۲۰۶۷۵۴۹
گائی بیل وغیرہ	۴۹۶۸۵۹۰	۷۵۴۴۶۷	۱۲۲۱۷۲۶	۴۵۳۱۰۲۵	۱۱۵۱۹۴۱۷
بھیڑیں	۱۷۹۹۳۷۵۶	۳۱۹۷۵۰۱	۷۵۴۳۴۴۷	۴۸۲۷۷۰۲	۳۳۶۴۲۸۰۸
خنزیر	۱۸۲۸۵۴۲	۱۹۷۳۰۲	۱۱۲۰۱۵	۱۱۱۵۸۸۸	۳۲۶۵۸۹۸

جون ۱۸۹۵ء کے نقشوں سے جنکے بعد ابھی تک پھر اس قسم کے نقشے نہیں بنے ہیں مزروعہ کھیتوں کی تعداد حسب ذیل معلوم ہوتی ہے۔

کیفیتوں کی مقادیر	انگلنڈ	ویلز	اسکاٹ لینڈ	نیز ان گریٹ برٹین	انگلنڈ	ویلز	اسکاٹ لینڈ	میزان گریٹ برٹین
	تعداد	تعداد	تعداد	تعداد	فیصد	فیصد	فیصد	فیصد
½ ایکڑ سے ایک ایکڑ تک	۲۱۰۶۹	۱۰۸۳	۱۳۶۰	۲۳۵۱۲	۵٫۰۸	۱٫۸۰	۱٫۶۹	۴٫۲۳
۱ ″ ۵ ″	۱۰۳۲۲۹	۱۱۰۴۴	۲۱۴۶۳	۱۳۵۷۳۶	۲۴٫۸۸	۱۸٫۳۵	۲۶٫۵۹	۲۴٫۴۲
۵ ″ ۲۰ ″	۱۰۹۲۸۵	۱۷۳۸۹	۲۲۱۳۲	۱۴۸۸۰۶	۲۶٫۳۴	۲۸٫۸۹	۲۷٫۴۲	۲۶٫۷۷
۲۰ ″ ۵۰ ″	۶۱۱۴۶	۱۲۳۲۶	۱۰۶۷۷	۸۴۱۴۹	۱۴٫۷۴	۲۰٫۴۸	۱۳٫۲۳	۱۵٫۱۴
۵۰ ″ ۱۰۰ ″	۴۴۸۹۳	۱۰۰۴۴	۹۷۷۸	۶۴۷۱۵	۱۰٫۸۲	۱۶٫۶۹	۱۲٫۱۱	۱۱٫۶۴
۱۰۰ ″ ۳۰۰ ″	۵۹۱۸۰	۷۸۴۴	۱۲۵۴۹	۶۹۵۷۳	۱۴٫۲۶	۱۳٫۰۳	۱۵٫۵۵	۱۴٫۳۱
۳۰۰ ″ ۵۰۰ ″	۱۴۵۲	۳۸۹	۲۰۳۴	۱۳۸۷۵	۲٫۸۶	۲٫۶۵	۲٫۵۲	۲٫۵۰
۵۰۰ ″ ۱۰۰۰ ″	۴۱۳۱	۶۳	۶۳۲	۴۸۲۶	۲٫۹۹	۲٫۱۰	۲٫۶۸	۲٫۸۶
۱۰۰۰ سے اوپر	۵۶۵	۸	۹۰	۶۶۳	۲٫۱۳	۲٫۰۱	۲٫۱۱	۲٫۱۲
میزان	۴۱۴۹۵۰	۶۰۱۹۰	۸۰۷۱۵	۵۵۵۸۵۵	۱۰۰٫۱۰	۱۰۰٫۰۰	۱۰۰٫۰۰	۱۰۰٫۰۰

کیفیتوں کی مقادیر	مزروعہ کیفیتوں کی تعداد ایکڑ دن میں				وسط مقدار ایک کیفیت کی			
	انگلنڈ	ویلز	اسکاٹ لینڈ	گریٹ برٹین	انگلنڈ	ویلز	اسکاٹ لینڈ	گریٹ برٹین
	ایکڑ	ایکڑ	ایکڑ	ایکڑ	ایکڑ	ایکڑ	ایکڑ	ایکڑ
½ ایکڑ سے ایک ایکڑ تک	۹۹۸۸	۵۳۰	۶۷۷	۱۱۱۹۵	½	½	½	½
۱ ″ ۵ ″	۲۸۶۵۲۶	۳۴۵۳۲	۶۸۶۱۹	۳۸۹۶۷۷	۲ ¾	۳ ½	۳ ½	۳ ¾
۵ ″ ۲۰ ″	۱۲۱۹۶۶۳	۲۰۰۱۶۹	۲۳۶۹۹۵	۱۶۵۶۸۲۷	۱۱ ¼	۱۱ ½	۱۰ ¾	۱۱ ¾
۲۰ ″ ۵۰ ″	۲۰۴۲۳۷۰	۴۲۰۴۸۲	۱۶۱۶۷۵	۲۸۲۴۵۲۶	۳۳ ½	۳۲	۳۳ ¾	۳۳ ½
۵۰ ″ ۱۰۰ ″	۲۸۵۳۵۰	۴۳۵۶۷۱	۷۲۵۴۹۹	۴۷۸۲۶۵۲۰	۷۳ ¼	۷۳ ½	۷۴ ¼	۷۳ ½

۱۰۰ // ۳۰۰	۱۰۲۵۹۸۸	۱۲۳۴۳۴۶	۲۱۴۹۱۳۳	۱۳۶۵۸۴۹۵	۱۰۴ ۳/۴	۱۰۷ ۱/۴	۱۷۰ ۱/۴	۱۷۱ ۳/۴
۳۰۰ // ۵۰۰	۴۲۲۸۶۲۲	۴۳۴۶۲۳	۷۶۸۸۲۳	۵۲۴۱۱۶۸	۳۷۸	۳۶۹ ۱/۴	۳۷۸	۳۷۷ ۳/۴
۵۰۰ // ۱۰۰۰	۲۶۹۷۷۹۴	۳۹۷۶۳	۴۰۹۶۴۱	۳۱۴۴۲۴۸	۶۵۳	۶۳۱ ۳/۴	۶۴۸ ۱/۴	۶۵۲ ۱/۴
۱۰۰۰	۶۳۵۱۳۸	۱۰۳۶۳	۱۴۶۱۰۴	۸۸۲۶۱۰۵	۱۳۶۱ ۱/۴	۱۲۹۶ ۱/۴	۱۵۲۳ ۱/۴	۱۳۳۱ ۱/۴
میزان	۲۴۹۱۵۳۹	۲۸۱۸۵۳۷	۴۸۴۸۱۶۶	۳۲۵۵۸۷۵۲	۶۰	۴۶ ۳/۴	۶۰	۵۸ ۱/۲

ایک نقشہ سنہ ۱۸۹۱ء مین بنا تھا جس سے اون کمپنیون کی تعداد معلوم ہوتی ہے جو ۵۰ ایکڑ سے کم ہین مگر ۵۰ ایکڑ یا اس سے زیادہ کے اوس مین نہین ہین۔ اوس نقشہ سے جو سنہ ۱۸۹۹ء کی بابت ہے سنہ ۱۸۹۸ء کے نقشے کے بہت بڑے حصے سے مقابلہ ہوسکتا ہے لہذا وہ ذیل مین درج کیا جاتا ہے۔

کمپنیون کی مقدار	کمپنیون کی تعداد جو پچاس ایکڑ سے زائد نہین ہین				فیصدی تعداد کمپنیون کی ہر ایک مقدار مین			
	انگلنڈ	ویلز	اسکاٹ لینڈ	گریٹ برٹین	انگلنڈ	ویلز	اسکاٹ لینڈ	گریٹ برٹین
	تعداد	تعداد	تعداد	تعداد	فیصد	فیصد	فیصد	فیصد
۱/۴ ایکڑ سے ۱ ایکڑ تک	۲۵۶۸۰	۱۶۷۲	۱۳۰۰	۲۸۶۵۲	۸۱۴۳	۳۷۴	۲۱۳۱	۷۰۰
۱ // ۵ //	۱۰۹۵۲۸	۱۲۲۹۰	۲۲۳۵۹	۱۴۴۱۸۵	۳۵۱۵۲	۲۷۵۴	۳۹۴۶	۳۵۱۲۲
۵ // ۲۰ //	۱۱۱۰۳۹	۱۸۲۱۱	۲۲۱۲۲	۱۵۱۳۷۲	۳۶۱۰۰	۴۰۷۸	۳۹۱۲۳	۳۶۱۹۷
۲۰ // ۵۰ //	۶۲۱۳۱	۱۲۴۸۰	۱۰۶۰۲	۸۵۲۱۳	۲۰۱۱۵	۲۷۱۹۴	۱۸۱۸۰	۲۰۱۸۱
میزان	۳۰۸۳۷۸	۴۴۶۶۱	۵۶۳۸۳	۴۰۹۴۲۲	۱۰۰۱۰۰	۱۰۰۱۰۰	۱۰۰۱۰۰	۱۰۰۱۰۰

نقشۂ ذیل سے سنہ ۱۸۹۰ء اور سنہ ۱۸۹۱ء کے کمپنیون کی تعداد آئرلینڈ کی صوبہ وار اور کمی بیشی اونکی معلوم ہوگی

صوبہ		تعداد و مقدار کھیتوں کی									
		جو ایک ایکڑ سے زائد نہیں	ایک سے زائد مگر ۵ سے زائد نہیں	۵ سے زائد مگر ۱۰ سے زائد نہیں	۱۰ سے زائد مگر ۳۰ سے زائد نہیں	۳۰ سے زائد مگر ۵۰ سے زائد نہیں	۵۰ سے ۱۰۰ ایکڑ تک	۱۰۰ سے زائد ۲۰۰ تک	زائد ۲۰۰ سے ۵۰۰ تک	۵۰۰ ایکڑ سے اوپر	میزان
لینسٹر	سنہ ۱۸۹۰ء	۱۶۶۰۳	۱۷۳۰۲	۲۵۴۶۱	۲۲۳۰۳	۱۵۴۰۱	۱۳۸۸۶	۶۹۱۷	۲۰۰۳	۳۹۶	۱۲۱۱۶۲
	سنہ ۱۸۹۱ء	۱۵۶۹۶	۱۹۰۳۴	۲۵۸۸۱	۲۲۲۵۸	۱۵۲۰۶	۱۳۸۶۵	۶۸۶۷	۲۷۸۵	۴۱۵	۱۲۳۰۰۷
منسٹر	سنہ ۱۸۹۰ء	۱۳۳۷۲	۱۰۶۳۵	۱۸۹۱۳	۲۴۱۳۳	۲۱۹۶۶	۲۲۲۸۱	۹۲۶۴	۲۸۲۲	۳۸۴	۱۲۳۷۷۰
	سنہ ۱۸۹۱ء	۱۴۹۲۲	۱۱۲۰۷	۱۹۲۵۴	۲۴۳۶۸	۲۲۱۷۶	۲۲۰۶۸	۹۱۴۳	۲۷۶۸	۳۶۳	۱۲۶۲۶۹
السٹر	سنہ ۱۸۹۰ء	۱۵۵۵۸	۲۰۳۰۳	۶۵۴۲۴	۵۴۲۵۲	۲۴۰۹۷	۱۴۱۱۵	۳۶۷۷	۱۰۳۰	۲۴۹	۱۹۹۴۲۵
	سنہ ۱۸۹۱ء	۱۷۰۲۶	۲۱۲۸۷	۶۴۷۶۰	۵۳۸۲۵	۲۵۰۰۳	۱۳۰۹۰	۳۶۵۴	۱۰۴۱	۲۵۹	۲۰۰۹۵۵
کنٹ	سنہ ۱۸۹۰ء	۵۲۷۹	۱۲۴۵۷	۴۵۹۶۵	۳۳۰۰۷	۱۰۵۲۲	۶۲۸۹	۳۱۶۷	۱۷۱۸	۵۴۵	۱۲۰۴۴۶
	سنہ ۱۸۹۱ء	۵۹۸۴	۱۲۹۳۶	۴۶۷۶۶	۳۳۴۹۶	۱۱۵۲۶	۶۳۳۸	۳۱۴۷	۱۶۸۶	۵۳۰	۱۲۲۴۰۹
میزان کل آرلینڈ	سنہ ۱۸۹۰ء	۵۰۸۰۹	۶۰۷۹۷	۱۰۵۷۶۳	۱۳۴۲۱۵	۷۳۶۸۶	۵۶۵۷۱	۲۳۰۲۵	۸۳۷۳	۱۵۹۴	۵۶۴۸۰۳
	سنہ ۱۸۹۱ء	۵۵۶۲۸	۶۳۴۶۴	۱۵۶۶۶۱	۱۳۳۹۴۷	۷۳۹۲۱	۵۶۳۹۱	۲۲۸۱۱	۸۲۸۰	۱۵۶۷	۵۷۲۶۴۰
بیشی یا کمی	سنہ ۱۸۹۱ء	بیشی ۴۸۱۹	بیشی ۲۶۹۷	بیشی ۸۹۰	کمی ۲۶۸	بیشی ۲۳۵	کمی ۲۱۰	کمی ۲۱۳	کمی ۲۰۱۴	کمی ۲۷	بیشی ۳۸۳۷

سنہ ۱۸۹۶ء مین کیبت والون کی تعداد ۷۷۲۲۷ ۵ اور سنہ ۱۸۹۱ء مین ۷۰ ۶۶ ۵۲ تھے۔

۲ ماہی گیری

ماہی گیری کی ایک سرکاری رپورٹ سے نتایج مفصلۂ ذیل حاصل ہوئے ہین۔

	شیل مچھلی کے سوا		قیمت جسمین شیل مچھلی بھی شامل ہے۔
	وزن ٹنون مین	قیمت ملک مین آنی پر	
		پونڈ	پونڈ
انگلنڈ	۲۹۸۳۰۴	۴۴۹۱۰۱۸	۴۸۷۰۵۷۲
اسکاٹ لینڈ	۲۶۴۱۸۸	۱۷۵۳۹۸۷	۱۸۲۹۷۸۶
آرلینڈ	۳۰۵۵۴	۲۹۵۶۲۳	۳۰۸۶۲۷
میزان	۳۰۴۶ ۵۹	۶۵۴۰۶۴۸	۷۰۰۸۹۸۵

ان رقمون مین سامن مچھلی کی تعداد شامل نہین ہے جو پکڑنے کے بعد اسکاٹ لینڈ اور آرلینڈ مین لائے گئی۔ سامن کی قیمت سنہ ۱۸۹۱ء مین جو اسکاٹ لینڈ مین آئی ۲۰۸۰۰۰ پونڈ اور جو آرلینڈ مین آئی ۳۵۳۰۰۰ پونڈ تھی۔ جس جس قدر مقدار انگلنڈ مین آئی اوس مین سے ۲۳ ۳۵۳۳ ٹن (جسکی قیمت ۳۴۴۵۶۲۹ پونڈ تھی) مشرقی ساحل پر اوتری تھی۔ اون آدمیون کی تعداد جو ماہی گیری کا کام کرتے ہین ۱۲۳۷۷۴ ہے۔ ان مین سے ۲۷۳۳ ۵ اسکاچ اور ۴۲۰۵۵ انگلش مین رجسٹری شدہ کشتیون کی تعداد ۲۷۲۲۹ ہے۔ اوس مچھلی کی کل قیمت جو سلطنت متحدہ مین پکڑی گئی اور سنہ ۱۸۹۱ء مین باہر کو بھیجی گئی ۱۷۰۹۸۲۹ پونڈ تھی اور جو باہر سے آئی اور پھر باہر کو گئی اوسکی قیمت ۱۲۴۳۱۲ ۵ پونڈ تھی۔ جو

مچھلی کہ ملک مین آئی اوسکی قیمت ۲۸۳۹۲۵۳ پونڈ تھی۔

نقشۂ ذیل سے ۱۸۸۷ء سے سنہ ۱۸۹۱ء تک کی اوس مچھلی کی تعداد ٹنون مین معلوم ہوگی جو سلطنت متحدہ کی بندرگاہون سے ریلون کے ذریعے سے ملک مین اندر کو آئی۔

	۱۸۸۷ء	۱۸۸۸ء	۱۸۸۹ء	۱۸۹۰ء	۱۸۹۱ء
انگلنڈ و ویلز	۲۶۴۳۴۳	۲۶۴۹۶۴	۲۸۶۰۵۸	۲۸۳۳۴۴	۲۹۴۸۸۳
اسکاٹ لینڈ	۸۶۴۹۸	۸۳۶۷۰	۹۱۲۷۱	۹۳۶۸۱	۹۴۰۶۲
آئرلینڈ	۸۳۱۲	۷۵۳۶	۹۸۶۴	۷۸۵۳	۷۷۰۹
میزان	۳۵۹۳۵۳	۳۵۶۱۷۰	۳۸۷۱۹۳	۳۸۵۳۷۸	۳۹۶۶۵۴

۳ معدن و معدنیات

سنہ ۱۸۹۱ء اور پچھلے پانچ سال گذشتہ کی مقدار اور قیمت کوئلہ و آہن خام سلطنت متحدہ کی حسب تفصیل ذیل ہے۔

	کوئلہ		آہن خام	
	مقدار ٹنون مین	قیمت پونڈون مین	مقدار ٹنون مین	قیمت پونڈون مین
سنہ ۱۸۸۷ء	۱۳۲۶۵۴۸۸۷	۴۶۴۲۹۲۱۰	۱۰۷۲۶۳۷۰	۵۶۰۹۵۰۷
سنہ ۱۸۸۷ء	۱۴۲۱۱۹۸۱۲	۳۹۰۹۲۰۳۰	۱۳۰۹۱۰۴۱	۳۲۳۵۳۵۵
سنہ ۱۸۸۸ء	۱۶۹۹۳۵۲۱۹	۴۲۹۷۱۲۷۶	۱۴۵۹۰۷۱۳	۳۵۰۱۳۱۷
سنہ ۱۸۸۹ء	۱۷۶۹۱۶۷۲۴	۵۶۱۷۰۴۲۶	۱۴۵۴۶۱۰۵	۳۰۴۸۲۶۰
سنہ ۱۸۹۰ء	۱۸۱۶۱۴۲۸۸	۷۴۹۵۳۹۹۷	۱۳۷۸۰۷۶۷	۳۹۲۶۴۴۵
سنہ ۱۸۹۱ء	۱۸۵۴۷۹۱۲۶	۷۴۰۹۰۷۱۶	۱۲۷۷۷۰۹	۳۳۵۵۸۶۰

نقشجات ذیل سے معدنی پیداوار سلطنت متحدہ کی بابت سنہ ۱۸۹۱ء کی معلوم ہوگی۔
نقشہ اول مین معدنیات فلزی ہین۔

نام معدنیات فلزی	مقدار معدنیات ٹنون مین	قیمت پونڈون مین	مقدار فلزات جو کچی دھاتون سے نکلے	قیمت فلزات پونڈون مین
			ٹن	
آہن خام	۱۲۷۳۶۰۹	۳۳۵۵۸۶۰	۴۵۲۸۳۱۲	۱۱۸۸۶۸۱۹
سیسہ خام	۴۳۸۵۹	۳۵۶۷۸۳	۳۲۲۰۵	۴۰۰۶۸۰
ٹن خام	۱۱۴۸۸	۷۳۵۲۴۰	۹۳۵۳	۸۸۱۱۳۹
مس خام	۸۸۳۶	۲۰۲۱۴	۷۲۰	۴۰۷۰۸
جستہ خام	۲۲۲۱۶	۱۱۳۴۴۵	۸۸۹۱	۲۱۲۴۹۵
باگ (کچڑ) مین کا آہن خام	۱۶۰۷۵	۸۰۳۷	.	.
مس رقیق	۳۲۲	۴۳۵۵	اونس	اونس
چاندی	.	.	۲۷۹۷۷۲	۵۲۵۳۴
طلا خام	۱۴۱۱۷	۱۲۲۰۰	۴۰۰۸	۱۳۷۰۰
گندکی آہن	۱۵۴۶۳	۸۰۰۲	.	.
سرمہ	۱۵	۲۵۰	.	۳۷۱
قیمت معدنیات فلزی		۶۱۲۳۸۶		
قیمت فلزات جو برٹش معادن سے پیدا ہوئے				۱۳۴۸۸۴۵۳

نقشۂ ذیل سے حالات معدنیات غیر فلزی کے معلوم ہونگے۔

	ٹن	قیمت		ٹن	قیمت
کوئلہ	۱۸۵۴۷۹۱۲۶	۷۴۰۹۰۱۶ پونڈ	جپسم	۱۵۱۷۰۸	۶۰۰۳۸ پونڈ
پتھر	۰	۷۶۹۳۷۲۳	سنکھیا خام وغیرہ	۱۱۱۴۳	۲۲۹۶۳
سلیٹ اور پتھر کے تختی	۴۱۰۰۲۹	۹۸۷۰۰	بیراٹنز	۲۶۸۷۶	۳۲۱۲۰
چکنی مٹی اور پنڈال	۳۲۲۲۰۳۵	۹۴۳۸۹۶	دیگر معدنیات	۰	۴۰۰۶۹
نمک	۲۰۴۳۵۰۱	۹۷۶۸۲۴			
روغن سیل (مچھلی کا تیل)	۲۳۶۱۱۹	۷۰۷۱۷۷	میزان معدنیات غیر فلزی	۰	۸۶۶۲۳۶۲۶
چونا اور فاسفیٹ	۱۰۰۰۰۰۰	۲۰۰۰۰	میزان پیداوار معدنیات فلزی و غیر فلزی	۰	۹۱۲۳۸۰۳۲

اس سے معلوم ہوتا ہے کہ سنہ ۱۸۹۰ء کی بہ نسبت پیداوار فلزات مین ۲۵۸۶۳۲ پونڈ کی اور کل پیداوار معدنیات کی قیمت مین ۱۵۵۶۴۴۹ پونڈ کی بیشی ہوئی۔

نقشۂ ذیل سے پیداوار کوئلہ مملکت برطانیہ بابت سنہ ۱۸۹۱ء کی ضلعوار معلوم ہوگی۔

ضلع	مقدار کوئلہ ٹنون مین	ضلع	مقدار کوئلہ ٹنون مین
ڈرہم شمالی و جنوبی	۲۹۸۰۷۵۲۳	ڈربی شائر	۱۱۰۳۹۵۳۶
اسکاٹ لینڈ	۲۵۴۲۴۱۶۶	نارتھمبرلینڈ	۹۳۳۰۸۵۹
یارک شائر	۲۲۷۹۴۰۵۷	مانمتھ شائر	۷۱۵۹۱۸۷
لنکا شائر	۲۲۰۷۲۲۶۱۸	ناٹنگھم شائر	۷۲۲۱۰۴۷
گلامورگن	۲۱۷۶۱۸۰۱	چھوٹی چھوٹی کوئلہ کی کانین	۱۳۷۸۷۱۲۶
ارشٹیا اور دمشائر	۱۴۳۲۰۲۶۷	آئرلینڈ	۱۰۵۶۸۱
		میزان سلطنت متحدہ	۱۸۵۴۷۹۱۲۶

جو لوگ سنہ ۱۸۹۱ء مین معدنیات کا کام کرتے تھے اون کی کل تعداد ۶۴۸۴۵۰ ہے
سنہ ۱۸۵۱ء سے معدنی کوئلہ اور لکڑی کے کوئلہ وغیرہ کی ترقی حسب تفصیل ذیل ہے۔

سال	مقدار ٹنون مین	قیمت پونڈون مین	سال	مقدار ٹنون مین	قیمت پونڈون مین
۱۸۵۱ء	۳۳۴۷۶۰۷	۱۲۸۰۳۴۱	۱۸۸۱ء	۱۹۵۸۷۰۶۳	۸۱۸۵۹۵۰
۱۸۶۱ء	۷۹۳۴۸۳۲	۳۶۵۲۱۶۴	۱۸۹۰ء	۳۰۱۴۲۸۳۹	۱۹۰۲۰۲۶۹
۱۸۷۱ء	۱۲۷۴۷۹۰۹	۶۲۴۶۱۳۳	۱۸۹۱ء	۳۱۰۸۴۱۱۶	۱۸۹۹۵۰۷۸

کوئلہ جو سنہ ۱۸۹۱ء مین باہر کو گیا اوس مین سے ۵۰۷۵۲۴۴ ٹن قیمتی ۲۸۴۵۷۳۵ پونڈ
فرانس کو۔ اور ۴۰۳۹۷۳۳ ٹن قیمتی ۱۸۵۰۸۴۹ پونڈ اٹلی کو اور ۴۱۰۹۹۵۴
ٹن قیمتی ۲۲۰۴۲۲۶ پونڈ جرمنی کو اور قریب پندرہ پندرہ لاکھ ٹن روس سویڈن
ڈنمارک اسپین اور مصر کو گیا۔

بڑی بڑی بندرگاہ جنسے کوئلہ باہر کو جاتا ہے ذیل مین درج کیے جاتے ہین
اور جو کوئلہ سنہ ۱۸۹۱ء مین یہان سے گیا اوسکی بھی تعداد ٹنون مین دیجاتی
ہے۔

	ٹن		ٹن
کارڈف	۹۶۷۹۰۳۶	ہل	۱۱۵۶۴۶۸
نیوکاسل	۴۵۱۲۴۹۹	سوانسیا	۲۶۰۴
نارتھ شیلڈس	۲۳۲۱۲۵۸	گرانج موتھ	۹۹۰۹۱۲
نیوپورٹ	۱۷۸۷۷۷۶	گلاسگو	۶۷۷۶۱۴
سندرلینڈ	۱۴۲۱۳۵۵	گرمسبی	۶۵۷۵۶۸
کرک کالڈی	۱۳۰۳۶۲۸	لیورپول	۵۶۶۰۹۵

نقشۂ ذیل سے سلطنت متحدہ کے قسم قسم کے لوہے اور فولاد کی پیداوار کی مقدار ٹنون میں معلوم ہوگی۔ اور معلوم ہوگا کہ کسقدر آہن خام اور بنا ہوا لوہا اور فولاد باہر سے ملک میں لایا گیا۔

سال	پگ آئرن (ڈوکلے ہوئے جو کچھ لوہا پہلے ہی گلا کر ڈھالا گیا ہو)	بنا ہوا لوہا	فولاد کی سلیں	لوہے کی پٹریوں کے فولاد	آہن خام کی درآمد	درآمد شدہ لوہا	برآمد شدہ لوہے کی مقدار
۱۸۶۸ء	۴۹۰۰۰۰۰	۰	۱۱۰۰۰۰		۱۱۴۰۰۰	۶۵۰۰۰	۱۴۰۰۰
۱۸۷۹ء	۶۳۰۰۰۰۰	۰	۹۰۷۰۰۰	۱۷۵۰۰۰	۱۱۳۰۰۰۰	۱۰۲۰۰۰	۱۰۵۰۰۰
۱۸۸۶ء	۷۰۰۰۰۰۰	۱۶۱۶۰۰۰	۱۵۰۰۰۰۰	۶۹۴۰۰۰	۲۸۰۶۰۰۰	۱۰۸۰۰۰	۱۰۷۰۰۰
۱۸۸۷ء	۷۲۱۰۰۰۰	۱۶۰۱۰۰۰	۲۰۶۰۰۰۰	۹۰۱۰۰۰	۳۰۶۲۰۰۰	۱۲۰۰۰۰	۱۵۹۰۰۰
۱۸۸۸ء	۷۹۹۸۰۰۰	۲۰۳۱۰۰۰	۲۰۱۲۰۰۰	۲۹۲۰۰۰۰	۳۵۶۲۰۰۰	۱۳۰۰۰۰	۲۲۰۰۰۰
۱۸۸۹ء	۸۳۲۰۰۰۰	۲۲۵۴۰۰۰	۲۱۴۰۰۰۰	۳۴۲۰۰۰۰	۴۰۲۰۰۰۰	۱۱۰۰۰۰	۲۳۱۰۰۰
۱۸۹۰ء	۷۶۰۴۰۰۰	۱۹۲۳۰۰۰	۲۰۱۵۰۰۰	۱۵۲۴۰۰۰	۴۰۴۰۰۰۰	۹۳۰۰۰	۲۲۳۰۰۰
۱۸۹۱ء	۷۴۰۶۰۰۰						

۷۰۵۲۴۳۳

سلطنت متحدہ میں پگ آئرن (ڈوکلے ہوئے لوہے) کا کل خرچ سنہ ۱۸۸۸ء میں ٹن اور سنہ ۱۸۸۹ء میں ۲۲۳۰ ۷۶۹ ٹن اور سنہ ۱۸۹۰ء میں ۴۶۸۴ ۷۲۹ ٹن ہوا۔ کچا لوہا گلانے والی بھٹیوں کی اوسط تعداد سنہ ۱۸۸۹ء میں ۴۴۵ اور سنہ ۱۸۹۰ء میں ۴۱۴ اور سنہ ۱۸۹۱ء میں ۴۰۳ تھی۔ ڈھلے ہوئے لوہے کے گرگٹ کو فت پذیر لوہے کی شاخیں بنانے کی بھٹیاں سنہ ۱۸۸۳ء میں ۴۶۵۱ اور سنہ ۱۸۸۸ء میں ۳۰۰۸ اور سنہ ۱۸۸۹ء

مین ۳۳۴۶ اور سنہ ۱۹۰۰ء مین ۳۰۱۵ تھین۔

بسمر فولاد بنانے کی بھٹیان سنہ ۱۸۸۰ء مین ۷۹ سنہ ۱۸۹۶ء مین ۸۰ سنہ ۱۸۹۷ء اور سنہ ۱۸۹۸ء مین ۷۰ اور سنہ ۱۸۹۹ء مین ۹۳ اور سنہ ۱۹۰۰ء مین ۸۲ تھین۔ اوپن ہارتھ فولاد بنانے کی بھٹیان سنہ ۱۸۸۰ء مین ۹۹ سنہ ۱۸۹۶ء مین ۱۸۷ سنہ ۱۸۹۷ء مین ۲۲۲ اور سنہ ۱۸۹۸ء مین ۲۳۰ اور سنہ ۱۸۹۹ء مین ۲۴۷ اور سنہ ۱۹۰۰ء مین ۲۵۲ تھین۔

فقشہ ذیل سے بڑے بڑے غیر زبانے ہوئے معدنیات کی تعداد ٹنون مین معلوم ہوگی جو باہر سے لائی گئین۔

	۱۸۹۷ء	۱۸۹۸ء	۱۸۹۹ء	۱۹۰۰ء	۱۹۰۱ء
آہن خام	۳۷۶۵۷۸۸	۳۵۶۲۰۷۱	۴۰۳۱۲۶۵	۴۴۷۱۷۹۰	۳۱۸۰۵۴۳
رس خام	۱۶۹۵۱۱	۲۳۰۳۱۹	۲۵۰۵۶۷	۲۱۵۹۳۵	۲۱۲۳۲۷
سیسہ	۱۱۲۴۹۳	۱۳۲۹۸۰	۱۴۵۲۰۳	۱۵۸۶۴۹	۱۶۹۷۲۴
ٹین	۲۵۹۱۸	۲۸۰۴۹	۳۰۰۹۲	۲۷۰۳۹	۲۶۲۰۷

کچے لوہے کی درآمد مین سے ۲۸۸۶۲۷۸ ٹن لوہا جسکی قیمت ۲۱۳۰۵۶۸ پونڈ تھی اسپین سے آیا تھا۔

۴۔ مزدوری بافت

روئی کی مقدار جو سلطنت متحدہ مین لائی گئی حسب تفصیل ذیل ہے۔

سنہ ۱۸۱۵ء مین	۹۹۰۰۰۰۰ پونڈ	سنہ ۱۹۰۰ء مین	۱۳۹۰۹۳۹۰۰۰ پونڈ
سنہ ۱۸۲۰ء مین	۱۹۲۰۰۰۰۰۰	سنہ ۱۹۰۱ء مین	۱۳۳۸۴۰۶۰۰۰
سنہ ۱۸۳۰ء مین	۲۶۴۰۰۰۰۰۰	سنہ ۱۹۰۲ء مین	۱۶۲۸۲۲۴۵۷۶
سنہ ۱۸۴۰ء مین	۵۹۲۰۰۰۰۰۰	سنہ ۱۹۰۳ء مین	۱۰۹۳۴۹۵۲۰۰
سنہ ۱۸۵۰ء مین	۶۶۳۵۷۷۰۰۰	سنہ ۱۹۰۴ء مین	۱۹۴۴۱۱۵۳۱۲

نقشۂ ذیل سے پانچ سال گذشتہ کی کل درآمد و برآمد اور روئی کا خرچ سلطنت متحدہ میں معلوم ہوگا۔

	درآمد روئی	برآمد روئی	سلطنت متحدہ کا خرچ
	پونڈ	پونڈ	پونڈ
۱۸۸۶ء	۱۷۹۰۴۳۷۳۱۲	۲۹۲۶۱۵۰۰۸	۱۴۹۸۸۲۲۳۰۴
۱۸۸۸ء	۱۷۳۱۷۵۰۰۸۸	۲۷۴۸۳۹۱۵۲	۱۴۵۶۹۱۵۹۳۶
۱۸۸۹ء	۱۹۳۰۴۶۲۲۴۰	۲۷۷۶۰۲۳۰۴	۱۶۵۹۸۵۹۹۳۶
۱۸۹۰ء	۱۷۹۳۴۹۵۲۰۰	۲۱۴۶۴۱۸۴۰	۱۵۷۸۸۵۳۳۶۰
۱۸۹۱ء	۱۹۹۴۸۸۵۳۱۲	۱۸۲۰۰۸۰۶۴	۱۸۱۲۸۷۷۲۸۴

نقشۂ ذیل سے بیٹر بیٹر کے بچے اور لیکے کے (جو اونٹ کی قسم کا مگر چھوٹا بڑے بال والا جانور ہوتا ہے) اون کی درآمد و برآمد اور خرچ سلطنت متحدہ کا ۱۸۷۴ء کا اور نیز پانچ سال گذشتہ کا معلوم ہوگا۔

	درآمد اون	برآمد اون	سلطنت متحدہ کا خرچ
	پونڈ	پونڈ	پونڈ
۱۸۸۴ء	۳۴۴۴۷۰۸۹۷	۱۴۴۲۹۴۶۶۳	۲۰۰۱۶۶۲۳۴
۱۸۸۷ء	۵۷۷۹۲۴۶۶۱	۳۱۹۲۰۲۹۶۸	۲۵۸۷۲۱۶۹۳
۱۸۸۸ء	۶۳۹۲۶۷۹۷۵	۳۳۹۰۷۵۲۸۳	۳۰۰۱۹۲۴۹۲
۱۸۸۹ء	۷۰۰۹۰۳۰۵۷	۳۶۳۶۲۰۷۳۶۰	۳۳۷۲۵۵۶۹۷
۱۸۹۰ء	۶۳۳۰۲۸۱۳۱	۳۴۰۷۱۲۳۰۳	۲۹۲۳۱۵۸۲۸
۱۸۹۱ء	۷۲۰۰۱۴۰۷۰	۳۸۲۲۲۴۶۵۶	۳۳۵۷۸۹۴۱۴

اوس مقدار اون سے جو سنہ ۱۸۹۹ء مین آئی ۴۱۸۷۷۱۶۰۴ پونڈ اون آسٹریلیشیا سے آئی تھی ۔ نقشۂ ذیل سے کارخانہ ہائے پارچہ تینون صوبہ سلطنت متحدہ کی کیفیت بابت سنہ ۱۸۹۹ء کی معلوم ہوگی ۔

	تعداد کارخانہائے پارچہ بافی	تعداد تکلون کی	تکلون کی تعداد جو کرگھون کے لیے تیار کی گئی	بچے جو نصف وقت کام کرتے ہین		تکلون کے لیے روئی کی مقدار جو خریدی گئی	تکلون کے لیے اون کی مقدار جو خریدی گئی	کل تعداد مزدورون کی		
				مرد	عورت			مرد	عورت	کل
انگلنڈ و ویلز	۶۱۸	۵۰۲۱۲۱۶	۶۲۲۴۰۶	۳۵۱۶۶	۳۸۶۵۳	۷۲۵۱۶	۴۶۱۷۵۱	۳۵۶۸۴۸	۵۰۰۴۰۴	۸۵۸۲۵۲
اسکاٹلینڈ	۷۴۷	۲۴۱۳۷۳۵	۱۴۷۱۰	۲۹۱۵	۳۱۶۲	۱۰۵۳۲	۱۰۴۴۲۳	۴۹۲۸۶	۱۰۰۲۰۵	۱۵۴۵۹۱
آئرلینڈ	۲۶۳	۱۰۱۶۱۱	۲۸۶۱۲	۲۴۷۷	۳۴۲۶	۵۶۴۷	۴۴۵۱۳	۲۳۸۴۸	۴۷۹۴۰	۷۱۷۸۸
میزان سلطنت متحدہ	۱۶۹۰	۵۳۶۴۱۰۶۲	۸۲۲۴۸۹	۴۰۵۵۸	۴۵۹۴۱	۸۶۴۹۹	۶۱۰۲۰۸	۴۳۸۰۸۲	۶۵۵۰۴۹	۱۰۰۴۶۳

پارچہ بافی کے کارخانون کی تفصیل اس طرح ہے ۔ روئی کے ۲۵۴۸ اون کے ۱۷۹۳ پورانی اون سے کپڑا بنانے کے کارخانے ۱۲۵ اون کے سوت کے کارخانے ۷۹۳ (فلینکس) پٹ سن کے ۳۷۵ (ہیمپ) پہلسن کے ۱۰۵ جوٹ کے ۱۱۶ بالون کے ۴۲ ریشم نارینل کے ۲۴ ریشم کے ۶۲۳ بیس (گوٹہ پٹی) کے ۴۰۲ موزون کے ۲۵۷ (الاسٹک) تانت بنانے کے ۵۴

تکلون مین سے ۴۸۴۰۹۷۲۳ سوت کاتتے تھے اور ۳۲۱۳۲۶ سوت کو دوہرا کرتے یا بل دیتے تھے ۔

کل آدمیون مین سے جو کام کرتے تھے ۴۰۵۵۸ لڑکے اور ۴۵۹۱۴ لڑکیان تھین جو نصف وقت کام کرتے تھے - ۱۳ برس سے ۱۸ برس تک کی لڑکے ۸۶۹۶ اور ۱۳ برس سے اوپر کی لڑکیان ۶۱۰۶۰۸ تھین -

نقشۂ سنہ ۱۸۹۰ء کا جو نقشہ سنہ ۱۸۶۵ء سے مقابلہ کیا جائے تو معلوم ہوگا کہ ۲۷۵ کارخانہ کم ہوگئے - مگر تکلون کی تعداد مین ۵۶۰۹۵۰ کی بیشی اور راچھون کی (یا جولاہون کے سامان کی) تعداد مین جو انجن سے چلتے ہین ۸۷۸۵ کی بیشی ہوگئی ہے - اور کل آدمیون کی تعداد مین ہی ۴۹۷۲۰ کی بیشی ہی - مسٹر ماس الن ایک باشندہ لیورپول کا بیان اس تجارت کی پچھلی تاریخ کی نسبت حسب ذیل ہے -

ایک سو برس گذرے ہونگے کہ پنبئی اونی اور سن کے سوت اور تھانون کی قیمت جو گریٹ برٹین مین پیدا ہوئی تھی ..... ۲۲ پونڈ تھی یا کہئے کہ اونی اسباب کی قیمت ..... ۱۷ پونڈ سن کے اسباب کی ..... ۴ پونڈ اور روئی کے سامان کی ..... ۱ پونڈ ہوا کرتی تھی - حال مین اسی سامان کی قیمت ..... ۱۷ پونڈ ہوگئی ہے یعنے روئی کے سامان کی ..... ۱ پونڈ اونی کی ..... ۵ پونڈ اور کتان کی ..... ۲ پونڈ ہے - سرمایہ جو اس کام مین لگا ہوا ہے ..... ۲۰۰ پونڈ ہے اور اون لوگون کی تعداد جنکی معاش اس کام پر منحصر ہے کم از کم ..... ۵ ہے علاوہ برین برٹش اور آئرلینڈ کے مصنوعات جو باہر کو جاتے ہین اون کی نصف قیمت انہین چیزون کی ساخت سے حاصل ہوتی ہے - جس قدر روئی اون وغیرہ

کام میں آئی اور اون سے کپڑا بنایا گیا اوسکی ترقی نقشہ ذیل سے معلوم ہوگی۔

اوسط مدت سے سالہ	وزن پونڈوں میں				قیمت مصنوعات برآمد پونڈوں میں			
	روئی	اون	پٹ سن	میزان	پنبہ	اونی	پٹ سنی	میزان
۱۷۹۹ - ۱۸۰۰ء	۴۱۸۰۰۰۰۰	۱۰۹۶۰۰۰۰	۱۰۸۹۰۰۰۰	۲۶۰۰۰۰۰۰	۵۰۰۸۸	۶۲۴۶	۱۰۱۰	۱۷۹۴۴
۱۸۲۹ - ۳۱ء	۲۲۴۳۰۰۰۰	۱۴۹۲۰۰۰۰	۹۳۸۰۰۰۰	۵۸۶۴۰۰۰۰	۱۸۰۷۷	۴۹۶۰	۴۱۴۹	۴۵۱۸۳
۱۸۵۹ - ۶۱ء	۲۰۲۲۵۰۰۰	۲۰۳۴۰۰۰۰	۲۱۲۰۰۰۰۰	۱۶۶۴۹۰۰۰	۴۹۰۰	۱۰۰۴۱	۶۱۱۹	۰۰۶۰
۱۸۸۹ - ۱۸۹۱ء	۱۶۱۹۰۰۰۰	۵۶۴۰۰۰۰	۱۲۰۰۰۰۰۰	۲۴۲۰۰۰۰۰	۰۲۱۱۴	۲۴۱۷۶	۲۲۷۷	۱۰۲۶۶۷

نقشہ ذیل سے معلوم ہوگا کہ سنہ ۱۸۶۰ء سے انکی درآمد اور برآمد میں کیسی کمی بیشی ہوتی رہی ہے اور جنگ امریکا سے اسپر کیسا اثر ہوا ہے اور پھر رفتہ رفتہ اوسکی حالت امن چین کے زمانہ کی حالت پر آگئی ہے۔

	۱۸۶۰ء	۱۸۶۸ء	۱۸۷۷ء	۱۸۸۳ء	۱۸۸۸ء	۱۸۹۱ء
روئی	پونڈ ½ سیر	پونڈ ½ سیر	پونڈ ½ سیر	پونڈ ½ سیر	پونڈ ½ سیر	پونڈ ½ سیر
درآمد	۱۳۹۱۰۰۰۰۰	۱۳۲۹۰۰۰۰۰	۱۲۰۵۰۰۰۰۰	۱۷۳۴۰۰۰۰۰	۱۷۳۲۰۰۰۰۰	۱۹۹۵۰۰۰۰۰
برآمد	۲۵۰۰۰۰۰۰	۳۲۳۰۰۰۰۰	۱۶۹۰۰۰۰۰	۲۲۹۰۰۰۰۰	۴۷۱۰۰۰۰۰	۱۸۴۰۰۰۰۰۰
مقدار جو خرچ کیلئے ملک میں ہی رہے	۱۱۴۱۰۰۰۰۰	۱۰۰۶۰۰۰۰۰	۱۱۸۶۰۰۰۰۰	۱۴۸۵۰۰۰۰۰	۱۴۶۱۰۰۰۰۰	۱۸۱۲۰۰۰۰۰
اصل مقدار خرچ	۱۰۹۳۰۰۰۰۰	۹۹۶۰۰۰۰۰	۱۱۳۷۰۰۰۰۰	۱۴۹۸۰۰۰۰۰	۱۰۲۹۰۰۰۰۰	۱۶۷۰۰۰۰۰۰
اون						
بیشتر حصہ کپڑا وغیرہ کی جو ملک میں آئی	۱۴۸۰۰۰۰۰	۲۵۳۰۰۰۰۰	۱۲۳۷۰۰۰۰۰	۴۹۵۰۰۰۰۰	۶۲۹۰۰۰۰۰	۷۲۵۰۰۰۰۰۰

بھیڑ کی کھال کو جو ملک میں آئیں	۳۰۰۰۰۰	۹۰۰۰۰۰۰	۱۵۰۰۰۰۰۰	۱۴۰۰۰۰۰۰	۱۸۰۰۰۰۰۰	۲۲۰۰۰۰۰۰
جو اسی ملک میں پیدا ہوئی	۱۳۵۰۰۰۰۰	۱۶۶۰۰۰۰۰	۱۵۲۰۰۰۰۰۰	۲۹۰۰۰۰۰۰	۱۳۴۰۰۰۰۰۰	۱۴۸۰۰۰۰۰۰
بکری کی بال جو باہر سے آئی	۳۰۰۰۰۰۰	۷۰۰۰۰۰۰	۸۰۰۰۰۰۰۰	۱۳۰۰۰۰۰۰	۲۲۰۰۰۰۰۰	۲۰۰۰۰۰۰۰
اونی گودڑ جو باہر سے آیا	۱۳۰۰۰۰۰۰	۳۶۰۰۰۰۰۰	۷۵۰۰۰۰۰۰۰	۸۱۰۰۰۰۰۰	۶۱۰۰۰۰۰۰	۸۳۰۰۰۰۰۰
میزان	۳۱۲۰۰۰۰۰	۴۶۱۰۰۰۰۰	۲۶۰۰۰۰۰۰۰	۴۳۲۰۰۰۰۰۰	۱۰۸۴۰۰۰۰۰	۹۹۳۰۰۰۰۰۰
باہر کی اون جو باہر بھیجی گئی	۳۱۰۰۰۰۰	۱۰۵۰۰۰۰۰۰	۱۸۷۰۰۰۰۰۰	۲۷۰۰۰۰۰۰	۳۳۹۰۰۰۰۰	۳۸۴۰۰۰۰۰۰
اسی ملک کے اون جو باہر بھیجی گئی	۱۱۰۰۰۰۰۰	۱۰۰۰۰۰۰۰	۱۰۰۰۰۰۰۰	۱۹۰۰۰۰۰۰	۲۴۰۰۰۰۰۰	۱۶۰۰۰۰۰۰۰
میزان	۴۲۰۰۰۰۰۰	۱۱۵۰۰۰۰۰۰	۱۹۷۰۰۰۰۰۰	۲۶۶۰۰۰۰۰۰	۳۶۳۰۰۰۰۰۰	۴۸۱۰۰۰۰۰۰
جو خرچ کے لئے رکھ لی گئی	۲۷۰۰۰۰۰۰	۳۵۶۰۰۰۰۰۰	۴۳۰۰۰۰۰۰۰	۴۳۶۰۰۰۰۰۰	۲۵۱۰۰۰۰۰۰	۵۹۳۰۰۰۰۰۰
اصلی خرچ	۲۷۰۰۰۰۰۰	۳۵۶۰۰۰۰۰۰	۴۳۵۰۰۰۰۰۰	۴۵۵۰۰۰۰۰۰	۵۲۹۰۰۰۰۰۰	۶۰۰۰۰۰۰۰۰
پیٹ سن						
جو باہر سے آئی	۱۶۴۰۰۰۰۰	۲۰۹۰۰۰۰۰	۲۵۹۰۰۰۰۰۰	۱۸۵۰۰۰۰۰۰	۲۰۵۰۰۰۰۰۰	۱۸۸۰۰۰۰۰۰
جو اسی ملک میں پیدا ہوئی	۵۳۰۰۰۰۰	۵۶۰۰۰۰۰	۴۹۰۰۰۰۰۰	۴۷۰۰۰۰۰۰	۴۷۰۰۰۰۰۰	۲۸۰۰۰۰۰۰
میزان	۲۱۷۰۰۰۰۰	۲۶۵۰۰۰۰۰۰	۳۸۰۰۰۰۰۰	۲۳۲۰۰۰۰۰	۲۵۱۰۰۰۰۰۰	۲۱۶۰۰۰۰۰۰
جو باہر بھیجی گئی	۶۰۰۰۰۰۰	۶۰۰۰۰۰۰	۳۰۰۰۰۰۰۰	۷۰۰۰۰۰۰	۹۰۰۰۰۰۰	۱۴۰۰۰۰۰۰
جو خرچ کیلئے رکھ لیگئی	۲۱۱۰۰۰۰۰	۲۵۹۰۰۰۰۰۰	۳۵۰۰۰۰۰۰۰	۲۲۵۰۰۰۰۰۰	۲۴۴۰۰۰۰۰۰	۳۰۲۰۰۰۰۰۰
اصلی خرچ	۲۱۱۰۰۰۰۰	۲۵۹۰۰۰۰۰۰	۳۵۰۰۰۰۰۰۰	۲۳۰۰۰۰۰۰۰	۲۴۵۰۰۰۰۰۰	۲۰۰۰۰۰۰۰۰
تھان جو باہر بھیجی گئے	گز	گز	گز	گز	گز	گز
روئی کے	۲۷۷۶۰۰۰۰	۱۹۷۷۰۰۰۰۰	۶۳۰۰۰۰۰۰	۶۵۳۹۰۰۰۰۰	۵۰۳۶۰۰۰۰۰	۴۹۱۲۰۰۰۰۰
اون کے	۱۹۱۰۰۰۰۰	۲۶۹۰۰۰۰۰	۲۶۱۰۰۰۰۰۰	۲۵۶۰۰۰۰۰۰	۲۷۱۰۰۰۰۰۰	۲۲۳۰۰۰۰۰۰
کتان کے	۱۴۴۰۰۰۰۰	۲۱۰۰۰۰۰۰	۱۷۸۰۰۰۰۰۰	۱۶۲۰۰۰۰۰۰	۱۷۷۰۰۰۰۰۰	۱۵۹۰۰۰۰۰۰

میزان	۳۱۱۰۰۰۰۰	۲۴۵۶۰۰۰۰۰	۴۲۷۷۰۰۰۰۰	۴۹۵۷۰۰۰۰۰	۵۴۸۶۰۰۰۰۰	۵۲۹۴۰۰۰۰۰
سورت جو باہر بھیجا گیا	پونڈ لینی ۱/۲ سیر	پونڈ لینی ۱/۲ سیر	پونڈ لینی ۱/۲ سیر	پونڈ لینی ۱/۲ سیر	پونڈ لینی ۱/۲ سیر	پونڈ لینی ۱/۲ سیر
روئی کا	۱۹۷۰۰۰۰۰	۱۷۱۰۰۰۰۰	۲۲۸۰۰۰۰۰	۲۶۵۰۰۰۰۰	۲۵۶۰۰۰۰۰	۲۳۵۰۰۰۰۰
اون کا	۲۶۰۰۰۰۰	۴۳۰۰۰۰۰	۲۷۰۰۰۰۰	۳۳۰۰۰۰۰	۴۳۰۰۰۰۰	۴۱۰۰۰۰۰
سن کا	۳۱۰۰۰۰۰	۳۳۰۰۰۰۰	۱۹۰۰۰۰۰	۱۸۰۰۰۰۰	۱۵۰۰۰۰۰	۱۵۰۰۰۰۰
میزان	۲۵۴۰۰۰۰	۲۴۷۰۰۰۰۰	۲۷۴۰۰۰۰۰	۳۱۶۰۰۰۰۰	۳۱۴۰۰۰۰۰	۳۰۱۰۰۰۰۰
قیمت ہر ایک قسم کی مال کی جو باہر بھیجا گیا ۔	پونڈ سکہ = ۱۰ روپیہ	پونڈ سکہ = ۱۰ روپیہ	پونڈ سکہ = ۱۰ روپیہ	پونڈ سکہ = ۱۰ روپیہ	پونڈ سکہ = ۱۰ روپیہ	پونڈ سکہ = ۱۰ روپیہ
سامان پنبہ کی	۵۲۰۰۰۰۰	۶۷۷۰۰۰۰۰	۶۹۲۰۰۰۰	۷۶۴۰۰۰۰۰	۷۲۰۰۰۰۰	۷۱۴۰۰۰۰۰
" اونی	۱۵۷۰۰۰۰	۲۵۸۰۰۰۰۰	۲۱۰۰۰۰۰۰	۲۱۶۰۰۰۰۰	۲۴۰۰۰۰۰۰	۲۲۳۰۰۰۰۰
" کتان	۶۶۰۰۰۰	۹۴۰۰۰۰۰	۷۱۰۰۰۰۰	۷۵۰۰۰۰۰	۶۴۰۰۰۰۰	۵۹۰۰۰۰۰
میزان	۷۴۳۰۰۰۰۰	۱۰۲۹۰۰۰۰۰	۹۷۳۰۰۰۰۰	۱۰۴۵۰۰۰۰۰	۱۰۲۴۰۰۰۰۰	۹۹۶۰۰۰۰۰

تجارت

سلطنت متحدہ ایک ایسا ملک ہے کہ جس مین تجارت کی کوئی روک ٹوک نہین ہے جن چیزون کی درآمد پر محصول لیا جاتا ہے وہ صرف یہہ ہین ۔ چکاری ۔ ناریل کافی ۔ فواکہہ ۔ اسپیرٹ قسم قسم کے ۔ چا ۔ تمباکو ۔ اور شراب ۔ ان مین سے اسپیرٹ چا تمباکو اور شراب سے محصول کا بڑا حصہ حاصل ہوتا ہے ۔ سنہ ۱۹۰۱ء مین

کل درآمد کی قیمت ۱۹۹۷ ۴۲۰۶۹ پونڈ تھی جس مین سے ۲۹۶۷۱۶۹۲ پونڈ کی قیمت پر محصول درآمد لیا گیا۔

سلطنت متحدہ کے مال و اسباب تجارت کی قیمت جو ملک مین اندر آیا یا باہر کو گیا دس سال گذشتہ مین ۱۸۸۳ء سے لیکر ۱۸۹۲ء تک کی حسب تفصیل ذیل بیان کی گئی ہے

سال	کل درآمد	برآمد پیداوار سلطنت متحدہ	برآمد پیداوار ممالک غیر و نوآبادیہا	میزان کل درآمد و برآمد
	پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ
۱۸۸۳ء	۴۲۶۸۹۱۰۷۹	۲۳۹۷۹۹۴۷۳	۶۵۶۳۷۵۹۷	۶۳۲۳۲۸۶۲۹
۱۸۸۴ء	۳۹۰۰۱۸۰۶۹	۲۳۳۰۲۰۲۴۲	۶۲۹۴۲۳۴۱	۶۸۵۹۸۶۱۵۲
۱۸۸۵ء	۳۷۰۹۶۷۹۰۰	۲۱۳۱۰۵۱۱۴	۵۸۳۵۹۱۹۴	۶۴۲۴۲۲۲۶۳
۱۸۸۶ء	۳۴۹۸۶۳۴۷۲	۲۱۲۷۲۵۲۰۰۰	۵۶۲۳۴۲۶۳	۶۱۸۸۲۹۳۵
۱۸۸۷ء	۳۶۲۲۲۷۰۶۴	۲۲۱۹۱۳۹۱۰	۵۹۳۴۸۹۷۵	۶۴۳۴۹۰۴۴۹
۱۸۸۸ء	۳۸۷۶۳۰۷۴۳	۲۳۴۵۳۴۹۱۲	۶۴۰۴۲۶۲۹	۶۸۶۲۱۳۲۸۴
۱۸۸۹ء	۴۲۷۶۳۷۰۹۵	۲۴۸۹۳۵۱۹۵	۶۶۶۵۷۴۸۴	۷۴۳۲۳۰۲۷۴
۱۸۹۰ء	۴۵۰۶۹۱۹۹۷	۲۶۳۵۳۰۵۸۵	۶۴۷۲۱۰۳۳	۷۴۸۹۴۴۱۱۵
۱۸۹۱ء	۴۳۵۴۱۲۶۴	۲۴۷۲۳۵۱۵۰	۶۱۸۷۸۵۶۸	۷۴۵۹۴۹۸۲
۱۸۹۲ء	۴۲۳۸۹۲۱۵۸	۲۲۷۰۶۰۲۲۳	۶۴۴۰۱۴۲۰	۷۱۵۳۵۲۸۲۲

نقشہ ذیل سے معلوم ہوگا کہ آبادی سلطنت متحدہ مین سے قیمت درآمد و قیمت برآمد فی

درآمد کی کس دس سال گذشتہ مین ۱۸۸۲ء سے لیکر ۱۸۹۱ء تک کیا تھی۔

سال	درآمد			برآمد			میزان کل درآمد و برآمد		
	پونڈ	شلنگ	پنس	پونڈ	شلنگ	پنس	پونڈ	شلنگ	پنس
۱۸۸۲ء	۱۱	۱۴	۷	۶	۱۷	۲	۲۰	۸	۱
۱۸۸۳ء	۱۲	۰	۱۰	۶	۱۵	۰۴	۲۰	۱۳	۲
۱۸۸۴ء	۱۰	۱۸	۴	۶	۱۰	۶	۱۹	۴	۱
۱۸۸۵ء	۱۰	۶	۰	۵	۱۸	۴	۱۷	۱۶	۹
۱۸۸۶ء	۹	۱۲	۸	۵	۱۷	۱۲	۱۷	۰	۱۰
۱۸۸۷ء	۹	۱۷	۱۱	۶	۱	۳	۱۷	۱۱	۸
۱۸۸۸ء	۱۰	۱۰	۳	۶	۷	۲	۱۸	۱۲	۲
۱۸۸۹ء	۱۱	۱۰	۱	۶	۱۳	۱۱	۱۹	۱۹	۱۰
۱۸۹۰ء	۱۱	۴	۶	۷	۰	۷	۱۹	۱۹	۷
۱۸۹۱ء	۱۱	۱۰	۵	۶	۱۰	۱۰	۱۹	۱۴	۰

نقشۂ ذیل سے معلوم ہوگا کہ سلطنت متحدہ کے ہر ایک صوبہ سے سنین ذیل مین کس کس قدر مال و اسباب تجارت باہر گیا یا اندر آیا۔

		۱۸۸۷ء	۱۸۸۸ء	۱۸۸۹ء	۱۸۹۰ء	۱۸۹۱ء
صوبہ دریا	درآمد	پونڈ ۳۲۴۱۸۲۰۰۰	پونڈ ۳۴۹۱۸۲۰۰۰	پونڈ ۳۸۲۵۴۷۰۰۰	پونڈ ۳۷۶۴۲۷۰۰۰	پونڈ ۳۹۱۴۲۶۰۰۰
	برآمد برٹش پیداوار	۲۰۱۷۶۰۰۰۰	۲۱۲۱۵۰۰۰۰	۲۲۴۹۲۵۰۰۰	۲۳۷۴۶۴۰۰۰	۲۲۳۳۰۹۰۰۰
	۔ پیداوار ممالک غیر و نوآبادیہ	۶۸۴۵۶۰۰۰	۶۳۱۴۰۰۰۰	۶۰۶۵۵۰۰۰	۶۳۸۴۵۰۰۰	۶۱۱۴۲۰۰۰
	میزان	۵۹۴۳۹۰۰۰	۶۲۴۴۸۲۰۰۰	۶۷۳۱۲۰۰۰	۶۷۰۰۳۶۰۰۰	۶۷۵۹۱۹۰۰۰

انگلنڈ	درآمد	۲۰۷۷۱۰۰۰	۳۱۲۲۱۰۰۰	۳۶۷۷۱۰۰۰	۳۵۱۶۵۰۰۰	۳۴۱۰۴۰۰۰
	برآمد برٹش پیداوار	۱۸۸۴۹۰۰۰	۲۰۸۲۱۰۰۰	۲۲۳۱۰۰۰۰	۲۴۷۵۰۰۰۰	۲۲۵۷۶۰۰۰
	,, پیداوار ممالک غیر و نوابادیہا	۸۷۵۰۰۰	۸۸۳۰۰۰	۹۸۹۰۰۰	۸۶۴۰۰۰	۷۲۹۰۰۰
	میزان	۴۰۴۹۵۰۰۰	۵۲۹۲۵۰۰۰	۶۰۰۷۰۰۰۰	۶۰۷۷۹۰۰۰	۵۷۴۰۹۰۰۰
اسکاٹ لینڈ	درآمد	۷۹۷۴۰۰۰	۷۲۳۲۰۰۰	۸۳۱۹۰۰۰	۹۱۰۰۰۰۰	۹۸۶۹۰۰۰
	برآمد برٹش پیداوار	۸۰۴۰۰۰	۸۷۱۰۰۰	۸۱۳۰۰۰	۳۱۶۰۰۰	۲۵۴۰۰۰
	,, پیداوار ممالک غیر و نوابادیہا	۱۷۰۰۰	۱۹۰۰۰	۱۳۰۰۰	۱۲۰۰۰	۸۰۰۰
	میزان	۸۷۹۵۰۰۰	۸۱۲۲۰۰۰	۹۱۴۵۰۰۰	۲۴۲۸۰۰۰	۱۰۱۳۱۰۰۰

اس سے معلوم ہوتا ہے کہ کل تجارت مین سے انگلنڈ کی تجارت ۹۰۵۹ فیصدی ہے اور اسکاٹ لینڈ کی ۷۰۷ فیصدی اور آئرلینڈ کی ۱۴۴ فیصدی ہے۔

نقشۂ ذیل سے معلوم ہوگا کہ سنہ ۱۸۹۰ء اور سنہ ۱۸۹۱ء مین ممالک غیر اور نوآبادیون سے مال و اسباب تجارت کتنی مالیت کا آیا اور برٹش پیداوار اور مصنوعات مین سے غیر ملکون کو کس قدر مالیت کا باہر گیا۔

	درآمد		برآمد پیداوار برٹش اور آئرش سنہ ۱۸۹۰ء مین	برآمد پیداوار برٹش اور آئرش سنہ ۱۸۹۱ء مین
	سنہ ۱۸۹۰ء	سنہ ۱۸۹۱ء		
برٹش مقبوضات	پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ
ہندوستان	۳۲۶۶۸۷۹۷	۳۲۲۳۴۳۹۸	۳۶۴۱۰۰۱	۴۱۷۷۹۶۸
اسٹریلیشیا	۲۹۳۵۰۸۴۴	۳۱۲۶۱۵۷۱	۲۳۰۰۶۰۰۴	۲۵۰۰۱۹۴
برٹش شمالی امریکہ	۱۳۴۴۴۸۹	۱۲۶۰۶۴۱۵	۷۲۲۵۹۱۱	۷۲۴۵۷۷۱

جنوبی افریقہ	۶۰۹۵۶۱۲	۶۲۵۴۴۴۸	۹۱۲۸۱۶۴	۷۹۵۷۸۶۰
اسٹریٹس سیٹلمنٹ	۵۱۸۷۸۰۱	۵۳۵۶۸۶۵	۲۸۸۳۲۴۴	۲۴۶۳۵۴۳
بانک کانگ	۱۲۲۵۰۶۴	۱۱۰۱۷۰۲	۲۵۲۸۲۱۲	۲۵۳۱۳۲۸
برٹش مغربی ہند	۱۸۰۶۳۹۰	۱۵۵۸۱۵۲	۲۶۲۴۴۷۲	۲۲۱۷۸۰۲
سیلان	۳۴۱۱۲۰۹	۴۱۶۸۹۹۸	۹۲۱۶۱۵	۱۰۱۶۵۷۳
برٹش گیانا	۹۰۷۸۹۷	۸۸۵۰۶۰۶	۸۹۶۳۶۳	۶۹۲۳۴۸
جزائر چینل	۹۵۸۱۷۵	۱۲۰۱۴۸۶	۷۲۶۷۸۵	۷۵۹۴۲۵
مغربی افریقہ	۱۰۷۶۶۲۶	۹۷۷۶۳۶۲	۸۶۹۰۳۰	۱۶۷۸۱۹۰
مالٹا	۱۱۷۵۹۵	۱۲۲۱۳۵	۱۰۲۴۳۹۲	۸۹۶۰۱۳
موریشس	۲۶۴۹۰۰	۲۶۸۰۶۶	۳۲۰۳۲۶	۲۵۶۵۹۵
باقی برٹش مقبوضات	۶۴۵۷۷۵	۶۶۸۵۳۴	۱۵۷۴۸۶۴	۱۵۶۲۴۶
میزان کل برٹش مقبوضات	۹۶۱۶۱۲۱۴	۹۹۴۶۴۷۱۸	۸۷۳۷۰۳۸۳	۸۵۹۵۶۰۸۸
ممالک غیر				
ریاستہائے متحدہ	۹۷۲۸۳۳۴۹	۱۰۴۴۰۹۰۵۰	۳۲۰۶۸۱۲۸	۲۷۵۴۰۵۵۳
فرانس	۴۴۸۲۸۱۴۸	۴۴۷۷۴۶۰	۱۶۵۶۷۹۲۷	۱۶۴۲۹۶۶۵
جرمن	۲۶۰۷۳۳۳۱	۲۷۰۳۱۷۴۳	۱۹۲۹۳۶۲۶	۱۸۸۰۴۳۲۹
ہالنڈ	۲۵۹۰۰۹۲۴	۲۷۳۰۱۶۰۷	۱۰۱۲۱۱۶۰	۹۴۶۳۳۰۰
بلجیم	۱۷۳۸۳۷۷۶	۱۷۲۵۳۲۶۵	۷۶۳۸۷۱۲	۷۳۷۴۹۵
روس	۲۳۷۵۰۸۶۸	۲۴۱۱۰۲۵۱	۵۷۵۱۶۰۱	۵۴۰۷۴۰۲
اسپین	۱۲۹۰۸۵۳۳	۱۰۵۲۳۸۷۵	۴۹۹۷۰۰۵	۴۹۷۷۴۷۳

چین	۴۸۳۰۸۵۰	۴۷۱۴۰۰۰	۲۶۰۹۸۲	۶۴۵۶۰۹۳
برازیل	۲۳۵۰۶۷۵	۴۲۲۹۹۰۹	۷۳۵۸۴۴۸	۸۲۹۰۳۹
اٹلی	۳۰۹۳۹۱۰	۳۰۶۱۹۳۸	۷۷۰۷۸۴۲	۶۲۹۶۵۶۰
مصر	۸۴۶۰۸۵۱	۱۰۲۵۸۲۸۸	۳۳۸۱۸۳۰	۳۷۸۹۲۳۸
سوئٹزرلینڈ	۸۴۷۳۶۵۶	۸۵۰۹۷۵۱	۳۰۶۱۹۷۶	۲۹۸۸۴۶۹
ترکی	۴۸۱۲۰۸۳	۵۶۴۲۸۸۱	۶۷۷۲۰۶۱	۷۵۵۳۸۷۸
سلطنت جمہوری ارجنٹائن	۴۱ ۲۹۸۰۲	۳۴۵۲۲۰	۸۴۱۶۱۱۲	۴۲۴۶۷۰۰
ڈنمارک	۷۷۵۳۳۸۹	۷۹۳۶۷۰۷	۲۵۳۹۴۷۷	۲۶۱۷۲۲۰
پرتگال	۲۹۴۲۱۹۴	۲۹۵۲۶۴۵	۲۱۰۷۷۸۴	۲۰۱۸۵۹۷
رومانیا	۴۴۴۷۱۵۹	۵۰۳۸۰۹۱	۱۲۷۰۲۷۱	۱۶۷۹۹۶۴
چائکل ولولیو یا	۳۴۷۳۳۴۸	۳۷۳۱۰۵۶	۳۱۳۰۰۷۲	۲۰۰۰۵۵۰
جاپان	۱۰۲۴۹۹۳	۱۱۵۲۵۰۵	۴۰۸۱۷۹۳	۲۸۸۴۹۴۴
ناروے	۳۴۲۲۴۸۹	۳۳۶۳۶۴۹	۱۹۱۵۸۰۸	۱۹۰۱۸۹۷
جاوا	۱۲۲۳۰۳۵	۱۹۰۱۹۶۱	۱۴۶۹۲۰۶	۲۲۰۵۷۵۵
یونان	۱۹۴۲۷۹۸	۲۱۷۶۴۸۶	۱۱۰۷۵۷۲	۱۲۴۵۷۱
متفرق افراد بقید حکومت غیر	۱۰۹۳۲۵۵	۵۸۶۱۵۵	۱۶۰۲۳۱۴	۱۰۱۷۶۳۷
آسٹریلیا	۱۷۲۸۳۳۷	۱۴۴۱۰۶	۱۲۸۳۲۰۹	۱۲۲۷۹۹۷
پیرو	۱۰۵۳۶۰۳	۹۴۹۸۱۴	۱۱۳۳۳۹۵	۱۰۳۷۴۵۵
امریکا وسطی	۱۳۲۰۳۰۵	۱۴۰۱۳۰	۹۸۷۱۶۰	۱۴۶۹۴۸

اور دگوئی	۳۴۱۲۰۸	۳۷۴۲۶۱	۲۰۴۲۱۰۶	۱۱۶۵۰۵۲
مغربی ہند اسپین کے	۱۲۷۸۷۳	۱۴۱۱۱۷	۱۸۷۶۷۵۶	۱۴۸۱۳۸۱
کمسکو	۱۴۲۹۷۹	۴۹۳۴۵۳	۱۹۰۶۳۱۷	۱۶۹۵۷۷۴
جزائر فلپیپائیہ	۱۶۴۷۷۰۸	۲۴۲۱۲۲۷	۹۹۸۴۱۲	۷۸۶۵۳۱
کولمبیا	۳۰۴۲۶۱	۳۲۹۲۴۴	۱۱۴۴۲۴۶	۱۲۷۹۷۰۸
وینیزولا	۳۰۸۵۵۰	۱۹۰۹۹۷	۸۲۸۹۷۸	۸۲۱۳۲۶
الجیریا	۸۹۰۶۱۲	۶۷۳۱۷۰	۳۲۹۸۷۹	۳۸۷۰۸۶
مراکو	۶۶۸۰۳۴	۶۱۶۴۴۵	۶۳۸۳۸۷	۵۹۲۷۶۷
اکوئیڈر	۷۲۸۴۳	۱۱۰۲۳۸	۲۹۰۷۴۳	۲۵۹۸۷۱
ہائٹی سینٹ ڈامنگو	۱۹۵۹۳	۴۴۷۵۷	۵۲۸۳۵۷	۳۲۰۹۹۸
ٹونس وٹریپولی	۵۳۱۲۹۳	۴۷۶۰۸۱	۱۷۰۴۸۳	۱۸۲۱۴۵
مشرقی افریقہ	۴۹۲۹۹۵	۲۴۶۷۰۵	۳۷۶۷۸۵	۲۹۰۶۱۴
ایران	۱۰۴۴۷۵	۱۶۳۶۳۹	۳۶۲۶۶۹	۴۶۹۳۹۶
سیام	۱۹۳۱۴۶	۱۰۰۶۹۵	۷۵۸۰۲	۹۸۷۵۹
بلگیریہ (بلغار)	۲۳۸۲۸۲	۱۲۶۸۷۵	۸۳۶۷۰	۹۰۰۶۵
میدیگاسگر	۹۹۸۳۳	۱۱۸۸۲۷	۸۴۷۳۳	۱۱۷۳۹۱
کوچین وٹانکن	۷۹۳۴۸	۹۹۸۶	۳۶۲۹۵	۵۸۹۷۳
باقی دیگر ممالک	۶۵۰۰۷۸	۷۴۷۹۱۷	۱۶۵۳۷۰۲	۱۷۰۲۱۲۶
میزان ممالک غیر	۳۲۴۵۳۰۷۸۳	۳۳۵۹۷۶۵۴۶	۱۷۶۱۶۰۲۰۲	۱۶۱۲۷۹۰۶۲
میزان کل	۴۲۰۶۹۱۹۹۷	۴۳۵۱۴۱۲۶۴	۲۶۳۵۳۰۵۸۵	۲۴۷۲۳۵۱۵۰

نقشۂ ذیل سے معلوم ہوگا کہ سنہ ۱۸۸۸ء سے لیکر سنہ ۱۸۹۲ء تک کسقدر چاندی سونا مسکوک اور غیر مسکوک ملک مین آیا اور باہر کو گیا۔

سال	سونا		چاندی	
	درآمد	برآمد	درآمد	برآمد
	پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ
۱۸۸۸ء	۱۵۷۸۷۵۸۸	۱۴۹۴۴۱۴۳	۶۲۱۳۹۴۰	۷۶۱۵۴۲۸
۱۸۸۹ء	۱۷۶۸۶۱۷۴	۱۴۴۰۴۳۱۸	۹۱۸۵۴۰۰	۱۰۶۶۶۳۱۲
۱۸۹۰ء	۲۳۵۶۸۰۴۹	۱۴۳۰۶۶۸۸	۱۰۳۸۵۶۵۹	۱۰۸۶۳۳۸۴
۱۸۹۱ء	۳۰۲۷۵۶۲۰	۲۴۱۶۰۹۲۵	۹۳۱۵۵۹۸	۱۳۰۶۰۸۶۶
۱۸۹۲ء	۲۱۴۷۰۸۳۲	۱۴۸۳۲۱۲۲	۱۰۷۴۶۳۸۲	۱۴۰۷۸۵۶۸

۳۱ دسمبر سنہ ۱۸۹۱ء اور سنہ ۱۸۹۲ء تک جو مال و اسباب تجارت سلطنت متحدہ مین آیا اور اسکی تفصیل نقشۂ ذیل سے معلوم ہوگی۔

درآمد	سنہ ۱۸۹۱ء	سنہ ۱۸۹۲ء
	پونڈ	
(۱) زندہ جانور (خوراک کے لئے)	۹۲۴۶۳۹۸	۹۳۶۰۷۷۵
۲ (ا) کھانے پینے کی چیزین بلا محصول	۱۴۸۵۱۰۲۰۸	۱۴۹۱۱۵۹۱۲
(ب) " جنپر محصول لیا گیا۔	۲۷۰۰۴۹۸۲	۲۶۴۱۱۲۸۶
تماکو جسپر محصول لیا گیا	۳۴۱۵۴۰۰	۳۵۷۴۱۹۴
۳ فلزات	۲۳۰۴۰۱۲۴	۲۱۰۹۳۵۳۷
۴ ادویہ کیمیاوی اور رنگ کی چیزین اور دباغت کی چیزین	۷۳۱۴۳۳۷	۷۷۰۷۳۹۰
۵ روغن قسم قسم کے	۷۳۳۹۹۴	۷۰۷۶۰۳۵
۶ اشیاء خام جو بُننے کے کام آتے ہین	۸۹۲۱۵۶۵۵	۷۷۶۳۱۵۷۳

۲ اشیاء خام کارآمد بکار ہائے متعلقہ و مصنوعات	۴۰۰۳۵۴۳۵	۴۰۹۷۷۰۶۳
۳ مصنوعات	۶۵۰۸۲۱۲۹	۶۵۴۰۶۷۸
۴ متفرقات	۱۴۹۳۵۵۴۸	۱۴۹۶۸۵۵۲
(ب) پارسل کی چیزیں	۵۶۱۰۶۹	۵۳۵۲۴۳
میزان درآمد	۴۳۵۶۹۱۲۷۹	۴۲۳۸۹۲۱۷۸
برآمد پیداوار برٹش		
۱ زندہ جانور	۶۷۱۳۱۲	۶۹۶۵۴۰
۲ کھانے پینے کی چیزیں	۱۰۶۹۹۲۹۰	۱۰۴۲۷۰۶۶
۳ اشیاء خام	۲۱۳۳۲۲۲۴	۱۹۳۲۸۹۳۵
۴ اشیاء مصنوعہ کامل و ناکامل		
(ا) سوت	۱۰۵۹۹۶۴۸۴	۱۰۰۰۶۵۹۷۵
(ب) ظرفات اور اوسکی مصنوعات (کلونکی سوا)	۳۹۲۱۰۰۲۲	۳۳۰۵۷۷۳۹
(ج) کلین اور کارخانہ کے اوزار	۱۵۸۱۷۵۱۵	۱۴۷۹۸۷۱۶
(د) پوشاک اور روزانہ کام کی چیزیں	۱۱۳۳۱۴۷۰	۱۰۴۱۹۱۴۳
(س) کیمیاوی چیزیں اور دوائین	۸۸۷۷۷۱۲	۸۵۸۷۵۰۶
(ص) دیگر اشیاء مصنوعہ کامل و ناکامل	۳۲۲۰۳۶۵۸	۲۸۶۷۶۷۲۵
(ع) پارسل کی چیزیں	۱۰۹۵۴۶۳	۱۰۰۱۸۸۰
میزان برٹش پیداوار	۲۴۷۲۳۵۱۵۰	۲۲۷۰۶۰۲۲۴
پیداوار ممالک غیر و نوآبادیہا	۶۱۷۹۶۵۹۳	۶۴۴۰۰۴۲۰
میزان برآمد	۳۰۹۰۳۱۷۴۳	۲۹۱۴۶۰۶۴۴

گیہون کی آمدنی جس مین اوس کا آٹا شامل نہین ہے کوارٹرون مین بابت سنین ذیل کے نقشۂ ذیل سے معلوم ہوگی - ایک کوارٹر ۸ بشل کی برابر ہوتا ہے اور بشل ۳۲ سیر کا ہوتا ہے -

سال	کوارٹر	سال	کوارٹر	سال	کوارٹر
۱۸۷۰ء	۷۱۳۱۱۰۰	۱۸۸۰ء	۱۲۷۵۲۸۰۰	۱۸۹۰ء	۱۲۰۹۴۸۳۶
۱۸۷۵ء	۱۱۹۷۱۵۰۰	۱۸۸۵ء	۱۴۱۹۲۰۰۰	۱۸۹۱ء	۱۲۹۷۹۳۶۰

یہہ کہانے کی بڑی بڑی چیزین سنین ذیل مین اس مُلک کی استعمال کے واسطے آئین

نام اشیا		سنہ ۱۸۹۰ء	سنہ ۱۸۹۱ء	سنہ ۱۸۹۲ء
غلہ اور آٹا	ہندریٹ ویٹ	۱۵۴۳۳۵۰۷۵	۱۵۰۰۷۵۱۷۶	۱۵۹۴۴۳۶۳
آلو	〃	۱۹۴۰۱۰۰	۳۱۹۲۸۳۶	۳۰۰۸۳۳۶
چاول	〃	۵۹۰۷۵۵۵	۶۲۰۰۸۲۰	۶۲۷۱۹۹۹
بیکن (سور کا نمکین گوشت) اور ہم (سور کی نمکین ران)		۵۰۰۰۰۱۶	۴۷۱۵۰۱۲	۵۱۳۶۰۰۷
مچھلی		۲۲۹۳۴۳۹	۲۳۶۳۷۰۳	۲۵۶۶۵۳۹
شکر صاف	〃	۹۹۷۷۳۷۵	۱۱۳۲۲۱۲۱	۱۰۶۲۴۲۰۳
شکر غیر صاف	〃	۱۵۷۱۷۴۸۶	۱۶۲۱۷۳۳۸	۱۶۲۹۵۷۴۷
چا	پونڈ	۲۲۴۶۵۲۳۷۱	۲۴۰۳۳۳۳۲۷	۲۳۹۳۱۳۷۴۴
تمباکو	ہندریٹ ویٹ	۲۰۲۷۷۱۷	۲۱۳۵۶۰۷	۲۱۸۲۹۹۴
مارگرین (چکنائی)		۱۰۷۹۹۹۶	۱۲۳۵۴۳۰	۱۳۰۵۳۵۰

چیز (پنیر)	″	۲۱۴۴۰۷۴	۲۰۴۱۳۱۷	۲۲۳۲۸۱۴
گوسنے بیل کا گوشت	″	۲۱۲۹۳۱۹	۲۱۶۸۰۸۹	۲۳۵۵۱۰۱
گوشت (سوکھایا ہوا)	″	۷۳۴۸۱۱	۷۷۶۹۶۱	۷۹۹۰۰۱
بھیڑ کا گوشت تازہ	″	۱۶۵۶۴۱۹	۱۶۲۹۹۴	۱۶۹۹۶۶
بھیڑ اور بھیڑ کے بچے	تعداد	۳۵۸۴۵۸	۳۴۴۵۰۴	۷۹۰۴۸
گائی بیل	″	۵۳۶۵۱۵	۴۴۰۵۰۳	۴۹۰۲۸۱
انڈے	سیکڑی	۱۰۲۹۱۲۴۶	۱۰۶۸۱۱۳۷	۱۱۱۳۹۴۱۹
اسپرٹ (برانڈی۔وسکی۔رم) گیلن		۱۲۶۵۳۵۱۳	۱۲۲۲۱۳۸۹	۱۱۷۷۹۶۵۳
شراب	″	۱۷۳۴۲۲۱۹	۱۶۷۸۲۰۳۸	۱۷۴۴۲۱۹

سنہ ۱۸۹۲ء مین سلطنت متحدہ کے اپنے ہی مقبوضات سے گیہون ۳۶۷۷۴۵۴ کوارٹر آئے اور باقی دوسرے ممالک سے آئے۔ سنہ ۱۸۹۲ء مین جہان سے گیہون بکثرت آئے اونکے نام حسب تفصیل ذیل ہین۔

ریاستہائے متحدہ سے	۶۷۷۶۳۴۸ کوارٹر	چائل سے	۴۵۷۰۱۱ کوارٹر
روس سے	۸۷۲۵۹۷	اسٹریلیشیا سے	۴۰۳۳۶۹
ہندوستان سے	۲۴۹۹۰۸۸	رومانیا سے	۱۴۷۵۵۸
کینیڈا سے	۷۷۰۹۹۶	ٹرکی سے	۹۸۸۳۶

آٹے کی مقدار جو سنہ ۱۸۹۲ء مین آئی ۲۱۲۰۲۴۴ کوارٹر تھی جس مین سے ۳۴۷۸۳۸۹ کوارٹر

[illegible] معلوم ہوگی

جو سنین ذیل مین سلطنت متحدہ مین آئی۔

نام ملک	۱۸۷۸ء	۱۸۸۹ء	۱۸۹۰ء	۱۸۹۱ء	ہر ایک ملک کی آمدنی فیصدی ۱۸۷۸ء	۱۸۸۹ء	۱۸۹۰ء	۱۸۹۱ء
	وزن پونڈ مین	وزن پونڈ مین	وزن پونڈ مین	وزن پونڈ مین	فیصد	فیصد	فیصد	فیصد
ہالینڈ	۳۱۴۵۰۰۰	۲۴۹۰۰۰۰	۱۶۰۱۰۰۰	۱۱۴۵۰۰۰	۱۵۴	۱۲۱۲	۷۷۰	۴۸
چین بندرہا جاپان کانگ	۱۹۵۹۵۶۰۰۰	۸۲۶۱۸۰۰۰	۷۳۶۸۹۰۰۰	۶۲۱۵۵۰۰۰	۸۰۸۵	۳۷۱۲۴	۳۲۱۹۷	۳۵۱۹۱
ہندوستان	۳۵۴۲۳۰۰۰	۹۵۴۰۳۰۰۰	۱۰۱۷۷۰۰۰۰	۱۱۰۱۲۲۰۰۰	۱۷۱۲۹	۴۲۱۹۵	۴۵۱۵۳	۴۵۱۷۳
سیلیان	۱۰۰۰	۳۲۶۷۳۰۰۰	۴۲۴۹۱۰۰۰	۶۱۹۰۰۰۰۰	—	۱۴۱۷۱	۱۹۱۰۱	۲۵۱۷۱
دیگر ممالک	۶۴۷۰۰۰	۸۸۶۳۰۰۰	۳۹۴۱۰۰۰	۵۴۵۷۰۰۰	۰۳۲	۳۱۹۸	۱۱۷۷	۲۱۲۷
میزان	۳۰۴۸۶۲۰۰۰	۲۲۲۱۴۷۰۰۰	۲۲۳۴۹۳۰۰۰	۲۴۰۶۷۹۰۰۰	۱۰۰۱	۱۰۰۱	۱۰۰۱	۱۰۰۱

نقشۂ ذیل سے معلوم ہوگا کہ سنہ ۱۸۹۰ء اور سنہ ۱۸۹۱ء اور سنہ ۱۸۹۲ء مین سلطنت متحدہ مین تجارت کی کون کون سی چیزین کس کس قیمت کی وہان کے خرچ کے واسطے آئین اور وہان کی پیداوار کی چیزین باہر کو گئین۔

بڑی بڑی چیزین جو ملک مین آئین	سنہ ۱۸۹۰ء	سنہ ۱۸۹۱ء	سنہ ۱۸۹۲ء
	پونڈ	پونڈ	پونڈ
غلہ اور آٹا	۵۳۴۸۴۵۸۴	۶۱۵۰۱۵۰۴	۵۹۱۰۰۴۵۱
روئی	۴۲۷۵۶۵۰۵	۴۶۰۸۰۷۱۹	۳۷۸۸۸۳۵۹
لوہ بھیر اور اوسکے بچے	۲۶۹۳۰۷۶۴	۲۷۸۵۶۵۵۶	۲۶۸۲۷۰۹۸
گوشت	۲۰۶۲۴۸۲۴	۲۰۱۴۸۸۷۴	۲۲۳۵۹۱۶۲

شکر صاف اور غیر صاف	۱۸۰۷۵۶۰۷	۱۹۸۵۵۷۵۰	۱۹۷۷۰۸۳۷
مکھن اور چکنائی	۱۳۶۸۲۰۸۹	۱۵۱۴۹۳۸۴	۱۵۶۷۸۱۶۸
لکڑی	۱۷۱۲۷۸۶۱	۱۴۹۲۸۵۷۱	۷۱۸۰۷۳۹
ریشم کے مصنوعات	۱۱۳۱۸۸۸۳	۱۱۰۱۷۱۰۷	۱۱۸۸۹۶۹۲
سن	۱۰۷۲۳۹۱۰	۱۰۱۱۶۵۹۱	۹۰۲۹۹۳۰
چاء	۹۹۱۹۶۶۶	۱۰۷۷۵۳۴۵	۱۰۰۹۰۱۰۶
اونی مصنوعات	۱۹۵۵۶۰۴	۹۲۷۵۱۷۹	۹۴۶۸۹۵۸
جانور	۱۱۲۱۶۳۱۱	۹۲۲۴۳۹۸	۹۳۶۰۷۱۵
روغن	۶۹۹۱۶۵۳	۷۳۳۹۳۹۴	۷۰۷۶۰۳۵
ادویہ کیمیاوی اور رنگ کی چیزیں	۸۱۹۰۳۸۹	۷۳۱۴۳۳۷	۷۷۰۷۳۹۰
تخم	۷۳۹۵۶۱۱	۷۵۵۴۷۷۳۹	۷۰۴۹۴۲۵
پھل	۷۲۸۷۵۶۶	۶۹۱۰۱۰۵	۷۱۰۵۹۶۲
چمڑا	۶۳۷۶۴۳۰	۶۶۳۲۴۴۲	۶۳۹۷۸۳۱
شراب	۵۸۹۰۸۶۷	۵۹۶۵۱۳۳	۶۰۳۵۹۲۹
پنسیر	۴۹۷۵۱۳۴	۴۸۱۵۳۶۹	۵۴۱۷۷۷۷
فلزات			
سن خام وغیرہ	۳۹۱۰۹۶۸	۴۰۵۹۵۲۸	۳۸۷۷۳۹۷
مس بنا ہوا	۲۸۵۷۸۲۴	۲۳۷۲۹۵۰	۱۶۶۵۵۴۰
آہن خام	۳۵۹۶۰۵۷	۲۴۵۳۲۰۷	۲۷۱۵۴۲۰
لوہے کی چیزیں	۹۲۵۳۱۸	۷۵۱۵۸۷	۶۹۲۲۵۹
آہنی مصنوعات	۲۶۸۱۵۹۷	۳۲۷۴۸۰۱	۳۰۳۴۶۹۲
سیسہ	۲۰۹۹۰۴۶	۲۱۳۷۶۷۴	۱۹۷۶۴۳۶

ٹین	۲۵۴۷۴۱۶	۲۵۶۰۰۷۲	۲۷۴۳۸۱۴
جست اور اوسکے مصنوعات	۱۷۲۸۵۲۵	۱۸۴۳۱۲۴	۱۵۲۵۶۲۲
انڈے	۳۴۲۸۸۰۶	۳۵۲۰۹۱۸	۳۷۹۳۰۱۸
کافی	۴۰۰۴۴۹۰	۳۴۴۲۷۳۶	۳۹۷۰۰۰۳
تمباکو	۳۵۰۸۴۲۳	۳۴۱۵۴۰۰	۳۵۷۴۱۹۴

باہر جانے والی بڑی بڑی چیزیں (ملکی پیداوار کی) حسب ذیل ہیں۔

بڑی بڑی چیزیں جو باہر کو بھیجی گئیں	۱۸۹۰ء	۱۸۹۱ء	۱۸۹۲ء
	پونڈ	پونڈ	پونڈ
روئی کے مصنوعات	۶۲۰۸۹۴۴۲	۶۰۲۳۰۲۵۶	۵۶۲۶۹۶۱۸
روئی کا سوت	۱۲۳۴۱۳۰۷	۱۱۱۷۷۳۴۸	۹۶۹۶۱۲۲
میزان	۷۴۴۳۰۷۲۹	۷۱۴۰۶۶۰۴	۶۵۹۶۵۷۴۰
اونی مصنوعات	۲۰۴۱۸۴۸۱	۱۸۴۴۶۶۴۰	۱۷۹۰۲۸۴۱
اون کا کچا اور بٹا ہوا سوت	۴۰۸۶۴۵۸	۳۹۱۰۶۵۱	۴۰۵۶۷۳۴
میزان اونی مصنوعات	۲۴۵۰۴۹۴۰	۲۲۳۵۷۲۹۱	۲۱۹۵۹۵۷۵
سن کی مصنوعات	۵۷۱۰۱۶۸	۵۰۳۲۱۹۶	۵۱۶۷۲۹۵
سن کا سوت	۸۶۶۳۹۳	۸۹۹۰۲۶	۸۸۹۱۷۶
جوٹ کی مصنوعات	۲۶۲۵۸۳۵	۲۵۳۴۶۰۶	۵۶۱۶۴۵
جوٹ کا سوت	۳۸۶۲۰۵	۳۴۱۹۸۶	۲۸۶۳۲۹

پوشاک اور رقیق غذائیں	۵۰۳۵۶۹۷	۵۱۰۰۹۳۱	۴۸۴۵۳۴۹
فلزات			
آہن ڈھلا ہوا اور کوفت پذیر	۳۴۹۸۵۶۸	۲۲۰۵۵۶۷	۱۹۷۶۴۹۰
آہنی چھڑیں وغیرہ	۱۶۵۸۰۰	۱۴۶۲۹۰۰	۱۴۴۱۶۲
آہن ریل کی سڑکوں کا	۵۹۸۱۶۸۹	۳۸۵۲۷۶۴	۲۲۴۷۶۴۱
آہنی تار	۱۰۸۳۱۷۵	۱۱۴۳۱۲۷	۷۹۵۱۹۹
آہنی پترے کے قلعی کے پترے	۶۳۶۱۴۷۷	۷۱۶۶۶۸۱	۵۳۳۴۰۵۸
" ہوپ اور پیٹ	۳۸۴۴۱۳۴	۴۵۶۰۶۴۹	۳۳۴۳۴۲۳
آہن کاسٹ اور راٹ	۵۹۶۵۵۷۳	۴۸۰۶۴۰۱	۴۳۶۰۴۲۸
پورانا لوہا	۵۰۲۲۲۳	۳۵۴۳۶۹	۳۲۷۸۵۷
فولاد	۲۶۷۳۶۹۰	۲۳۲۴۵۶۸	۲۲۳۳۹۳۲
میزان آہن وفولاد	۳۱۵۶۵۳۳۷	۲۶۸۷۷۰۰۰	۲۱۷۶۳۱۹۰
آہنی برتن وچاقو وغیرہ	۲۷۶۲۲۴۶	۲۵۲۵۵۷۵	۲۲۰۶۵۶۳
تانبا	۴۵۵۱۵۵۴	۳۸۲۸۱۱۲	۳۷۶۵۰۰۹
کلین	۱۶۴۱۰۶۶۱	۱۵۸۱۷۵۱۵	۱۴۷۹۸۷۱۶
کوئلہ اور ایندھن وغیرہ	۱۹۰۲۰۲۶۹	۱۸۸۹۵۰۷۸	۱۶۸۱۱۰۷۰
کیمیاوی دوائیں	۸۹۶۵۸۴۹	۸۸۷۷۷۱۲	۸۵۸۷۵۰۶

نقشہ ذیل سے معلوم ہوگا کہ بڑی بڑی کہانے کی چیزیں جو ملک میں باہر سے آئیں

آبادی پر سنین ذیل مین فی کس کتنے کتنے ہوتے ہین۔

		۱۸۶۹ء	۱۸۸۸ء	۱۸۸۹ء	۱۸۹۰ء	۱۸۹۱ء
بیکن اور ہیم	پونڈ	۲٫۶۸	۱۰٫۴۱	۱۲٫۶۷	۱۳٫۵۵	۱۳٫۱۱
مکھن	″	۴٫۵۲	۴٫۸۸	۵٫۶۰	۵٫۸۳	۶٫۱۴
پنیر	″	۳٫۵۲	۵٫۶۴	۵٫۵۷	۶٫۲۳	۵٫۸۶
انڈے	تعداد	۱۴٫۳۸	۳۰٫۴۶	۳۰٫۳۷	۳۲٫۹۱	۳۳٫۶۸
غلہ اور آٹا	پونڈ	۱۵۵٫۸۵	۲۲۳٫۴۹	۲۱۹٫۰۳	۲۲۶٫۳۸	۲۴۴٫۰۶
شکر	″	۴۲٫۵۶	۷۱٫۱	۷۷٫۱۹	۷۳٫۲۱	۸۰٫۱۷
چا	″	۳٫۶۳	۵٫۰۳	۴٫۹۹	۵٫۱۷	۵٫۳۶
چاول	″		۹٫۹۳	۱۰٫۷۴	۹٫۳۸	۸٫۸۵
تماکو	″		۱٫۴۸	۱٫۵۱	۱٫۵۵	۱٫۶۱

کسی جہازون کا مال روانگی کے لئے جو دوسرے جہازون مین لادا گیا اوسکی قیمت اس طرح پر ہے۔ سنہ ۱۸۸۷ء مین ۹۹۹۲۷۷۸ پونڈ۔ سنہ ۱۸۸۸ء مین ۱۰۹۳۸۴۹۵ پونڈ سنہ ۱۸۸۹ء مین ۱۰۱۲۱۰۱۸ پونڈ۔ سنہ ۱۸۹۰ء مین ۹۷۷۲۲۲۷ پونڈ۔ سنہ ۱۸۹۱ء مین ۹۹۲۳۴۸۰ پونڈ۔

جہازرانی

نقشۂ ذیل سے معلوم ہوگا کہ رجسٹری شدہ بادبانی اور دخانی جہازون کی تعداد اور

ٹیسینج (جہازمین لادا جانے کا معقول بوجھ) جو سلطنت متحدہ مین اپنی ملکی تجارت مین مصروف تھے اور نیز اون لوگون کی تعداد جو اس کام کو کرتے تھے سنہ ۱۸۸۷ء سے لیکر سنہ ۱۸۹۱ء تک کیا تھے۔ ملکی تجارت سے وہ تجارت مراد ہے جو سلطنت متحدہ کے ساحلون پر یا دریائے ایلبی اور برلیسٹ کی درمیانی بندرگاہون مین ہوا کرتی ہے۔

سال	بادبانی جہاز			دخانی جہاز		
	تعداد جہازات	ٹن (چالیس مکعب فیٹ بحجم)	آدمی	تعداد جہازات	ٹن (چالیس مکعب فیٹ بحجم)	آدمی
سنہ ۱۸۸۷ء	۹۵۷۲	۶۳۳۶۰۲	۳۲۱۶۵	۱۷۴۰	۳۰۴۵۳۸	۱۸۶۳۱
سنہ ۱۸۸۸ء	۹۱۹۹	۵۹۷۱۴۵	۳۹۵۰۵	۱۷۶۰	۲۸۹۱۵۲	۲۰۵۴۰
سنہ ۱۸۸۹ء	۸۹۸۵	۵۸۱۴۳۸	۳۸۳۱۴	۱۸۴۱	۲۸۹۲۴۵	۲۱۰۱۵
سنہ ۱۸۹۰ء	۸۸۹۴	۵۷۵۱۴۷	۳۷۶۱۸	۲۰۰۴	۳۲۵۰۸۲	۲۲۸۵۰
سنہ ۱۸۹۱ء	۸۶۷۵	۵۵۶۹۶۸	۳۶۷۱۴	۲۲۱۱	۳۵۴۷۱۴	۲۵۱۰۷

جہازات کچھ کچھ ملکی تجارت مین اور کچھ کچھ غیر ملکی تجارت مین کام آتے ہین اونکی تعداد پنجسالہ گذشتہ کی حسب تفصیل ذیل ہے۔

سال	بادبانی جہاز			دخانی جہاز		
	تعداد جہازات	ٹن (۴۰ مکعب فیٹ)	آدمی	تعداد جہازات	ٹن (۴۰ مکعب فیٹ)	آدمی
۱۸۸۷ء	۴۰۵	۵۱۱۲۹	۱۸۴۵	۲۲۶	۱۰۳۶۲۲	۳۴۸۵
۱۸۸۸ء	۴۲۸	۵۵۴۹۵	۲۴۲۰	۲۴۹	۱۰۵۷۱۲	۳۲۸۷
۱۸۸۹ء	۵۰۰	۶۶۲۱۹	۲۸۵۲	۲۶۰	۱۱۸۴۰۷	۴۰۹۲
۱۸۹۰ء	۳۹۱	۵۰۹۹۱	۲۲۱۹	۲۵۰	۱۳۲۵۶۳	۴۳۸۶

جو جہازات کہ بالکل غیر ملکی تجارت کے کام آتے ہین اون کی تعداد پنجسالہ حسب تفصیل ذیل ہے۔

سال	بادبانی جہاز			دخانی جہاز		
	تعداد جہازات	ٹن (۱۰۰ مکعب فیٹ)	آدمی	تعداد جہازات	ٹن (۱۰۰ مکعب فیٹ)	آدمی
۱۸۸۷ء	۲۷۱۷	۲۴۲۹۶۹۹	۴۷۴۳۲	۳۶۳	۳۶۰۱۱۶۴	۹۹۱۹
۱۸۸۸ء	۲۶۶۵	۲۴۰۱۴۱۹	۴۸۶۶۹	۳۲۸۴	۳۹۰۲۲۶۵	۱۰۸۷۰۰
۱۸۸۹ء	۲۴۸۴	۲۳۳۸۲۰۹	۴۶۵۹۵	۳۴۸۴	۴۲۵۷۱۵۶	۱۱۷۳۹۱
۱۸۹۰ء	۲۲۹۵	۲۲۶۷۴۳۴	۴۴۳۸۱	۳۶۰۱	۴۵۶۳۱۱۹	۱۲۴۶۵۴
۱۸۹۱ء	۲۱۲۷	۲۲۵۰۲۸۵	۴۲۶۷۹	۳۶۳۲	۴۷۹۵۵۱۳	۱۲۹۰۱۵

جو جہازات دخانی اور بادبانی ملکی اور غیر ملکی تجارت سلطنت متحدہ مین سنہ ۱۸۸۲ء سے سنہ ۱۸۹۱ء تک دس سال گذشتہ مین مصروف تھے اون کی تعداد حسب ذیل ہے۔

سال	تعداد جہازات	ٹن جہازی (۱۰۰ مکعب فیٹ)	آدمی	سال	تعداد جہازات	ٹن جہازی (۱۰۰ مکعب فیٹ)	آدمی
۱۸۸۲ء	۱۰۱۹۶۶	۹۷۱۵۰۳۰	۱۵۹۳۷	۱۸۹۷ء	۱۷۷۲۳	۷۱۲۳۷۵۴	۲۰۲۵۴۳
۱۸۸۳ء	۱۸۹۱۲	۷۰۲۶۰۶۲	۲۰۰۷۲۷	۱۸۹۸ء	۱۷۵۹۴	۷۳۵۱۸۸۶	۲۲۳۶۶۳
۱۸۸۴ء	۱۸۷۴۴	۷۰۸۳۹۴۴	۱۹۹۲۵۴	۱۸۹۹ء	۱۷۵۵۴	۷۶۳۱۵۴	۲۳۰۲۶۳
۱۸۸۵ء	۱۸۷۹۱	۷۲۰۹۱۶۳	۱۹۱۷۸۱	۱۹۰۰ء	۱۰۴۲۵	۶۹۱۰۳۳۶	۲۳۶۱۰۸
۱۸۸۶ء	۱۰۹۱۶	۷۱۳۴۰۹۷	۲۰۴۴۷۰	۱۹۰۱ء	۱۰۲۴۳	۸۱۹۴۵۴۱	۲۴۰۴۸۰

سنین ذیل مین سے ہر ایک سال کے اخیر پر جہازات سلطنت متحدہ کے رجسٹری شدہ جہازون کی تعداد اور اون کا وزن بار برداری حسب تفصیل ذیل تھا۔ اس مین جہازات جزائر چینیل کے بھی شامل ہین۔

سال	بادبانی جہاز		دخانی جہاز		میزان	
	تعداد	ٹن جہازی	تعداد	ٹن جہازی	تعداد	ٹن جہازی
۱۸۸۷ء	۱۵۴۷۳	۳۲۴۹۹۰۷	۶۶۶۳	۴۰۸۵۲۷۵	۲۲۱۳۶	۷۳۳۵۱۸۲
۱۸۸۸ء	۱۵۰۲۵	۳۱۱۴۵۰۹	۶۸۷۱	۴۳۲۹۶۵۸	۲۱۸۹۶	۷۴۴۱۱۶۷
۱۸۸۹ء	۱۴۶۴۰	۳۰۴۱۲۷۸	۷۱۳۹	۴۷۱۷۷۳۰	۲۱۷۷۹	۷۷۵۹۰۰۸
۱۸۹۰ء	۱۴۱۸۱	۲۹۳۶۰۲۱	۷۴۱۰	۵۰۴۲۵۱۷	۲۱۵۹۱	۷۹۷۸۵۳۸
۱۸۹۱ء	۱۳۸۲۳	۲۹۷۲۰۹۳	۷۷۲۰	۵۳۰۷۲۰۴	۲۱۵۴۳	۸۲۷۹۲۹۷

جو لوگ کہ اخیر تاریخ پر اس کام مین لگے تھے اون مین سے ۲۶۷۳۰ لوگ غیر ملکی تھے۔ سنہ ۱۸۹۱ء مین کل تعداد جہازات متعلق سلطنت برطانیہ کے ۳۶۰۸۵ تھے جنکا ٹنیج ۹۹۲۷۵۷۴ تھا۔

سنہ ۱۸۹۷ء سے سنہ ۱۸۹۱ء تک جو جہازات کہ سلطنت متحدہ مین بنے اور اون کی رجسٹری ہوئی اون کی تعداد اور ٹنیج حسب تفصیل ذیل ہے۔

(نقشہ ملاحظہ طلب ہو)

سال	باد بانی جہاز		دخانی جہاز		میزان	
	تعداد	ٹن جہازی	تعداد	ٹن جہازی	تعداد	ٹن جہازی
۱۸۸۷ء	۲۵۸	۱۳۸۳۶۲	۳۲۲	۲۲۵۴۴۰	۵۸۰	۳۰۶۷۱۹
۱۸۸۸ء	۲۶۹	۸۱۲۷۹	۴۶۵	۴۰۲۴۴۵	۷۳۴	۴۸۳۱۴۱
۱۸۸۹ء	۲۷۷	۷۰۶۹۶	۵۸۲	۵۵۴۰۲۴	۸۵۹	۶۲۱۰۰۵
۱۸۹۰ء	۲۷۷	۱۱۷۴۸۱	۵۸۱	۵۲۸۷۸۹	۸۵۸	۶۵۲۰۱۳
۱۸۹۱ء	۳۰۸	۱۹۱۹۱۷	۶۲۲	۴۷۸۶۸۲	۹۰۳	۶۷۰۵۹۹

غیر ملکی تجارت کے بادبانی اور دخانی جہاز جو سلطنت متحدہ کی بندرگاہوں میں آئے اون کا ٹنیج حسب تفصیل ذیل ہے۔

سال	آئے			گئے		میزان		
	برٹش	غیر ملکی	میزان	برٹش	غیر ملکی	میزان	برٹش	غیر ملکی	میزان
۱۸۸۷ء	۲۳۴۶۰۰۰	۸۵۳۱۰۰۰	۳۲۱۷۷۰۰۰	۲۴۳۰۳۰۰۰	۸۶۸۱۰۰۰	۳۲۹۸۴۰۰۰	۴۶۹۴۹۰۰۰	۱۷۲۱۲۰۰۰	۶۵۵۱۶۱۰۰۰
۱۸۸۸ء	۲۹۴۹۰۰۰	۹۰۰۳۰۰۰	۳۳۹۵۲۰۰۰	۲۵۴۴۵۰۰۰	۹۱۲۰۰۰۰	۳۴۵۶۶۰۰۰	۵۰۳۹۵۰۰۰	۱۸۱۲۴۰۰۰	۶۸۵۱۹۰۰۰
۱۸۸۹ء	۲۵۵۲۵۰۰۰	۹۵۷۸۰۰۰	۳۵۵۲۴۰۰۰	۲۶۵۲۴۰۰۰	۹۸۴۱۰۰۰	۳۶۳۶۵۰۰۰	۵۲۴۷۶۰۰۰	۱۹۴۲۰۰۰۰	۷۱۸۰۹۰۰۰
۱۸۹۰ء	۲۶۷۷۶۰۰۰	۱۰۰۵۷۰۰۰	۳۶۸۳۵۰۰۰	۲۶۱۹۵۰۰۰	۱۰۲۵۳۰۰۰	۳۷۴۴۸۰۰۰	۵۳۹۷۳۰۰۰	۲۰۳۱۰۰۰۰	۷۴۲۸۳۰۰۰
۱۸۹۱ء	۲۰۶۳۷۰۰۰	۱۰۲۲۲۰۰۰	۳۰۸۵۹۰۰۰	۲۷۳۲۰۰۰۰	۱۰۶۳۳۰۰۰	۳۷۹۵۳۰۰۰	۵۳۹۵۷۰۰۰	۲۰۸۵۵۰۰۰	۷۴۸۱۲۰۰۰

جو جہاز کہ غیر ملکی تجارت کے یہان آئے اونکی تعداد ۶۱۳۸۰ تھی ان مین سے ۲۴۰۱۷ غیر ملکی تھے۔ اور جو جہاز کہ یہان سے گئے اون کی تعداد ۶۲۲۰۲ تھی جن مین سے ۲۴۵۸۹ غیر ملکی تھے۔

جو جہاز کہ صرف اپنا مال واسباب لیکر آئے اور چلے گئے اونکا ٹنیج حسب ذیل ہے۔

سال	آئے			گئے			میزان		
	برٹش	غیر ملکی	میزان	برٹش	غیر ملکی	میزان	برٹش	غیر ملکی	میزان
۱۸۸۷ء	۱۹۳۱۱۰۰۰	۶۶۸۸۰۰۰	۲۵۹۹۹۰۰۰	۲۳۱۱۵۰۰۰	۷۰۵۵۰۰۰	۳۰۱۷۰۰۰۰	۴۲۴۲۶۰۰۰	۱۳۷۴۴۰۰۰	۵۶۱۷۰۰۰۰
۱۸۸۸ء	۲۰۱۱۶۰۰۰	۶۹۶۱۰۰۰	۲۷۰۷۷۰۰۰	۲۴۱۲۷۰۰۰	۷۵۳۷۰۰۰	۳۱۶۶۴۰۰۰	۴۴۲۲۲۰۰۰	۱۴۴۹۹۰۰۰	۵۸۷۲۱۰۰۰
۱۸۸۹ء	۲۱۰۷۷۰۰۰	۷۴۴۰۰۰۰	۲۸۵۱۷۰۰۰	۲۴۷۶۶۰۰۰	۸۲۸۴۰۰۰	۳۳۰۴۹۰۰۰	۴۵۸۴۳۰۰۰	۱۵۷۲۳۰۰۰	۶۱۵۶۶۰۰۰
۱۸۹۰ء	۲۱۱۳۹۰۰۰	۷۸۳۹۰۰۰	۲۸۹۷۹۰۰۰	۲۵۲۶۰۰۰۰	۸۵۹۰۰۰۰	۳۳۹۵۷۰۰۰	۴۶۴۰۶۰۰۰	۱۶۴۳۰۰۰۰	۶۲۸۳۶۰۰۰
۱۸۹۱ء	۲۰۳۴۶۰۰۰	۷۷۵۴۰۰۰	۲۸۱۰۱۰۰۰	۲۵۱۸۸۰۰۰	۹۰۲۶۰۰۰	۳۴۲۱۳۰۰۰	۴۸۳۷۵۰۰۰	۱۶۸۰۰۰۰۰	۶۵۳۱۴۰۰۰

سنہ ۱۸۹۱ء مین جو غیر ملکی ٹنیج ۲۰۸۵۵۱۸۵ برٹش بندرگاہون مین آیا اوس مین سے ممالک ذیل سے حسب ذیل آیا تھا۔

ناروی	۵۰۴۵۵۳۸	فرانس	۱۸۵۱۰۰	روس	۵۰۳۷۸۸
جرمنی	۴۴۰۰۴۷۴	سوئیڈن	۱۶۲۲۷۰۵	اٹلی	۴۷۶۷۲۲
ہالینڈ	۱۹۴۳۸۵۴	بلجیم	۱۲۳۳۲۳	ریاستہاے متحدہ امریکہ	۳۰۶۰۴۴
ڈنمارک	۱۸۸۹۸۷۱	اسپین	۹۵۲۲۶۳	آسٹریا	۱۳۳۹۴۱

کل ٹنیج جو سنہ ۱۸۹۱ء مین بندرگاہان ذیل مین آیا اور وہان سے گیا وہ حسب ذیل ہے۔ اس مین وہ ٹنیج داخل نہین ہے جو کنارہ کنارہ آیا اور چلا گیا۔

لندن	۱۳۲۲۵۵۱۷	نیوپورٹ	۱۸۳۷۴۶۳	گرانج موتھ	۱۸۸۸۰۰۲
لیورپول	۱۱۰۸۷۹۰۸	ساوتھمٹن	۱۷۵۱۶۷۶	برسٹل	۸۳۰۲۹۲
کارڈف	۹۳۸۶۳۲۵	سندرلینڈ	۱۷۱۶۳۱۸	ٹارٹکی پول	۷۱۷۰۱
نیوکاسل	۵۲۸۳۶۱۳	لیتھ	۱۴۴۵۵۸۰	گرنیاک	۴۳۸۵۲۹
ہل	۳۸۱۳۶۷۶	سوانسیا	۱۳۶۹۰۴۱	ڈنڈی	۴۰۳۸۰۹
سمالے اور جونیئر	۳۵۹۲۸۷۲	گرسبی	۱۳۵۶۳۴۴	بلفاسٹ	۲۴۳۹۹۰
گلاسگو	۲۶۵۷۰۵۷	مدلس برو	۱۳۴۹۲۳۳	کارک	۱۳۱۳۲۴

جو جہازات سنہ ۱۸۹۱ء مین کنارہ کنارہ آئے اون کی تعداد ۳۱۰۷۷۰ تھی اور ٹنیج ۸۸۳۳۶۲۲ تھا اور جو گئے اونکی تعداد ۲۷۸۶۰۰ اور ۵۰۰ ۴۳۱۸۸ ٹنیج تھا۔ اور جو جہاز کہ برٹش بندرگاہون مین داخل ہوئے اونکی تعداد ۳۷۲۱۵۰ اور ٹنیج ۲۶۳۷ ۸۵۶۹ اور جو روانہ ہوئے اونکی تعداد ۳۴۰۸۰۲ اور ٹنیج ۸۱۱۴۲۱۰۵ تھا۔

وسائل آمد و رفت اندرونی

۱۔ ریلوی

سنین ذیل کے اخیر پر برٹش ریلوے کی لمبائی جو جاری تھی اور اون کی بیشی سالانہ حسب ذیل ہے۔

سال	لائن جاری	اوسط بشی سالانہ	سال	لائن جاری	اوسط بشی سالانہ
	میل	میل		میل	میل
۱۸۵۰ء	۶۶۲۱	۲۶۵	۱۸۸۰ء	۱۷۹۳۳	۲۴۰
۱۸۶۰ء	۱۰۴۳۳	۳۸۱	۱۸۹۰ء	۲۰۰۷۳	۲۱۴
۱۸۷۰ء	۱۵۵۳۷	۵۱۰	۱۸۹۱ء	۲۰۱۹۱	۱۱۸

کل لائن جو یکم جنوری سنہ ۱۸۹۲ء کو جاری تھی اوس میں سے انگلنڈ و ویلز میں ۱۴۱۵۶ میل اسکاٹ لینڈ میں ۲۱۷۲ میل اور آئرلینڈ میں ۲۸۶۳ میل تھی۔

سنہ ۱۸۹۱ء اور پانچ سال گذشتہ میں سلطنت متحدہ کی کل ریلوی کی آمدنی مال و اسباب وغیرہ کے کرایہ سے اور مسافرون کی تعداد اور سرمایہ وصول شدہ اور جو لائن جاری ہے اوسکی لمبائی نقشۂ ذیل سے معلوم ہوگی۔

سنہ	ہر سال کے اخیر پر جاری لائن کی لمبائی میلون میں	ہر سال کی اخیر پر سرمایہ وصول شدہ کی تعداد پونڈون میں	آمدنی: تعداد مسافران	آمدنی: مسافرون سے	آمدنی: مال و اسباب کے کرایہ سے	میزان کل آمدنی سمع متفرقات
۱۸۷۸ء	۱۷۳۲۳ میل	۶۹۸۵۴۵۱۵۴ پونڈ	۵۶۵۰۲۴۴۵۵	۲۶۸۸۹۶۱۴ پونڈ	۳۳۵۶۴۷۶۱ پونڈ	۶۲۸۶۲۶۷۴ پونڈ
۱۸۸۷ء	۱۹۵۱۸	۸۴۵۹۷۱۶۵۴	۷۳۳۶۷۸۵۳۱	۳۰۵۷۳۲۸۷	۳۷۳۴۱۲۹۹	۷۰۹۴۳۳۷۶
۱۸۸۸ء	۱۹۸۱۲	۸۷۵۹۵۹۶۳	۷۴۲۴۹۹۱۶۴	۳۰۹۸۴۰۹۰	۳۸۷۵۵۷۸۰	۷۲۸۹۴۶۶۵
۱۸۸۹ء	۱۹۹۴۳	۸۷۶۵۹۵۱۶۶	۷۷۵۱۸۳۰۷۳	۳۲۶۳۰۷۲۴	۴۱۰۸۶۳۳۳	۷۷۰۲۵۰۱۷
۱۸۹۰ء	۲۰۰۷۳	۸۹۷۴۷۲۰۲۶	۸۱۷۷۴۰۴۶	۳۴۳۲۷۹۶۵	۴۲۲۲۰۳۸۲	۷۹۹۴۸۷۰۲
۱۸۹۱ء	۲۰۱۹۱	۹۱۹۴۲۵۱۲۱	۸۴۵۴۶۳۶۶۸	۳۵۱۳۰۹۱۶	۴۳۲۳۰۷۱۷	۸۱۸۶۰۶۰۷

سنہ ۱۸۹۱ء کے سرمایہ ریلوی سے انگلنڈ کی ریلوی کا سرمایہ ۷۹۹۱۱۸۵۰۶ پونڈ اسکاٹ لینڈ کا ۱۲۵۳۰۰۱۱ پونڈ اور آئرلینڈ کا ۳۷۷۷۶۶۰۴ پونڈ تہا اور آمدنی مین سے انگلنڈ و ویلز مین ۹۹۸۳۶۳۸۲ پونڈ اسکاٹ لینڈ مین ۸۸۱۴۷۷۸ پونڈ اور آئرلینڈ مین ۳۲۰۹۶۰۲ پونڈ آئے - اور ریلوی کی کارروائی مین جو خرچ ہوا اوسکی تعداد ۱۴۴۷۷۸۱۵ پونڈ ہوئی جو کل آمدنی کا فیصدی ۵۵ ہوتا ہے -

۳۰ مرجون سنہ ۹۲ء کو سلطنت متحدہ مین ۴۶۹ میل ٹرکون پر ٹراموے جاری تہی - جس سے سنہ ۱۸۹۱-۹۲ء مین ۳۵۳۱۴۳۱ پونڈ آمدنی ہوئی اور خرچ ۲۸۵۳۳۵۶ پونڈ ہوا اور باقی ۸۷۸۰۷۵ پونڈ بچ رہے اوسکے سرمایۂ وصول شدہ کی تعداد ۱۰۰۰۳۵۷۱ پونڈ ہے اور اس سال مین جو مسافر اوس مین روانہ ہوئے اون کی تعداد ۶۷۸۵۴۶۵۸۱ تھے -

۲- نہرین اور اون مین کی آمدورفت

نقشۂ ذیل سے نہرون کی لنبائی اور اون مین کی آمدورفت اور آمدنی و خرچ بابت سنہ ۱۸۹۱ء کی صوبہ وار معلوم ہوگا -

	لنبائی میلون مین	تعداد مال و اسباب جو اونمین آیا گیا ٹنون مین	آمدنی	خرچ
نہرین جو ریلوی کمپنی کی نہین ہین	میل	ٹن	پونڈ	پونڈ
انگلنڈ و ویلز	۲۰۲۶	۲۷۷۱۵۸۷۵	۱۴۳۹۳۴۳	۸۶۱۰۶۸
اسکاٹ لینڈ	۶۹	۶۹۷۴۴	۱۲۰۱۱	۱۶۰۸۶
آئرلینڈ	۵۱۳	۴۸۹۱۹۴	۸۹۳۶۹	۷۱۵۴۱
میزان سلطنت متحدہ	۲۶۰۸	۲۸۲۷۴۸۱۳	۱۵۴۰۷۲۳	۹۴۸۶۹۵

نہرین جو ریلوی کمپنیون کی ہین				
انگلنڈ و ویلز	۱۰۲۴	۶۶۰۹۳۰۴	۴۳۷۰۸۰	۳۳۵۰۳
اسکاٹ لینڈ	۸۴	۱۳۸۶۶۱۷	۵۷۱۷۸	۲۶۵۹۹
آر لینڈ	۹۶	۳۰۳۸۶	۶۴۹۵	۴۴۵۶
نیران سلطنت متحدہ	۱۲۰۴	۸۰۲۶۳۰۷	۵۰۰۷۵۳	۳۶۶۵۵۸
نیران کل	۳۸۱۳	۳۶۳۰۱۱۲۰	۲۰۴۱۴۷۶	۱۳۱۵۲۵

سرمایہ وصول شدہ نہرون وغیرہ کا جو ریلوی کمپنیون کی نہین ہین ۱۸۸۸ء مین اس طرح پر تھا انگلنڈ و ویلز مین ۲۰۹۵۹۸۲۰ پونڈ اسکاٹ لینڈ مین ۱۲۵۴۰۴۷ پونڈ اور آئرلینڈ مین ۲۰۷۱۳۰۸ پونڈ جسکی کل نیران ۲۴۲۸۵۱۷۵ پونڈ ہوتی ہے۔

۳۔ ڈاک اور تار برقی

آخر مارچ ۱۸۹۲ء کو سلطنت متحدہ کے ڈاکخانون کی تعداد ۱۹۱۰۱ تھی۔ علاوہ ان کے سڑکون وغیرہ پر چٹھیات کے صندوقون کی تعداد ۲۳۳۰۱ تھی۔ اوسیوقت اس محکمہ کے مدامی ملازمون کی تعداد ۸۲۳۰۶ تھی جس مین ۹۶۴۲ عورتین شامل ہین۔ اسکے سوا ۵۷۵۳۲ آدمی جس مین ۱۲۲۶۸ عورتین داخل ہین ایسے ملازم تھے جو مدامی نہ تھے۔

نقشۂ ذیل سے اون خطوط کی تعداد صوبہ وار معلوم ہوگی جو سلطنت متحدہ کے ڈاک خانون مین ہوکر گذرے اور نیز اون کا اوسط فی کس آبادی پر بھی دریافت ہوگا۔

سنہ	تعداد خطوط				اوسط تعداد خطوط فی کس آبادی پر			
	انگلنڈ و ویلز	اسکاٹ لینڈ	آئرلینڈ	میزان	انگلنڈ و ویلز	اسکاٹلینڈ	آئرلنڈ	میزان
۱۸۷۹ء	۹۲۲۰۰۰۰۰	۹۹۰۰۰۰۰	۷۶۰۰۰۰۰	۱۰۹۰۰۰۰۰۰	۳۷	۲۷	۱۴	۳۲
۱۸۸۸ء	۱۲۹۶۰۰۰۰۰	۱۳۲۰۰۰۰۰	۹۳۰۰۰۰۰	۱۵۱۲۰۰۰۰۰	۴۶	۳۴	۱۹	۴۱
۱۸۸۹ء	۱۳۲۶۵۰۰۰۰	۱۳۶۰۰۰۰۰	۹۵۵۰۰۰۰	۱۵۵۸۰۰۰۰۰	۴۷	۳۴	۲۰	۴۲
۱۸۹۰ء	۱۴۱۳۰۰۰۰۰	۱۴۰۰۰۰۰۰	۹۶۷۵۰۰۰	۱۶۵۰۰۰۰۰۰	۵۰	۳۵	۲۰	۴۴
۱۸۹۱ء	۱۴۶۲۷۵۰۰۰	۱۴۳۰۰۰۰۰	۹۹۷۵۰۰۰	۱۷۰۵۵۰۰۰۰	۵۱	۳۶	۲۱	۴۵
۱۸۹۲ء	۱۵۱۶۰۰۰۰۰	۱۴۶۵۰۰۰۰	۱۰۵۰۰۰۰۰	۱۷۶۷۵۰۰۰۰	۵۲	۳۶	۲۳	۴۷

سنہ ۱۸۹۱-۹۲ عیسوی مین جو پوسٹ کارڈ بک پیکٹ اخبارات پارسل ڈاک خانون سے روانہ ہوئے اون کی تعداد اور نیز بنسبتی فیصدی حسب ذیل ہے۔

	انگلنڈ و ویلز	بنسبتی فیصدی	اسکاٹلنڈ	بنسبتی فیصدی	آئرلنڈ	بنسبتی فیصدی	میزان تعداد سلطنت	بنسبتی فیصدی
پوسٹ کارڈ	۲۰۵۲۰۰۰۰۰	۵۱۲	۲۵۴۰۰۰۰۰	۵۱۸	۱۱۰۰۰۰۰	۱۲۸	۱۴۶۰۰۰۰۰	۵۱۲
بک پیکٹ	۴۲۵۰۰۰۰۰	۳۱۲	۴۵۳۰۰۰۰۰	۱۱۶	۲۵۰۰۰۰۰	۱۱۲	۴۹۵۳۰۰۰۰	۴۱۹
اخبارات	۱۲۸۸۰۰۰۰۰	۹۸	۱۷۰۰۰۰۰۰	۲۱۴	۱۷۰۰۰۰۰	۲۱۴	۱۶۲۸۰۰۰۰۰	۱۲۱
پارسل	۴۰۸۰۰۰۰۰	۶۱۷	۵۲۰۰۰۰۰	۷۱۱	۳۴۰۰۰۰۰	۵۱۹	۴۹۴۰۰۰۰۰	۶۱۶

سنہ ۱۸۸۸ء جبلی ۳۱ مرچ تک اور پانچ سال گذشتہ مین جو صنف آمد ڈاک خانون سے جہازی ہوئے اون کی تعداد حسب ذیل ہے۔

(نقشہ ملاحظہ ہو)

سال	ملکی منی آرڈر		میزان (سیمین نوآبادیوں کی اور غیر ملکی منی آرڈر بھی شامل ہیں)	
	شمار منی آرڈر	تعداد رقم	شمار منی آرڈر	تعداد رقم
		پونڈ		پونڈ
۱۸۸۸ء	۱۶۷۷۴۳۵۴	۲۴۷۷۶۳۳۱	۱۷۳۰۷۵۷۳	۲۶۳۷۱۰۲۰
۱۸۸۹ء	۹۵۵۲۷۷۷	۲۲۸۸۱۶۷۹	۱۰۶۴۴۹۳	۲۶۳۴۱۲۶
۱۸۹۹ء	۹۲۲۸۱۸۳	۲۲۹۵۷۶۴۹	۱۰۵۰۷۷۱۷	۲۶۶۱۸۰۵۲
۱۸۹۰ء	۹۰۲۷۷۵۰	۲۳۳۳۴۴۱۷	۱۰۳۷۴۱۴۴	۲۷۱۶۵۹۰۵
۱۸۹۱ء	۸۸۶۴۴۸۳	۲۳۸۹۷۷۲۷	۱۰۲۶۰۸۵۲	۲۷۸۶۷۸۸۷
۱۸۹۲ء	۸۹۰۶۵۷۶	۲۴۳۸۳۵۶۹	۱۰۳۴۶۶۳۰	۲۸۴۲۹۶۳۴

سنہ ۱۸۹۱-۹۲ء کے منی آرڈروں کی تفصیل صوبہ وار حسب ذیل ہے۔

	تعداد	رقم	تعداد فیصدی آبادی پر
انگلینڈ و ویلز	۷۳۴۲۲۹۹	۲۰۴۷۱۰۶۸ پونڈ	۲۵۰
اسکاٹ لنڈ	۱۰۲۱۶۹۸	۲۵۷۳۴۵۶	۲۵۱
آئرلنڈ	۵۴۲۵۷۹	۱۳۳۹۰۴۵	۱۱۲۶
میزان	۸۹۰۶۵۷۶	۲۴۳۸۳۵۶۹	۲۳۰۳

پوسٹل آرڈروں کی تعداد اور رقم حسب ذیل ہے

سال	تعداد	تعداد رقم
۱۸۸۸ء	۱۱۶۰۸۷۱۱	۱۴۶۹۶۳۷۰
۱۸۸۹ء	۴۰۲۸۲۳۲۱	۱۶۱۱۲۰۶۹
۱۸۹۰ء	۴۴۷۱۲۵۴۸	۱۷۷۳۷۸۰۲
۱۸۹۱ء	۴۸۸۴۱۷۶۵	۱۹۱۷۸۳۶۷
۱۸۹۱ء	۵۲۶۵۹۵۴۵	۲۰۵۶۳۷۵۰

ڈاکخانجات کا خرچ جس مین تار برقی شامل نہین ہے بابت سنہ ۱۸۹۲ء اور پانچسال گذشتہ کا حسب ذیل ہے۔

	۱۸۸۸ء	۱۸۸۹ء	۱۸۹۰ء	۱۸۹۱ء	۱۸۹۲ء
کل آمدنی	۸۷۰۵۳۳۷	۹۱۰۲۷۷۶	۹۴۷۴۰۷۴	۹۸۵۱۰۷۸	۱۰۱۹۰۹۶۷
خرچ کارروائی	۵۹۳۳۸۲۰	۶۰۶۲۹۰۲	۶۲۶۶۲۶۳	۶۶۸۷۰۸۹	۷۱۴۲۲۶۹
خالص آمدنی	۲۷۷۱۵۱۷	۳۰۳۹۸۷۴	۳۲۰۸۵۱۱	۳۱۶۳۹۸۹	۳۰۴۸۶۹۸

۵ فروری سنہ ۱۸۷۱ء کو تار برقی کا سررشتہ سرکار نے اپنے آپ لیلیا ہے۔ اپریل سنہ ۱۸۹۲ء مین تار کی لائن ۳۳۰۵۴ میل لمبی تھی اور تار کی لمبائی ۱۰۲۲۸۶ میل تھی اس مین پرائیوٹ لوگون کے تار بھی شامل ہین مگر ریلوی کمپنیون کا تار اس مین داخل نہین ہے۔

سنین ذیل مین تار برقی کی آمدنی وخرچ حسب ذیل تھا۔

	۱۸۷۶ء	۱۸۸۹ء	۱۸۹۰ء	۱۸۹۱ء	۱۸۹۲ء
کل آمدنی	۱۲۷۶۶۶۲	۲۰۹۴۰۴۸	۲۳۲۵۷۱۵	۲۴۱۶۶۹۱	۲۵۰۸۱۳۸
خرچ کارروائی	۱۰۳۱۵۲۴	۱۹۶۹۰۹۶	۲۱۷۹۹۲۱	۲۲۶۵۳۳۸	۲۵۰۶۹۸۹
باقی خالص آمدنی	۲۴۵۱۳۸	۱۲۴۹۵۲	۱۴۵۷۹۴	۱۵۱۳۵۳	۱۱۴۹

چونکہ سرمایہ پر تقریباً ..... ۳ پونڈ سالانہ سود دینا پڑتا ہے اسلئے اوس سے جو آمدنی ہوتی ہے بلحاظ خرچ کے اوس مین نقصان ہوتا ہے۔

نقشہ ذیل سے اون مقامات تار برقی کی تعداد معلوم ہوگی جو سنہ ۱۸۷۹ء مین اور نیز پانچسال گذشتہ مین ڈاک کے تار گھرون سے بھیجے گئے۔

	انگلنڈ و ویلز	اسکاٹ لنڈ	آئرلینڈ	سلطنت متحدہ
۱۸۷۹ء	۲۰۴۲۲۹۱۸	۲۴۷۷۰۰۳	۱۰۵۹۸۵۴	۲۴۴۵۹۷۷۵
۱۸۸۸ء	۴۴۹۲۵۲۷۰	۵۴۳۰۶۲۴	۳۰۴۷۵۴۱	۵۳۴۰۳۴۲۵
۱۸۸۹ء	۴۸۵۳۲۶۶۹	۵۹۹۱۲۲۳	۳۲۴۱۴۵۵	۵۷۷۶۵۳۴۷
۱۸۹۰ء	۵۲۴۱۶۷۷۹	۶۵۳۹۲۸۹	۳۴۱۱۹۶۶	۶۲۳۶۸۰۳۴
۱۸۹۱ء	۵۵۶۵۸۰۹۸	۷۰۷۷۳۸۸	۳۶۷۳۷۳۵	۶۶۴۰۹۲۱۱
۱۸۹۲ء	۵۸۷۶۶۱۰۵	۷۱۵۵۱۸۰	۳۷۶۲۱۹۵	۶۹۶۸۵۴۸۰

سنہ ۱۸۹۱ء میں سرکاری تار گھروں کی تعداد جس میں ریلوی کے ۱۷۴۷ تار گھر بھی شامل ہیں ۷۹۷۶ تھے۔

سررشتۂ تار برقی کے متعلق ۲۸ ٹیلیفون ایکسچینج بھی ہیں جو جگہ جگہ شہروں اور بڑے بڑے قصبات میں جاری ہیں۔ ان میں چندہ دہندوں کی تعداد ۱۳۷۰ ہے۔

سوا سے اسکے لندن کے صدر دفتر کو دوسرے دفاتر سے ملانے کے واسطے ۶۶ میل لمبا ایک نیومیٹک ٹیوبنگ (ہوائی نل) بھی ہے۔

روپیہ اور اوسکا لین دین

نقشۂ ذیل سے اوس سکہ کی تعداد معلوم ہوگی جو سنین ذیل میں شاہی دار الضرب سے نکلا۔ اور نیز برٹش سونے چاندی کے سکہ کی تعداد معلوم ہوگی

جو ملک سے باہر گیا یا اندر آیا

سال	سکہ طلا جو جاری ہوا	سکہ نقرہ جو جاری ہوا	سکہ مس جو جاری ہوا	سکہ طلا		سکہ نقرہ	
				درآمد	برآمد	درآمد	برآمد
	پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ
۱۸۷۸ء	۲۲۶۵۱۰۰	۵۶۷۳۲۸	۳۹۲۰۵	۶۵۶۶۰۰۱	۳۵۴۸۸۸۲	۵۱۱۳۹	۱۸۴۹۹۴
۱۸۸۸ء	۱۹۰۸۷۰۰	۹۰۹۰۶۸	۵۷۶۸۰	۴۳۰۷۰۶	۲۳۷۴۵۲۸	۱۲۳۱۴۲	۲۹۹۷۳۴
۱۸۸۹ء	۲۰۳۳۰۰۰	۷۹۹۶۴۶	۴۱۳۴۵	۷۱۴۶۲۲۶	۱۰۲۱۵۱۲۳	۱۰۶۵۶۸	۳۷۸۲۹۸
۱۸۹۰ء	۲۰۰۰۷۰۰	۲۱۷۸۸۸۸	۶۶۹۵۰	۶۵۱۱۲۹۵	۱۰۳۸۹۶۹۹	۱۴۷۶۳۵	۵۲۸۵۸۱
۱۸۹۱ء	۷۲۸۰۱۵۶	۱۶۹۴۶۸۸	۹۰۲۸۵	۹۲۴۲۷۸۷	۱۲۵۶۱۲۹	۸۴۱۸۶	۵۰۶۹۹۶
۱۸۹۲ء	۶۷۲۴۲۴۱	۱۰۰۰۵۴۸	۱۹۳۳۵	۱۵۳۴۸۹۱۹	۱۱۶۷۴۴۵۴	۱۰۰۸۸۸	۳۶۹۴۰۸

سرکاری بینک تو سلطنت متحدہ مین کوئی نہین ہے۔ مگر انگلنڈ بینک اور اسکاٹ لینڈ بینک اور آرلینڈ بینک کو سرکار سے (چارٹر) سند ملی ہوئی ہے۔ اور انگلنڈ بینک اور آرلینڈ بینک سرکار کو روپیہ بھی قرض دیا کرتے ہین۔ دسمبر سنہ ذیل مین انگلنڈ بینک کی حالت حسب ذیل تھی۔

	سررشتہ (اشوینی) اجرا			سررشتہ بینک (یعنے لینے دینے)			
	نوٹ کا اجرا	سکیورٹیز (تمسکات قرضہ)	غیر مسکوک چاندی سونا	سرمایہ اور سرپلس (فاضل روپیہ جو حصہ دارونکو دیا جاتا ہے ضرورتکی وقت کیلئے)	ذرامانت اور پوسٹ بل	سکیورٹیز (تمسکات قرضہ)	نوٹ (ان زیر گردش جو بحیثیت مین رکھے ہوئے ہین)	سکہ (ان زیر گردش جو بحیثیت مین رکھے ہین)
	پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ
	۲۸۱۵۲۰۰۰	۱۴۰۰۰۰۰۰	۱۴۱۵۲۰۰۰	۱۶۶۴۰۰۰	۱۶۳۹۱۰۰۰	۲۴۳۰۴۰۰۰	۸۹۶۰۰۰۰	۶۹۱۰۰۰
	۲۵۱۸۰۰۰۰	۱۴۰۰۰۰۰۰	۱۳۱۹۰۰۰۰	۱۶۷۰۶۰۰	۱۸۱۴۶۰۰۰	۲۶۲۱۸۰۰۰	۷۷۸۰۰۰۰	۱۵۴۰۰۰
	۲۸۰۳۶۰۰۰	۱۴۶۵۰۰۰۰	۱۳۳۸۶۰۰۰	۱۶۹۱۰۰۰	۲۲۰۶۸۰۰۰	۳۰۶۱۱۰۰۰	۸۶۶۳۰۰۰	۶۱۴۰۰۰

۱۸۸۴ء	۳۵۷۸۴۰۰۰	۱۵۰۰۰۰۰۰	۳۰۷۸۴۰۰۰	۱۷۶۴۶۰۰۰	۲۶۶۴۱۰۰۰	۳۲۰۵۶۰۰۰	۹۶۴۲۰۰۰	۷۰۹۰۰۰
۱۸۸۸ء	۳۴۵۱۰۰۰۰	۱۶۲۰۰۰۰۰	۱۸۳۱۰۰۰۰	۱۷۷۲۱۰۰۰	۲۸۴۶۲۰۰۰	۳۴۵۶۱۰۰۰	۱۰۴۳۰۰۰	۹۰۹۰۰۰
۱۸۸۹ء	۳۳۵۱۹۰۰۰	۱۶۲۰۰۰۰۰	۱۶۳۱۹۰۰۰	۱۷۶۸۱۰۰۰	۲۸۸۲۲۰۰۰	۳۶۹۱۳۰۰۰	۹۱۰۴۰۰۰	۴۸۶۰۰۰
۱۸۹۰ء	۳۹۱۹۳۰۰۰	۱۶۴۵۰۰۰۰	۲۳۷۴۳۰۰۰	۱۷۷۹۶۰۰۰	۳۹۹۹۱۰۰۰	۴۲۹۸۵۰۰۰	۱۴۰۷۹۰۰۰	۷۲۳۰۰۰
۱۸۹۱ء	۳۸۰۹۹۰۰۰	۱۶۴۵۰۰۰۰	۲۱۶۲۹۰۰۰	۱۷۷۲۰۰۰۰	۳۶۲۱۶۰۰۰	۴۰۸۴۳۰۰۰	۱۲۲۴۷۰۰۰	۶۴۶۰۰۰
۱۸۹۲ء	۳۹۶۱۶۰۰۰	۱۶۴۵۰۰۰۰	۲۳۱۶۶۰۰۰	۱۷۶۶۹۰۰۰	۳۶۲۰۶۰۰۰	۳۶۵۱۴۰۰۰	۱۴۱۲۹۰۰۰	۱۲۳۲۰۰۰

نقشۂ ذیل سے انگلنڈ اسکاٹ لینڈ آئرلینڈ کے جائنٹ اسٹاک بنکوں کا حال جن مین نیشنل بنک بھی داخل ہین اور جو اکتوبر سنہ ذیل مین موجود تھے معلوم ہوگا۔

	۱۸۸۸ء	۱۸۸۹ء	۱۸۹۰ء	۱۸۹۱ء	۱۸۹۲ء
انگلنڈ و ویلز					
زرامانت	۳۵۲۰۰۰۰۰	۳۸۰۸۰۰۰۰	۳۵۲۱۰۰۰۰	۴۰۸۴۷۰۰۰	۴۳۵۳۴۰۰۰
نقدی موجودہ اور واجب الوصول عند الطلب	۹۲۲۹۹۰۰۰	۱۰۰۵۸۲۰۰۰	۹۷۴۱۰۰۰۰	۱۰۷۴۲۱۰۰۰	۱۲۰۲۶۴۰۰۰
زیر دانوٹ موجودہ انگلنڈ بنک	۱۲۵۵۵۰۰۰	۱۴۴۴۹۰۰۰	۸۶۴۳۰۰۰	۱۴۰۷۹۰۰۰	۱۶۲۹۸۰۰۰
اسکاٹ لنڈ					
زرامانت	۸۲۴۰۳۰۰۰	۸۵۰۲۳۰۰۰	۸۸۲۶۴۰۰۰	۹۱۶۱۰۰۰۰	۹۲۵۲۰۰۰۰
نوٹ	۵۶۸۲۰۰۰	۵۸۴۵۰۰۰	۶۲۰۷۰۰۰	۶۴۰۷۰۰۰	۶۵۵۷۰۰۰
نقدی موجودہ اور واجب الوصول عند الطلب	۱۹۰۷۷۰۰۰	۱۹۸۴۶۰۰۰	۲۱۴۱۲۰۰۰	۲۱۴۲۷۰۰۰	۱۹۵۴۲۰۰۰
آئرلنڈ					
زرامانت	۳۵۱۸۳۰۰۰	۳۷۱۸۶۰۰۰	۳۷۸۴۳۰۰۰	۳۸۵۲۰۰۰	۴۰۳۱۶۰۰۰
نوٹ	۵۶۰۷۰۰۰	۶۱۹۹۰۰۰	۶۶۶۴۰۰۰	۶۶۴۲۰۰۰	۵۷۵۲۰۰۰
نقدی موجودہ اور واجب الوصول عند الطلب	۷۷۹۵۰۰۰	۸۸۱۶۰۰۰	۹۹۰۳۰۰۰	۹۰۸۶۰۰۰	۱۱۸۵۰۰۰

اکتوبر سنہ ۱۸۹۲ء مین انگلنڈ اور ویلز مین ۱۰۴ جائنٹ اسٹاک بنک تھے جنکی شاخین

۲۲۴۲ تھین - ۴ جزیرہ مین اور جزائر چینل مین تھے جنکی شاخین ۱۲ تھین - ۱۰ اسکاٹلینڈ مین ۹۶۶ شاخون کے ساتھہ - ۹ آئرلینڈ مین ۴۵۵ شاخین - نوآبادیون کے جائنٹ اسٹاک بینک کے دفاتر لندن مین ۲۸ تھے اور اونکی ۱۷۵۰ شاخین تھین - ۱۰۰ بینک غیر ملکی مع ۱۰۲ شاخون کے - انگلنڈ و ویلز مین ۴۰ پرائیوٹ بینک بھی تھے جن کا زمانت ۱۶۲۹۰۸۹۰۷ پونڈ اور نقدی موجودہ اور واجب الوصول عند الطلب ۲۱۰۷۶۴۰ پونڈ تھا اور سرمایہ شرکا اور زرجمع ۱۳۲۳۴۲۴۹ پونڈ تھا -

اکتوبر سنہ ۱۸۹۲ء مین جائنٹ اسٹاک بینکون کی حالت حسب ذیل تھی -

	انگلش	اسکاچ	آئرش	نوآبادیون کا	غیر ملکی
	پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ
سرمایہ چندہ	۲۰۶۱۴۰۰۰	۲۸۸۸۵۰۰۰	۲۵۲۹۹۰۰۰	۳۷۴۴۲۰۰۰	۲۹۰۲۶۰۰۰
〃 ادا شدہ	۵۷۵۴۴۰۰۰	۹۰۵۲۰۰۰	۷۰۶۵۰۰۰	۲۲۶۹۱۰۰۰	۱۸۲۲۶۰۰۰
〃 کی قیمت بازار	۱۶۹۵۴۷۰۰۰	۲۴۵۷۰۰۰۰	۱۸۰۵۰۰۰۰	۳۸۲۰۴۰۰۰	۲۴۰۲۵۰۰۰
زیر زوفنڈ ڈیوائڈنڈ (منفعت حصہ داران) وغیرہ	۳۰۸۴۱۰۰۰	۵۹۱۴۰۰۰	۳۴۱۴۰۰۰	۱۲۲۰۲۰۰۰	۷۱۹۲۰۰۰
نوٹ جو جاری ہین -	۲۷۸۶۷۰۰۰	۶۵۵۷۰۰۰	۵۷۵۲۰۰۰	۸۲۶۷۰۰۰	۲۶۳۹۰۰۰
زرامانت اور زرحسابات موجودہ	۴۳۵۳۴۵۰۰۰	۹۲۵۲۰۰۰۰	۴۰۳۱۶۰۰۰	۱۷۸۰۰۶۰۰۰	۵۸۳۰۳۰۰۰
کل تعداد قرضہ	۵۶۹۹۳۳۰۰	۱۱۹۲۸۴۰۰۰	۵۷۱۸۸۰۰۰	۲۵۲۳۱۲۰۰۰	۱۱۰۶۰۵۰۰۰
نقدی موجودہ و زر واجب الوصول عند الطلب	۱۲۰۲۶۴۰۰۰	۱۹۵۴۲۰۰۰	۸۱۸۵۰۰۰	۳۷۳۷۰۰۰۰	۱۶۸۴۰۰۰۰
انوسٹمنٹ یا زرتجارت (یعنی وہ جو کسی منفعتی کام مین لگا ہوا)	۱۲۱۵۳۹۰۰۰	۲۹۷۹۷۰۰۰	۱۷۱۵۴۰۰۰	۱۵۷۴۹۰۰۰	۷۳۶۸۰۰۰
ڈسکاونٹ ایڈوانس وغیرہ	۳۰۷۰۹۹۰۰۰	۶۲۴۲۹۰۰۰	۳۰۸۱۶۰۰۰	۱۹۱۷۷۶۰۰۰	۹۴۱۳۷۰۰۰
کل سرمایہ -	۵۶۹۹۳۳۰۰۰	۱۱۹۲۸۴۰۰۰	۵۷۱۸۸۰۰۰	۲۵۲۳۱۲۰۰۰	۱۱۰۶۰۵۰۰۰

سنین ذیل میں ڈاک خانہ کے سیونگ بینکوں کی حالت حسب ذیل تھی

		انگلنڈ و ویلز	اسکاٹ لنڈ	آئرلنڈ	سلطنت متحدہ
۱۸۸۷ء	وصول	۱۶۳۰۵۹۹۴	۴۱۴۱۰۴	۱۰۵۹۹۰۹	۱۷۰۸۰۰۰۶
	ادا	۱۳۵۲۴۰۷۴	۳۲۶۲۵۳	۸۲۹۹۵۱	۱۴۶۸۰۲۷۸
	سرمایہ	۴۹۸۹۸۴۰۸	۱۱۴۲۶۲۵	۲۹۳۳۰۳۲	۵۳۹۷۴۰۶۵
۱۸۸۸ء	وصول	۱۸۷۳۸۲۹	۴۵۰۰۰۷	۱۹۱۱۷۸	۲۰۳۸۵۰۶۴
	ادا	۱۴۵۷۲۰۳۳	۳۴۰۲۱۴	۸۹۰۴۸۸	۱۶۸۰۲۳۵
	سرمایہ	۵۴۰۷۰۲۰۴	۱۱۵۲۴۶۸	۳۳۳۷۲۲	۵۸۵۵۶۳۹۴
۱۸۸۹ء	وصول	۱۹۵۷۲۰۴۱	۵۰۰۶۰۷	۱۱۸۴۸۲۵	۲۱۲۵۷۴۹۳
	ادا	۱۵۴۹۴۸۵۲	۳۷۵۸۶۹	۹۴۳۵۴۶	۱۶۹۱۴۲۲۷
	سرمایہ	۵۸۱۴۷۳۹۳	۱۳۰۷۲۰۶	۳۴۷۵۰۲۱	۶۲۹۹۹۶۲۰
۱۸۹۰ء	وصول	۲۰۷۴۹۸۰۳	۵۵۸۳۰۷	۱۲۱۵۹۳۷	۲۲۵۴۸۰۴۷
	ادا	۱۶۴۹۵۲۰۳	۴۳۶۴۲۹	۹۷۷۲۲۹	۱۷۹۰۹۸۶۰
	سرمایہ	۶۲۴۲۱۹۹۴	۱۴۹۹۰۸۴	۳۷۱۳۷۲۹	۶۷۶۳۵۸۰۷
۱۸۹۱ء	وصول	۲۱۱۷۰۲۸۱	۵۶۰۹۶۴	۱۲۶۱۸۰۵	۲۲۹۹۳۰۵۰
	ادا	۱۷۰۷۴۰۴۷	۴۴۵۲۴۲	۱۰۰۰۵۶۶	۱۹۰۱۹۸۵۵
	سرمایہ	۶۶۰۱۸۲۲۸	۱۶۱۴۸۰۶	۳۹۷۴۹۶۸	۷۱۷۰۸۰۰۲

ذیل میں ٹرسٹیوں کے سیونگ بینکوں کی حالت درج کی جاتی ہے

		انگلنڈ	ویلز	اسکاٹ لنڈ	آئرلنڈ	سلطنت متحدہ
		پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ	پونڈ
۱۸۸۷ء	وصول	۶۸۷۱۸۰۷	۱۲۲۸۱۴	۲۴۷۲۵۹۰	۴۰۹۳۵۰	۹۸۷۶۵۶۱
	سود جمع شدہ	۹۴۹۱۴۲	۲۴۳۰۸	۲۲۴۵۷۶	۵۲۲۴۲	۱۲۵۰۲۶۸
	اور	۷۷۵۶۲۵۵	۱۸۳۶۴۱	۲۳۴۰۳۳	۴۲۸۶۷۳	۱۰۷۰۸۶۰۲
	سرمایہ	۳۵۵۹۵۸۸۹	۹۱۵۱۷۱	۸۶۸۸۳۵۴	۲۰۶۲۸۰۸	۴۷۲۶۲۲۲۲
۱۸۸۸ء	وصول	۶۶۸۶۹۴۱	۱۱۷۹۳۳	۲۵۸۴۱۸۳	۴۰۸۲۵۰	۹۷۹۶۳۰۷
	سود جمع شدہ	۹۴۴۳۵۵	۲۳۷۱۳	۲۳۶۲۳۸	۵۲۴۳۲	۱۲۵۶۷۳۸
	اور	۸۸۲۷۵۶۶	۱۶۶۵۵۴	۲۴۴۰۳۴	۴۷۶۴۲۵	۱۱۹۱۰۵۷۹
	سرمایہ	۳۴۳۹۸۶۱۹	۸۹۰۲۶۳	۹۰۰۸۷۴۱	۲۰۴۷۰۶۵	۴۶۴۰۴۶۸۸
۱۸۸۹ء	وصول	۶۳۵۹۵۵۷	۱۱۲۴۵۳	۲۶۷۸۳۴۰	۴۰۷۵۸۱	۹۵۵۷۹۳۱
	سود جمع شدہ	۳۲۳۴۷۰	۲۱۲۸۱	۲۲۱۷۰۵	۴۸۲۴۹	۱۱۱۴۷۰۵
	اور	۸۷۶۵۳۲۳	۱۵۱۰۷۱	۲۵۹۶۰۴۱	۴۳۷۰۶۹	۱۱۹۳۹۵۰۴
	سرمایہ	۳۲۸۱۶۳۲۳	۸۷۲۹۲۱	۹۳۷۲۷۴۵	۲۰۶۵۸۶۲	۴۵۱۲۷۸۲۰

۱۸۹۰ء	وصول	۶۲۳۴۹۹۶	۱۲۴۰۵۵	۲۸۲۴۳۹۱	۳۸۰۹۶۵	۹۵۶۴۲۰۷
	سود جمع شدہ	۷۸۸۳۳۳	۲۰۹۷۶	۲۲۷۴۴۲	۴۸۱۷۴	۱۰۸۴۷۲۵
	ادا	۸۲۰۷۲۰۱	۱۶۵۵۰۲	۲۸۷۰۴۰۷	۴۸۳۲۹۰	۱۲۱۲۶۴۰۰
	سرمایہ	۳۱۲۳۴۵۱	۸۵۲۴۵۵	۹۵۵۳۹۷۱	۲۰۱۱۶۷۵	۴۳۶۵۰۵۵۲
۱۸۹۱ء	وصول	۵۹۱۶۴۹۵	۱۲۴۶۵۴	۲۸۳۲۴۲۷	۳۸۱۸۹۴	۹۲۵۳۴۷۰
	سود جمع شدہ	۷۶۰۶۰۵	۲۰۷۶۱	۲۳۲۹۵۹	۴۶۹۰۶	۲۰۶۱۲۳۶
	ادا	۷۶۹۳۰۵۰	۱۴۲۵۲۷	۲۷۹۸۹۲۰	۳۰۱۴۹۶	۱۰۸۹۹۹۳
	سرمایہ	۳۰۲۴۸۱۱	۸۵۱۳۳۸	۹۸۲۰۴۳۷	۱۹۸۸۹۷۹	۴۲۱۷۵۵۶۵

دامین وہ روپیہ بھی شامل ہے جس سے امانت دہندوں کے واسطے گورنمنٹ اسٹاک خریدا گیا ہے۔ اور سرمایہ مین امانت دہندوں کا گورنمنٹ اسٹاک داخل نہین ہے فقط

راقم

حسن

جلد ۶ نمبر ۶

حسن

بابت ماہ جون ۱۸۹۴ء

قاہرہ کی مسجد عمرو .... از جناب عبدالحق صاحب طالب علم مدرسۃ العلوم علیگڈھ (صفحہ ۱)

..... از جناب اے . اچ . عاصم (صفحہ ۳۱)

سوانح عمری نواب عبداللطیف خان

در مطبع مفید عام آگرہ طبع شد

سنہ ۱۸۹۴ء

قاہرہ کی مسجد عمرو

گو اسلامی سلطنتین دنیا سے قریب قریب مٹ چکی ہین۔ اور وہ پرانی تزک و شان صرف قصے کہانیون مین رہ گئی ہے مگر پھر بھی اوس زمانہ کی یادگارین اور عظیم الشان عمارتین اون لوگون کا نشان دے رہی ہین۔ گو وہ خود مٹ گئے ہین۔ مگر ان مٹے ہوؤن کا پتہ کچھ اُن ہی سے لگ سکتا ہے۔ یہ چیزین دیکھ دیکھکر یا اونکے حالات پڑھکر دل مین کسی قدر مسرت پیدا ہوتی ہے کہ ہم بھی کچھ تھے۔ مگر رنج سا کیون۔ یون کہئے کہ پرانے زمانہ کا خیال آتے ہی اپنی اور اپنے بزرگون کی حالت کا مقابلہ ایک کچھ تھوڑی دیر کے لیے رو دیتے ہین۔

ہمنے مانا بھی کہ یہ دل سے بھلا دین قصے
یہ بھی منظور ہے ہمکو کہ ہمارے بچے
یہ سمجھ لین کہ ہم ایسے ہی تھے اب ہین جیسے
دیکھنے پائین نہ تاریخ عرب کے صفحے

کبھی بھولے بھی سنت کو نکرین یاد مگر
یادگارون کو زمانہ سے مٹا دین کیونکر

اس وقت ہم مسلمانون کی ایک مشہور عمارت۔ **خانۂ خدا یعنی قاہرہ کی مسجد عمروؓ** کے تاریخی حالات لکھتے ہین۔ جو ہمین امید ہے کہ دلچسپی سے خالی نہونگے۔

ہجری کے بیسوین سال (۶۴۱ء) حضرت عمرؓ کی خلافت مین **عمرو ابن العاص** نے مصر پر لشکر کشی کی۔ پہلی شاہی جمعیت جسنے اسلامی فوج کا مقابلہ کیا۔ اوس قلعہ کی

فوج تھی۔ جسکے قرب مین ایک ایسی اسلامی عمارت بننے والی تھی جسمین اُس وحدہ لاشریک لہٗ کے نام کی گونج اب تک سنائی دے رہی ہے۔ اس محاصرہ کے حالات مختلف روایتون نے اس قدر پیچیدہ کردیے ہین۔ کہ ہم اس کا کچھ فیصلہ نہین کرسکتے۔ مگر اس مین کچھ شک نہین کہ خواہ یہ محاصرہ ایک مہینے تک رہا ہو یا سات مہینے تک۔ آخر کار محصورین نے اپنے آپ کو اوس مسلمان سپہ سالار کے حوالے کردیا۔

اب اوسنے اپنے لشکر کا رُخ **اسکندریہ** کی طرف پھیرا۔ کہتے ہین کہ جب شمال کی طرف مارچ کرنے کے لیے خیمے وغیرہ اونکہاڑے جارہے تھے۔ تو معلوم ہوا۔ کہ عمرو کے خیمہ مین ایک قمری نے گھونسلا بنالیا ہے مہمان نوازی کے خیال سے جو اون لوگون کی گھٹی مین شامل تھا۔ حکم دیا۔ کہ اس خیمے کو ہاتھ تک نہ لگائین اور یونہی کھڑا رہنے دین۔ اور چنانچہ جب وہ اسکندریہ سے واپس آیا۔ تو اوس خیمے کو وہین پایا۔ اور اوس جگھہ ایک شہر آباد کیا۔ جسکا نام "الفسطاط" (خیمہ) رکھا۔

اوس وقت اگر قلعہ کی چوٹی پر کھڑے ہوکر آس پاس کا سین دیکھا جاتا۔ تو آجکل کے سین سے بالکل مختلف نظر آتا۔ دریاے نیل کا رُخ اون دنون کسی قدر مشرق کی طرف تھا۔ اور بہ رہا قلعہ کے مغرب کی طرف کو بہتا تھا۔ یہان تک کہ اوسکے مغربی دروازے سے ہم کشتی مین بیٹھہ سکتے تھے۔ مگر آجکل قلعے اور دریا مین پورے ایک چوتھائی میل کا فاصلہ ہے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ وہ نیا گانون جو آج کل ہم خشک زمین پر آباد دیکھتے ہین کسی دن پانی مین تھا۔ قلعہ سے آگے بڑھکر عیسائیون کی چند عبادتگاہین نظر آتی تھین۔ چند تونئی قاہرہ

کی حدود کی شمال و مغرب کو اور کچھ جنوب کی طرف واقع تہین - اوس وسیع میدان مین جو قلعہ کے جنوب اور مشرق کی طرف واقع ہے - آجکل چند ٹوٹی پہوٹی قبرین نظر آتی ہین مگر اوس وقت یہ ایک لق و دق میدان تھا جسمین کہین کہین مزروعہ زمین کے ٹکڑے دکھائی دیتے تھے - اور علاوہ ان چند مکانون کے جنکا اوپر ذکر ہوا ہے - کوئی عمارت کا نشان نظر نہین آتا تھا -

قلعہ کے ذرا شمال کی طرف گہاس کا ایک قطعہ تھا جس مین انگور کی بیلین اور چند درخت لگے ہوے تھے یہان عمرو کی فوج کے ایک بہادر سپاہی **کیسبہ** ابن **کلثوم** نے محاصرہ کے وقت اپنا خیمہ لگایا - اور جب وہ لوگ فتح اسکندریہ کے بعد واپس آئے تو اوسنے اپنی وہی پرانی جگہ پسند کی - مگر عمرو کا مکان اوس سے کسی قدر مشرق کی طرف واقع تھا - اسی اثنا مین مسلمانون کے معزز خلیفہ حضرت عمرؓ نے تمام نئے فتح کیے ہوے ملکون کے حاکمون کے نام یہ احکام جاری کیے کہ وہ اپنے اپنے صوبون مین مسجدین بنوائین - چنانچہ **عمرو** کے نام بھی یہ حکم صادر ہوا - کہ وہ دریاے نیل کے ساحل پر ایک مسجد تعمیر کرائے - عموماً لوگون کی یہ راے تھی کہ اس عمارت کے لیے **کیسبہ** کے مکان اور باغ سے عمدہ اور کوئی جگہ نہین ہو سکتی - اس لیے **عمرو** نے اوس سے یہہ درخواست کی - اور ساتھہ ہی یہ بھی کہا - کہ اس کے بدلے مین جو جگہہ وہ پسند کرے مین دینے کو تیار ہون - مگر **کیسبہ** نے اپنی خوشی سے وہ زمین مسلمانون کی عبادتگاہ کے لیے دیدی - اس دریا دلی کی تعریف مین جو نظم اوس وقت لکھی گئی تھی - ابتک موجود

اسلیے اُس عالیشان مسجد کی بنیاد اوسی جگہ پر ۲۱ ہجری ۶۴۲ء مین رکھی گئی۔ خوش قسمتی سے ہمارے پاس ایک ایسے شخص کی شہادت موجود ہے۔ جسنے اوس مسجد کو اپنی آنکھون سے دیکھا ہے جسکا رقبہ وہ لکھتا ہے ۵۰ درع العمل × ۳۰ درع العمل ہے جسکے چارون طرف ایک سڑک تھی۔ اور چھہ دروازے تھے جنمین سے دو عمرو کے مکان کے مقابل تھے (یعنی مشرق کو) دو شمال کو اور دو مغرب کو۔ اور اس طرح جنوب کی طرف کی جگہ بند تھی۔ جو قبلہ کا رخ تھا جسکی طرف نماز پڑھتے وقت تمام دنیا کے مسلمان اپنے منہ پھیرتے ہین۔ مسجد کی چھت بہت نیچی تھی اور فرش پتھر وغیرہ کا بنا ہوا نہین تھا بلکہ صرف چھوٹے چھوٹے کنکر پڑے تھے۔ کہتے ہین کہ قبلہ رکھتے وقت پیغمبر خدا کے کوئی اسی ۸۰ صحابی موجود تھے۔ جو مسلمانون کی نظرون مین اوسکی وقعت اور تقدس کو اور بڑھا دیتا ہے۔ مگر اس مسجد مین ایک نہایت ہی تعجب انگیز بات یہ تھی۔ کہ اس مین اور مسجدون کی طرح جو ہم آجکل دیکھتے ہین محراب بالکل نہ تھی۔ میرا اس سے مطلب یہ ہے۔ کہ وہان کوئی اندر سے خالی محراب جو عموماً ہم دیکھتے ہین نہین تھی۔ مگر بجاے اسکے یہان کچھ نہ کچھ ضرور تھا جس سے مکہ کا رُخ معلوم ہوتا تھا۔ مگر یہان عمرو نے ایک منبر ضرور رکھا تھا جسکی نسبت حضرت عمرؓ نے اوسکو ڈھا دینے کا حکم دیا۔ اور کہا کیا تمھارے لیے کھڑا ہونا کافی نہین ہے جبکہ اور مسلمان تمھارے قدمون کے نیچے بیٹھتے ہین"۔

یہ تھی عمرو کی اصل مسجد۔ ایک سادہ مکان (۲۸۰۹ × ۱۷۰۳۴ میٹرز) کا جسکے نیچے جھکی ہوئی چھت کئی ستونون کے سہارے کھڑی تھی۔ جو شاید کسی قریب کے گانون سے

یا میمفس سے جو دریاے نیل سے چند میل کے فاصلہ پر واقع ہے منگائی گئی تھی۔
اسکی دیوارین غالبًا پکی مگر زیادہ تر قیاس یہ ہے کہ کچی اینٹون کی چنی ہوئی تھین۔
جنکا کہ دراصل یہ تیار ہا تھا کہ ان پر پلاسٹر نہین کیا گیا۔ فرش کنکر کا تھا۔ روشنی کا وہی انتظام
تھا جو آجکل ہے۔ یعنی چھت مین ایک بڑا سا مربع سوراخ ہے۔ یہ بالکل ایک سادہ
مسجد تھی۔ نہ اس مین مینار ے تھے۔ نہ اسمین کسی قسم کی بیرونی یا اندرونی آرایش کا
سامان تھا صرف ایک منبر تھا۔ جو تھوڑے دنون بعد وہ بھی پھنکوا دیا گیا۔ لیکن باوجود
اسکے یہی مسجد تھی جسکا نام بعد مین تاج الجوامع رکھا گیا اس مین کچھ شک نہین کہ گو یہ
ایک معمولی سادہ مسجد تھی۔ گو اس سے کسی قسم کی شان و شوکت ظاہر نہین ہوتی تھی۔ مگر
عبادت اور نماز کا جوش و خروش جو اوس وقت تھا۔ آج باوجودیکہ وہ ایک بڑی پرشان
و شوکت اور عظیم الشان مسجد ہے۔ گو اس وقت وہ تاج المساجد اور عمارت کی خوبی کے
لحاظ سے لاثانی ہے۔ اوسمے وہ بات ہرگز نصیب نہین جس مقصد کے لیے یہ بنائی گئی
تھی۔ یا جس خیال سے اُسکے بانی نے اوس کا بنیادی پتھر رکھا تھا۔ وہ دن اسلام کے آغاز
کے دن تھے۔ اور اوس وقت کے مسلمان اپنے سیدھے سادے فرائض کو اس
خوبی اور جوش سے ادا کرتے تھے۔ جو ہماری قسمت مین نہین۔ مفتوحہ ممالک کی دولت نے
انہین ابھی تک عیش و عشرت کی طرف مائل نہین کیا تھا۔ اور ابھی تک وہ اون مضر اور
بیہودہ خیالات سے بچے ہوے تھے جو آج ہماری تباہی کا باعث ہوے۔ اون
دنون مین اُنکے مذہبی۔ ملکی سب معاملات کے لیے یہ ایک مسجد کافی تھی۔ وہان کا گورنر

(حاکم) اوس کا واعظ اور نماز جمعہ کا امام ہوتا تھا۔ بڑی خوشی کی بات ہے کہ عمرو کا ایک وعظ جو اونھون نے اس مسجد مین جمعہ کے روز کہا تھا ہمارے ہاتھ لگ گیا ہے جسکا ترجمہ ہم یہان لکھتے ہین اس کے پڑھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ ایک فرمانروا کے وعظ مین اخلاقی نصایح اور انتظامی احکام کس خوبی سے ملے جلے ہین۔ بحیر ابن ذاکر اسے اسطرح بیان کرتا ہے۔

مین اور میرا باپ عیسائیون کی عید الفطاس کے چند روز بعد جمعہ کی نماز پڑھنے گیے۔ ابھی ہم نماز پڑھ ہی رہے تھے۔ کہ چند شخص ہاتھ مین کوڑے لیے آدمیون کو ڈھکیلتے ہوے ہمارے پاس آپہونچے۔ مین نے پوچھا۔ "ابا" یہ کون ہین "میرے والد نے جواب دیا "بیٹا۔ محافظ ہین"۔ اتنے مین موذن نے ازان دی اور عمرو ابن العاص منبر پر کھڑے ہوے۔ مین نے دیکھا کہ وہ ایک چھوٹے قد کے مگر گٹھے ہوے آدمی تھے۔ سر بڑا تھا اور آنکھین سیاہ۔ بشرہ سے نہایت سنجیدہ معلوم ہوتے تھے۔ لباس قیمتی تھا۔ سر پر عمامہ اور جسم پر قبا تھی۔ اول تو چند الفاظ مین خدا کی حمد و ثنا کی اور پھر پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی نعت کی بعد لوگون کو احکام سنائے۔ مین نے سنا کہ وہ زکوۃ کے دینے والون کو دیکھنے۔ اعتدال سے رہنے۔ حد اعتدال سے تجاوز نکرنے اور دوسرے فضول کامون اور عیش و عشرت سے روکنے کی ہدایت کرتے تھے۔ اور کہا "اے انجمن قوم! چار غلطیون سے بچو کیونکہ وہ آرام کے بعد مصیبت پیدا کرینگی۔ دولت کے بعد افلاس اور کمال کے بعد زوال۔ خبردار اپنے بیہودہ اور عیش و عشرت کے اسباب مت بڑہاؤ اپنے مال کو ضایع مت کرو۔ اور کسی معاملہ مین اس قدر باتین نکرو جنہین تم پورا نہین کر سکتے

یہ سچ ہے کہ انسان کو کسی قدر فرصت کی ضرورت ہے۔ اپنے جسمانی آرام کے لیے۔ اپنے منافع اور فوائد کی نسبت سوچنے کے لیے اور اپنی نیچرل خواہشات کے پورا کرنے کے واسطے۔ لیکن جو شخص ایسا کرنا چاہے۔ اوسے چاہیئے کہ اعتدال سے کام لے اور تھوڑے ہی سے پر قناعت کرے۔ اور فرصت کے وقت اوسے کچھ نہ کچھ حاصل کرنا چاہیئے۔ تاکہ وہ اپنی زندگی غفلت مین نہ گذار دے۔ اور نیک کامون سے بے پرواہ ہو جاے اور خدا کے احکام سے بالکل غافل رہے۔ اے انجمن قوم! اس مین کچھ شک نہین کہ ستارہ جوزا طلوع ہوا ہے اور سیارہ سہیل غروب ہو گیا ہے مطلع صاف ہے۔ دنیا سے تمام آفت اوٹھ گئی ہے شبنم کم ہو گئی ہے۔ چراگاہین سبز گھاس لہلہا رہی ہے۔ بھیڑون نے بچے دیدیے ہین۔ اب گڈریے کو اپنے ریوڑ کی خوب حفاظت کرنی چاہیئے۔ تم اپنے کھیتون مین جاؤ۔ خدا کی رحمت تمہارے ساتھ ہے۔ اون تمام نعمتون سے حظ اوٹھاؤ۔ یعنی دودھ۔ بھیڑ مین اور شکار۔ اپنے گھوڑونکو کھیتون مین چھوڑ دو اور موٹا ہونے دو۔ اور اونکی خوب حفاظت کرو۔ اور اون سے اچھی طرح سلوک کرو۔ کیونکہ وہ تمہین دشمن سے بچاتے ہین اور تمام مال غنیمت کا انحصار اون ہی پر ہے۔ اور کاپٹس سے (اہل مصر) جو تمہارے پڑوسی ہین نہایت مہربانی سے برتاو کرو۔ اور غیر عورتون کی طرف سے ہوشیار رہو۔ اونکے بدن ایسے سیدھے ہین جیسے نیزے۔ کیونکہ اسمین کچھ شک نہین کہ وہ غارتگر ایمان ہین اور تمام قوتون کی زایل کر دینے والین۔ مجھ سے امیر المومنین حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ذکر کیا کہ اونہون نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم

کو یہ کہتے سنا۔ کہ "بیشک میرے بعد خدا مصر کا ملک تمہین دیگا۔ اس لیے وہان کے باشندون سے مہربانی سے سلوک کرو۔ کیونکہ وہ تمہارے اقربا اور تمہاری رعیت ہین"۔ اسلیے مین تمہین کہتا ہون۔ کہ تم اپنے ہاتھہ اوٹھالو۔ اپنے جوش ضبط کرو۔ اور اپنی آنکھون پر پردہ ڈال لو۔ مین یہ نہین سننا چاہتا کہ تم مین سے کوئی موٹا ہو جاے مگر اوسکا گھوڑا دبلا ہو خیال رکھو کہ مین تمام گھوڑون اور آدمیون کو دیکھونگا۔ اور جس کسی کا گھوڑا بغیر کسی معقول وجہ کے دبلا ہوگا۔ اوسی مقدار سے مین اوسکی تنخواہ کاٹ لونگا۔ اور یاد رکھو کہ تم قیامت تک دشمن کی سر حد پر آباد ہو۔ اس لیے بہت سے دشمنون نے تمہین گھیر رکھا ہے۔ اور تمہاری زمینون تمہاری دولت اور ترقی۔ تمہارے وسیع مقبوضات۔ اور تمہاری لازوال نعمتون پر اونکا دانت ہے اور ہر وقت وہ اسی تاک مین لگے ہوے ہین۔ امیر المومنین حضرت عمرؓ نے مجھہ سے ذکر کیا۔ کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کہتے تھے۔ کہ "جب خدا تعالی تمہین مصر پر قابض کریگا۔ تو تم ایک بہت بڑی فوج بنانا کیونکہ وہ فوج تمام دنیا کی فوجون سے اعلی ہے"۔ تب حضرت ابوبکرؓ نے کہا۔ کہ "اے پیغمبر خدا۔ یہ کیون ہے" تو آپ نے جواب دیا کہ "اسلیے کہ وہ اور اونکی بیویان قیامت تک دشمن کی سر حد پر مخیم ہین"۔ اس لیے اے انجمن قوم! تم اون چیزون کے لیے جو خدا نے تمہین عنایت کی ہین۔ اون کا شکریہ ادا کرو۔ اور سبز میدانون مین مزے اوڑاو۔ اور جب شاخین سوکھہ جائینگی۔ پانی گرم ہو جائیگا۔ مکھیان بڑہجائینگی۔ دودہ کہٹا ہو جائیگا۔ سبزی معدوم ہو جائیگی۔ اور پھول پودون پر سے مرجھا کے گر پڑینگے۔ تب تم اوٹھو۔ اور خدا کی عنایت سے اپنے شہر کو واپس جاو۔ اور یاد رکھو کہ

جب تم گھر واپس جانے لگو۔ تو تم اپنی حیثیت کے موافق کوئی نہ کوئی تحفہ اپنے گھر ضرور لیجاؤ۔ جو کچھ مجھے کہنا تھا مین نے کہہ دیا۔ اور اب مین تمہین خدا کے حوالے کرتا ہون"

"تاریخی حالات"

اب ہم اس مسجد کے کچھ تاریخی حالات لکھنا چاہتے ہین۔ کہ باوجود اس قدر انقلابات اور تباہیون کے یہ کیونکر قایم رہی۔ اور اس مین کیا کیا تبدیلیان واقع ہوئین۔ زمانہ نے اور اُس زمانہ کے لوگون نے اسکے ساتھہ کیسا سلوک کیا۔ اسکی رونق کیونکر بڑہی۔ اور کیونکر گھٹی

اول ہم اس مسجد کی ترقی کے زمانہ (اس سے میرا مطلب عمارت کی ترقی ہے) کے حالات لکھتے ہین۔

اسے بنے کوئی بتیس ۳۲ برس ہوے تھے۔ کہ مسلمہ نے ۵۳ھ ہجری (۶۷۳ء) مین اسے بڑہانا چاہا۔ کیونکہ لوگون کو عموماً یہ شکایت تھی کہ مسجد بہت چھوٹی ہے۔ اس لیے خلیفہ معاویہ کے حکم سے اس حاکم نے مسجد کو مشرق کی جانب کسی قدر بڑہا دیا۔ اور شمال کی طرف کچھہ خالی جگہہ شامل کردی یہ نہین معلوم ہوتا کہ کس قدر بڑہائی گئی۔ مگر چونکہ عمرو کے مکان تک بڑہائی گئی تھی۔ اس لیے یہ خیال ہوتا ہے کہ کچھہ زیادہ حصہ ایزاد نہین کیا گیا۔ مسلمہ نے علاوہ اس کے دیوارون پر پلاسٹر کروایا۔ اور آرایش کا بھی کچھہ سامان مہیا کیا۔ اور خلیفہ کے حکم بموجب مسجد کے چارون کونون مین اذان کے لیے چار خاص جگہین بنوادین۔ غالباً وہ چھوٹی چھوٹی مینار ہونگی۔ جن کے متعلق ایک ایک زینہ بھی تھا۔

چھبیس ۲۶ سال تک پھر اس مین کوئی تبدیلی واقع نہین ہوئی۔ اسکے بعد ۷۹ ہجری (۶۹۸-۹۹ء) مین **عبد العزیز** ابن **مروان** (برادر خلیفۂ وقت) نے اس مسجد کو بالکل از سر نو بنوایا۔ اور مغرب کی طرف سے بہت کچھ وسعت دی۔ اور مسلمہ نے جو خالی زمین کا حصہ شمال کی طرف زیادہ کر دیا۔ وہ بھی اسنے چار دیواری مین شامل کر لیا۔ دس برس بعد **عبد اللہ** ابن **عبد الملک** نے اسکی چھت کو جو بہت نیچی تھی اونچا کروا دیا۔

عبد العزیز کی کاٹ چھانٹ کے چودہ برس بعد **قرہ** ابن **شارق** نے اسے پھر بنایا اور بڑھایا۔ اور یہ کام غالباً نو مہینے تک جاری رہا یعنی ۹۲ھ ہجری (۷۱۰ء اکتوبر) سے شروع ہو کر ۹۳ھ ہجری کے نوین مہینے مین ختم ہوا۔ چنانچہ اس زمانہ مین جمعہ کی نماز چوک (قیصریہ) مین ہوتی تھی۔ **قرہ** نے جنوب کی جانب **عمرو** کا مکان بھی شامل کر دیا۔ جسکے بدلے مین اونکے ورثا کو کچھ روپیہ دیدیا گیا۔ اور کہتے ہین کہ **قرہ** ہی تھا جس نے پہلے پہل اس مسجد مین قبلہ دکھانے کے لیے محراب بنائی۔ اب اس مسجد مین گیارہ دروازے تھے۔ چار مشرق کی طرف۔ چار مغرب کی طرف اور تین جنوب کو۔ اس وقت مسجد شمال و مشرق کی طرف بہت کچھ وسیع ہو گئی۔ قرہ نے ایک منبر بھی بنوایا جو ۳۶۵-۳۶۸ ہجری ۹۹۶-۹۷۵ء تک موجود تھا۔

قریب قریب اسی زمانہ مین (۹۷ھ ہجری ۱۶-۷۱۵ء) مسجد کے اندر ایک کمرہ **بیت المال** کے لیے تعمیر کرایا گیا۔ مگر اب یہ ٹھیک ٹھیک معلوم کرنا کہ یہ کہان تھا۔ اور اسکی شکل کیسی تھی کسی قدر مشکل ہے۔ اس جگہ اسکے فیصلہ کے لیے بحث کرنی مناسب نہین معلوم ہوتی

۱۳۳ھ ہجری (۷۵۰-۷۵۱ء) مین جبکہ بنوامیہ کی خلافت کا خاتمہ ہوگیا تھا صالح ابن علی گورنر مصر نے شمال کی طرف چار قطارین ستونون کی اور زیادہ کردین اور ایک پانچوان دروازہ مشرق کی طرف اور تعمیر کروایا جسکا نام باب الکحل تھا۔

۱۷۵ھ ہجری (۷۹۱-۷۹۲ء) مین موسی بن علی نے شمال کی طرف ایک صحن (رحبہ) اور زیادہ کردیا۔ اس رحبہ کو ہم ایک خیال سے مسجد کا حصہ نہین کہہ سکتے۔ گو اس مین کچھ شک نہین۔ کہ یہ خالی جگہہ موسی نے مسجد کے ساتھہ کردی تھی جیسے کوئی اور استعمال نہین کرسکتا تھا۔

اور اخیر مین عبداللہ ابن طاہر (۲۱۲ھ ہجری و ۸۲۷ء مین) نے حکم دیا کہ موجودہ مسجد کو دُگنا کردیا جاے۔ اور چنانچہ مغرب کی طرف اوسی قدر اور اوسی شکل کی اور زمین زیادہ کی گئی۔ ایک مورخ کہتا ہے کہ "عبداللہ ابن طاہر نے مسجد مین ایک بڑی محراب بنوائی اور مغرب کے طرف کی کل زمین زیادۃ الخازن تک زیادہ کی" اوس وقت مسجد کا طول و عرض (۱۹۰×۱۵۰) کیوبٹ یا ساعد تھا جب ہم پانسو سال بعد مین بھی اس مسجد کو دیکھتے ہین تو اسکا رقبہ وہی پاتے ہین جو ابن طاہر کے وقت مین تھا۔

مسجد کا کل رقبہ ۴۲۰۰۰ مربع ذرع النبی یا ۲۸۰۰۰ ذرع العمل تھا۔

تاریخ نے اسکی حالت ہمین یہان تک بتادی ہے۔ اب ہم دیکھنا چاہتے ہین۔ کہ اس کے بعد کیا واقع ہوا۔ اس کے بعد مسجد کی آرایش کا زمانہ آیا۔ جو ۵۶۸ھ ہجری۔ (۱۱۷۲-۱۱۷۳ء) تک رہا۔ اور اس زمانہ مین اس مین کچھہ تبدیلیان ہوتی رہین۔ گو مسجد کو زیادہ

وسعت نہین دی گئی - اور نہ کوئی حصہ اوس مین زیادہ کیا گیا مگر آرایش وغیرہ تکلفات نے اوسکی حالت بہت کچھ درست کردی -

اس سے پہلے ۱۳۳ھ ہجری (۷۵۰ء) مین خاندان بنوامیہ کے زوال کے بعد الفطاط کے جنوب و مشرق مین ایک فوجی چھاونی پڑگئی تھی اور ۱۶۹ھ ہجری (۷۸۵ء) مین ایک جامع مسجد بنوائی گئی - اور پھر ۲۵۸ھ ہجری (۸۷۲ء) مین **احمد ابن طولون** گورنر مصر نے جو قریباً خود مختار ہوگیا تھا اور مصر کے ایک خاندان کا بانی ہوا - ایک گانون مشرق و جنوب کی طرف آباد کیا - اور ۲۶۳ھ ہجری (۸۷۶ء) مین ایک مسجد بنوائی - جو ابتک موجود ہے اسی زمانہ جسکا ہم ذکر کر رہے ہین - پھر **قاہرہ** خاص کی بنیاد پڑی ۳۵۸ھ ہجری ۹۶۹ء - جسمین دو بڑی عالیشان مسجدین **الاظہر** اور **الانور** (موخرالذکر کا دوسرا نام **مسجد الحاکم** بھی ہے) تعمیر ہوئین - مگر مسجد عمرو مین جو کچھ بعد مین زیادہ کیا گیا وہ زیادہ قابل لحاظ نہین - کیونکہ اس سے مسجد کی عمارت وغیرہ مین کسی قسم کی ترقی نہین ہوئی - بلکہ جو کچھ زیادہ کیا بھی گیا وہ مسجد کے بیرونی احاطہ کے متعلق تھا -

المقرزی لکھتا ہے کہ **قاضی الحارث** نے ۲۳۷ھ ہجری (۸۵۱ء) مین کچھ ایزاد کیا - جو اوسی کے نام سے مشہور ہے - اور یہ **زیادۃ الخازن** کے شمال مین واقع ہے - جسے **ابوبکر خازن** نے ۳۵۷ھ ہجری (۹۶۸ء) مین تعمیر کروایا - اور ۲۵۸ھ ہجری (۸۷۲ء) مین **رحابہ ابی ایوب** اور زیادہ کیا گیا (اسی ابوایوب نے صحن مین نمازیون کے سایہ کے لیے ایک شامیانہ کھڑا کیا - جسے فاطمیہ خلیفہ الحاکم نے ۴۰۶ھ ۱۰۱۵ء مین

اوکھڑوادیا) یہ تمام حالات ہمنے شمالی اور مغربی حصہ کی بابت لکھے ہین۔ مگر افسوس ہے کہ ہمین مشرقی حصہ کے حالات معلوم نہین ہو سکتے۔ اس مین کچھ شک نہین کہ اس طرف بھی کچھ نہ کچھ زیادہ ضرور کیا گیا تھا جسکا اب کوئی نشان باقی نہین۔ جو غالباً ۷۰۲ھ (۱۳۰۲ء) مین گر گیا۔ یہ ہے ایزاد شدہ حصہ کی تاریخ۔ اب ہم دوسرے زمانہ کے حالات لکھنے کی طرف متوجہ ہوتے ہین۔ اس مین سب سے پہلا واقعہ قابل غور یہ ہے کہ ۲۷۳ھ (۸۸۶ء) مین مسجد مین آگ لگ گئی جس سے تمام **ابن طاہر** کا زیادہ کیا ہوا حصہ جلگیا۔ جسے بعد مین **احمد** ابن **طولون** کے جانشین اور بیٹے نے ۶۴۰۰ دنیار کے خرچ سے بنوایا۔

الاخشید کے زمانہ مین یعنی ۳۲۴ھ ہجری (۹۳۶ء) مین ستونون پر نقش ونگار کیے گیے۔ اور سرون پر سونے یا چاندی کا پانی پھروایا گیا۔ اور جہان کہین جوڑ تھے۔ اونپر خوش رنگ پتھر یا شیشے لگائے گیے ۳۳۶ھ ہجری (۹۴۷-۴۸ء) مین قاضی ابوحفص نے چھت پر ایک کمرہ موذنون کے لیے بنوایا ۳۷۸ھ ہجری (۹۸۸-۸۹ء) مین بیت المال کے گنبد کے نیچے ایک فوارہ بنایا گیا ۳۸۷ھ ہجری (۹۹۷ء) مین مسجد پر پلاسٹر ہوا۔ اور سفیدی کرائی گئی۔ کہتے ہین کہ اس وقت بہت سے پتھرون وغیرہ کے نقش ونگار مٹادیے گیے تھے جو غالباً ابن **طولون** یا **اخشیدیہ** خاندان کے وقت تھے۔ کیونکہ ان خاندانون مین ایسے فنون کا بہت کچھ چرچا تھا۔

فاطمیہ خلیفہ **الحاکم** نے ۴۰۳ھ ہجری (۱۰۱۲-۱۳ء) مین کوئی ۲۴۰۰ جلدین قرآن شریف

اور نوسیپارون کی مسجد مین بھیجین جنمین سے بعضے سونے کے حروف سے لکھے تھے اور جنمین ہر ایک مسجد مین استعمال کر سکتا تھا۔ اور علاوہ اسکے اوسنے خصوصاً اسی مطلب کے لیے ایک بڑا شمعدان بھیجا جسپر ایک لاکھ درہم لگے تھے۔ یہ اس قدر بڑا تھا کہ اسکے اندر لیجانے کے لیے مسجد کا ایک دروازہ بڑا کرنا پڑا۔ تین سال بعد اسی خلیفہ نے صحن کا شامیانہ اوکھڑوادیا۔

فاطمیہ خلیفون کے زمانہ مین اس مسجد مین چند دفعہ تبدیلیان ہوئین۔ چنانچہ خلیفہ **المستنصر** نے محراب کے سامنے چاندی کی ایک زنجیر لٹکائی۔ ۴۳۸ھ ہجری (۱۰۴۶-۴۷ء) اسی زمانہ مین محراب کے ستونون پر چاندی کے حلقے سے لگائے گئے جنہین **صلاح الدین** نے بعد مین اوتروادیا۔

اس زمانہ سے لیکر **الفطاط** کے جلنے تک اس مین کچھ کچھ تبدیلیان ہوتی رہین اور کسیقدر کچھ اور بھی ایزاد ہوا۔ مگر یہ قابل ذکر نہین معلوم ہوتین۔ ۵۶۴ھ ہجری (۱۱۶۸-۶۹ء) مین **امورے**۔ **یروشلم** کے بادشاہ نے مصر پر فوج کشی کی اور الفطاط کے جنوب مین خیمے لگائے۔ اس لیے فاطمی خلیفہ **العاضد** کے حکم سے اوسکے وزیر **شاہور** نے اس شہر مین آگ لگادی۔ تاکہ غنیم اس پر اپنا قبضہ نکرے۔ اس آتش زنی نے مسجد کو بھی نقصان پہونچایا۔ مگر یہ فرض کرلینا کہ اسکی تمام اصلی عمارت کو نقصان پہونچا۔ ایک غلطی ہے۔ دیوارین گو قابل مرمت تھین مگر پھر بھی کھڑی رہین بیشک چھت اور تمام لکڑی کا کام بالکل غارت ہوگیا جس سے مرمت کی از حد ضرورت واقع ہوئی۔ چار سال بعد

(سنہ ۵۶۸ ہجری سنہ ۱۱۷۳ء) مین مسلمانون کے نامور بہادر صلاح الدین نے مصر پر اپنا تسلط جمایا۔ اوسنے اوس پرانی مسجد کو پھر تعمیر کروایا۔ قبلہ اور محراب از سر نو بنوائے۔ اور فرش سنگ مرمر کا بنوایا۔ اور اپنا نام اوسپر کھدوایا۔ اس کے علاوہ اوسنے کئی اور تبدیلیان کین جنکا ذکر کرنا یہان مناسب نہین معلوم ہوتا مسجد کا اب یہ زمانہ ختم ہوتا ہے۔ اور ایک نیا زمانہ شروع ہوتا ہے۔ جسکا ذکر ہم آگے کرتے ہین۔

مسجد کی طرف سے بے پرواہی اور اوس کی بربادی

آخر اس عالیشان مسجد کا وہ زمانہ آپہونچا۔ جبکہ اس کا کوئی سرپرست نرہا۔ اور اس بے توجہی اور بے پرواہی کا یہ نتیجہ ہوا۔ کہ اسکی تباہی کے آثار نمودار ہونے لگے۔ ایوبیہ خاندان کے زمانہ مین (سنہ ۶۴۸-۵۶۸ ہجری) (سنہ ۱۲۵۰-۱۱۷۲ء) اس کا یہی حال رہا۔ اور اون لوگون نے کچھ توجہ نہین کی۔ ہم یہان ایک قابل سیاح کی تحریر سے کچھ اقتباس کرکے لکھتے ہین۔ جسنے الصالح نظم الدین کے زمانہ مین جسے صلاح الدین کے خاندان کا اخیر بادشاہ سمجھنا چاہیئے (سنہ ۶۴۷-۶۳۷ ہجری سنہ ۱۲۴۹-۱۲۴۰ء) اس مسجد کو خود دیکھا۔ اور اس کا بڑا دلچسپ حال لکھا ہے۔ اس سیاح کا نام سعید المغربی جو اسکندریہ مین سنہ ۶۳۹ ہجری (سنہ ۱۲۴۱ء) مین پہونچا۔ اور مصر مین قریب دس برس کے رہا۔ اس مسجد کے حالات وہ اسطرح لکھتا ہے۔

"پس مین شہر مین داخل ہوا۔ اور اون تنگ گلیون مین سے مجھے گذرنا پڑا۔ جہان لوگ کثرت سے اسباب اور بوجھ اوٹھائے اور مشکین اونٹون پر لادے جارہے تھے۔ جس سے چلنے مین مجھے سخت تکلیف ہوئی۔ آخر کار مین مسجد مین پہونچا۔ مین نے دیکھا کہ تنگ گلیون نے

اس مسجد کو گھیر رکھا ہے۔ اور اس بات مین یہ مسجد اشبیلیہ اور مراکش کی مسجدون سے جنکا مین نے پہلے ذکر کیا ہے مختلف ہے۔ پہر مین اسکے اندر داخل ہوا۔ یہ ایک بہت بڑی اور قدیم مسجد ہے جسمین آرائش اور سجاوٹ وغیرہ کا کوئی سامان نہ تھا۔ سادہ چٹائیان دیوارون پر لگی ہوئین اور فرش پر بچھی ہوئی تھین اور مین نے دیکھا کہ بہت سے لوگ مرد عورت صرف رستہ کم کرنے کے لیے یا جلدی پہونچنے کی خاطر ایک دروازے سے دوسرے دروازے ہوکر مسجد مین سے گذرتے تھے جس سے اوس کا تمام فرش خراب ہوگیا تھا۔ اور بہت سے خوانچے والے (بیچنے والے) اس مین میوے اور بسکٹ وغیرہ بیچ رہے تھے اور مسجد کے مختلف حصون کے لوگ اون سے لے لیکر کھا رہے تھے اور اوس مقدس جگہ کی عزت و وقار کا کچھ خیال نہین کرتے تھے۔ اور بہت سے بچے اپنا کاسۂ گدائی لیکر اون لوگون کے سامنے کھڑے تھے جو کچھ کھا رہے تھے۔ اور اس طرح اپنی گذر اوقات کی فکر کر رہے تھے۔ اور اون سے بھی جو باقی بچ رہا وہ اونھون نے مسجد کے کونون مین پھینک دیا۔ چھت اور گوشون مین سیکڑون مکڑیون کے جالے لگے ہوئے تھے۔ بچے صحن مین کھیل کود رہے تھے۔ اور دیوارون پر کوئلہ تارکول اور سرخ رنگ سے نہایت بیہودہ اور نامناسب خط مین خدا جانے بیفکرون نے کیا کیا لکھ ڈالا تھا۔ باوجود ان تمام خرابیون کے مسجد سے شان و شوکت کے آثار نمودار تھے۔ اور خیالات پر ایک قسم کا اثر پڑتا تھا۔ اور یہ بات اشبیلیہ کی مسجد مین ہرگز نصیب نہین ہوسکتی۔ باوجودیکہ وہان چمن اور آرائش کے تمام سامان موجود ہین۔ مین نے معلوم کیا۔ کہ بغیر کسی ایسی چیز کے دیکھنے سے جو یہان موجود تھی میرے

دل پر اس کا اثر نہایت صاف اور طمانیت بخش پیدا ہوا۔ تب غور کرنے سے مجھے معلوم ہوا کہ اس مین ایک خاص راز ہے اور وہ یہ ہے کہ اس مسجد کی تعمیر کے وقت پیغمبر صاحب کے اصحاب کرام یہان کھڑے تھے۔ اور مجھے یہ دیکھکر خوشی ہوئی کہ طلبا، اپنے معلمون کے گرد حلقہ باندھے بیٹھے ہین۔ جو قرآن۔ دینیات اور صرف و نحو وغیرہ کی تعلیم کے لیے مقرر ہین۔ اور جب مین نے اونکی گذراوقات کی نسبت دریافت کیا تو معلوم ہوا کہ اسکا انحصار شرعی زکوۃ پر ہے۔ اور مجھے یہ بھی معلوم ہوا۔ کہ اس کا جمع کرنا نہایت دشوار کام ہے۔ جب تک کہ کوئی دباؤ نہ ہو یا سخت تکلیف نہ اوٹھائی جائے۔ اسکے بعد مین مسجد سے چلا آیا اور دریاے نیل کے ساحل پر جا پہونچا۔"

اوپر کا بیان مسجد کی بُری حالت اور لوگون کی کم توجہی پورے طور سے ظاہر کر رہا ہے جبکہ خاندان صلاح الدین کا زوال قریب آپہونچا تھا۔ ہم دیکھتے ہین کہ پہلے مملوک بادشاہ عزالدین ایبک نے (۶۵۵-۶۴۸ ہجری ۱۲۵۷-۱۲۵۰ع) مین مسجد پر پلاسٹر کروایا اور اسکی مرمت کی۔ ستونون کو درست کروایا۔ اور تمام فرش سنگ مرمر کا بنوا دیا (مگر اس مین صحن شامل نہین) باوجود اس مرمت کے بی برس کے زمانہ مین (۶۷۶-۶۵۸ ہجری ۱۲۷۷-۱۲۶۰ع) شمال کی جانب کی دیوار کسی قدر جھک گئی تھی اور گرنے والی تھی۔ قاضی نے پہلے اس کا بذات خود ملاحظہ کیا۔ اور پھر معمارون سے مشورہ کیا۔ فوارہ گروادیا۔ تاکہ مسجد کی بنیاد کو اس سے نقصان نہ پہونچے۔ اوسنے نیز شمالی دیوار کے پیچھے پشتہ بند ہوا دیا۔ تاکہ گرنے سے بچی رہے اور ساتھ ہی کئی کمرے چھت کے اوپر کے گروادیے تاکہ اس سے بہت بوجھ نہ پڑے۔

اس کے تمام اخراجات مسجد کی متعلقہ آمدنی سے ادا کیے گیے۔ مگر باوجود اسکے یہ معلوم ہوا کہ مسجد اب تک محفوظ حالت مین نہین۔ اس لیے سلطان سے یہ درخواست کی کہ خزانۂ عامرہ مین سے اسکی تعمیر کا روپیہ عنایت کیا جاے۔ چنانچہ شمالی دیوار پورے طور سے بنوادی گئی مسجد پر پلاسٹر کیا گیا ستون پوش ہوے۔ غرضکہ پوری پوری مرمت ہوگئی۔ اکیس برس بعد (۶۸۷ھ ہجری ۱۲۸۸ء) سلطان **کلعون** کے زمانہ مین **عزالدین** الفرم کی زیر نگرانی اسکی کسی قدر مرمت ہوئی۔ اور مسجد کی حالت اور کم توجہی کا اندازہ اس بیان سے ہوسکتا ہے کہ "اُسکے کئی حصون مین کوڑے کے ڈھیر نکلے"

دوسرا بڑا تاریخی واقعہ جس سے مسجد کو سخت نقصان پہونچا ۷۰۲ھ ہجری ۱۳۰۲ء کا زلزلہ تھا۔ اب مسجد کی درستی وغیرہ کا تمام اہتمام **سلطان** محمد ابن **کلعون** نے **امیر سالار** کو سونپ دیا جسنے **الفطاط** کے مشرقی حصہ کی تمام مسجدین منہدم کرادین۔ اور اونکے ستون نکلوالیے۔ تاکہ ان سے اس مسجد کے صحن کا فرش بنوایا جاے۔ اور اوس نے اسی پر کفایت نہین کی۔ بلکہ خاص اسی مسجد کے بڑے بڑے ٹکڑے جس سے باقی مسجد کا فرش بنا ہوا تھا۔ اوکھڑوالیے اور ان سب کو جمع کرکے مسجد کے دروازے کے سامنے ایک بڑا ڈھیر لگوادیا۔ مگر نہایت افسوس ہے کہ اوس صحن کا فرش کبھی نہ بنا!! یہ تھی میر سالار صاحب کی تعمیر مسجد اور یہ تھا اونکا انتظام۔ جسنے مسجد کی رہی سہی حالت کو اور بھی ردّی کردیا۔ یہ حالت دیکھکر ناظرین کچھ متعجب نہونگے۔ جب وہ یہ سنینگے کہ تھوڑے عرصہ کے بعد مشرقی جانب کے دو ستون بھی گر پڑے۔ اور دوسری بات جو ہم اونہین

بتانے والے ہین وہ یہ ہے کہ مسجد کی حالت بالکل خراب ہوگئی۔ اسکی محرابین جھکنے لگین اور قریب تھا کہ رکوع سے سجدہ مین جا پڑین۔ اور لطف یہ تھا کہ اوس وقت سلطان برقوق (۷۸۴ھ ہجری ۱۳۸۲ء) کی وفات کے بعد سلطنت کے امرا اور وزرا اپنے اپنے دھندون مین لگے تھے اور مزے اوڑا رہے تھے۔ آخر خدا کے ایک بندے کے دل مین اسلامی حمیت نے جوش مارا۔ وہ اوٹھا اور اوسنے تمام اہتمام اپنے سر لیا۔ یہ شخص برہان الدین ایک بڑا سوداگر تھا۔ اسنے مسجد کو از سر نو تعمیر کرنیکا ارادہ کیا۔ اور اوسکے اخراجات اپنے اور بھائیون کے ذمے لیے۔ قبلہ کے جانب کی ساری مسجد کو اوکھڑوادیا اور پھر سے بنایا یعنی بڑی محراب سے لیکر صحن تک۔ دیوارون مین جو جگہین کمزور ہوگئی تھین یا قابل مرمت تھین اونکی مرمت کرائی۔ اور تمام مسجد پر پلاسٹر کروایا۔ اس طرح یہ مسجد پھر نئی کی نئی ہوگئی۔ ایک ایسی حالت کے بعد جبکہ یہ بالکل گرنے والی تھی۔ آخر خدا تعالیٰ جل شانہ نے ایک ایسے شخص کو کھڑا کردیا جسنے اسے سنبھال لیا۔ باوجودیکہ یہ شخص نہایت بخیل اور کنجوس تھا۔"

یہ کام ۸۰۴ھ ہجری (۱۴۰۱ء) مین ختم ہوا۔ المقریزی نے ۸۲۳ھ ہجری (۱۴۲۰ء) کے حالات لکھکر مسجد کا بیان ختم کردیا ہے۔ اس لیے ہم اوس وقت کی چند باتین یہان لکھتے ہین۔ جنسے وہ خوب واقف تھا۔ ان دنون مسجد مین نہایت مشہور و معروف قرآن شریف کی دو جلدین موجود تھین۔ ایک تو انمین سے عصمے بنت عبد العزیز حاکم مصر کے نام سے مشہور تھا المقریزی نے اسکی ابتدائی تاریخ کا پتہ لگایا ہے۔ جبکہ یہ قرآن

عبد العزیز کے حکم سے ۷۶ھ ہجری ۹۶-۶۹۵ء مین لکھا گیا تھا۔ دوسری جلد مصحف عثمان کے نام سے مشہور تھی۔ مگر اکثر لوگ اس واقعہ کو غیر صحیح سمجھتے تھے۔ المقرزی نے مسجد کے اون خاص حصون کے حالات بڑی تفصیل سے لکھے ہین جہان نمازین وغیرہ پڑہی جاتی تہین۔ اونمین ایک چھت بہی تھی۔ جسکے گرد نمازی سات دفعہ طواف کرتے تہے اور بعض بعض مقامون پر کچہہ دعائین بھی پڑہتے تہے۔ اوسنے نیز اون نو مختلف ستونون کا ذکر بہی کیا ہے۔ جہان دینات پر لکچر دیے جاتے تہے۔ اوسنے ایک روایت لکہی ہے کہ ۷۵۹ھ ہجری (۱۳۵۸ء) کی وبا سے پہلے یہان کوئی چالیس لکچر دیے گئے اور ہم پہلے لکھہ چکے ہین یہ مقام ابن سعید سیاح کے لیے نہایت دلچسپ تہے۔

اب ہم المقرزی کو چہوڑتے ہین جو اس مسجد کی تاریخ مین ہمارا بڑا رہبر تھا۔ کیونکہ اسکے بعد اوس نے مسجد کی نسبت کچہہ نہین لکھا اور یہی وجہ ہے کہ بعد کی تاریخ پر کسی قدر اندہیرا چہایا ہوا ہے۔ کہتے ہین کہ سلطان قیدبی نے (جسکا زمانہ حکومت ۸۷۲-۹۰۱ھ ہجری ۱۴۶۸-۱۴۹۶ء تک رہا) اسکی کچہہ مرمت وغیرہ کرائی۔ اس کا ذکر علی پاشا مبارک مصر کے وزیر پبلک انسٹرکشن (وزیر تعلیم) نے لکھا ہے۔ اس کے بعد کچہہ تہوڑا سا پتہ پوکاک کے نقشہ مسجد سے معلوم ہوتا ہے جو اونکی کتاب "حالات مشرق" مین درج ہے یہ کتاب ۱۷۴۳ء (۱۱۵۶ ہجری) مین چھپی۔ یعنی سلطان قیدبی کی تعمیر سے ۱۵۰ برس بعد۔ اس نقشہ کے دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ مسجد مین بہت کچہہ تبدیلی ہوگئی تہی۔ مگر جب ہم اس نقشہ کو غور اور تحقیق سے دیکھتے ہین تو اس مین کئی غلطیان پائی جاتی

ہین۔ اور اس لیے ہم اس پر پورا پورا اعتبار نہین کر سکتے۔

سب سے اخیر مین مسجد پھر از سر نو تعمیر کی گئی۔ یہ کام **مرادبی** نے سر انجام دیا ۱۲۱۲ھ ہجری ۱۷۹۸ء۔ اس مین کچھ شک نہین کہ گو یہ مسجد کیسی ہی کیون نہ تھی۔ مگر آجکل کی مسجد **مرادبی** ہی کی مسجد ہے۔ اس نئی تعمیر کے حالات ہم **شیخ الغربی** سے لینگے۔ جو **نپولین** کے دیوان کے ایک ممبر بھی تھے جنہون نے فرینچ کے حملون اور اوسکے بعد کے زمانہ کے حالات لکھے ہین۔ وہ لکھتے ہین کہ مسجد ایک زمانہ دراز سے ویران اور خراب حالت مین پڑی تھی **الفطاط** کے جل جانے کے وقت سے خاک اور مٹی کے تودون مین کھڑی تھی۔ صرف چند مکان دریاے نیل کے کنارے پر کسی قدر فاصلہ پر رہ گیے تھے۔ اور وہ بھی زیادہ تر شمال کی طرف واقع تھے۔ اور وہ چند آدمی ان مکانون کے رہنے والے بھی پاس کی چھوٹی چھوٹی مسجدون مین نماز وغیرہ پڑھ لیا کرتے تھے اور بڑی مسجد کی طرف جو کسی وقت ایک عالیشان مسجد تھی رخ بھی نہین کرتے تھے۔ وہ پھر آگے لکھتے ہین۔ مین نے یقیناً وہ وقت دیکھا ہے جبکہ رمضان کے آخری جمعہ کو لوگ یہان جمع ہوتے تھے۔ اور **القاہرہ** اور **مصر** اور **بلاق** کے لوگ تفریح کے لیے یہان آتے تھے۔ اور اونکے ساتھ شاہزادے اور بڑے بڑے امیر بھی ہوتے تھے اور **گویئے**۔ **قلندر**۔ **مداری**۔ اور **حسین عورتین** (غواصی) وغیرہ سب صحن مین جمع ہوتے تھے۔

یہ تمام شان و شوکت کوئی تیس برس سے بالکل جاتی رہی (یعنی قریب ۱۷۶۱ء سے) مسجد اور اوس کے آس پاس کی عمارت کی تباہ حالت کی وجہ سے چھت اور ستون بالکل گر پڑے

ہین" تب **مراد** کو چند علماء نے ترغیب دی اور کچھ اسلامی حمیت نے تقاضا کیا۔ اور آخر اوسنے اس مسجد پر زر کثیر خرچ کیا۔ جُو اوسنے بڑے وسائل سے کمایا تھا مگر ایک نیک کام مین لگایا" پھر اوسنے اوسکی دیوارین چنوائین۔ عمارت کو مضبوط کیا۔ ستونون کو باقاعدہ ترتیب دی۔ اور آرایش کا تمام سامان مہیا کیا۔ دو مینارے بنوائے۔ چھت مین لکڑی بہت عمدہ اور مضبوط قسم کی لگوائی اور تمام مسجد پر سفیدی کروائی۔ اور جب ختم ہوگئی۔ تو دیکھنے سے معلوم ہوتا تھا کہ نہایت عمدہ بنوائی گئی ہے۔ پھر اوسنے نہایت عمدہ چٹائیان (فیوم) بچھوائین اور چھت مین لیمپ لٹکائے۔ تب ۱۲۱۲ھ ہجری مین رمضان کے آخری جمعہ کو ایک مجمع کثیر وہان جمع ہوا" (۱۸ مارچ ۱۷۹۸ء کو ٹھیک ایک ہزار برس بعد جبکہ ابن طاہر نے کچھ حصہ مسجد مین زیادہ کیا تھا) چار مہینے بعد **مراد بی** ۔ ایمبابہ پر نپولین کے لشکر سے لڑ رہا تھا۔ جسے "جنگ اہرام مصری" کہتے ہین۔ جن پر مشہور چالیس صدیان گذر گئی ہین" وہ معزز بوڑھا لکھتا ہے کہ جب دوسرے سال فرنچ کا لشکر حملہ آور ہوا۔ تو مسجد کو بھی اور عمارتون اور چیزون کی طرح سخت نقصان پہونچا۔ یہان تک کہ اوسکی لکڑیون تک کا پتہ نہین لگا۔ اور وہ ایک ویران اور غیر آباد پڑی رہ گئی" گو یہ کسی قدر مبالغہ ہے مگر اس مین کچھ شک نہین کہ مسجد کو بہت کچھ نقصان پہونچا۔

آجکل جنوب کی طرف کے ستون کسی قدر اچھی حالت مین ہین۔ شمالی طرف کے ستونون کے لیے کچھ انتظام کر دیا گیا ہے۔ کچھ سال ہوے رمضان کے اخیر جمعہ مین قاہرہ کے لوگ پھر جمع ہوے اور آس پاس کے تمام لوگون نے ملکر نماز ادا کی۔ مگر اس نماز جمعہ کے

بعد مسجد کی عجیب حالت ہوگئی ہے۔ جب ہم مسجد مین بڑے دروازے سے داخل ہوئے ہمنے دیکھا کہ دائین ہاتھ کے ستونون کا نام ونشان تک نہین۔ سوائے دو ستونون کے اور انکے بیچ مین جو جگہ خالی تہی۔ وہ بھی بند کردی گئی۔ اسکی نسبت ایک روایت مشہور تہی کہ ایک نیک شخص ان دو ستونون مین سے بآسانی گذر جاتا تھا۔ خواہ کیسا ہی موٹا تازہ کیون نہ ہو۔ مگر ایک بدکار خواہ کیسا ہی دُبلا پتلا کیون نہ ہو ہرگز نہین گذر سکتا تھا۔ اسی لیے رمضان کے آخری جمعہ کی نماز کے بعد اس جگہ بڑا ہجوم ہوتا اور سخت ریل پیل ہوتی تہی۔ اور یہان اپنی نیکی اور بدی کا امتحان کیا جاتا تہا۔ اور اس کا نتیجہ یہ تہا کہ حد درجہ کی خرابی اور بے ترتیبی واقع ہوتی تہی۔ اچھا ہوا بند کردیا۔ یہان ایک اور ستون ہے جسکی نسبت عجیب روایت مشہور ہے یہ منبر کے سامنے بائین طرف ٹھیک بیچ کی محراب کے دائین جانب بنا ہوا ہے۔ اسکے نیچے کے حصہ کی طرف علاوہ اور ناموں کے جناب رسالت مآب حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا نام مبارک بہی کوئی سات بار لکھا ہے۔ نہ معلوم کس مسلمان نے سچے جوش سے یہ نام لکھے ہین۔ لوگون کا یہ عقیدہ ہے کہ اس ستون پر پیغمبر صاحب کا نام پہلے ہی سے لکھا تہا۔ یا تو یہ ایک معجزہ ہی یا قدرتاً یہ نام لکھا گیا ہے۔ مگر اصل یہ ہے کہ کسی نے بڑے احتیاط سے کھودا ہے اور چھونے سے کھُردرا نہین معلوم ہوتا۔ گویا آہستہ آہستہ کھودنے سے اوس پر ایک نشان سا پڑ گیا ہے۔ لیکن دوسرے لحاظ سے نام اچھا نہین کھُدا اور خط بہی بُرا ہے۔ یہ ایک روایت نہین۔ ایسی سیسیون روایتین مشہور ہوجاتی ہین۔ چنانچہ اسی ستون کی نسبت ایک اور

روایت مشہور ہے کہ عمرو نے خلیفہ عمر رضی اللہ عنہ سے کہا کہ ایک ستون مکہ سے بھیجدیجئے تاکہ وہ اس نئی مسجد مین رکھا جاے - چنانچہ حضرت عمرؓ نے ستون کو حکم دیا کہ مصر جاؤ - مگر وہ اپنی جگہہ سے بالکل نہ ہلا - اونھون نے تین بار یہی حکم دیا - اور تیسری بار زور سے ایک کوڑا بھی لگایا - پر اوسنے ذرا پرواہ نکی - تب اونھون نے خدا کی قسم دی اور الفاظ جانیکا حکم دیا - اس دفعہ اوسنے اونکا حکم مانا - اور وہ لوگ اس پتھر مین چند نسین سی دکھاتے ہین اور کہتے ہین کہ یہ کوڑے کے نشان ہین - مگر بیچارے ستون کی بڑی کمبختی ہے - کیونکہ رمضان کے آخری جمعہ کی نماز کے بعد تمام لوگ اسے لکڑیون کوڑون اور جوتیون سے پیٹتے ہین اور اسی طرح یہ غریب اپنی نافرمانی کی سزا بھگتتا ہی

ایک اور موقع پر اس مسجد مین لوگ کثرت سے جمع ہوے جسمین مسلمان ہی شامل نہین تھے بلکہ ہر قوم کے لوگ موجود تھے - یہ موقع استسقا کا تھا یعنی پانی کے لیے دعا مانگی گئی تھی - کیونکہ اوس دفعہ نیل مین طغیانی نہین آئی تھی پلیسکل کوسٹ کی کتاب عرب کی عمارات وغیرہ پر (جو پیرس مین ۱۸۳۹ء مین چھپی) اسکی جلد اول صفحہ ۱۳۱ مین اسکا حال یون لکھا ہے -

جبکہ دریاے نیل مین طغیانی نہین آتی تو قحط کا بہت اندیشہ ہوتا ہے یہ ایک رسم ہوگئی ہی کہ اراکین سلطنت - علما - شیوخ - ربی - مصری - یونانی اور کیتھولک پادریون کو مسجد عمرو مین جمع کرتے ہین - تب ہر ایک فرقہ مسجد کی حدود کے باہر بیٹھکر خدا سے مدد طلب کرتا ہے مگر سب لوگ ایک جگہہ جمع ہو کر بیٹھتے ہین یہ رسم نہایت احتیاط اور خضوع کے ساتھہ

ادا کی جاتی ہے ہر ایک مذہب کے لوگ ایک دوسرے کی عزت کرتے تھے اور آپس مین اونکا برتاو ایسا ہوتا ہے گویا وہ ایک خاندان کے ہین - یہ رسم کئی بار ادا ہو چکی ہے لیکن مختلف لوگون نے اوسکے حالات مختلف طور سے لکھے ہین -

مسجد مین نماز اب تک ہوتی ہے اور ہر جمعہ کو وعظ کہا جاتا ہے یہ بہت غنیمت ہے مسجد کی آمدنی کچھ کم چار سو روپیہ ہے -

ہمنے اس مسجد کے تاریخی حالات شروع سے لیکر ابتک پورے طور سے لکھدیے اور اس بات کی نہایت کوشش کی ہے کہ حتی الامکان صحیح واقعات لکھے جائین اون مبالغہ آمیز روایتون اور غلط بیانیون کو بالکل چھوڑ دیا ہے جن سے مسجد کی تاریخ پر اندھیرا چھایا ہوا ہے اس مین کچھ شک نہین کہ آج کل کی مسجد وہ مسجد نہین کہ جسکی بنا عمرو نے ڈالی تھی - اسمین اس قدر تبدیلیان واقع ہوئی ہین کہ اگر اوس پہلی مسجد کا نقشہ کھینچکر سامنے رکھا جاوے تو کوئی یقین نہین کرنے کا کہ یہ وہی مسجد ہے لیکن پھر بھی ہم مصر کے متعلق ایک نئی کتاب مین پڑھتے ہین کہ المقرزی لکھتا ہے کہ "یہ ظاہر ہے کہ عمرو کی تعمیر کی ہوئی مسجد کا کسی قدر حصہ اب تک باقی ہے" جو کسی طرح صحیح نہین ہو سکتا کیونکہ عمرو کا سارا کام بنائے مسجد کے ۵۸ برس بعد بالکل غارت ہو گیا جسے اب قریباً بارہ سو برس ہو چکے ہین اسی کتاب مین یہ لکھا ہے کہ "اُس مین شک ہے کہ عرب نے مصر کی فتح کے وقت علم عمارت مین ایسی ترقی کی تھی کہ وہ ایک ایسی وسیع اور عالیشان مسجد بنا لیتے" اس کے بعد ایک عجیب فقرہ لکھا ہے کہ "اگرچہ پچھلے زمانے مین اندرونی حصہ مین بہت کچھ زیادہ کیا گیا" جسکے معنی اگر

کچھہ ہو سکتے ہین تو یہی ہین کہ اوسکا رقبہ شروع سے لیکر اب تک اوتنا ہی رہا کچھہ زیادہ نہین ہوا اسکے بعد دوسرے حالات بیان کرنے مین بہت کچھہ مبالغہ کیا ہے اور مسجد کی ابتدائی شان وشوکت اور آرایش کی بہت تعریف لکھی ہے اس مین کچھہ شک نہین کہ مسجد کی شان وشوکت کا زمانہ المقرزی کے زمانے سے پہلے ہو چکا تھا کیونکہ اوس کے وقت مین مسجد نہایت ہی خراب اور برباد حالت مین تھی تو جو کچھہ اوسنے لکھا ہے وہ غالبًا اور مصنفون سے لیا ہوگا مگر افسوس ہے کہ اوس تحیر آمیز اور عجیب وغریب حالات لکھتے وقت اوسنے کسی مصنف کا حوالہ نہین دیا یہ اوسکی عادت ہے اور اس پر اوسے فخر ہے۔ وہ چاہتا ہے کہ عجیب اور دلکش باتین لکھکر پڑہنے والے کو حیرت مین ڈال دے۔

اس کا صریح نتیجہ یہ ہے کہ ایسے تمام واقعات بعد مین گڑہے گیے ہین المقرزی کے یہ تمام حالات پڑہنے سے معلوم ہوتا ہے کہ اوسکے خیال مین مسجد کی تمام خوبی اور ساری شان وشوکت بڑے بڑے ستونون اور اون بیشمار قندیلون پر منحصر تھی جو اوسکی چھت مین لٹکی ہوئی تہین اور یہ ساری آرایش تھوڑی سی جگھہ مین تہی یہ مسجد قرطبہ کی بڑی مسجد کا شان وشوکت عمارت۔ آرایش کسی چیز مین مقابلہ نہین کر سکتی کیونکہ ایک نظر دیکھنے سے معلوم ہو جائیگا کہ یہ وسیع عمارت کس قدر خراب ہے المقرزی کے اس مقابلہ کو پڑہکر ہمین ابن سعید کا وہ ریمارک یاد آتا ہے جو اوسنے اس مسجد کو دیکھکر کیا تہا جسکا ہم اوپر ذکر کر چکے ہین۔ اوس مشہور سیاح کے الفاظ یہ تہے "ایک عالیشان مسجد۔ قدیم عمارت بغیر کسی آرایش وسجاوٹ کے" اور پہر اوسنے لوگون کی کم توجہی مسجد کی غلاظت اور

خراب حالت کا ذکر کیا ہے۔ لیکن تو بھی اوسنے اوسمین "ایک شان پائی اور اوس کے خیالات پر ایک بڑا عمدہ اثر ہوا" اور یہ بات مسجد سویل مین نہین پائی جاتی تھی باوجودیکہ وہ مسجد بڑی عظیم الشان تھی اور نہایت آراستہ تھی۔ وہ اس بات کو تسلیم کرتا ہے کہ اسمین کوئی ایسی بات ہے، جو ان تمام آرائشون وغیرہ کے لیے کافی ہے" اور اس اثر کی وجہ اوسنے یہ بتائی ہے کہ اسکی تعمیر کے وقت پیغمبر صاحب کے اصحاب وہان موجود تھے بیشک اوس پرانے سیاح کا یہ خیال نہایت ہی قابل تعریف ہے، جس سے سچی اسلامی محبت کی بو آتی ہے۔ یہ ایک مسلمان کا خیال ہے مذہبی لحاظ سے۔ مگر تاریخی لحاظ سے بھی اسکا اثر کچھ کم نہین ہے۔ ہم دیکھتے ہین کہ ابن سعید ایک نہایت قابل سیاح تھا۔ اوسنے اندلسیہ اور مغربی افریقہ کی جلیل الشان عمارتین دیکھی تھین۔ اور اسلیے اوسنے اور لوگون کی طرح دھوکا نہین کھایا۔ اور اوسکی عمارت کی تعریف نہین کی بلکہ یہ لکھا ہے کہ عمارت کے لحاظ سے اسمین کوئی خوبی نہین۔ اور ساتھ ہی اوسکی خراب حالت کا ذکر کیا ہے۔ مگر باوجود اسکے اوسکے دل پر ساری عمارتون سے بڑھکر اسی کا زیادہ اثر ہوا اور کیون؟ مذہبی خیال سے۔ اور یہی ایک خیال ہے جو ایک دیندار کے دل کا مالک اور اوسکے خیالات کا فرمانروا ہوتا ہے۔ جن لوگون کا مسلمانون سے میل جول ہے وہ خوب جانتے ہین کہ ایک سادہ پاکباز مسلمان کے دل پر ان چیزون کے دیکھنے سے کس قدر اثر ہوتا ہے اور یہی وجہ ہے کہ بعض اوقات جوش مین آکر وہ بعضی باتین خلاف واقعہ بیان کر جاتے ہین چنانچہ عبدالرشید بکوی بیان کرتا ہے "کہ اس مسجد کی دیوارون ستونون وغیرہ

پر کوفی خط مین تمام قرآن شریف لکھا ہے اور سورتون کے نام سونے کے پانی اور سبز رنگ سے لکھے ہین"۔ کیا ایک ایسے خلاف واقعہ بات کرنے پر بھی عبدالرشید ایک معتبر مصنف سمجھا جاسکتا ہے؟ یہ بات بالکل ایسی ہی غیر معتبر ہے۔ جو مسٹر کاربٹ نے موذن کی نسبت بیان کی ہے کہ جب وہ مسجد کے دیکھنے کے لیے گیے تو اونہون نے موذن سے کہا کہ عمرو کی مسجد اس موجودہ مسجد سے بہت چھوٹی تھی۔ موذن یہ سنکر نہایت خفا ہوا اور کہا کہ شروع سے لیکر اب تک اسیقدر وسیع ہے۔

ہم پہلے ذکر کر چکے ہین کہ پانی کے لیے دعا اسی جگہہ مانگی جاتی تھی۔ غالباً اس خیال سے کہ پیغمبر صاحب کے اصحابؓ کسی وقت یہان موجود تھے اور یہی وجہ ہے کہ اس مسجد کی کبھی کبھی مرمت ہوتی رہی۔ اور اس مین کچھہ شک نہین کہ اسی مبارک خیال نے اس کے قایم رکھنے مین بہت کچھہ مدد دی ہے۔ ورنہ وہ نشانات اور وہ ٹوٹی پھوٹی عمارت جو آجتک باقی ہے کبھی کی صفحۂ دنیا سے مٹ چکی ہوتی۔ اور اسپر بجاے اسکے کہ کوئی تاریخی حالات لکھتا ہے کوئی مرثیہ پڑھنے والا بھی نہ ملتا صلاح الدین نے جو اوس وقت تک العاضد کا برائے نام وزیر تھا مسجد کے نہایت قریب دو بڑے مدرسے (مدرسہ ناصریہ مدرسہ کیمجیہ) بنوائے تھے وہ دونون اور سیکڑون اور ایسے مدرسے ایسے غارت ہوگیے ہین کہ آج اونکا پتہ لگانا بھی ایک امر محال ہے۔

اس "قدیم مسجد" کو کچھہ مذہبی خیال نے ہی مقدس اور قابل تعظیم نہین بنا دیا۔ بلکہ تاریخی لحاظ سے یہ اور بھی زیادہ قابل قدر ہے۔ دنیا مین ایسی بہت کم جگہہ ہونگی جنکے دیکھنے سے

ایسا عمدہ سچا اور پاک جوش پیدا ہوتا ہوگا اور جو لوگ مصر کی اسلامی تاریخ سے واقف ہین اونکے دل پر یہ اثر کوئی معمولی طور سے واقع نہین ہوگا۔ جو فورے جوش کی طرح مٹ جاے۔ بلکہ اونکے دل مین وہ حسرت بھرے خیال پیدا ہونگے۔ جو مٹاے نہین مٹنے کے۔ جب ایک مسافر فرش سے لیکر مینار ے تک نگاہ دوڑاتا ہے۔ اور پھر اُسکی تباہ اور ویران حالت کو غور سے دیکھتا ہے۔ تو اوسکی نظر کے سامنے یقیناً پُرانی تاریخ پرانا جاہ و جلال آجاتا ہے جس سے فوراً اوسکے دل مین یہ خیال پیدا ہوتا ہی کہ دنیا کا جاہ و مال دنیا کی آرایش دنیا کی شان و شوکت سب فانی ہی کسی کو بقا نہین اور اوسکے منہ سے فوراً قرآن شریف کے یہ پاک الفاظ نکلجاتے ہین کل من علیہا فان ویبقی وجہ ربک ذوالجلال والاکرام

کہان ہین وہ احرام مصری کے بانی
کدہر ہین وہ گردان زابلستانی
گیے پیشدادی کدھر اور کیانی
مٹا کر رہی سب کو دنیاے فانی

لگاؤ کہین کھوج کلدانیون کا
بتاؤ نشان کوئی ساسانیون کا

وہی ایک ہے جس کو دایم بقا ہے
جہان کی وراثت اوسی کو سزا ہے
سوا اوسکے انجام سب کا فنا ہے
نہ کوئی رہیگا نہ کوئی رہا ہے

مسافر یہان ہین فقیر اور غنی سب
غلام اور آزاد ہین رفتنی سب

راقم۔ عبدالحق۔ طالب علم محمدن کالج علی گڈھ۔

عرض

کسی خودساختہ عالی مرتبہ آدمی کی سوانح عمری اس غرض سے لکھی جاتی ہے کہ ہر زمانہ کے نوعمر نوجوان جو ترقی کی راہ پر چلنے کے لیے کمر باندھے ہے کھڑے ہین اسکو اپنا گائیڈ بنالین۔ اور ترقی کی راہ دشوار گذارین بے بھٹکے چلے جائین۔

ہمارے زمانہ کے نوجوان اول تو ایسی میٹھی نیند سوتے ہین کہ اونکو جاگنا ہی دشوار ہے۔ اور اگر زمانہ کے جھٹکون سے جاگے بھی تو کمر باندھنے مین تامل کرتے ہین۔ کہ بھائی کہان جائین ہم ناواقف۔ راہ دشوار گذار۔ رہنما مفقود۔ ناحق ٹھوکرین کہاتے پھرینگے اس سے حاصل؟ اگر حسن میمندی۔ ابوالفضل۔ نلس وغیرہ کو پیش کیجیے کہ ان کو رہنما بنالو اور جاؤ تو ہنسکر کہتے ہین کہ بھائی یہ دقیانوسی زمانہ کے آدمی ہین ہمسے اور ان سے کیا نسبت؟ اور ہم کیا سمجھکر اتنے بڑے دور و دراز سفر مین انکے ساتھ ہولین؟ اگرچہ یہ اونکی خام خیالی ہے۔ مگر۔ چہ توان کرد رہروان اینند۔

ان جوانون کی تقریر کو سنکر راقم نے قرار دیا ہے کہ گذشتہ سو برس کے درمیان

جتنے نام آور گذرے ہیں اونکی سوانح عمری لکھی جاے۔ تاکہ تازہ جوانون سے غیر مانوس نہو اور کوئی یہ نہ کہہ سکے کہ۔ اگلے زمانہ والون کی بات کچھہ اور تھی۔ اونکے قد لوگر کے ہوتے تھے اور سر مین ساڑھے سات سیر بھیجا مغز ہوتا تھا بھلا ہم اونکی ریت کیا کر سکتے ہین۔

چنانچہ پہلا نمبر نواب بہادر عبد اللطیف خان سی۔ آئی۔ ای۔ کی سوانح عمری ہے خدا کرے نوجوان ناظرین اس سے منتفع ہون۔

راقم۔ اے اچ۔ عاصم۔ کلکتہ۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

صوبہ بنگالہ کے پوربی حصہ مین چار پانچ بہت بڑے ضلاع واقع ہوے ہین۔ ان مین سے ایک فرید پور ہے۔ اس ضلع کے اوتر اور پورب جانب گنگا بہتی ہے۔ مگر گنگا کے اس حصہ کو پدما کہتے ہین۔ پچھم طرف چاندا اور مادھومتی ندیان روان ہین۔ دکھن سمت مین کچھہ دور تک کمار ندی لہرین لیتی ہے اور کچھہ دور تک دلدل ہے جسمین کوسون ہگلا (لہر) موج مار رہا ہے۔ یہان کی بستی کچھہ عجب ڈھب کی ہے۔ برسات مین چونکہ یہ جزیرہ تمام عالم آب ہو جاتا ہے اسلیے مکانات ندیون۔ نالون جھیلون کے اونچے کنارون پر بناتے ہین۔ اکثر ندیون اور نالون کے کنارے کنارے کوسون تک مکان ہی مکان نظر آتے اور گانون ہی گانون دکھائی دیتے ہین چھوٹے چھوٹے نالے جو ادھر سے ادھر کاٹتے ہوے گذر گیے ہین یا کوئی ٹکڑہ دلدل کا اگر واقع ہو گیا ہے دو گانون کی حد

فاضل بنگیا ہے۔ سیکڑون بنگلے سیکڑون جھونپڑیان۔ آم۔ جھالیا۔ اور بانس کے خوبصورت جھاڑون کے اندر نظر آتی ہین ہر شخص کا مکان ایک چھوٹے سے باغ کے اندر ہوتا ہے۔ جھیلون کے چوکنارے مکانات کے متعدد حلقہ ایسے معلوم ہوتے ہین کہ گویا پھول کے حلقہ قطار سے رکھدیے ہون۔

یہ ضلع ۱۵۸۲ء مین جب شہنشاہ جلال الدین اکبر کا زمانہ تھا اوس سرکار کے شامل تھا جسکا حاکم محمد عابد ہوا ہے۔ اسلام اس ملک مین اس سے بہت پہلے سے ہے سلاطین مغلیہ کے زمانہ مین جو حاکم یہان آتا تھا اوس کو جاگیر و منصب و خطاب بھی لازمی طور پر دیا جاتا تھا اسلیے ہر حاکم یہان کا حاکم بھی رہا اور جاگیردار بھی۔ اور خدمت کے زمانہ کے تمام ہونے کے بعد اگر وہ خدمت موروثی نہ تھی تو دوسرا حاکم اوسکی جگہ آگیا۔ اور اوسکی اولاد اور ورثہ محض جاگیردار رہ گیے۔ مسلمانون مین ایک تو اس طبقہ کے لوگ یہان ہین اور دوسرے وہ لوگ ہین جو انہین حکام کے ساتھ چھوٹے چھوٹے منصبون اور کم درجون کی خدمتون پر مقرر ہو کر آئے تھے۔ اور یہ بھی حاکم اعلیٰ کی جاگیر سے بہرہ یاب ہوتے تھے اور اونکی اولاد بھی اول طبقہ کی طرح اکثر یہان بس گئی ہے تیسری وہ جماعت کہ جو فعلہ اور کسبہ کیطرح آئی۔

اس ضلع مین طبقہ ثانی کے لوگون مین قضات بھی پائے جاتے ہین۔ انہین قاضیون مین سے ایک گھرانہ قاضیون کا راجہ پور مین رہا کرتا تھا۔ راجہ پور ضلع فرید پور کا ایک چھوٹا سا گانون ہے۔ اس گھرانہ کا ایک ممبر شاہد جاہ و دولت کی چاہ مین حب وطن اور حب

اہل وطن کو خیرباد کہکر کلکتہ چلا آیا۔ کلکتہ شباب کے قریب پہونچ چکا تھا۔ دفاتر۔ عدالتین۔ کارخانے۔ جاری ہو چکے تھے۔ اور ایک عدالت سب عدالتون سے بڑی صدر دیوانی عدالت کہلاتی تھی۔ اسی کا نام اس زمانہ مین ہای کورٹ ہے علوم مغربیہ کے تحصیل کا کرانا میٹر ابھی تک۔ ال۔ اے۔ بی۔ اے۔ ام۔ اے کی ڈگری کے نشان سے پاک تھا۔ اسی لیے تمام دفاتر اور عدالتون مین زبان اردو کا رواج پایا جاتا تھا صدر دیوانی عدالت مین شرشتہ دار کے آگے زبان اردو کے لکھے ہوے احکام اور دستاویزات کے ڈہیر نظر آتے تھے۔ یورپین ججون کے سامنے مسلخوان تمام مسلون کو اردو زبان مین سناتا تھا۔ فریقین اردو زبان مین اظہار شکایت کرتے تھے۔ اور وکلا اردو زبان مین مباحثے کیا کرتے تھے۔

پردیسیون کو عہدے بآسانی کیونکر مل سکتے تھے۔ اور چونکہ عہدے گنتی کے تھوڑے ہوتے تھے اور پردیسی کثرت سے کسب و جاہ و مال کی دہن مین دارالسلطنت کا دہاوا لگایا کرتے تھے اس لیے انکے لیے صرف ایک سلسلہ باقی تھا یعنی وکالت کا۔ انمین سے جسکو لیاقت علمی زیادہ ہوتی تھی وہ وکلا مین سربرآوردہ اور کامیاب ہوتا تھا۔ البتہ ذہانت اور ذکاوت کو بھی اس فن مین بڑا دخل ہے۔ مین فریدپور کے جس قاضی زادہ کا ذکر کیا چاہتا ہون وہ کلکتہ مین آکر وکالت مین مشغول ہوا۔ اسکا نام قاضی فقیر محمد تھا۔ اس شخص کا منبع علمی بہی معقول تھا اور ذہانت سے بہی بہرہ رکہتا تھا۔ اس لیے اپنے پیشہ مین متوسط طور پر کامیابی حاصل کر گیا۔

بنگالے کی عورتین عادتاً ترک وطن کو ناگوار سمجھتی ہین اسلیے اس شخص کو کلکتہ مین بھی ایک نکاح کرنے کی ضرورت پیش آئی۔ کیونکہ اب بسبب تعلق کے اس کا قیام کلکتہ مین بیشتر ہوتا تھا۔ قاضی فقیر محمد نے کلکتہ کے ایک معمولی شخص کی لڑکی سے نکاح کر لیا۔ اور اس بیوی سے بھی خدا نے اوسے اولاد دی۔ قاضی کی جو اولاد کلکتہ مین ہوئی اوسکا سب سے بڑا ممبر عبداللطیف تھا۔ مین اسی یکہ تاز میدان ترقی اور شہسوار معرکہ تدبیر کی سوانح عمری لکھ رہا ہون۔

یہ ہونہار بچہ صدر دیوانی عدالت کے ایک وکیل کے گھر ۱۸۲۸ء مین پیدا ہوا اور اپنے والدین کی حیثیت کے موافق ناز و نعم سے پرورش پاکر اوس حد عمر تک پہونچا کہ جس مین ہر والدین کو اپنی اولاد کی تعلیم کا خیال ہوتا ہے۔ یہ شہرت حاصل کرنے والا لڑکا بھی مدرسہ عالیہ کلکتہ مین تحصیل علم کے لیے داخل کیا گیا۔ مین پہلے بیان کر چکا ہون کہ ابھی تک مغربی تعلیم کے کرانامیٹر پر ڈگری کے داغ نہین لگائے گیے تھے۔ اس ذہین طالب العلم نے اُس وقت جہان تک تعلیم ہوتی تھی اوسکو بکمال حاصل کر لیا۔ اور فارغ ہو کر احاطۂ مدرسہ سے باہر نکلا۔ ہر جوان نو تعلیم یافتہ کو خدمت حاصل کرنے ترقی کرنے کا شوق جنون کیطرح ہوتا ہے۔ اس ہیچین طبیعت کے جوان کو معمولی شوق سے بھی زیادہ تھا اسنے کوشش کی اور ڈہاکہ مین انگریزی مدرس مقرر ہو گیا۔ ۱۸۴۶ء سے اس نوجوان نے خدمت اختیار کی۔ اور تین برس تک کچھ ڈہاکہ کالج مین اور کچھ مدرسہ کلکتہ مین ماسٹری کرتا رہا۔ ہیچین طبیعتین بیکار نہین رہا کرتین۔ اور میدان ترقی مین سعی کرنے سے نہین چوکتین

اس تدبیر کے ہیو لانے - حکام سے رسائی پیدا کی اور بہت جلد صوبت ترقی نکال لی -
ماہ مارچ ۱۸۴۹ء مین اس نوجوان کو سر ہربرٹ میڈک - ڈپٹی گورنر بنگالہ نے مقام
چوبیس پرگنہ مین دوسو روپیہ شاہرہ پر ڈپٹی مجسٹریٹ مقرر کیا اور ۱۸۵۲ء کی اپریل مین اوسکو
مجسٹریٹی کے کل اختیارات دیے گیے - اور اسی سال جولائی کے مہینے مین - بنگالہ بہار
اوڑیسہ کا جسٹس اوف دی پلیس مقرر کیا گیا - ۱۸۵۳ء مین مارکوئس اوف ڈلہوزی نے
اس ہوشیار مجسٹریٹ کی ترقی کی اور یہ کلرواسب ڈویژن مین متعین ہوا - کلرواچوبیس پرگنہ
کا ایک نیا بنایا ہوا سب ڈویژن تھا - یہان سے یہ شخص جہان آباد کے سب ڈویژن مین
جو ضلع ہوگلی مین ہے منتقل ہوا - عہدہ ڈپٹی کلکٹری بہی ڈپٹی مجسٹریٹی کے ساتھ اضافہ کیا گیا
یہان پر عبداللطیف خان پانچ برس تک انتظام کرتا رہا اور جو جو جان فشانیان اور کوششین
اس تجربہ کار حاکم نے اس مقام کے ڈکیتون اور رہزنون کی بیخ کنی مین کی تہین اوسپر
سرکار انگلشیہ کی نظر غور سے پڑتی تہی - چنانچہ جب صدر مقام مین ایک قابل اور
بیدار مغز مجسٹریٹ کی ضرورت ہوئی تو ۱۸۵۹ء مین یہی کارآزما علی پور مضافات کلکتہ
مین لایا گیا - جسوقت یہ جہان آباد سے تبدیل ہوتا تھا - لارڈ الک برون وہان کا مجسٹریٹ
تھا اوسنے عبداللطیف خان کو ایک سرکاری چٹھی لکھی تھی جس سے اس شخص کی کارگذاری
کا اندازہ بخوبی ہوتا ہے - اوس چٹھی کے ایک حصہ کا ترجمہ یہ ہے -

چونکہ عبداللطیف خان کی خدمت کا زمانہ اس ضلع مین ختم ہوا چاہتا ہے اسلیے اوسکی
اون خدمتون کا جو اس شورانگیز پرفتنہ ضلع مین نہایت خوبی اور اطمینان کے ساتھ ہوتی

رہی ہین شکریہ ادا کیا جاتا ہے - جہان آباد اوسکے یہان سے چلے جانے کو حسرت کی نگاہ سے دیکھ رہا ہے "

اس پختہ مغز اور ہر دلعزیز حاکم کی پختہ کاری کا ثبوت قوی ایک یہ بھی ہے کہ جہان آباد سب ڈویژن کے ہندو زمینداروں نے اسکے رخصتی کے وقت ایک اڈرس پیش کیا اور یہ اڈرس بذریعہ راما پرشاد اے کے جو ایک مشہور وکیل تہا اور آخر مین سب سے پہلا ہندوستانی جج کلکتہ کے ہائی کورٹ کا ہوا تھا اوس کے پاس بھیجا گیا - اوس سپاسنامہ کا ترجمہ یہ ہے -

بخدمت مولوی عبداللطیف اسکوئردی مجسٹریٹ جہان آباد

بغیر اس کے کہ آپ کے اس مقام سے جانے کی حسرت بیان کرلین - اور آپکے عہدۂ مجسٹریٹی پر رہنے کے زمانہ مین جو جو اطمینان ہمکو گون کو رہا ہے اوسکا اظہار کرلین ہم لوگ آپکو خیر باد کہہ نہین سکتے جسطرح آپنے اس مقام مین انصاف کو ہمیشہ برتا ہے اوس سے یہان کے چھوٹے بڑے سب خوش اور رضامند ہین -

جنکو خدا نے آپکے افعال کے جانچنے کا مادہ دیا ہے وہ آپکی کاردانی اور عدل بے رعایت کی تعریف کرتے ہین - جن لوگون کو موقع ملا وہ آپکی خوش مزاجی اور احتیاج عامہ کے رفع کرنے کی خواہش سے منت پذیر ہوتے رہے ہین - اور جو لوگ آپکی کارروائی کے سمجھنے کے لیے آپ تک پہونچے وہ آپکو ہمیشہ اپنا مقرر کیا ہوا حکم تصور کرتے رہے نہ ایسا حاکم کہ جسکو بادشاہ وقت نے بزور شمشیر مقرر کیا ہو -

آپنے اپنی خدمات مقررہ کے سوائے اپنے اوقات عزیز کو ہمیشہ رفاہ خلایق کے لیے صرف کیا ہے آپ ہی اس مقام کے درونی روابط کے مستحکم کرنے اور اہالی جہان آباد کے نفع اور راحت کے اسباب بہم پہونچانے مین کوشان رہے ہین۔

اس سب ڈویژن کے اہالی اسی وجہ سے آپ کے اس قدر جلد اس مقام سے جانے کو حسرت کی نظر سے دیکھتے ہین۔

ہملوگ آپکو یقین دلاتے ہین کہ یہان کے باشندے۔ آپ جہان کہین رہین۔ ہمیشہ آپکی آیندہ مسرتون اور کامیابیون کے دل سے خواہان اور جویان رہین گے۔

دستخط

راما پرشاد رائے۔ امیش چندر دت

کہتر موہن چاٹرجی۔ رام نراین مکہرجی

پران ناتھ رائے چودہری۔ پنالال سیل

رائے پریونا تھہ چودہری۔ شب نراین رائے

وغیرہ

۱۸۶۸ء مین وہ پلیس کورٹ جو مقام علی پور حوالی شہر کلکتہ مین نیا قایم کیا گیا تہا اس دانشمند مجسٹریٹ کے سپرد کیا گیا۔ دس برس تک اس عہدہ پر رہکر کلکتہ کا قایمقام پریسیڈنسی مجسٹریٹ مقرر ہوا اور ۱۸۷۷ء مین جب پریسیڈنسی کا مستقل عہدہ دار آگیا تو عبداللطیف خان مقام سیالدہ کے پلیس کورٹ مین تبدیل ہوا۔ تقریباً تیس برس

تک یہ ہوشیار عہدہ دار حکام بالادست کی آنکھون کے نیچے کام کرتا رہا۔ یہ بات غور طلب ہے۔ اور ہر حاکم کو اس کا تجربہ بھی ضرور ہوا ہوگا کہ حکام بالادست کی عدالت سے اوسکے فیصلہ کی تردید کبھی نہ کبھی ضرور ہوئی ہوگی۔ مگر اس بیدار مغز حاکم کے فیصلہ کی تردید کبھی اسس پینتیس برس کے زمانہ مین نہ ہوئی حالانکہ ہر وقت حکام کی نگرانی اس پر رہی ہے ۱۸۶۲ء سے عبداللطیف خان درجہ اول کا سب ارڈینیٹ اگزیکیوٹو افسر ہوا۔ اور سات سو سے آٹھ سو تک مشاہرہ پاتا رہا۔ اور جب پنشن لیکر علحدہ ہوا ہے تو اسکا نام اُن حکام کی فہرست مین سب سے اول تھا۔

علاوہ خدمات ڈپٹی مجسٹریٹی کے جو عبداللطیف خان کا کار منصبی تھا یہ شخص سیکڑون خدمات اعزازی پر مقرر کیا گیا۔ اس سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ حکام بالادست کو اسکی اصابت راے اور بیدار مغزی پر کتنا اعتبار تھا۔ ۱۸۶۲ء مین جب لارڈ کیننگ کا زمانہ تھا اور پریسیڈنسیون مین لیجس لیٹو کونسل کی بنا نئی نئی پڑی تھی لفٹنٹ گورنر بنگال سر جے پی۔ گرانٹ نے اس دانش پرور مجسٹریٹ کو اپنی کونسل کا ممبر مقرر کیا۔

عبداللطیف خان پہلا ہی مسلمان ہے جو اس قسم کے عہدہ پر مامور ہوا۔ دو برس تک میعاد ممبری رہی۔ اس میعاد کے ختم ہونے کے بعد سر سیسل بیڈن نے۔ جو اوس وقت لفٹنٹ گورنر تھے۔ ان لفظون مین شکریہ ادا کیا۔

"لفٹنٹ گورنر اون خدمتون کی قدر جو آپنے سلطنت کی نسبت اپنے ممبری کے زمانہ مین انجام دی ہین نہایت درجہ پر فرماتے ہین اور چاہتے ہین کہ آپکے بیش بہا مشورون

اور اون مدد ون کا جو اونکو آپ سے ملتی رہی ہین اظہار کرین"

سوائے اسکے یہ سر برآوردہ حاکم اور دو مرتبہ لفٹنٹ گورنر بنگال کی کونسل کا ممبر مقرر ہوا ایک مرتبہ ۱۸۷۰ء مین جب لارڈ میو کا عہد تھا اور دوسری مرتبہ ۱۸۷۲ء مین جب لارڈ نارتھ بروک کا زمانہ آیا اور سر جارج کامبل لفٹنٹ گورنر بنگالہ تھے۔ سر جارج کامبل نے اس عالی قدر کے تقرر کے وقت جو چٹھی لکھی تھی سننے کے لایق ہی ترجمہ چٹھی۔

مای ڈیر مولوی۔ مین نہین سمجھتا کہ سوائے آپکے کوئی اور شخص لیجس لیٹو کونسل مین مسلمانون کی طرف سے توکیل کر سکتا ہی۔ مین مسرور ہونگا اگر آپ کونسل کی ایک میعاد تک اور بہی خدمت اختیار کر لیجیئے گا۔ مین جانتا ہون کہ پچھلی مرتبہ جب آپ ممبر ہوے تہے تو دو ہی برس مامور تھے۔ آپکا مخلص۔ جی کامبل

عبد اللطیف خان کے تین مرتبہ بنگال لیجس لیٹو کونسل مین ممبر ہونے سے دو فایدے عامۂ خلایق کو بدی حاصل ہوے ایک تو یہ کہ کرایہ کی گاڑی اور پالکی والے چونکہ انکے لیے کوئی قانون نہ تھا اس واسطے لوگون کو بہت ستاتے تہے ۱۸۶۳ء مین انکے لیے عبد اللطیف خان نے ایک مسودہ قانون پیش کیا اور وہ پاس ہوگیا چنانچہ لوگ ابہی تک اوس سے منتفع ہوتے ہین۔ دوسری بات یہ ہوئی کہ ایکٹ گیارہ ۱۸۶۴ء کی رو سے عہدۂ قضا اس صوبہ سے جاتا رہا تھا اور اس سے جہلاے اسلام کے درمیان بڑے بڑے جھگڑے نکاح وطلاق مین واقع ہوتے تہے اس لیے کہ کوئی دست آویز معتبر تو ہوتا ہی نہ تھا۔ عبد اللطیف خان نے نکاح وطلاق اہل اسلام کی

رجسٹری کی نسبت ایک مسودہ قانون پیش کیا اور وہ پاس ہوگیا جس سے ایک تو نکاح وطلاق کا پتہ بخوبی چلنے لگا اور دوسرے یہ کہ ایک گروہ اہل اسلام کو نکاح وطلاق کی رجسٹری کے صیغہ مین روٹی ملنے لگی۔

سنہ ۱۸۶۰ء مین عبداللطیف خان بورڈ آف اکزامینرس کا ممبر مقرر ہوا اور سنہ ۱۸۶۱ء مین جب پہلی مرتبہ انکم ٹیکس لگایا گیا تھا یہ اوسکا کمشنر مقرر ہوا تھا سنہ ۱۸۶۳ء مین جب میونیسپالٹی قایم ہوئی تو یہ اوسکا ممبر مقرر ہوا اور جب سنہ ۱۸۷۶ء مین مینوسپل کمشنر مقرر ہونے لگے اور انکا تقرر بذریعہ انتخاب کے ہونے لگا تو عبداللطیف خان گورنمنٹ کیطرف سے منتخب ہوکر کمشنر مقرر ہوا شمالی حصہ حوالی شہر کلکتہ مین جب میونیسپالٹی مقرر ہوئی تھی اوس وقت عبداللطیف خان اوسکا صدر انجمن مقرر کیا گیا تھا اور اس سے علیحدہ ہوتے وقت کل ممبرون نے نوشتہ شکریہ ادا کیا میونیسپالٹی کے باب مین عبداللطف خان نے جو جو کوششین کی تھین اوسکی یادگار مین دو سڑکین ایک شہر مین اور ایک حوالی شہر مین مولوی عبداللطیف خان کے نام سے موسوم کی گئین۔

مسئلہ تعلیم کا عموماً اور تعلیم اہل اسلام کا خصوصاً سب سے پہلا محرک عبداللطیف خان ہوا ہے سنہ ۱۸۵۲ء سنہ ۱۸۵۳ء مین جب مسئلہ تعلیم مسلمانان چھڑا تو اس مدبر نے ایک اشتہار اس مضمون کا دیا کہ کل ہندوستان مین جس مسلمان کا جی چاہے ایک تحریر اہل اسلام کی انگریزی تعلیم کے بارے مین لکھ کے سرکار مین بھیجدے سب تحریرونکو دیکھکر جو سب سے اچھی ثابت ہوگی اوسکے لکھنے والے کو عبداللطیف خان کی طرف سے سو روپیہ انعام مین

دیے جائینگے چنانچہ تحریرین آئین اور ایک کمیٹی مین جنکے ممبر قاضی فضل الرحمن قاضی القضات اور قاضی عبدالباری قاضی شہر کلکتہ اور شاہزادہ بشیرالدین ایک بڑے زبردست فاضل شہزادگان میسور مین سے۔ اور شاہ الفت حسین ایک نامی منشی اور شاعر تھے پیش کیگئین اور مولوی سید عبدالفتاح عرف اشرف علے مدرس بمبئی کو انعام دیا گیا۔ اس سے یہ فائدہ ہوا کہ مسلمانون کی توجہ کچھ کچھ تعلیم انگریزی کی طرف منعطف ہونے لگی۔

مولوی عبداللطیف خان نے محرک ہوکر کلکتہ کے مدرسہ مین انگلو پرشین ڈیپارٹمنٹ مقرر کرایا۔ سر ولیم گری کی لفٹنٹ گورنری کے زمانہ مین مدرسہ کلکتہ وہوگلی کے بہرۂ عربی کی ترتیب وانتظام کا اولٹ پہیر مولوی عبداللطیف خان کی تحریک سے ہوا اور ہوگلی مین بورڈنگ ہوس مقرر کیا گیا۔

مولوی عبداللطیف خان کی عرق ریزی کا نتیجہ ہے کہ ہوگلی کے حاجی محسن کے سرمایہ اوقاف مین پچاس ہزار کی مد بلغرض ترقی تعلیم گورنمنٹ نے دی جس سے تین جدید مدرسے قایم ہوے۔ ایک ڈہاکہ مین دوسرا چاٹگام مین تیسرا راج شاہی مین۔ علاوہ اسکے مولوی عبداللطیف خان کی کوشش سے مسلمان طالب العلمون کو ایک یہ کتنا بڑا نفع ہوا کہ جس انگریزی مدرسہ مین یہ داخل ہونگے ان سے فیس مقررہ کا صرف ایک ثلث لیا جائیگا۔

ان سرگرمیون کے صلے مین ابتداے ۱۸۶۳ء مین مولوی عبداللطیف خان کلکتہ یونیورسٹی کا فلو مقرر ہوا چنانچہ لارڈ الگن۔ وائسراے حال کے والد متوفی۔ کے پرائیوٹ سکرٹری

نے: جو خط اس تقرر کے وقت خان مذکور کو لکھا تھا اوسکا ترجمہ یہ ہے۔

مائی ڈیر سر۔ بہت سے وجوہات سے وایسراے اور گورنر جنرل مناسب سمجھتے ہین کہ کلکتہ یونی ورسٹی کے سینیٹ کی قوت تعدادی بڑہائی جائے۔ تحقیقات کی رو سے جو وایسراے نے کی ہے ثابت ہوا ہے کہ آپکا تقرر اس خدمت پر یونیورسٹی کے لیے بہت بکارآمد ہوگا اور یہ تقرر گویا خاص و عام کی طرف سے آپکی اون خدمتون کا بدلہ سمجھا جائیگا۔ جو آپنے ترقی علم و توسیع تعلیم کے بارے مین کی ہین۔ مجھے حضور وایسراے کا حکم ملا ہے کہ مین آپسے دریافت کرون کہ آیا تقرر مذکور آپکی مرضی کے موافق ہے یا نہین۔

آپکا خادم۔ ٹی۔ جے ہاول۔ تھرلو۔ پرائیوٹ سکرٹری وایسراے و گورنر جنرل

۱۸۶۳ء مین مولوی عبداللطیف خان نے ایک مجلس علمیہ کی بنیاد ڈالی مسلمانان ملک تعلیم علوم مغربیہ کی طرف سے بالکل متنفر تھے۔ انکی تالیف و تشوق کی غرض سے یہ مجلس قایم ہوئی۔ اس مجلس کا نام اسلامی مجلس مذاکرۂ علمیہ کلکتہ رکھا۔ اور اسکو دو باتونکا ذریعہ بنایا۔ ایک تو مغربی علوم و فنون کے مسلمانون مین رواج دینے کا۔ اور دوسرا مسلمانون اور اعلیٰ طبقہ کے ہندو اور انگریز علما و حکام کے درمیان رابطہ پیدا کرنے کا۔ اس مجلس سے مسلمانون کے خیالات بہت کچھ بدلے مسلمانون کو ترقی کا شوق ہوا یہی مجلس گورنمنٹ کو مسلمانونکے امورات رفاہ و فلاح کے سمجھانے کا آلہ بنی لفٹنٹ گورنر بنگالہ اس مجلس کے حامی و مربی بنے اور ہر سال ایک کنورسیزیون اس مجلس کا ایوان ٹون ہال مین ہوا کرتا ہے جس سے مختلف اقوام دنیا کو جو اس دارالسلطنت کلکتہ

موجود ہین مسلمانون سے ملنے اور دوستانہ مکالمہ اور مراودہ پیدا کرنے کا موقع حاصل ہوتا رہا ہے۔ اس مجلس کا تیسوان کنورسیزیون آٹھوین مارچ ۱۸۹۴ء مین ہوا۔ سر ایشلی ایڈن لفٹنٹ گورنر بنگالہ نے جسوقت زمام خدمت ہاتھہ مین لی تھی تو اس مجلس کی نسبت جو تقریر کی تھی اوس سے اس مجلس کی عظمت جو حکام وقت کی نظرون مین ہے ظاہر ہوتی ہے۔ اوس تقریر کا خلاصہ ترجمہ یہ ہے۔

مین اسلامی مجلس مذاکرۂ علمیہ کلکتہ سے ایک مدت سے واقف ہون مین اسکی رفتار کو ۱۸۶۳ء سے جب سے اسکی بنا پڑی ہے بغور تاک رہا ہون۔ اور مین اس کے اون عمدہ کامون سے واقف ہون جو اسنے گورنمنٹ کو وقتاً فوقتاً لوازم تعلیم مسلمانان کی نسبت اطلاع دیکر انجام دیے ہین۔ اسنے گورنمنٹ کے طریقہ تعلیم کو مسلمانون کے خاص طریقۂ تعلیم کے ساتھہ مربوط کرنے مین مدد دی۔ اگرچہ اس مسئلہ مین ابھی بہت کچھہ باقی ہے مگر یہ مجلس جانتی ہے کہ میری خاص توجہ ابہی تک اس مسئلہ کیطرف منعطف ہے۔

مولوی عبداللطیف کی دلی کوششین جو تعلیم کے بارے مین ہمیشہ رہی ہین اسکا ثبوت نیچے کی چند سطرون مین ناظرین بخوبی دیکھینگے۔ یہ اوس اڈرس کا ترجمہ ہے جس مین سر سیسل بیڈن لفٹنٹ گورنر بنگالہ نے اسلامی مجلس کے تیسرے سالانہ جلسہ مین سر جان لارنس گورنر جنرل کو مخاطب کیا تھا۔

حضور والا کی اجازت سے مین اس موقع کو عبداللطیف خان کی اون عمدہ خدمتونکی اطلاع دینے کے لیے اختیار کرتا ہون جو اونسنے تعلیم کے بارے مین خصوصاً اون لوگون کی

تعلیم کے بارے مین جو مثل اوسکے پیروی دین اسلام کرتے ہین۔ عمل مین لائی ہین۔
مولوی عبداللطیف کی کوشش اس بارے مین سلسلہ وار رہی ہے اور برسون سے
یہ اس کام کو بے تھکے ہوے انجام دے رہا ہے۔ گورنمنٹ نے اسکی خدمتون کو
مکرر سرا ہا ہے۔ مین اس وقت خصوصًا اوسکی اوس ذہانت کا ذکر کرتا ہون جسکی مدد سے
وہ اسلامی مجلس مذاکرۂ علمیہ کا بانی ہوا۔ اور اوس مستقل کوشش کو مذکور کرتا ہون جس سے
مجلس مذکور قایم ہوگئی اور اب اس نمو اور فائدہ رسانی کی حالت مین پہونچ گئی ہے یہ
مجلس فنون ادبیہ اور علوم متنوعہ کے مباحثے کے لیے فراہم ہوتی ہے۔ اور علوم
قدیمہ کی اشاعت مین بدل کوشان ہے اس مجلس کے اسوقت پانسو ممبر ہین اور اسی
مجلس کو دیکھکر حضور بھی واقف ہین۔ کہ بہت سی مجلسین ہندوستان مین قایم ہوئی
ہین۔ ایک بڑی جماعت جو اس وقت اس تالار مین صرف اس غرض سے مجتمع ہے
کہ علم الابدان کے تجربات نظری کو مشاہدہ کرے۔ اس بات کی بڑی دلیل ہے
کہ اس مجلس کی تحریک کس قدر موثر ہوئی ہے اور اب لوگ کس قدر اس سے
استفادہ کرتے ہین۔

اس اہم کام کا ٹیکا بالکل عبداللطیف کے سر رہا ہے۔ اور مین نہایت مسرور ہونگا۔
اگر حضور اوسکو مرحمت خاص کا مورد تصور فرمائینگے۔

اس اڈرس کے جواب مین سر جان لارنس بہادر نے مولوی عبداللطیف خان کو
جن لفظون سے مخاطب کیا تہا اونکا ترجمہ یہ ہے۔

مولوی عبداللطیف ۔ مین غایت درجہ کی مسرت سے لفٹنٹ گورنر کی خواہش کو پورا کرتا ہون ۔ اور دل سے تمھاری اون کوششون کی داد دیتا ہون جنکا ذکر ابھی سر سسیل بیڈن نے کیا ۔ مین بہت توجہ اسکی طرف مبذول رکھتا ہون ۔ مجھے اطمینان ہے کہ ایسے ٹھکانے کی کوششون سے بہت اچھے نتیجے نکل سکتے ہین ۔

آج کی مجلس بذاتہ اس بات کی دلیل ہے کہ تمھاری کوششین رائگان نہین گئین کیونکہ ہم شمار کرتے ہین کہ علم ابدان مین جو توجہ اس وقت ظاہر ہو رہی ہے یہ کبھی نہ کبھی بہت مفید اور بکار آمد ہو گی ۔

میری ہمیشہ یہ خواہش رہی ہے اور رہیگی کہ مین ہر ملت و مذہب کے دیسی اور یورپین آدمیون کے درمیان دوستانہ مجمعون کو شہ دیتا رہون ۔ کیونکہ مجھے یقین ہے کہ ایسے مجمعون سے فوائد کثیرہ عاید ہونگے ۔

اسلامی مجلس کی توسیع اور کامیابی کے بارے مین تم میری دلی تمنا تصور کرو ۔ مجھے نہایت خوشی ہو گی جب مین بذریعہ لفٹنٹ گورنر کے تمھاری ان کوششون کی داد دہی کا اظہار بذریعہ کسی مناسب نشان کے کرونگا ۔"

جس مناسب نشان کا ذکر وایسرائے نے اپنی تقریر مین کیا ہے وہ اسطرح پر مولوی عبداللطیف خان کو ملا ۔

پرائیوٹ سکریٹری کا خط لفٹنٹ گورنر کی طرف سے جو عبداللطیف خان کے نام آیا تھا اوسکا ترجمہ دیکھیے ۔

نمبر ۱۸۹۳

مورخہ ۲۳ - اپریل ۱۸۶۷ء

سر - مجھے لفٹنٹ گورنر بہادر سے حکم ملا ہے کہ مین ایک تمغا اور ایک کتاب جو کئی جلدون مین کامل ہے آپکی خدمت مین پیش کرون - یہ آپکی اون خدمتون کا صلہ ہے جو اپنی تعلیم اہل ہند کے باب مین انجام دی ہین -

کتاب مذکور کے سرصفحہ پر وایسرائے کے خط خاص کا لکھا ہوا نوشتہ ہے جس مین لکھا ہے کہ کس غرض سے حضور والا نے یہ انعام آپکو دیا ہے -

ایک صلہ اس سے بڑھکر قابل شکریہ آپکی محنتون کا حال مین یہ ملا ہے کہ اندنون مسلمانان بنگالہ نے حصول علوم مفیدہ کی پوری خواہش ظاہر کی ہے - اور رفتہ رفتہ علوم مغربیہ کی عظمت اور خواہش انکے دلون مین پیدا ہوتی جاتی ہے -

اسلامی مجلس مذاکرہ علمیہ کی بناڈالکر (جسمین اسوقت پانسو ممبر ہین اور جو اور مقامون کی مجلسون کے ساتھ نسبت ایویت رکھتی ہے) آپنے نصف مسلمانان بنگالہ بلکہ کل ہندوستان کے مسلمانون کو کامیابی کے ساتھ ایسے ڈھرے پر لگا لیا کہ اب وہ اپنے قدیم طریقہ تعلیم کی تنگ حد سے باہر نظر ڈالنے لگے - اور اوس گنج فراہم آوردہ تخیلات و تاثیرات کو ڈھونڈھنے لگے جو زبان انگریزی کا دفینہ ہے اور بہت سے مواقع مین آپکی معقول اور چلتی ہوئی دراندازی نے اونکو گورنمنٹ کی منصفانہ پالسی اور ارادون کے صحیح اندازے پر آمادہ کیا اور اون کو اس قابل بنایا کہ وہ تصرف فنون

ادبیہ اور علوم متنوعہ پر راے دینے کے جوگے ہوے بلکہ وہ اون مسائل پر راے دینے کے لایق ہوگیے جو اونکی حالت معاشرت اور سیاست سے متعلق ہین اور جن باتون سے عامۂ ملک کی بہبودی وابستہ ہے۔

اس عنوان سے آپنے مادی طور پر جماعہ مسلمانان کے اور اونکے حکام و دیگر رعایای ہموطن کے درمیان رابطہ دوستانہ کو ترقی دی ہے جہان تک آپکی بیدار اور بیدریغ کوششون سے حالت بدلی ہوئی نظر آتی ہے۔ آپکی امتیازی توقیر اور ذاتی نظیر نے کام کیا ہے۔ لفٹنٹ گورنر بہادر آپکو آپکے اہالی وطن کے امتنان کا مورد۔ اور گورنمنٹ کی گرم مرحمتون کا مستحق سمجھتے ہین۔

آپکا خادم ۔ اس۔ سی۔ ببلی سکرٹری گورنمنٹ بنگالہ۔

کتاب مذکور انسائیکلوپیڈیا برٹانیکا تھی اور اوسپر نجط وایسرائے جو عبارت لکھی تھی اوسکا ترجمہ یہ ہے۔

مولوی عبداللطیف کو اون خدمتون کے صلے مین جو اون سے ویسیون کی ترقی تعلیم مین عموماً اور خصوصاً اون لوگون کی ترقی تعلیم مین جو اوسکی طرح شامل مذہب اسلام ہین انجام دی ہین بطور تحفۂ اعزازی کے دیا گیا۔" دستخط۔ جان۔ لارنس۔ ۲۵ مارچ ۱۸۶۷ء

جو تمغہ لفٹنٹ گورنر بنگال کی طرف سے ملا تھا وہ سونے کا تھا اور اوسپر جو عبارت نقش تھی اوسکا ترجمہ یہ ہے۔

ایک طرف آنریبل سر سیسل بیڈن کے۔ سی۔ ایس۔ آئی۔ لفٹنٹ گورنر بنگالہ

کی طرف سے مولوی عبداللطیف خان بہادر کو تحفہ ۱۸۶۷ء۔

دوسری طرف۔ اونکی اون خدمتون کے جلد وہین جو اونھون نے ترقی تعلیم مسلمانان بنگالہ مین انجام دی ہین۔

جنوری ۱۸۷۷ء مین جب دربار قیصری دہلی منعقد ہوا تھا۔ مولوی عبداللطیف خان کو خطاب "خان بہادر" عطا ہوا۔ اور ایک امپیریل تمغہ ملا اسی سال کے اگست کے مہینے مین لفٹنٹ گورنر بنگالہ سر ایشلی ایڈن نے ایک دربار اس غرض سے منعقد کیا کہ بنگالہ کے اون خطاب یافتگان کو جو دربار قیصری کے موقع مین خطاب یافتہ ہوے تھے اسناد و خلعت دین۔ چنانچہ مولوی عبداللطیف خان بہادر کو بعد عطاے سند کے جن کلمون سے مخاطب کیا اوسکا خلاصۂ ترجمہ یہ ہے۔

"مولوی۔ تم اپنی تمام عمر گورنمنٹ کے باوفا اور سرگرم ملازم رہے ہو تمنے اپنے ہم مذہبون کی ترقی مین بڑی کوشش کی ہے۔ یہ تمھاری کوشش کا نتیجہ ہے کہ وہ لوگ اب علوم مغربی کی طرف توجہ کر رہے ہین اور دوسرے مذہب و ملت کے نوجوانون کے ساتھ حصول خدمات عامہ کی کوشش مین برابری دکھا رہے ہین"۔

اسلامی مجلس مذاکرۂ علمیہ سے جو مولوی عبداللطیف خان کی بنا کی ہوئی مجلس ہے بہت سے فواید حاصل ہوے مگر سب سے بڑھکر ایک فائدہ اسلام کو یہ ہوا کہ ۱۸۶۵ء مین ایک قانون اس غرض سے پاس ہونے والا تھا کہ اگر کوئی شخص کسی مذہب کا کرسچن ہو جاے تو وہ اپنی بیوی کو مجدداً نکاح مین لاسکتا ہے مسلمانون نے اسکے خلاف مین ایک

عرضی گذرانی اور اوس سے مستثنےٰ رہے۔

جب سرویا اور روم مین جنگ چھڑی تھی تو عبداللطیف خان نے ایوان ٹون ہال مین ایک مجلس قرار دیکر مسلمانون کو اصل حقیقت جنگ سے مطلع کیا۔ اور زخمیون۔ بیواؤن یتیمون کے لیے چندہ دینے کی ترغیب دی گو حقیقت جنگ کے بیان کرنے مین عبداللطیف خان نشانہ سے نیچے پڑا مگر یہ مشاق پولیٹیشن جلد اپنے طرز بیان کو بدلکر اصلی مدعا پر یہان تک کامیاب ہوا کہ کل ہند مین اسکی کارروائی نصب العین بنائی گئی اور اعلیٰحضرت سلطان اعظم خادم حرمین الشریفین خلد اللہ ملکہ نے اس شخص کی کارگذاری کی قدر کی اور اوسکو نشان مجیدی درجۂ سوم سے مفتخر کیا۔

۱۸۸۴ء کے اواخر مین یہ غیر معمولی شخص خدمات ذمہ داری سے کنارہ کش ہوکر پنشن یاب ہوا۔ مگر یہ بھی اسکی بیکاری اور خمول کا زمانہ نہ تھا۔ جو شخص اٹھارہ برس کی عمر سے پچپن برس کے سن تک اتنے جنجھٹ اپنے ذمہ لیے ہون کہ جنکا انجام دینا آٹھ آدمی کے لیے بھی ممکن نہ ہو وہ معقول آسودگی کی حالت مین بھی راحت کے لیے کمر نہ کھولے۔ اس سے کیا ظاہر ہوتا ہے؟ اولوالعظمی۔ جوش طبیعت۔ خواہش نام۔ کاہلی سے نفرت۔ خلاصہ یہ ہے کہ بعد پنشن لینے کے بھی یہ شغل کا بھوکا تادم مرگ ممبر آف دی بورڈ آف اکزامینرس۔ ممبر آف دی سنٹرل اکزامینی شن کمیٹی۔ کمشنر آف انکم ٹاکس میونیسپل کمشنر شہر و حوالی شہر۔ ممبر آف دی بورڈ آف مینیجمنٹ آف دی ریفورمیٹری ایڈ ڈسٹرکٹ اسکول کمیٹی

آنریری سکرٹری آف دی بنگال سوشیل سائنس ایسوسی ایشن۔ ممبر آف دی فیلولوجیکل کمیٹی اوف دی اشیاٹک سوسایٹی آف بنگال۔ ٹرسٹی آف دی انڈین ایسوسی ایشن فود کلٹویشن آف سائنس۔ ممبر آف دی کمیٹی آف البرٹ ہال۔ ممبر آف دی کمیٹی آف ڈسٹرکٹ چاریٹیبل سوسایٹی۔ سکرٹری آف دی محمدن لیٹریری سوسایٹی وغیرہ خدمات کو اعزازی طور پر انجام دیتا رہا۔ اتنی اعزازی خدمتین سوائے بڑے روشناس خلایق اور بڑے لایق ہونے کے ملنا مشکل ہے اگر ملتی بھی ہین تو صرف مہذب دنیا کے باشندون مین سے معدودے چند کو بنگالے مین۔ بلکہ کل ہندوستان مین۔ بلکہ تمام اشیا مین طبقۂ اہل اسلام مین سے ایک مولوی عبداللطیف خان ہی تھا جو اس مرتبۂ محسود تک پہونچا تھا۔ میرا گمان تو یہ ہے کہ ہندؤن مین بھی بہیئت مجموعی اس اقبالمند کا پایہ اونچا ہی تھا۔ جو چیز عام نظرون سے چھپی ہوتی ہے۔ تجربہ بتلا رہا ہے کہ خواہ نخواہ اوسکی عزت و عظمت ہوتی ہے۔ اسی لیے یورپ کے جاہ طلب تازہ جوان اگر ایک اعزازی خدمت پر بھی پہونچ جاتے ہین تو اوس خدمت کے نام کے حرفون کو اختصار کے ساتھہ اپنے نام کے بعد لگا دیتے ہین تاکہ وہ اظہار اخفا کے ساتھہ اونکی عزت کی زیادتی کا سبب ہو۔ جیسے جب کوئی فلو آف دی رائل زوٗلاجیکل سوسایٹی ہوجاتا ہے تو وہ اپنے نام کے پیچھے۔ آف۔ آر۔ زڈ۔ اس۔ لگا دیتا ہے۔ اس اصول کے موافق اگر مولوی عبداللطیف کے نام کے ساتھہ اونکی اعزازی خدمتون کے

حروف لگائے جائین تو اوس کا نام کہان تک باشان وشوکت ہوگا اس کا ناظرین خود اندازہ کرلین گے۔

پنشن یاب ہونے کے ایک برس کے بعد یعنی دسمبر ۱۸۸۵ء مین میر لیپل گریفن رزیڈنٹ مالوہ نے اس تدبیر مجسم کو بلاکر عارضی طور پر مدار المہام ریاست بھوپال مقرر کیا۔ اس تقرر کی تاریخ میرے ایک عنایت فرمانے لکھی تھی جنکا ایک ادنے خاندانی ہنر شاعری ہے۔ اور جنکا نام نامی حاجی میرزا احمد علی اور تخلص کوکب ہے۔ انکے جد مغفور میرزا احمد بیگ طپان دہلوی کی شہرت محتاج بیان نہین۔ اس تاریخ کو اسلیے درج کرتا ہون کہ ایک تو تاریخ تقرر ضبط ہو جائیگی۔ دوسرے مذاق ناظرین کو اس بیابان دور ودراز نثر کے طے کرتے وقت آب شیرین گوارنظم کی چاشنی حاصل ہو گی ؎

تشنۂ کاندر بیابان نصف روزی طے کند	میشناسد لذت آبے کہ می آرد بکف

وہ تاریخ یہ ہے

بدہ ساقیا جام عشرت پیاپے	بزن مطربا بربط وچنگ پیہم
ازین مژدہ در دل ہمہ شاد مانند	ملک بر فلک بر زمین جن وآدم
کہ نواب عبداللطیف بہادر	فلاطون دوران وعقل مجسم
بہنیروے اقبال ممتاز گشتہ	بدستوری شہ جہان شاہ عالم
بروز ہمایون بعہد مبارک	نشستہ بکرسی دستور اعظم
ہمانا گرفتہ بہ نیروے اقبال	ز اسکندر آئینہ وجام ازجم

بعقل و فراست زدانائے یونان — بصورت موخر بمعنی مقدم
بذاتش چنان رونقی یافت بھوپال — زباد بہاری چو بستان خرم
بہ تدبیر صائب زرائے مناسب — ہمہ خلق را کرد آزاد از غم
وزیرے چنین شہریارے چنانست — رعایا نباشد چرا شاد و خرم
بہ بھوپال امروز از فیض عدلش — بہم دشمنانند یاران ہمدم
کجی را چنان برد از کج نہادان — کہ نگذاشت در زلف محبوب ہم خم
زترس سیاست زخوف عدالت — بدورش زآہو اسد میکند رم
اگر اسپ تازد بمیدان ہیجا — زہیبت گریزند سہراب و رستم
زر و گوہر افشاند چندان بمفلس — نہ زر ماند در کان نہ دُر ماند در یم
چہ باکست امروز خستہ دلان را — کہ لطفش نہد بر دل ریش مرہم
بگوشم رسیدہ چو این مژدہ کوکب — شب و روز در فکر تاریخ بودم

بریدہ ہمین فرق اعدائے بے دین
بمن گفت ہاتف وزیر المعظم
۱۳۰۳ھ

اس خدمت پر مولوی عبد اللطیف خان صفر نو دس مہینے رہکر علحدہ ہوا مگر علیحدگی کیوجہ اور زمان خدمت مین خدمتگذاری کی حالت جو کچھ تہی سپیرل گریفن کے اوس خط کے ترجمہ سے ظاہر ہے جو اونھون نے عبد اللطیف خان کو علیحدگی کے وقت لکھا تہا۔

نمبر ۲۱۵۸

۱۸۸۶ء

از صفر سر لیپل گریفن۔ کے۔ سی۔ ایس۔ آئی۔ ایجنٹ گورنر جنرل فور سنٹرل انڈیا۔

بخدمت۔ نواب عبداللطیف خان۔ سی آئی۔ ای وزیر بھوپال۔

رزیڈنسی اندور مورخہ ۵ جون ۱۸۸۶ء

سر مین آپکو اطلاع دیتا ہون کہ حضور وایسرائے نے بدرخواست بیگم صاحبہ بھوپال کرنیل اچ۔ سی۔ ای۔ وارڈ کمشنر سنٹرل پراونسز کو وزیر بھوپال مقرر کیا ہے اور وہ اس مہینے کے ختم ہونے تک کسی وقت اس خدمت کو ہاتھ مین لینگے۔

۲۔ فارن سکرٹری کے خط مورخہ ۲۸ مئی مین جو رائے آپکی نسبت تھی اوسکو مین بجنسہ ذیل مین بایماے گورنمنٹ ہند نہایت مسرت کے ساتھ آپ پر ظاہر کرتا ہون۔

مین درخواست کرتا ہون کہ آپ نواب عبداللطیف کو اطلاع دیجیے کہ جو خدمتین اونسنے ریاست بھوپال مین اوس کٹھن وقت اور دقتون کی حالت مین انجام دی ہین اوس کی گورنمنٹ آف انڈیا نہایت قدر کرتی ہے۔ حضور وایسرائے نے اوسکی جگھ پر ایک یورپین وزیر کا مقرر کرنا منظور فرمایا ہے۔ مگر اس سے نواب کی کارروائیون کی ناپسندیدگی ہرگز دکھائی نہین جاتی ہے بلکہ حضور محتشم الیہ اوسکی کارگذاریون کو نشان قابلیت اور راست بازی سے آراستہ دیکھتے ہین۔ نواب عبداللطیف ریاست بھوپال کو نیکنامی کے ساتھ چھوڑیگا۔ جو نیک نامی تصرف داغ سے پاک رہی ہے بلکہ گذشتہ چند مہینون کی کارروائی سے کہین زیادہ بڑھ گئی ہے۔"

۳- آپکی مقبولی خدمت کے اون اظہار کے علاوہ جو حضور وایسرائے اور گورنمنٹ آف انڈیا نے کیے ہین۔ مین اپنا ذاتی اندازہ آپکی خدمتون کی قیمت کا کیا چاہتا ہون۔

۱۸۸۵ء کے دسمبر کا مہینہ تھا کہ میری درخواست کے موافق ایک دن کی اطلاع مین آپ کلکتہ سے روانہ ہوے اور بھوپال آکر ایک غایت درجہ کے مشکل عہدہ کا چند روزہ ذمہ لیا وہ عہدہ وزارت کا تھا۔ آپ اس عہدہ کو اوس وقت تک انجام دینگے جب تک ایک انگریز افسر جسکو بیگم صاحبہ بھوپال نے وزیر مقرر کیا ہے انگلنڈ سے واپس آجائیگا۔ آپکا تقرر مشروط بیگم صاحبہ کی پوری منظوری سے ہوا تھا۔ اوسوقت سے آج تک آپنے بھوپال مین اپنی خدمات میری مرضی کے موافق انجام دیے جس سے بنظیر قابلیت۔ حزم۔ دیانت پائی گئی۔ اگر آپ ہی اس خدمت پر برابر رہتے تو مین نہایت مطمئن ہوتا۔ میرا اعتقاد ہمیشہ یہی رہا ہے کہ بھوپال کی طرح ایک مسلمان ریاست مین مسلمان ہی وزیر ہونا مناسب ہے۔ اور حضور وایسرائے اور گورنمنٹ آف انڈیا کا بھی خیال قوی یہی ہے۔

۴- ایک ایسے انگریز وزیر کا بھوپال مین مقرر ہونا جو بڑا نیک نام ہو اور غایت درجہ کا تجربہ امورات سیاستی مین رکھتا ہو۔ بہت سے وجوہات سے نہایت مفید ہوگا مگر آپ کے حق مین یہ امر انصاف محض ہے۔ کہ گورنمنٹ کا ہر طرح آپکی اون خدمتون سے جو آپنے بھوپال مین کین راضی رہنا۔ اور آپکی جگہ انگریز وزیر کا صرف بیگم صاحبہ

کے اصرار سے مقرر ہونا قلمبند ہو کر دفتر سرکاری مین محفوظ ہے جس پالیسی کی رو سے گورنمنٹ ہمیشہ دیسی ریاستون کے درونی امورات مین دخل دینا سوائے اشد ضرورت کے پسند نہین کرتی ایک تو وہی پالیسی اور دوسرے حضور بیگم صاحبہ کی خواہش پوری کرنے کی مجبوری باعث ہوئی کہ حضور وایسرائے نے بیگم صاحبہ کو اس بات کی اجازت دی کہ وہ ایک مناسب انگریزی افسر کو عہدۂ وزارت پر مقرر کرنے کے لیے چنین۔

۵ ۔ گورنمنٹ ہند نے آپکو یقین دلایا ہے کہ آپکی نیکنامی صرف بیداغ ہی سمجھی نہین جاتی ہے بلکہ گذشتہ چند مہینون مین جو حالت آپکی رہی اوس سے نہایت ترقی پذیر سمجھی جاتی ہے۔

۶ ۔ اس قول کے بعد مین اور زیادہ کیا لکھ سکتا ہون بجز اسکے کہ مین خلوص کے ساتھ آپکی آیندہ کامیابی کا خواہان ہون ۔ اور یقین دلاتا ہون کہ آپنے میرے اور اون پولیٹکل افسرون کے دل مین جنسے آپ سنٹرل انڈیا مین ملے ہین ایک دوستی گرم پیدا کردی ہے۔

آپکا خادم ۔ لیپل گریفن ایجنٹ گورنر جنرل سنٹرل انڈیا۔

مولوی عبداللطیف خان بہادر ۱۸۸۰ء اپریل کے مہینے مین خطاب نوابی سے مفتخر ہوا ۔ اور ۱۸۸۳ء کی جنوری مین کمپانین آف دی آرڈر آف دی برٹش امپائر کے خطاب سے مخاطب ہوا ۔ اور ۱۸۸۷ء مین جسوقت علیا حضرت ملکہ معظمہ کی جبلی کا جشن ہوا ہی

نواب عبداللطیف خان بہادر کو نواب بہادر کا خطاب ملا۔

اب مین اس بات کو ظاہر کرنا چاہتا ہون کہ مملکت وسیع الفضاے ہند مین مشرق سے مغرب تک اور شمال سے جنوب تک بے حساب اشخاص اڈمنسٹریٹو عہدون پر طبقۂ اہل اسلام سے مقرر ہوے اور ہوتے جاتے ہین اور اون مین سے بہت ایسے بھی ہین جو زور مربی بھی رکھتے ہین۔ مگر صفحات تاریخ نواب بہادر عبداللطیف خان کی نظیر سے خالی ہین۔ یہ شخص ابتداے زمانۂ حکومت انگلشیہ مین بیک بینی و دو گوش کمر ہمت باندھکر سرکاری خدمت مین مشغول ہوا اور آندھی کی طرح سرگرم رہکر ہوشیارانہ ہاتھ پانون بچاتا ہوا۔ ترقی کی لاٹھ کے سب سے اونچے کھنڈ پر پہونچکر۔ کوشش۔ ثابت قدمی۔ اور شکر کے نتیجہ کو بآواز بلند اپنے معاصرین کو سنا گیا۔ بغیر کسی کی مدد کے یہ دلاور معمار اپنی حالت کی تعمیر مین مشغول ہوا اور ہر کوشش اسکی ٹھکانے لگی۔ قاعدہ دنیا ہے کہ ہر خودساختہ آدمی کی ترقی سے معاصرین اور ہمچشم جلنے لگتے ہین اور شعلۂ حسد بھڑک اوٹھتا ہے۔ نواب بہادر عبداللطیف خان اس قاعدہ سے مستثنےٰ نہ تھا بلکہ اوسپر اپنے اور بیگانے سب کے حملے ہوتے تھے کیونکہ اسکی ترقی فوق العادت تھی مگر ثابت قدمی نے اوسکا ساتھ دیا۔ اور یہ رہرو راہ رفعت عداوت کے سنگ راہ سے بچتا طعن کے جنگل کو طے کرتا۔ خلل اندازی کے خارزار کو پھونکتا۔ وہوکے کی بھول بھلیان مین پہچان کا نشان بناتا ہوا ایسا دلیرانہ نکلگیا کہ سب نیچے کھڑے منہ تکتے رہے۔ اور وہ منارۂ ترقی کے درجہ ارفع پر پہونچ گیا۔ اسکے بدخواہ بھی بقول شخصے۔ "گو بدنخواہ از حق نباید گذشت"

بظاہر گو اوس سے دامن کشان رہے مگر بہ باطن اوسکی غیر معمولی فراست۔ اوسکی بنظیر ہمت۔ اوسکی خطا نکرنے والی تدبیر۔ اوسکی دانشمندانہ گھاتون کے قایل ہی رہے ناظرین نے اس سوانح عمری کے پڑھنے سے بخوبی دیکھ لیا ہوگا کہ مسئلہ تعلیم مین نواب بہادر کی سعی کہان تک مشکور ہوئی ہے اب اسکو ملاحظہ فرمائین کہ اس نشۂ کوشش مین یہ سچّا مسلمان کبھی ایسا از خود رفتہ نہ ہوا کہ اصول دین اسلام سے اوسکو باہر نکلجانے کی ضرورت ہوئی ہو۔ کبھی یہ شخص بد دین مشہور نہین ہوا۔ کبھی اس پر کفر کا فتوی نہ ہوا اور ہمیشہ اپنے اغراض مین نیکنامی کے ساتھہ کامیاب رہا۔

اس شہسوار نے صرف ایک میدان تعلیم ہی کو جولانگاہ قرار نہین دیا تھا بلکہ ہر حاجتمند کی حاجت برآری مین یہ بہی خواہ قوم وملت بدل وجان مصروف ہو کر بدارج شکر الٰہی کو طے کرتا رہا۔ چھتیس ۳۶ برس سے زیادہ زمانہ تک یہ بیمثال آدمی تنہا اور محض تنہا مسلمانان بنگالہ کی طرف سے ہر پبلک امورات اور کارروائی مین ریپریزنٹیٹو رہا اور ہر ایسی مجلس عام مین جو اس دارالسلطنت مین مسائل تعلیم ومعاشرت وسیاست مین بحث کرنے کے لیے منعقد ہوتی رہی۔ یہی دلیر حامی قوم مسلمانون کی طرف سے مکہیا بنتا رہا۔ واقعی شرقی حدود ہند مین شاید نواب بہادر عبداللطیف خان کے سوائے کوئی دوسرا شخص دیکہا نہین گیا ہے کہ جسنے رفاہ عام کے مسائل مین غالبانہ اس قدر متعدی حصہ لیا ہو۔ تمام ہند مین عموماً اور بنگالہ مین خصوصاً جب کہین کسی مسئلہ اسلامیہ مین اولجھاؤ پڑا اور نوبت حکام کی دست اندازی کی پہونچی تو سب سے پہلے نواب بہادر عبداللطیف خان ہی نظر آیا

جسنے اوس مسئلہ کے سیکڑون برس کی عظمت اور حالت کو آشوب تغیر اور تصرف جاہلانہ سے بچالیا۔ اس سچے مسلمان کے قدم حقوق اسلام کی حفاظت مین کبھی پیچھے نہین پڑے۔

نواب بہادر عبداللطیف خان۔ خداترس۔ نہایت خلیق۔ راستگو۔ راستباز رحم دل مستقل مزاج۔ ظرافت دوست۔ خوددار۔ وجیہ۔ غیور۔ بشدت طالب جاہ مگر احتیاط کے ساتھ۔ بہت خوش عقیدہ۔ نہایت پابند وضع تھا۔ علاوہ ان باتون کے ایک مدبر کامل کے لیے جتنی باتین چاہئین سب اس مین موجود تھین اور اوس کو سب باتون پر اپنے مطلب مین صرف کرنیکا اختیار حاصل تھا۔ چونکہ کوئی ذات بجز ارواح مقدسہ کے نقص سے خالی نہین ہے اس لیے نواب بہادر مین بھی غیبت کے سُن لینے کی عادت کبھی کبھی پائی جاتی تھی۔ مگر اس سے عامۂ خلایق کو کبھی نقصان نہین پہونچا۔ بلکہ خود نواب بہادر کے عیش خانگی مین ایک تلخی ہمیشہ رہی۔

سنہ ۱۸۹۳ء دسوین جولائی بدھ کے دن ڈھائی بجے یعنی ظہر کے وقت یہ بیمثال خیرخواہ قوم مسلمانون کی طرح خلعت حیات مستعار سے عاری ہوا۔ اور اپنے ساتھ ذخیرہ خوف آلہی لیگیا۔ اور اپنے احباب کو کیا مسلمان کیا نصرانی کیا یہود کیا ہندو داغ رنج وحسرت دیگیا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

وہ نوجوان لڑکا جو سنہ ۱۸۴۹ء کے فروری مہینے مین صدر قاضی مولوی عبداللطیف کہلاتا تھا اور مدرسۂ عالیہ کلکتہ کا ماسٹر تھا سنہ ۱۸۹۳ء کی دسوین جولائی مین اپنا

نام - اپنی کوشش - اپنی پامردی - اپنی تدبیر - اپنی نیک نیتی سے ان اضافتوں کے ساتھ چھوڑ مرا -

نواب بہادر عبداللطیف خان

کمپانین آف دی آرڈر آف انڈین امپیر - ام - بی - ای - ام - سی - ای - سی - سی - آئی - ٹی - ام - سی - ام - بی - ام - آر - ڈی - اس - اچ - اس - بی - اس - اس - اے - ام - اف - سی - اے - اس - بی - ٹی - آئی - اے - سی - اس - ام - سی - اے - ایچ - ام - سی - ڈی - سی - اس - اس - ام - ال - اس - وغیرہ -

راقم

اے - اچ - عاصم

اشتہار چھپائی مطبع مفید عام آگرہ

خدا کے فضل و کرم سے اس مطبع مین ہر قسم اور زبان کی کتابین اردو - ہندی - فارسی - عربی نہایت خوشخط صحیح و عمدہ ارزان نرخ پر عمدہ سیاہی مصالح سے لیتھو مین طبع ہوتی ہین - عدالتون و محکمہ بندوبست اور چنگی وغیرہ کے جملہ کاغذات بھی چھپتے ہین یہ نامی مطبع پچیس برس سے اپنے فرائض منصبی کو نہایت ایمانداری اور خوش معاملگی سے ادا کر رہا ہے اور اسکی شہرت اور نیکنامی روز افزون ہے اور اس مطبع مین بنسبت اور مطابع کے کتابین بہت خوشخط صاف و عمدہ چھاپی جاتی ہین کیفیت نرخ وغیرہ کی خط و کتابت سے معلوم ہو سکتی ہے نمونہ کے لیے ہمارے مطبع کی چھپی ہوئی کتابین کافی و وافی ہین -

المشتہر

محمد قادر علیخان ولد احمد خان صوفی مرحوم مالک و مہتمم مطبع مفید عام آگرہ

مہتمم مرقع عالم کی مقبول تصنیفات

"عبرت" یعنی جان اور ہنوریا کا وہی اچھوتا ناول جو سنہ ۹۱ء مین مرقع عالم کی ساتھ شائع ہوا اور جسمین شادی نکر نیکے نقصانات بہت عمدہ پیرایہ مین دکھائے گیے ہین ضرور دیکھیے عاشقانہ رنگ مین ایسا علمی مذاق اور کہین آپ نہ دیکھینگے ضرور دیکھیے حصہ اول عہ حصہ دوم عہ

"جعفر و عباسہ" دنیا کی بیوفائی - زمانہ کے انقلابات - حسرت - رنج - غم - بس

دل پکڑکر رہجائیگا - بالکل طبیعت کے بیچین کردینے والے سامان - یا ناول کے پڑہنے مین
قوم کو ایک نیک صلاح ہمین عورتونکی بے پردگی کے نقصانات نہایت کامیابی کے ساتھہ دکہائے
گیے ہین قیمت عہ روپیہ **مسیحائے عالم**، حفظ صحت کی مستند کتاب جسمین اُن جمیہ
چیزون سے محققانہ بحث کی گئی ہے جنپر زندگی کا بالکل مدار ہے قیمت ۸ر علاوہ محصول
درخواست خریداری نقد یا باجازت ویلو پی ایبل بنام حکیم محمد علی خانصاحب ایڈیٹر مرقع عالم،
ہردوئی بہیجنا چاہیے - فقط

اشتہار

فیروزالدین کی بینظیر مشہور عالم آزمودہ نہایت مفید اور سچی دوا ایسان
حبوب خیری یعنی "دفیروز نرد این پلز ٹانک" انسان کی صحت مسلمہ اور شرطیہ دوائی جسکو
ہندوستان بہر نے مفید مانا ہے اس دوائی نے میڈیکل افسران - حکما اور عام پبلک سے
بڑی تصدیق حاصل کی ہے کہ جسمانی کمزوری - ضعف اعضای رئیسہ ضعف معدہ ضعف
دماغ - لقوہ - آدہرنگ وغیرہ کو دور کرنے اور بدن مضبوط اور طاقتور بنانیکے لیے اور خصوصیت
کے ساتھہ بلا مبالغہ بینظیر اثر کے ساتھہ جوانی کی غلط کاریون اور بے احتیاطیون کے نقص
دور کرنیمین بینظیر ہین - بکس ۴۸ گولی عہ **جوہر عشبہ** یعنی تریاق برای فسادات خون ورد کہنہ -
خارش پہوڑا پہنسی وغیرہ شیشی کلان عہ خرد عہ **فیروز بام** اکسیر برائے دمہ - کہانسی و خشک
نزلہ وزکام آواز کا بیٹھہ جانا شیشی خرد ۱۲ر کلان عہ **تپ تلی** کا علاج اکسیر ہے - گولیان
۱۲ر عرق عہ ہزارون مایوس مریض خداوند تعالی کے فضل سے صحت یاب ہوے ہین ہورطے

عرصہ کے مریض کیلیے یہ گولیان کافی ہین پرانے مریض کے لیے دونون چاہئین - **چوتھیا تاپ** جا دو بہراق مشہور ہے
ایک شیشی سے چہہ مریض صحت پاتے ہین شیشی ۱؎ **ارحب بواسیر** بادی ہو یا خونی اکسیر ہے فی بکس ۱ عہ **فیروزسرب**
اسکے استعمال سے عادت افیون و چانڈو وغیرہ بغیر تکلیف چھوٹ جاتی ہے نہ ہیمن ہر ہے نہ نشہ ہے - صرف بوتی سمجھ لیا کیا ہے
شیشی ۱ عہ **بادی گارڈ** دوائی ہیضہ و بدہضمی شیشی ۱ عہ **دیکھو تازہ شہادت** - جناب ڈاکٹر چیتن شاہ صاحب
راے بہادر سول سرجن و میڈیکل افسر ضلع جھنگ ۱۸۹۲ء ۱۲ اکتوبر - آپکا جوہر شبہ چند مریضون مین آزمایا گیا عمدہ صفی خون نکلا
ہے **جناب** ڈاکٹر حمتہ دونی چند صاحب اسسٹنٹ سرجن انچارج شفاخانہ صدر سیالکوٹ ۱۴ اکتوبر ۹۲ء آپکی جوب خیری تجربہ کمپنین
از بس مفید ہین **گورنمنٹ** طاعالیہ انگلشیہ کا یورپین فوجی اعلی سے اعلی عہدہ دار - جناب سیجر بلیک صاحب بہادر ۱۱ نومبر ۱۸۹۲ء مقام ڈلہوزی
(ترجمہ خط انگریزی) براہ مہربانی بوتل کلان فیروزبام دیلوپی اپل بھیجدیجیے درحقیقت تمہارا فیروزبام دمہ کھانسی کیلیے نہایت مفید
ہے جناب مفتی دوست محمد خانصاحب از مقام جوہر کانہ بتحصیل حافظ آباد ضلع گوجرانوالہ ۱۱ نومبر ۹۲ء کو تحریر فرماتے ہین جناب کی
خوش معاملگی اور راستبازی کی مین جہانتک تعریف کرون صحیح اور درست ہے آپکی راستبازی سے ہزار ہا بندگان خدا فیضیاب ہوتے
ہین جنمین سے ایک ادنی یہ شکر گزار بھی ہے مین نے آپکی جوب خیری وغیرہ کا فرداً فرداً مختلف وقتون مین استعمال کیا - یہ ایسی سریع التاثیر
اور بیمثل ثابت ہوئین کہ بیان نہین کرسکتا مین نے اپنی تمام عمر مین ایسی کوئی دوا نافع نہین پائی مجھے کلی فائدہ ہو گیا -

المشتہر (فیروزالدین سوداگر ادویات انگریزی ہال بازار امرتسر (پنجاب)

ہندوستان مین پیدا شدہ مرضون کا علاج

(مندرجہ ذیل ادویہ راقم سے امتحاناً منگا کر دیکھو)

شربت مقوی اعصاب - سریع الاثر قابل اعتماد صلبی طاقت کیلیے جو کثرت فواحشات و مسکرات و کثرت محنت سے ضعف دماغ
معدہ و جگر و درد سر و کمر قبض تاریکی چشم وغیرہ عوارض جو لطف دنیا سے محروم کرنیوالے ہون دور کرکے خانہ داد انسانی کو درست کرتا ہے
قیمت فی شیشی للعہ ر **روغن** خارجاً لگانیسے اون عوارض کو جو سوء استعمال و خلاف قدرت عامل ہونیسے اپنے ہاتھون قوا
خراب کر چکے ہون فی تولہ للعہ ر **ہیر آئل** دلربا خوشبو کے علاوہ بالون کو سفید ہونیسے روکتا ہے نرالہ کام دیتا ہے عطسہ جنکو
ادنی ادنی باتون سے ہو جاتا ہے آواز بھاری ہو جانا کھانسی وغیرہ کو دور کرتا ہے ضعف دماغ و بصر کو پیدا نہین ہونے دیتا شیشی ۱ ر

سرمہ ممیرا مقوی بصر حافظ بینائی ہندجالا پانی جاناخارش سرخی وغیرہ دور کرتا ہی دو ماشہ کیلیے ہے **سنون** عجب الاثر ہلتے دانت کو مضبوط کرتا ہی و بدبو میل گوشت خورہ مسوڑہ کی خرابیان دفع کرتا ہی ۴ تولہ کیلیے عہ **رحب** دائمی قبض دشکم قراقر نفخ ریاح درد شکم کو اشتہا زردی چشم کا دھر کنا ہاتھ پاؤں کا جلنا عرق النسا کا چلکرانا منہ سے پانی جانا وغیرہ دور ہوتا ہی چار رجن کیلیے عہ **رحب** فی یابطیس تشنگی بار بار آنا پیشاب کا لاغری کو بخوبی دور کرکے قوت کو پیدا کرتا ہی جگر کو درست بناتا ہی ایک تولہ کیلیے عہ **حب** بواسیر وغیرہ کو دور کرتا ہے دو ہفتہ کیلیے عہ **روغن اعجاز** اسکا اعجاز دیکھنا ہی تو امراض سرطان بدہ خنازیر تالو کا سوراخ بہکندر میں جب زخمون میں کیڑا پڑے اور پیپ نکلنے سے ناک میں دم ہو تو آنا ؤ لگاتے ہی درد دور بدبو کافور برسون کا زخم دنون میں بھرتا ہی دو تولہ کیلیے عہ **حب قائم مقام افیون** افیون کھانیوالا زندہ در گور دنیا کی لطف سے محروم دیکھا جاتا ہی اسلیے اگر چھوڑنا چاہو بلا تکلف چھوڑ سکتے ہو **خضاب** زینت شباب چند منٹ میں نیا رنگ نیا ڈھنگ آتا پیری مفقود علامات جوانی مشہود قیمت شیشی ۴ ر

المشتہر حکیم ڈاکٹر غلام نبی بدۃ الحکما ایڈیٹر رسالہ حافظ صحت لاہور

کانپور کا قدرتی جوہر (چمڑہ کی دباغت و سامان کی طیاری)

جیساکہ تمام ہندوستان مین صرف کانپور ہی کو فوقیت حاصل ہی کہ مثل ولایت کے چمڑی کی دباغت و اسباب کی طیاری مین اپنا آپ نظیر ہے ایسا ہی اس دوکان کو بھی سامانکی طیاری کی خصوصیت حاصل ہی یعنی جنکی اول درجہ کی قیمت چارج کیجاتی ہی بالکل اعلی درجہ کی چمڑی پر فکر ساتھہ نہایت پایداری سے سلائی وغیرہ کیجاتی ہی اور تمام کمال ولایتی اوزارون سے اور نہایت ہوشیار کاریگرون سے کام لیا جاتا ہی اسکا بھی پورا لحاظ رہتا ہی کہ جس جس مقام کا چمڑا جانور کے جسم کا ناقص ہوتا ہی ہرگز نہین کہا جاتا بلکہ بلا خیال کسی نقصان کے نکال دیا جاتا ہی اور سلائی بھی کسی پر رعایت پر سوت کی نہین ہوتی بلکہ تہرہ ڈکی پس جن صاحبون کو دستی طیاری کسی سامان چرمی کی مدنظر ہو مفصل فہرست اردو یا انگریزی کی خانہ ہذا کی طلب فرماکر طلب فرماوین اور ایک ہی آرڈر مین کارخانہ کی معاملت کا حسن و قبح معلوم فرماوین علاوہ اسباب چرمی کی ہر قسم کا اسباب تبلا جیسی گھڑیان و کلاک و ٹیم پیس جوتہ ساختہ کانپور بوٹ گورگابی و موزہ گیٹس و پرتلہ و سلان و نیز برتن مراد آبادی و کپڑا ولایتی و دیسی ہر قسم کا و برتن سی عطر وغیرہ جس قسم کی ضرورت ہو دوسرے سوا اگر دکیشن ایجنٹ کانپور بمبئی کی فہرست طلب کرین فہرست سے جس چیز کو میری کمیشن ایجنٹی مین منگانا منظور ہو اس چیز کے نمبر فہرست مذکور سے ارقام فرماکر طلب فرماوین انشاء اللہ وہی چیز قیمت مندرجہ فہرست سے ارنی روپیہ کی تخفیف سے ارسال ہوگی

المشتہر کرم الٰہی سوداگر مچھلی بازار کانپور

اطلاع بخدمت خریداران رسالہ حسن

رسالہ حسن جو ماہوار زیر نگرانی و سرپرستی عالیجناب نواب عماد نواز جنگ بہادر حیدرآباد دکن سے نکلتا ہے چند مہینے سے عالی درجہ قدردانون کی فرمایش سے مطبع مفید عام آگرہ سے جو چھاپنے کے فن مین مسلم اور نہایت پسندیدہ ہے شایع ہوتا ہے تاکہ اوسکے اولوالعزم ناظرین کو خوبی مضامین کے ساتھ لوازم طبع کا بھی پورا لطف حاصل ہو جو حیدرآباد کے مطابع سے باوجود کوشش ممکن نہین ہوا اس سے ہمکو اپنا حیدرآباد کا خاص مطبع بیکار کر دینا پڑا اور اخراجات کی توفیر ہوئی ہمکو امید ہے کہ ہمارے اولوالعزم ناظرین بلحاظ کثرت وجدت اخراجات دفتر اپنا اپنا زر بقایا ادا فرماکے ممنون کرینگے اور اس علمی پرچے کی درمے و قلمے مدد فرماکر اپنی قوم کو جو مین مختلف علوم و فنون کے اشاعت کی ہنوز بہت ضرورت ہے اس سے فایدہ اوٹھانیکا موقع دینگے مطبع مفید عام آگرہ کو رسالہ کے دیگر تعلقات سے کوئی بحث نہین ہے اس لیے جملہ خط و کتابت و ترسیل زر حسب دستور سابق حیدرآباد مین نواب صاحب موصوف کے نام نامی سے ہونی چاہیئے چندہ سالانہ سال تمام عہ ۱۲/۵ کم آمدنی والون سے لغہ ۹ اجرت اشتہار فی مرتبہ فی صفحہ ایک روپیہ۔

الراقم۔ فتح احمد منیجر رسالہ حسن حیدرآباد دکن۔

حسن

جلد (۷) نمبر (۷)

بابت ماہ جولائی سنہ ۱۸۹۴ء

سلطنت روس

از عالی جناب نواب عماد نواز جنگ بہادر

مچھلی کا بیان

از عالیجناب نواب عماد نواز جنگ بہادر (۲۹)

حیدرآباد دکن

مطبع حسن مین باہتمام محمد لطف علی خان چھپا

سلطنتِ رُوس

شاہنشاہ فرمان روا

الگزینڈر ثالث شاہنشاہ رُوس ۲۶ فروری (صحیح حساب کے بموجب ۱۰ مارچ) سنہ ۱۸۴۵ء کو پیدا ہوا ہے۔ اور شاہنشاہ الگزینڈر ثانی اور پرنسس میری دختر گرانڈ ڈیوک آف ہیسی ڈارم اسٹیڈ کا فرزند اکبر ہے۔ اپنے باپ کے قتل پر یکم مارچ (جدید حساب کے بموجب ۱۳ مارچ) سنہ ۱۸۸۱ء کو تخت نشین ہوا ہے۔ رسم تاج آرائی ماسکو میں بتاریخ ۲۷ مئی سنہ ۱۸۸۳ء کو ادا ہوئی۔ اور ۹ نومبر سنہ ۱۸۶۶ء کو میر یاڈا لمگر سے جو ۲۶ نومبر سنہ ۱۸۴۷ء کو پیدا ہوئی ہے اور بادشاہ کرسچین نہم والی ڈنمارک کی بیٹی ہے اسکی شادی ہوئی ہے۔

بادشاہ کی اولاد

۱ گرانڈ ڈیوک نکولاس ولیعہد ۶ مئی (۱۸ مئی) سنہ ۱۸۶۸ء کو پیدا ہوا ہے۔

۲ گرانڈ ڈیوک جارج ۲۷ اپریل (۹ مئی) سنہ ۱۸۷۱ء کو پیدا ہوا ہے۔

۳ گرانڈ ڈچس زینیا ۲۵ مارچ (۶ اپریل) ۱۸۵۷ء کو پیدا ہوئی۔
۴ گرانڈ ڈیوک مکائیل ۲۲ نومبر (۴ دسمبر) ۱۸۷۸ء کو پیدا ہوئی
۵ گرانڈ ڈچس آلگا یکم جون (۱۳ جون) ۱۸۸۲ء کو پیدا ہوئی۔

بادشاہ کی بہائی بہنیں

۱ گرانڈ ڈیوک ولیدیمر ۱۰ اپریل (۲۲ اپریل) ۱۸۴۷ء کو پیدا ہوا۔ اور ۱۶ اگست (۲۸ اگست) ۱۸۷۴ء کو پرنس میری آف میکلنبرگ شوڈرن سے اسکی شادی ہوئی۔ تین بیٹے اور ایک بیٹی ہے۔ (۱) پیرل ۳۰ ستمبر (۱۲ اکتوبر) ۱۸۷۶ء کو پیدا ہوا (۲) بورس ۱۲ نومبر (۲۴ نومبر) ۱۸۷۷ء کو پیدا ہوا۔ (۳) اندریاس ۲ مئی (۱۴ مئی) ۱۸۷۹ء کو پیدا ہوا۔ (۴) ہلین ۱۷ جنوری (۲۹ جنوری) کو پیدا ہوئی۔

۲ گرانڈ ڈچس الکسس ہی ایڈمیرل ۲ جنوری (۱۴ جنوری) ۱۸۵۰ء کو پیدا ہوئی۔

۳ گرانڈ ڈچس میریا ۵ اکتوبر (۱۷ اکتوبر) ۱۸۵۳ء کو پیدا ہوئی۔ اور ۱۲ جنوری ۱۸۷۴ء کو ڈیوک آف اڈنبرا فرزند ملکہ معظمہ وکٹوریہ ملکہ انگلستان و قیصر ہندوستان سے اوس کی شادی ہوئی۔

۴ گرانڈ ڈیوک سرگیس ۲۹ اپریل (۱۱ مئی) ۱۸۵۷ء کو پیدا ہوا۔ اور ۳ جون (۱۵ جون) ۱۸۸۴ء کو پرنس الیزبیتہ آف ہسی ڈارم سٹیڈ سے اوسکی شادی ہوئی۔

گرانڈ ڈیوک پال ۱۱ ستمبر (۳ اکتوبر) ۱۸۶۰ء کو پیدا ہوا۔ اور ۵ جون (۱۷ جون) ۱۸۸۹ء کو پرنس الگزنیڈرا دختر شاہ یونان سے شادی ہوئی۔ مگر وہ ۲۴ ستمبر ۱۸۹۱ء کو مر گئی۔

اولاد (۱) میریا ۶ مر (۱۸) اپریل ۱۸۶۰ء کو (۲) اور ڈیمیٹر ستمبر ۱۸۹۱ء کو پیدا ہوا۔

بادشاہ کے اعمام

گرانڈ ڈیوک سکائیل برادر شاہنشاہ الگزینڈر ثانی جو ۱۳ر اکتوبر (۲۵ر اکتوبر) ۱۸۳۲ء کو پیدا ہوا جنرل فیلڈ مارشل و میر مجلس اسٹیٹ کونسل و صدر توپخانہ ہے۔ اور اسکی شادی پرنسس سسلیا شاہزادی بیدن سے جو ۳۱ر مارچ (۱۲ر اپریل) ۱۸۹۲ء کو مرگئی ہے ہوئی تھی۔ اولاد (۱) نکولاس ۱۴ر اپریل (۲۶ر اپریل) ۱۸۶۹ء کو پیدا ہوا۔ (۲) اناسٹاشیا ۱۶ر جولائی (۲۸ جولائی) ۱۸۶۰ء کو پیدا ہوئی اور فریڈرک فرانسز پرنس سیگلینبرگ شورن سے اسکی شادی ہوئی (۳) مکائیل ۴ر اکتوبر (۱۶ر اکتوبر) ۱۸۶۱ء کو پیدا ہوا۔ اور ۶ر اپریل ۱۸۹۱ء کو سونی کاونٹس ہیرک برگ سے اسکی شادی ہوئی۔ اسکی شادی کے باعث سے صنیعۂ فوج سے وہ خارج کردیا گیا اور اوسکی جاگیرات پر ایک معتبر شخص کارپرداز مقرر کیا گیا ہے۔ (۴) جارج ۱۱ر اگست (۲۳ر اگست) ۱۸۶۳ء کو پیدا ہوا (۵) الگزینڈریکم اپریل (۱۳ر اپریل) ۱۸۶۶ء کو پیدا ہوا (۶) سرگیس ۲۵ ستمبر (۷ر اکتوبر) ۱۸۶۹ء کو پیدا ہوا (۷) الگس ۱۶ر دسمبر (۲۸ دسمبر) ۱۸۷۵ء کو پیدا ہوا۔

شاہنشاہ کے بنی اعمام

گرانڈ ڈیوک کنسٹنٹائن متوفے برادر شاہنشاہ الگزینڈر ثانی متوفی کے اوسکی بی بی پرنس الگزینڈر آف سکیس الیسٹنبرگ سے پانچ بچے ہین (۱) نکولاس ۲ر فروری (۱۴ر فروری) ۱۸۵۰ء کو پیدا ہوا (۲) آگسٹا ۲۲ر اگست (۳ ستمبر) ۱۸۵۱ء کو پیدا ہوئی اور ۲۷ر اکتوبر ۱۸۶۷ء کو جارجیس اوّل

بادشاہ یونان سے اوسکی شادی ہوئی (۳) ویرا ۴ فروری (۱۶ فروری) ۱۸۵۴ء کو پیدا ہوئی اور ۳ مئی ۱۸۷۴ء کو یوجین پرنس وٹمبرگ سے اسکی شادی ہوئی جو ۱۵ جنوری ۱۸۷۷ء کو رانڈ ہوگئی (۴) کنسٹنٹائن ۱۰ اگست (۲۲ اگست) ۱۸۵۸ء کو پیدا ہوا اور ۱۵ اپریل (۲۷ اپریل) ۱۸۸۴ء کو الیزبتہ پرنس سکسی آلٹنبرگ اور ڈچس سکسینی سے اسکی شادی ہوئی۔ اولاد اوسکی یہہ ہے۔ جان ۶ جولائی ۱۸۸۸ء کو اور گبریل ۱۵ جولائی ۱۸۹۰ء کو اور ٹاٹیانا ۲۳ جنوری ۱۸۹۰ء کو اور کنسٹنٹیائن یکم جنوری ۱۸۹۱ء کو پیدا ہوئی (۵) ولیٹری یکم جون (۱۳ جون) ۱۸۶۰ء کو پیدا ہوئی۔ (۶) الگ ۵ نومبر (۱۷ نومبر) ۱۸۹۲ء کو پیدا ہوا

گرانڈ ڈیوک نکولاس کی اولاد جو ۱۳ اپریل (۲۵ اپریل) ۱۸۹۱ء کو مرگیا ہے اوسکی بی بی الگزینڈرا پرنس اولڈنبرگ سے یہہ ہے (۱) نکولاس ۶ نومبر (۱۸ نومبر) ۱۸۵۶ء کو پیدا ہوا (۲) پیٹر ۱۰ جنوری (۲۳ جنوری) ۱۸۶۴ء کو پیدا ہوا اور ۲۶ جولائی (۷ اگست) ۱۸۸۹ء کو ملٹا پرنس ناٹنگرو سے اسکی شادی ہوئی جس سے اوسکے میر بنا نام ایک بیٹی ہے جو ۲۰ فروری (۱۲ مارچ) ۱۸۹۲ء کو پیدا ہوئی ہے۔

شاہی خاندان موجودہ مادری جانب سے میکائیل رومناف زار روس کی اولاد میں ہے جو ۱۶۱۳ء میں خاندان رورک کی بربادی پر اوسکا بادشاہ ہوگیا تھا اور پدری جانب سے ڈیوک کرل فریڈرک ہولسٹین گاٹورپ والے کی اولاد میں ہے جو ۱۷۰۱ء میں پیدا ہوا اور خاندان امرا اولڈین برگ کے رشتہ داروں میں سے تھا۔ پیٹر اول

نے جو اصلاح ملک کے لئے بڑے بڑے منصوبے کئے تھے اون مین سے ایک یہہ بھی تھا کہ یورپ کی مغربی سلطنتون سے زیادہ ارتباط پیدا کرے اور اسیوجہہ سے اپنی بیٹی این ڈیوک کرل فریڈرک ہولسٹین گاٹورپ کو دیدی تھی۔ پیٹر اوّل کے بعد اوسکی بی بی کیتہرین اوّل جو لیونیا کے ایک کسان کی بیٹی تھی ملکہ ہوئی تھی۔ اور اوسکے بعد پیٹر ثانی جو پیٹر اوّل کا پوتا تھا بادشاہ ہوا تھا جسپر کہ خاندان رومناف کا سلسلہ ذکور ۱۷۳۰ء مین ختم ہوگیا۔ اسکے بعد جو تین عورتین این۔ ایوین چہارم۔ اور الیزبیتہ رومناف کے سلسلہ اناث مین ملکہ ہوئین اون کی حالت متزلزل سی رہی جس سے انقلاب ہونا ضروری معلوم ہوتا تھا۔ اور آخر کار یہہ انقلابی عہد اوسوقت پورا ہوگیا جبکہ پیٹر ثالث خاندان ہولسٹین گاٹورپ کا تخت نشین ہوا۔ اس سے بعد کے جتنے بادشاہ ہوئے اونہون نے بلا استثنا خاندان جرمن مین شادیان کی ہین۔ پیٹر ثالث کی بی بی کیتہرین ثانی نے جو اپنے شوہر کے بجائے ملکہ ہوئی تھی اور جو پرنس انہلٹ زربسٹ جنرل فوج پروشیا کی بیٹی تھی اپنے اکلوتے بیٹے پال کو تخت دیدیا تھا۔ اس پال کے دو بیٹے الگزینڈر اوّل اور نکولاس اور پوتا الگزینڈر ثانی روس کے شاہنشاہ ہوئے۔ ان تمام بادشاہون نے جرمن شاہزادیون سے خصوصاً خاندان شاہی ورٹمبرگ اور بیڈن اور پروشیا سے شادی کی ہے تاکہ اون خاندانون سے محبت زیادہ پیدا ہوجائے۔

شاہنشاہ کی ذاتی آمدنی کے واسطے کچھہ جاگیر الگ ہے جس مین آراضی مزروعہ اور جنگل دس لاکھہ میل مربع سے زیادہ ہے اسکے علاوہ صوبہ سائبیریا مین سونے وغیرہ کی کانین بھی ہین جن سے بادشاہ کو بہت بڑی آمدنی ہے۔ مگر چونکہ جاگیرات

مصارف شاہی بادشاہ کے ذاتی جاگیرات سمجھی جاتی ہین اون کا تذکرہ بجٹ مین نہین ہوا کرتا ہے اور اسوجہہ سے اون کی آمدنی ٹھیک ٹھیک معلوم نہین ہوسکتی ہے۔

مکائیل رومناف کے زمانے سے جو بادشاہان روس گذرے ہین اون کے نام حسب ذیل ہین۔ زار روس پیٹر اوّل نے سب سے پہلے ۱۷۲۱ء مین لقب شاہنشاہی اپنے واسطے اختیار کیا ہے۔

خاندان رومناف سلسلہ ذکور		خاندان رومناف سلسلہ اناث	
میکائیل	۱۶۱۳ء	این	۱۷۳۰ء
الکسی	۱۶۴۵ء	ایوان چہارم	۱۷۴۰ء
فیوڈور	۱۶۷۶ء	الیزبتہ	۱۷۴۱ء
ایوان و پیٹر اوّل	۱۶۸۲ء	**خاندان رومناف ہولسٹین**	
پیٹر اوّل	۱۶۸۹ء	پیٹر ثالث	۱۷۶۲ء
کیتراین اوّل	۱۷۲۵ء	کیترائن ثانی	۱۷۶۲ء
پیٹر ثانی	۱۷۲۷ء	پال	۱۷۹۶ء
		الگزنیڈر اوّل	۱۸۰۱ء
		نکولاس اوّل	۱۸۲۵ء
		الگزنیڈر ثانی	۱۸۵۵ء
		الگزنیڈر ثالث	۱۸۸۱ء

طرز حکومت

روس کی حکومت خودمختار اور موروثی بادشاہت ہے۔ بادشاہ کی مرضی ملک کا قانون ہے اور اوسی کی مرضی کے موافق ہر ایک کام ہوتا ہے اور اوسیکے موافق انصاف کیا جاتا ہے۔ ہاں البتہ بعض بعض قواعد ایسے ہین کہ جنہین خاندان حکمران نے اپنے اوپر لازمی کر رکھا ہے۔ انمین سے سب سے بڑا قاعدہ جانشینی کے حقوق کی نسبت ہے۔ وہ یہہ ہے کہ شاہنشاہ پال کے فرمان ۱۷۹۷ء کے بموجب فرزند اکبر جو صحیح النسب ہو تخت و تاج کا مالک ہوتا ہے اور ذکور کو اناث پر ترجیح دیجاتی ہے۔ اس سے پیشتر ایک اور قاعدہ تھا جو پیٹر اوّل نے ۵ فروری ۱۷۲۲ء کو مقرر کیا تھا۔ وہ یہہ تھا کہ بادشاہ خاندان شاہی مین سے جسے چاہے وارث سلطنت مقرر کر سکتا تھا اور بڑے چھوٹے کا کچھ بھی لحاظ نہ تھا۔ دوسرا ضروری امر بادشاہ روس کے لئے یہہ ہے کہ وہ اور اوسکی بی بی اور بال بچے سب یونانی چرچ کے اچھی طرح پابند ہون۔ اور الگزینڈر اوّل نے یہہ قاعدہ مقرر کر دیا ہے کہ خاندان شاہی کی عورت مرد کو شادی کرتے وقت شاہنشاہ سے اجازت حاصل کرنا ضرور ہے۔ اور اگر ایسا نہ کیا جائے گا تو ایسی شادی کی اولاد وارث تاج و تخت قرار نہین دیجا سکتی۔ اوسکا یہہ بھی قدیم دستور چلا آتا ہے کہ ولیعہد ۱۶ برس کے تمام ہونے پر بالغ خیال کیا جاتا ہے۔ مگر خاندان شاہی کے دوسرے لوگ ۲۰ برس کے پورے ہونے سے قبل بالغ تسلیم نہین کیے جاتے۔

سلطنت کا انتظام چار بڑی بڑی جماعتون یا کونسلون کے زیر تعوین ہے۔ جن کی خدمات جدا جدا ہین۔ ان مین سے سب سے پہلے مجلس کونسل آف اسٹیٹ ہے

جسکی صورت موجودہ الگریٹ اول کے عہد سے لیئے سنہ ۱۸۱۴ء سے چلی آتی ہے۔ اس مجلس مین ایک میر مجلس اور بہت سے ممبر غیر معین التعداد ہوا کرتے ہین جنہین بادشاہ مقرر کیا کرتا ہے۔ سنہ ۱۸۹۱ء مین اس مجلس مین ۶۱ ممبر تھے انکے سوا چند وزرا اپنے عہدہ کے سبب سے اور چہ شاہزادہ بھی اوس مین شامل تھے۔ کونسل تین صیغون پر منقسم ہے۔ (۱) صیغہ وضع آئین و قوانین (۲) صیغہ انتظام (سول) مملکت و مذہب (۳) صیغہ انتظام خزانہ (فنانس) ہر ایک صیغہ مین اپنا الگ میر مجلس ہے اور اوسکا کام جداگانہ ہی قسم کا ہے۔ مگر ان تینون صیغون کی متفق مجلسین بھی ہوا کرتی ہین۔ اس سلطنت کی کونسل کا بڑا کام یہہ ہے کہ اون قوانین کا منشا جانچے اور غور کرے جنکو وزرا اونکے روبرو پیش کیا کرتے ہین۔ اور بجٹ پر اور نیز سال بھر کے تمام اخراجات پر بحث کیا کرے۔ مگر کونسل کو یہہ اختیار نہین ہے کہ سلطنت کے کسی آئین و قانون مین کوئی تغیر و تبدل تجویز کرے۔ درحقیقت یہہ لوگ قانون سازی کے لئے ایک مشیر کا کام کرتے ہین۔ اسمین ایک صیغہ ایسا بھی مقرر ہے جسمین اون درخواستون پر بحث ہوا کرتی ہے جو شاہنشاہ کے حضور مین سینیٹ کے خلاف پروائر ہوا کرتے ہین۔

دوسری بڑی کاری مجلس رولنگ سینیٹ (جلسہ نظما سلطنت) ہے جسے پیٹر اول نے سنہ ۱۷۱۱ء مین قایم کیا تھا۔ اس مجلس کا کام کچھہ کچھہ تو نظامانہ اور کچھہ کچھہ عاملانہ ہے۔ جب تک کوئی قانون اس جلسے سے منظور ہوکر مشتہر نہ ہو وہ آئین و قانون مملکت نہین سمجھا جا سکتا۔ اور یہی مجلس سلطنت کی ہائیکورٹ (عدالت العالیہ) کا کام بھی انجام دیتی ہے یہہ سینیٹ نو صیغون یا شاخون مین منقسم ہے۔ جو سب کے سب سینیٹ پیٹرزبرگ مین ہے اجلاس

کیا کرتے ہین اور جن مین سے دو عدالت ہائے مرافعہ ہین - ہر صیغہ کو ایک خاص قسم کے مقدمات کے اخیر فیصلہ کرنے کا اختیار ہے - اگرچہ اس مجلس کے ممبر امراء عمائد ہین - مگر میر مجلس ہر صیغے کا ایک بڑا مشہور قانون دان ہوا کرتا ہے - جسکے دستخطون سے سرکاری احکام کا نفاذ ہوتا ہے اور اگر اوسکے دستخط نہ ہون تو فیصلے کی تعمیل نہین ہو سکتی - جب جلسہ عام ہوتا ہے اور سب صیغون کی مجلس ہوتی ہے تو اوسوقت میر مجلس وزیر عدالت ہوا کرتا ہے - اس سینیٹ کو علاوہ نگرانی قوانین عدالت کے تمام مملکت کے انتظام کی عموماً جانچ پڑتال بھی سپرد ہے - یہان تک کہ بادشاہ کے احکام مین رد و قدح اور عرض و معروض شنا کیا نہ تک بھی کیا کرتا ہے - اس مین ایک صیغہ ایسا بھی ہے جو پولیٹکل جرایم کے تصفیہ بھی کیا کرتا ہے اوسکے سات ممبر ہین - اسکے سوا ایک اور صیغہ ہے جس مین صرف چھ ممبر ہین - اس صیغہ مین سرکاری عہدہ دارون کے اون جرایم کا فیصلہ ہوتا ہے جو ضوابط سرکاری کے خلاف سرزد ہوتے ہین -

تیسری مجلس جو پیٹر اوّل نے ۱۷۲۱ء مین قایم کی تھی ہوئی سنڈ (مجلس مقدس) ہے جسکو سلطنت کے معاملات مذہبی کی نگرانی سپرد ہے - اسکے ممبر سینیٹ پیٹرزبرگ ماسکو کیف کے آرچ بشپ اور نیز جارجیا (ممالک کوہ قاف) و پولینڈ (کھولم و وارسا) کے آرچ بشپ ہین اور اور بشپ بھی باری باری سے شامل ہوا کرتے ہین - اس مجلس سے جو فیصلہ ہوا کرتا ہے وہ بادشاہ کی طرف سے سمجھا جاتا ہے - اور اوسکی منظوری کے بعد جاری ہوتا ہے - اس مجلس کا صدر نوگورڈ اور سینیٹ پیٹرزبرگ کا آرچ بشپ ہوا کرتا ہے -

چوتھی مجلس وزرا کی کمیٹی ہے اور اس مین تمام وزیر شامل ہوا کرتے ہین

اور وہ حسب تفصیل ذیل ہین ۔

(۱) وزیر امپیریل ہوس ۔ (معاملات خاندان شاہی) جنرل کاونٹ وارنسڈورف وکمان ایڈیکانگ شاہنشاہ ۔ یہ شخص کاونٹ الگزنیڈر ایلڈربرگ کے بعد ۲۴ مارچ ۱۸۸۱ء کو امپیریل ہوس کا وزیر مقرر ہوا ہے ۔

(۲) وزیر معاملات خارجیہ ۔ حقیقتاً مشیر خاص ۔ نکولاس کارلووچ ڈی جیرس ۔ اسکا تقرر معاملات خارجیہ پر اپریل ۱۸۸۲ء مین ہوا ہے ۔

(۳) وزیر جنگ ۔ جنرل وانوسکی ۔ ایڈیکانگ شاہنشاہ ۔ یہہ وزیر جنگ ۲۹ مارچ ۱۸۸۱ء کو مقرر ہوا ہے ۔

(۴) وزیر بحری ۔ وائس ایڈمیرل چیچکاف ۔ دسمبر ۱۸۸۸ء مین مقرر ہوا ہے ۔

(۵) وزیر معاملات اندرونی ۔ حقیقتاً مشیر خاص ۔ ڈرنوو ۔ ۱۸ مئی ۱۸۸۹ء کو مقرر ہوا ہے ۔

(۶) وزیر تعلیمات عامہ ۔ حقیقتاً مشیر خاص ۔ ڈلیانف ۱۸۸۲ء مین مقرر ہوا ہے ۔

(۷) وزیر فنانس (خزانہ) حقیقتاً مشیر خاص ۔ وٹ ۱۸۹۲ء مین مقرر ہوا ہے ۔

(۸) وزیر عدالت ۔ ممبر مجلس مشاورت خاص سناسین ۔ ۹ نومبر ۱۸۸۰ء کو مقرر ہوا ہے ۔

(۹) وزیر جاگیرات شاہی ۔ ۱۳ جنوری ۱۸۹۳ء سے یہہ عہدہ خالی ہے ۔

(۱۰) وزیر صیغۂ تعمیرات دریاوی ۔ مشیر خاص کریودشین ۱۸۹۲ء مین مقرر ہوا ہے ۔

(۱۱) صیغۂ جنرل کنٹرول (صدر نظارت) حقیقتاً مشیر خاص ۔ فلیسیاف ۔ کنٹرولر جنرل

(مستوفی عام) کے عہدہ پر ۱۸۹۲ء مین مقرر ہوا ہے

(۱۲) پراکیوٹر جنرل (صدر الوکلا) ہولی سینڈ۔ پولی ڈونسٹ سیف

ان وزرا کے سوا چار گرانڈ ڈیوک اور چھ دیگر عہدہ دار جن مین اکثر پہلے وزیر ہوتے ہین اس کمیٹی مین شامل ہوا کرتے ہین اور اس کمیٹی کا مہر مجلس ڈنچی ہے جو درحقیقت مشیر خاص اور وزیر معاملات فنلینڈ جنرل لفٹنٹ وان ڈہین ہے۔

ان مذکورہ افسران محکمہ جات مین سے اکثرون کے پاس مددگار بھی ہین جو بعض اوقات ان کے بجائے مقرر ہوجایا کرتے ہین اور یہ سب کے سب بادشاہ سے براہ راست مراسلت رکھتے ہین۔

شاہنشاہ کے دو پرائیوٹ کیبنیٹ (وزرا خانگی کی مجالس) بھی ہین۔ جن مین سے ایک کو تو خیراتی کامون سے تعلق ہے۔ اور دوسرے کو تعلیم نسوان اور انتظام مدارس کا سپرد ہے جنہین امپریس میریا متوفی مادر شاہنشاہ نکولاس اول نے قایم کیا تھا علاوہ برین امپیریل ہیڈ کوارٹر (محکمہ صدر شاہی) اور ایک کیبنیٹ (مجلس وزرا) اور ہے جسکے متعلق اون عرائض کا لینا ہے جو شاہنشاہ کے حضور مین پیش کیجاتی ہین اور جن کو سابق مین ایک خاص کچہری درخواست مین لیا جاتا تھا جو کہ ۱۸۸۴ء سے توڑدی گئی ہے ۱۹ مئی ۱۸۸۸ء کے ایک قانون کے بموجب ایک امپیریل کیبنیٹ (مجلس وزرا شاہی) نئی مقرر ہوئی ہے جسکی چار شاخین ہین ایڈمنسٹریٹیو (انتظامت) اکانومیکل۔ زراعت وتجارت۔ قانون سازی۔ اس سے پہلے جو امپیریل ہوس ہولڈ (خاندان شاہی)

کے وزرا اس کام کو کرتے تھے وہ محکمہ برخاست کر دیا گیا ہے۔

لوکل گورنمنٹ (حکومت صوبجات)

سلطنت جنرل گورنمنٹون (صوبہ دارایون) گورنمنٹون (قسمتون) اور اضلاع مین منقسم ہے اسوقت یورپی روس مین جس مین پولینڈ اور فنلینڈ بھی شامل ہے ۲۰ گورنمنٹین مع ۶۳۵ اضلاع کی ہین۔ ۲ اٹڈیل (گورنمنٹ) اور ایک اوبرگ (ضلع) بھی جداگانہ ہی خیال کئے جاتے ہین۔ ان مین سے بعض کو اکٹھا کر کے جنرل گورنمنٹین بھی قایم کر رکھی ہین۔ اور وہ آجکل فنلینڈ پولینڈ دلنا کیف اور ماسکو ہین۔ روس کے ایشیائے حصے مین پانچ جنرل گورنمنٹین مع ۹ گورنمنٹون (گبرنیا) اور ۱۸ علاقون (دوبلاسٹ) کے ہین۔ کاکیشس (کوہ قاف کا صوبہ) ترکستان سبیریا (صوبہ میدان) ارکٹسک (مشرقی سائبیریا) اور صوبہ آمور ان سب کے سوا ضلع (اوبزدیا اوکرگ) ہین۔ ۱۸۸۹ء مین اولیسہ کے جنرل گورنمنٹ توڑ دی گئی۔ اور جزیرہ سکھالین کو ایک جدا قسمت (اٹڈیل) جداگورنر کے ماتحت قایم کیا گیا۔ جنرل گورنمنٹ کا حاکم ایک گورنر جنرل ہوتا ہے جو بادشاہ کا قایم مقام سمجھا جاتا ہے اور معاملات فوجی و ملکی پر پورا پورا اختیار رکھتا ہے۔ سائبیریا مین جتنے گورنر جنرل ہین اون کے پاس امداد کے لئے کونسلین بھی ہین جو اونکو مشورہ دیا کرتے ہین۔ ہر ایک گورنمنٹ مین ایک سول گورنر کونسل آف ریجنسی کی امداد سے جس مین تمام معاملات کو بھیجنا ضرور ہوتا ہے کام کیا کرتا ہے۔ مگر سرحدی بیس علاقون مین ایک ایک فوجی

گورنر رہتا ہے۔ گورنر کا ایک نایب بھی رہا کرتا ہے۔ اور جب کبھی کہ سول گورنر غیر حاضر ہو یا بیمار ہو جاے تو وہ اوسکی جگہہ کام انجام دیتا ہے۔ اِسکے سوا ہر ایک گورنمنٹ مین ایک خاص افسر کے ماتحت مجلسی مین ایک کونسل کنٹرول بھی ہوتی ہے جو براہ راست صیغہ کنٹرول کے احکام کے بموجب کام کرتی ہے۔ ہر ایک گورنمنٹ ۸ سے لیکر ۵ ضلعون تک مین منقسم ہوتی ہے اور اوس مین بہت سے انتظامی محکمہ جاری کرتے ہین۔ کچھہ اضلاع ہین جو سائبیریا کاکیشس ترکستان اور اطراف بحیرۂ خضر مین بجاے خود مستقل گورنمنٹ خیال کیے جاتے ہین۔ اور اسیطرح پر شہر ہاے سینٹ پیٹرسبرگ آڈیسہ کرچ سیباسٹوپول ڈنگبرگ اور ریگا کرانسٹیڈ ولادی وسٹک نکولایوسک جدا جدا فوجی گورنرون کے ماتحت ہین۔

یورپی روس مین پیرشون کی حکومت اوس حد تک جہان تک کہ اوسے آراضی دیہی سے تعلق ہے اور کچھہ کچھہ مقامی معاملات کی حکومت بھی وہان کے باشندون کی ہی متعلق ہے۔ اور اِس غرض کے لئے تمام مملکت کو ۴۹۳ کامیون (محلات یا قطعات) مین منقسم کیا ہے۔ جہان باشندے ہر ایک کامیون مین ایک ایلڈر یا اسٹاروسٹا (مغزیا مقدم یا میر محلہ) یعنے کامیون کے عامل کو اور نیز ایک تحصیلدار یا داروغہ گودام سرکاری کو منتخب کیا کرتے ہین۔ اِن لوگون کو کامیون کی مجلسین جس مین دیہاتی باشندے ہوتے ہین اپنے ہی بیچ مین سے چن لیا کرتے ہین (اِس مجلس کو مِر بولتے ہین جسکے معنے گاؤن کے ہین اور نیز دنیا کو بھی کہتے ہین) ان کامیونی مجلسون

ہین تمام گاؤن کے باشندے بحسب ضرورت فراہم ہوتے ہین اور بحث کرکے
اپنے کامیون کے معاملات کا تصفیہ کیا کرتے ہین - پھر ان کئی کئی کامیون کو ملاکر
کینٹن یا ولوسٹ (صدر محلہ یا صدر گاؤن) کہتے ہین - جن مین سے ہر ایک مین ۲۰۰۰ مرد
(اور یوروپی روس مین ۹۵۳۳ آدمی) کی آبادی ہوتی ہے -
اس کینٹن پر ایک ایلدر یا اسٹارشنا (صدر میر محلہ یا پدھان یا
پٹیل) میر مجلس کے طور پر ہوتا ہے - دس گھر پیچھے ایک آدمی
آیا کرتا ہے - اور اون سے یہہ کینٹن کی مجلسین بنا کرتی ہین
اور یہی مجلسین اسٹارشنا کو منتخب کیا کرتے ہین - کینٹن کی مجلسین بھی
کامیون کی مجلسون کی طرح اپنے کینٹن کے معاملات کو سطے کیا کرتے ہین - اس طرح سے
دیہاتیون کی اپنی ہی خاص مجلسین ہین جو معاملات دیہاتی کے باب مین خاص کا بجون (مجلسون)
تک جایا کرتے ہین جو ہر ایک گورنمنٹ مین مقرر ہین پولینڈ مین ولوسٹ کی بجائے
گیمنا مجلسین ہین - اس مین پادری اور اہل پولیس کو چھوڑکر تمام مالکان آراضی امر اہمیت
شامل ہوا کرتے ہین اور آراضی کی بیشی کی پر کسیکی رائے کو ترجیح نہین ہوتی ہے مگر گیمنا مجلس
کو ولوسٹ کے برابر اختیارات نہین ہوتے - کیونکہ یہہ براہ راست حاکم ضلع کے ماتحت ہوتے
ہین - انہین ولوسٹ اور گیمنا مجلسون کے اتفاق سے کینٹن کی عدالتین قایم ہوتی ہین جنمین
اِن کے منتخب کئے ہوئے چار سے لیکر بارہ جج (میر عدل) ہوا کرتے ہین - ان مین ہر قسم
کے مقدمات ضرر رسانی اور حوادث اور تنزل ملکیت باہمی وراثتین پیش ہوا کرتے ہین جنمین

سو روبل سے زیادہ جرمانہ کی سزا نہیں دیجاتی ہے۔ جو معاملات زیادہ اہم تین سو روبل تک کے ہوتے ہیں اون کا فیصلہ حکام عدالت کیا کرتے ہیں جو مالک وسطروس میں بذریعہ انتخاب مقرر ہوتے ہیں اور باقی مقامات میں اون کا ملازمون کی طرح تقرر ہوتا ہے۔ اِن کے فیصلے کا مرافعہ سینیٹ میں یعنی ضلع کے ججون کی مجلس میں ہوا کرتا ہے اور اِس سے بعد پریسینیٹ میں معاملہ پیش ہوتا ہے۔ ۱۸۹۰ء میں اِس ضابطہ میں ایک بڑی بھاری تبدیلی ہوئی ہے۔ وسطروس کے بیس صوبون میں بجائے جسٹس آف دی پیس (قایم کنندۂ امن و امان) کے چیف آف دی ڈسٹرکٹ (افسران ضلع) مقرر کئے گئے ہیں۔ اِن لوگون کی سفارش امرار نے کی ہے اور سرکار نے اونہیں اون سفارش کئے ہوئے لوگون میں سے چن لیا ہے اور اون کو دہاقین کی تنبیہ و تادیب کے لئے بڑے بڑے اختیارات دئے ہیں۔ سوائے سینٹ پیٹرزبرگ، ماسکو اور اڈیسہ کے اور شہرون میں بھی اسیطرح انتخاب ہوا ہے اور بجائے جسٹس آف دی پیس کے مجسٹریٹ مقرر کئے گئے ہیں۔ اِن دیہاتیون کی کچہریون (وولوسٹنوسٹڈ) اِن افسران ضلع کے ماتحت ہیں۔ ۱۸۹۰ء اور ۱۸۹۱ء میں اسی قاعدہ کی اون تمام صوبون میں بھی توسیع کی گئی ہے جہان کہ زمسٹوو (صوبون کی مجلسین) جاری ہیں۔

ضلع اور صوبہ کے اکانومیکل معاملات ایک حد تک زمسٹوو (مجالس ضلع یا صوبہ) کے ہاتھ میں ہوتے ہیں۔ اِن لوگون کو دہاقین مالکان خاندان اور مالکان آراضی منتخب کیا کرتے ہیں۔ اور عاملانہ اختیارات اِن مجالس کے

صوبہ یا ضلع کے اُپر ادا کے ہاتھ مین ہوتے ہین - ضلع یا صوبہ کے امرا مین جو اعلے درجہ کا شخص ہوتا ہے وہ ضلع یا صوبہ کے زمسٹوو کا اپنے درجہ کے لحاظ سے میمبر مجلس ہوتا ہے سنہ ۱۸۹۰ء مین زمسٹوو کے معاملات مین مالکان آراضی کے بڑے بڑے لوگون کے اختیارات بڑہائے گئے ہین - اور جو انتخابی لوگ تھے اون کی مقدار کم کیگئی ہے اور اختیارات بھی محدود کردئے گئے ہین -

شہرون اور قصبون مین اپنی اپنی میونسپل (چنگی کے) مجالس بھی ہین اور اون کے اصول قریب قریب وہی ہین جو زمستوو کے ہین - تمام مالکان مکانات کے تین درجہ معین ہین - جن مین سے ہر ایک درجہ کے پاس جائداد غیر منقولہ برابر ہوتی ہے - اور ہر ایک درجہ والے اپنے اپنے قایم مقامون کو بہ تعداد مساوی منتخب کرتے ہین - ان لوگون سے جو مجلس مقرر ہوتی ہے اوسے دُما کہتے ہین - اس دُما مجلس سے اپرادا مقرر ہوتے ہین جو انکے کارپرداز اور عامل کے طور پر کام کرتے ہین -

سنہ ۱۸۹۳ء - ۹۶ء کے درمیان زمسٹوو مجالس (مجالس ولایتی) یورپی روس کے ۴۳ صوبون (یعنے ۳۶۱ ضلعون) مین جاری تھین - اور منتخب کنندون کی تعداد اس طرح پر تھی - مالکان آراضی ۴۰۱۷۱ - شہری آبادی والے ۴۹۰۹۱ - اور دیہاتی آبادی والے ۱۹۶۷۳۴ - ان منتخب کنندون کے ووٹون کی تعداد ۴۶ فیصدی بحق دہاتیون تھے - ۱۲ فیصدی بحق امرا - ۱۰ فیصدی برائے تجار - ۵ فیصدی پادریون کے لئے - اور ۴ فیصدی کاریگرون کے حق مین ہے - مجالس زمستوو کے

۱۹۶ ممبران منتخب شدہ سے ۳۵ فیصدی امرا ۱۵ فیصدی تجار ۴۸ فیصدی دہاقین تھے۔
زستوو کے عامل ممبر ۱۲۶۳ تھے۔ ان مین سے مشرقی روس مین دو ثلث دیہاتی ہین
اور وسط روس مین دو ثلث سے لیکر تین ربع تک امرا ممبر ہین۔ ۴۴ صوبون کے عامل ممبر
۱۳۷ ہین جنمین سے ۹۸ امیر ۲۱ عہدہ دار ۹ تاجر ۳ کاریگر ۲ دیہاتی ہین۔

فنلینڈ۔ فنلینڈ کے گرانڈ ڈچی (نوابی) مین عہدنامہ فریڈرک شام کی رو سے ۱۷ ستمبر ۱۸۰۹ء کو شاہنشاہ روس کے قبضے مین آئی ہے۔ الگزینڈر اوّل کی عنایت خاص کے باعث ایک فرمان کے بموجب جسکو ۱۸۱۰ء مین اوس ملک کے جانشینون نے از سر نو تسلیم کیا ہے۔ ابھی تک پورانی طرز حکومت کے ایسے ایسے دستور باقی ہین جو ۱۷۷۲ء سے چلے آتے ہین اور جس مین ۱۸۶۹ء مین اصلاح ہوئی ہے۔ اور کچھ کچھ ۱۸۶۹ء اور ۱۸۶۳ء مین ترمیم ہوگئی ہے۔ اس فنلان کی رو سے اونکو ایک قومی پارلیمنٹ کا حق حاصل ہے جسمین چار قسم کے لوگ امرا پادری اہل برو اور دہاقین دہان کے گرانڈ ڈیوک شاہنشاہ روس کی طلبی کے ذریعے سے چار مہینے کے واسطے جمع ہوا کرتے ہین۔ اون کو اون قوانین پر بحث کرنیکا اختیار ہے جسے بادشاہ اونکے سامنے پیش ہونے کے لئے تجویز کرے۔ مگر بادشاہ کو اونکی رائے کی منظوری و نامنظوری کا اختیار ہے۔ کسی امر کے اجرا کے لئے جس سے طرز حکومت مین تبدیلی ہوتی ہو یا کوئی نیا محصول جاری کرنے کے واسطے ضرور ہے کہ چارون درجے کے لوگ اوسے بالاتفاق منظور کرلین۔ ہر چار پانچ سال کے بعد قومی وکلا ۱۸۶۱ء سے برابر فراہم ہوا کرتے ہین۔ اور اب سب سے اخیر ۱۸۶۶ء مین جمع ہوئے تھے۔ قانون کے مسودہ ایک

کمیٹی تیار کیا کرتی ہے جو فنلینڈ کے معاملات کے واسطے مقرر ہے - اور جس کا اجلاس سینٹ پیٹرزبرگ
مین ہوتا ہے - اس مین ایک سکرٹیری آف اسٹیٹ شامل ہوتا ہے اور چار ممبر اور ہوتے
ہین جنہین بادشاہ مقرر کرتا ہے مگر دو کو اون مین سے سینیٹ پیش کیا کرتا ہے - اس
سینیٹ (مجلس وکلاء) کا اجلاس ہیلسنگفارس مین ہوتا ہے - اور اسکا میر مجلس گورنر جنرل
ہے اور سینیٹ کے ممبر بادشاہ کی طرف سے معین کئے جاتے ہین فنلینڈ مین یہی مجلس سب سے
بڑے اختیارات رکھتی ہے اور دو صیغون پر مشتمل ہے - ایک معدلت عامہ دوسرا انتظام
خزانہ - اور انہین دونون صیغون مین انتظام ڈاک خانہ ریلوی انہار تحصیل محاصل درآمد وبرآمد
محکمۂ حفظ صحت اور عدالتین داخل ہین - صیغۂ فوج روس کے وزیر جنگ کے ماتحت ہے
اور صیغۂ دول خارجیہ روس کے چنسلر کے پرد ہے - فنلینڈ کا روپیہ الگ ہے اور محاصل
درآمد وبرآمد کا جدا ہی انتظام ہے - البتہ حال کے قوانین سے کچھ کچھ ان باتون مین
تبدیلی ہو گئی ہے -

پولینڈ - اس کی سنہ ۱۸۱۵ء سے سنہ ۱۸۳۰ء تک اپنی ہی کنسٹیٹیوشن (طرز
حکومت) تھی اور سنہ ۱۸۶۴ء تک جداہی گورنمنٹ تھی - مگر اوسوقت سے اسکے انتظامی اختیارات
اوس سے لے لئے گئے ہین - اور آخر کو شاہنشاہ کے حکم مورخہ ۲۳ فروری سنہ ۱۸۶۹ء کے
بموجب پولینڈ کی حکومت بالکل سلطنت روس مین شامل ہو گئی ہے -

صوبجات بالٹک - صوبجات بالٹک مین بعض مجالس کو اپنے
سیلف گورنمنٹ کے اختیارات ہین - مگر اون مین رفتہ رفتہ قطع و برید ہوتی جاتی ہے

اور معاملات پولیس اور مدرس مین حقوق جو اہل صوبہ کو خصوصاً امرار کو حاصل تھے وہ ایک قانون ۲۱ جون ۱۸۸۹ء کے ذریعے سے لے لئے گئے ہین اور مالکان آراضی کے حقوق جو اون کو معاملات عدالت اور پولیس مین تھے اون سے لیکر اون کارپردازون کو دیدیے گئے ہین جو سرکار کے نام نہاد ہین - ایک اور قانون کے ذریعے سے جو ۱۲ جولائی ۱۸۸۹ء کو جاری ہوا ہے ریاستی حقوق عدالت و پولیس اون امرار اور سردارون سے سلب کرلئے گئے ہین جو جرمنی زبان بولتے ہین - لیکن قانون عدالت ۱۸۶۴ء جو مملکت روس مین جاری ہے کچھ کچھ ان صوبجات سے بھی لگا دیا گیا ہے تاکہ یہان کا انتظام بھی سینٹرل گورنمنٹ کی نگرانی مین رہے - دفتری تحریرات پیرش میونیسپل اور صوبون کی روسی زبان مین ہونا لازمی کردیا گیا ہے - اور دور پاٹ یونیورسٹی کا بھی یہی حال ہوا ہے یعنے دسمبر ۱۸۸۹ء سے اوس کی سیلف گورنمنٹ کا اور ۱۸۹۰ء سے اوس کی جمنیشیا (ورزش جسمانی) کا اوس سے حق لے لیا گیا ہے -

رقبہ اور آبادی

۱ - ترقی اور حالت موجودہ

مملکت روس ایک بڑا وسیع ملک ہے - تمام روے زمین کی خشکی کا ساتوان حصہ یہی سلطنت ہے جسکا رقبہ انگریزی مربع میلون مین ۸۶۴۱۰۰۰ ہے - اوس مین وہ پانی کے نیچے کی سطح بھی شامل ہے جو اس ملک کی وسط مین واقع ہے - ۱۸۹۹ء کے کیپٹان معہد عام مردم شماری اس ملک مین کبھی نہین ہوئی ہے - لیکن کبھی کبھی خاصکر اسٹیٹسٹیکل

جو شمار کیا کرتی ہین اون سے لوگون کی تعداد تخمینی تقریباً معلوم ہوجاتی ہے ۔ اِن کے بموجب سنہ ۱۸۸۵ء مین سلطنت روس کی کل آبادی ۱۱۳۰۴۶۴۹ تھی اِس سلطنت کی آبادی مین (بوجہ کشورکشائی) جو نہایت ہی جلد ترقی ہوئی وہ نقشہ ذیل سے ظاہر ہوگی ۔

سال مردم شماری		آبادی	سال مردم شماری		آبادی
۱۷۲۲	ع	۱۴۰۰۰۰۰۰	۱۸۱۲	ع	۴۱۰۰۰۰۰۰
۱۷۴۲	ع	۱۶۰۰۰۰۰۰	۱۸۱۵	ع	۴۵۰۰۰۰۰۰
۱۷۶۲	ع	۱۹۰۰۰۰۰۰	۱۸۳۵	ع	۶۰۰۰۰۰۰۰
۱۷۰۲	ع	۲۰۰۰۰۰۰۰	۱۸۵۱	ع	۶۰۰۰۰۰۰۰
۱۷۹۶	ع	۳۶۰۰۰۰۰۰	۱۸۵۹	ع	۷۴۰۰۰۰۰۰

اِس سے بعد کی آبادی کا تخمینہ حسب ذیل ہے ۔

سال مردم شماری	یورپی روس	پولینڈ	فنلینڈ	کاکیشس (کوہ قاف)	سینرل ایشیا	سائبیریا	میزان
سنہ ۱۸۶۷ ع	۶۳۶۵۸۹۳۴	۵۰۵۶۰۷	۱۷۹۴۹۱۱	۴۵۹۳۶۴۰	۲۶۲۶۲۴۶	۳۳۲۷۶۲۴	۸۱۶۹۹۴۰۵
سنہ ۱۸۷۰-۷۲ ع (۱)	۶۵۷۰۴۰۵۹	۶۰۲۶۴۲۱	۱۸۳۲۱۳۸	۴۸۹۳۳۳۲	۴۵۶۶۰۹۶	۳۴۲۸۸۶۷	۸۶۲۵۱۴۱۳
سنہ ۱۸۹۲-۹۴ ع (۲)	۷۷۰۷۹۵۲۱	۷۰۸۳۴۷۵	۲۱۳۲۰۹۳	۶۵۳۴۸۵۳	۵۲۳۷۳۵۴	۴۰۹۳۵۳۵	۱۰۲۹۷۰۸۳۱
سنہ ۱۸۹۶ ع	۹۵۲۸۲۱۰۱	۸۳۱۹۷۹۷	۲۲۳۲۳۷۸	۷۴۵۸۱۵۱	۵۵۳۲۰۲۱	۴۴۹۳۶۶۷	۱۱۳۳۱۷۱۱۵
اوسط ترقی سالانہ (۳)	۱۰۸۱۱۵۸	۱۳۰۷۱۰	۲۱۸۷۳	۱۳۳۷۲۵	۱۴۰۲۸۹	۵۸۳۰۲	۱۵۸۱۰۵۷

(۱) فنلینڈ سنہ ۱۸۷۳ء کاکیشس سنہ ۱۸۷۰ء روس پولینڈ سائبیریا و وسط ایشیا سنہ ۱۸۷۰ء ۔
(۲) فنلینڈ سنہ ۱۸۹۳ء کاکیشس سنہ ۱۸۹۳ء روس پولینڈ سائبیریا و وسط ایشیا سنہ ۱۸۹۴ء
(۳) ترقی بوجہ الحاق نو ملک جدید وغیرہ
سنہ ۱۸۵۷ء اور سنہ ۱۸۹۹ء کی بابت تمام سلطنت کے رقبے اور آبادی کی تفصیل صوبہ وار اور جغرافیہ کی قسمتون کے لحاظ سے سرکاری تخمینون کے بموجب

نقشۂ ذیل سے معلوم ہوگی

نام صوبہ	رقبہ انگریزی مربع میل میں	آبادی	آبادی فی مربع میل	نام صوبہ	رقبہ انگریزی مربع میل میں	آبادی فی مربع میل
۱ یورپی روس ۱۸۹۷ء						
آرچینگلسک	۳۳۱۵۰۵	۳۴۰۲۵۱	۱	کوونو	۱۵۶۹۲	۹۸
استراخان	۹۱۳۲۷	۹۳۲۵۳۹	۱۰	کرسک	۱۷۹۳۷	۱۴۸
بسارابیا	۱۷۶۱۹	۱۵۸۸۳۲۹	۹۰	کہارکوف	۲۱۰۴۱	۱۱۰
چرنگاف	۲۰۲۳۳	۲۱۰۹۹۸۳	۱۰۴	کہرسن	۲۷۵۲۳	۷۳
کورلینڈ	۱۰۵۳۵	۱۷۶۵۸۲	۶۴	لیوونیا	۱۸۱۵۸	۱۲۶
ملک ٹان	۶۱۸۸۶	۱۸۹۶۱۳	۳۰	منسک	۳۵۲۹۳	۴۷
اکاٹری نوسلاف	۲۶۱۴۸	۱۸۷۴۱۶۲	۷۱	موگھلیو	۱۸۵۵۱	۶۹
استھونیا	۷۸۱۸	۳۹۲۷۳۸	۵۰	ماسکو	۱۲۸۵۹	۱۷۱
گرودنو ۱۸۹۹ء	۱۴۹۳۱	۱۳۸۲۲۵۵	۹۵	نجنی نوودکورود ۱۸۹۹ء تا	۱۹۷۹۷	۷۷
کالوگا	۱۱۹۴۲	۱۱۹۹۸۸۲	۱۰۰	پودوکورود	۴۷۲۳۶	۲۵
کرزن ۱۸۹۱ء	۲۴۶۰۱	۲۲۰۸۹۱۷	۹۰	آلونیٹز	۵۷۴۳۹	۵
کیف ۱۸۹۰ء	۱۹۶۹۱	۳۰۷۲۰۰۰	۱۵۵	اوریل	۱۸۰۴۲	۱۱۲
کورسک روما	۳۲۷۰۲	۱۳۵۴۱۶۲	۴۱	اورنیبرگ ۱۸۹۹ء	۷۳۸۱۶	۱۶

تکملہ تختہ صفحہ ۲۱

نام صوبہ	رقبہ بلحاظ مربع میل	آبادی	آبادی فی مربع میل	نام صوبہ	رقبہ بلحاظ مربع میل	آبادی	آبادی فی مربع میل
پینزا	۱۴۹۹۷	۱۵۲۲۵۳۷	۱۰۱	ٹوز	۲۵۲۲۵	۱۷۸۱۹۶۱	۷۰
پرم	۱۲۸۲۱۱	۲۷۱۳۹۸۷	۲۱	اوفا سنہ ۱۸۸۹ء	۴۷۱۱۲	۲۰۰۸۳۵۶	۴۲
پڈولیا	۱۶۲۲۴	۲۴۲۳۷۵۵	۱۴۹	ڈلنا	۱۶۴۲۱	۱۳۰۴۰۸۸	۷۹
پولٹاوا	۱۹۲۶۵	۲۷۹۴۷۳۹	۱۴۵	وٹیبسک	۱۷۴۴۰	۱۲۷۵۹۵۴	۷۳
پسکاف	۱۷۰۶۹	۹۶۵۳۵۵	۵۶	ولادمر	۱۸۶۶۴	۱۴۰۳۱۷۲	۷۴
ریازن	۱۶۲۵۵	۱۸۴۳۴۵	۱۱۳	ڈولنی سنہ ۱۸۹۲ء	۲۷۷۴۳	۲۳۵۱۰۰۰	۸۵
سینٹ پیٹرزبرگ	۲۰۷۶۰	۱۶۸۰۲۷۳	۸۰	وولوگڈا	۱۵۵۳۹۸	۱۲۳۹۷۵۴	۷
سمارا سنہ ۱۸۸۹ء	۵۸۳۲۱	۲۶۱۴۴۰۵	۴۵	وورونج	۲۵۴۴۳	۲۵۸۸۹۲۳	۱۰۱
ساراٹوف	۳۲۶۲۴	۲۳۱۱۲۲۰	۷۰	ویاٹکا	۵۹۱۱۷	۲۹۱۴۳۴۴	۴۹
سمبرسک	۱۹۱۱۰	۱۵۷۹۸۴۷	۸۲	پروسلاو	۱۳۷۵۱	۱۱۲۶۸۹۱	۸۱
اسمالینسک	۲۱۶۳۸	۱۳۳۹۴۴۴	۶۱	بحر آزوف	۱۴۴۷۸		
تمبوف	۲۵۷۰۰	۲۷۳۰۱۴۵	۱۰۶	میزان صوبجات روسی	۱۹۰۲۰۹۲	۳۶۷۸۲۵۷۴	۴۶
تاورڈا	۲۴۵۳۹	۱۰۹۶۶۷۰	۴۴				
تولا	۱۱۹۵۴	۱۴۴۵۶۰۰	۱۲۰	۲ پولینڈ			

تکملہ تختہ صفحہ ۲۲

نام صوبہ	رقبہ فی مربع میل	آبادی	آبادی فی مربع میل	نام صوبہ	رقبہ فی مربع میل	آبادی	آبادی فی مربع میل
کالسز	۴۳۹۲	۸۳۶۳۱۷	۱۹۰	کوپیو	۱۶۴۹۹	۲۰۴۸۴۷	۱۲
کیلس	۳۸۹۷	۶۹۲۳۲۶	۱۷۷	نیلینڈ	۴۵۹۶	۲۳۷۰۲۱	۵۰
لومجا	۴۶۶۷	۶۰۸۶۸۳	۱۳۰	سینٹ نیکولیل	۸۸۱۹	۱۷۷۰۵۳	۱۹
لبلن	۶۴۹۹	۹۷۹۷۰۰	۱۵۰	ٹاڈاسٹس	۸۳۳۴	۲۵۴۱۳۴	۳۰
پیاٹرکو	۴۷۲۹	۱۰۹۱۲۹۳	۲۳۰	اولیو برگ	۶۳۹۷۱	۲۴۱۳۴۱	۳
پلاک	۴۲۰۰	۶۰۰۶۶۲	۱۴۳	وینبرگ	۱۶۶۲۷	۳۴۰۶۸۱	۱۹
راڈم	۴۷۶۹	۶۸۲۲۶۴	۱۶۴	واسا	۱۶۰۸۴	۴۱۱۰۸۹	۲۳
سڈس	۵۵۳۵	۶۷۱۵۹۸	۱۲۱	میزان فنلینڈ	۱۴۴۲۵۵	۲۳۳۸۴۰۴	۱۶
سوالکی	۴۸۴۶	۶۵۶۹۳۲	۱۳۵				
وارسا	۵۶۲۳	۱۴۶۵۱۳۱	۲۶۰	میزان یورپی روس	۲۰۹۵۰۴	۶۷۵۰۶۷۸۵	۳۲
میزان پولینڈ	۴۹۱۵۷	۸۳۸۵۸۰۷	۱۷۰	۴ ایشیائی روس			
۳ فنلینڈ کے گرانڈ ڈچی				کوبن	۳۶۴۳۹	۱۲۸۹۶۲۲	۳۵
بیورنی برگ	۹۴۳۵	۷۵۱۴۳۹	۸۱	اسٹرخان	۲۳۳۹۷	۶۶۷۵۱۱	۲۹
				ٹرکستان			

۱۸۹۱ء کی مردم شماری کے مطابق ۸۲۵۶۹۲ نفوس

تکملہ تختہ صفحہ ۲۳

نام صوبہ	رقبہ انگریزی مربع میل	آبادی	آبادی فی مربع میل	نام صوبہ	رقبہ انگریزی مربع میل	آبادی
میزان تجالی کاکیشیا	۸۶۷۵۸	۲۷۶۲۲۷۸	۳۰	اورسک سنہ ۱۸۸۹ء	۱۳۹۱۶۸	۵۵۹۵۵۲
پاکو	۱۵۱۷۷	۷۴۴۹۳۰	۴۹	آرال جھیل	۲۶۱۶۶	-
داغستان	۱۱۴۹۲	۵۹۷۳۵۶	۵۱	میزان کزغراسٹپی	۷۵۵۷۹۳	۲۰۰۹۷۰
الیزبتہ پول	۱۷۰۴۱	۷۵۲۳۹۵	۴۴			
اریوان	۱۰۷۴۵	۶۷۷۴۹۱	۶۳	سمرقند	۲۶۶۲۷	۶۸۰۱۳۵
قوس	۷۲۰۰	۲۳۷۱۱۴	۳۲	فرغانہ	۳۵۶۵۴	۷۷۵۶۰۰
کٹائس	۱۴۰۸۴	۹۵۵ ۰۰۰	۶۷	سمیرچنسک	۱۵۲۲۸۰	۶۷۱۸۷۸
تفلس	۱۷۲۲۳	۸۱۹۲۶۴	۱۸	سرڈیریا	۱۹۴۸۵۳	۱۲۱۴۳۰۰
ممالک کوہ قاف جنوبی	۹۵۷۹۹	۴۷۸۴۵۵۰	۴۹	میزان ترکستان	۴۰۹۴۱۴	۲۳۴۱۹۱۳
کوہ قاف		۷۵۳۶۸۲۸	۴۰	ممالک بحیرہ خضر	۲۱۴۲۳۷	۳۰۱۴۷۶
				بحیرہ خضر	۱۶۹۳۸۱	
اکولنسک سنہ ۱۸۹۹ء	۲۹۶۰۹	۵۰۰۱۸۰	۲	میزان ممالک روس	۱۵۴۸۸۴۵	۵۶۴۴۳۵۹
سمی پلاٹنسک	۱۸۴۶۳۹	۵۷۶۵۷۸	۳	تو بالسک سنہ ۱۸۹۹ء	۵۳۹۶۵۹	۱۳۱۳۴۰۰
ٹرگئی سنہ ۱۸۹۹ء	۱۷۶۲۱۹	۳۶۴۶۶۰	۲	تومسک سنہ ۱۸۹۹ء	۳۳۱۱۵۹	۱۲۹۹۶۲۹

آبادی فی مربع میل
۳
-
۲
۲۵
۲۲
۴
۶
۸
-
۳
۲
۳

تکملہ تختہ مندرجہ صفحہ ۲۴

نام صوبہ	تعداد انگریزی مربع میلوں میں	آبادی	آبادی فی مربع میل	نام صوبہ	تعداد انگریزی مربع میلوں میں	آبادی	آبادی فی مربع میل
میزان مغربی سائبیریا	۸۷۰۸۱۸	۲۶۲۳۱۲۹	۳	میزان ممالک آسیا	۶۵۶۴۷۷۰	۱۷۷۱۹۰۴۸	۳
آرکنسک	۲۸۷۰۶۱	۴۲۱۱۸۷	۱	میزان کل سلطنت روس	۸۶۶۰۲۸۲	۱۱۵۲۲۶۵۴۲	۱۳
ولاس سیکلیا	۲۳۶۸۶۸	۵۴۵۲۳۸	۲				
یکٹسک سنہ ۱۸۹۲ء	۱۵۳۳۲۹۰	۲۸۰۲۰۰	۰۲				
نیسکی	۹۸۷۱۸۶	۴۵۸۵۷۲	۰۴				
مشرقی سائبیریا	۳۰۴۴۵۱۲	۱۷۰۵۲۹۷	۰۵				
آمور سنہ ۱۸۹۱ء	۱۶۰۸۲۸	۸۷۷۰۵	۰۳				
پریمور سکیا	۷۱۰۹۸۳	۱۰۲۷۸۶	۰۱				
میزان ملک اموز تقریبی	۹۸۸۸۳۰	۱۹۰۴۹۱	۰۱				
سکھالین سنہ ۱۸۹۰ء	۲۰۲۳۶	۱۹۶۴۴	۰۶				
میزان سائبیریا	۴۸۳۳۴۹۶	۴۵۳۸۵۶۱	۰۹				

اب اسوقت جنوری ۱۸۹۳ء مین کل سلطنت روس کی آبادی ۱۲۴۰۰۰۰۰۰ سے کم نہ ہوگی جھیلین اور کہاڑین جو اندرون مملکت روس ہین اون کا رقبہ ۱۷۰۰ مربع میلون مین حسب تفصیل ذیل ہے۔ یورپی روس مین ۲۵۸۰۴ فنلینڈ مین ۱۸۴۷۱ سائبیریا مین ۱۸۸۶۳ - وسط ایشیا مین ۱۹۸۵۵ بحیرۂ آدف وخضر وجھیل ارال کا مجموعی رقبہ ۲۱۰۰۲۵ مربع میل ہے۔

سلطنت روس کا رقبہ جنرل وسٹرل ٹیٹزکی نے بہت اچھی طرح سے جانچا پرتالا ہے۔ اسلئے ایشیائی روس کی سطح اونہین کے نقشون سے لی گئی ہے۔ اور یورپی روس کے رقبے کی تعداد اون کی جانچی ہوئی تعداد سے کچھ بہت مختلف نہین ہے اسلئے وہی یہان درج کی گئی ہے۔ یورپی روس کا رقبہ جس مین تمام جزائر اور ڈیلٹی (شتلتی ٹاپو) داخل ہین اسوقت ۱۹۰۲۲۲۷ مربع میل ہے۔

جدید تحقیقاتون کے بموجب کاکیشس (کوہ قاف) کی آبادی حسب تفصیل ذیل معلوم ہوتی ہے۔

روسی	۱۹۱۵۶۱۴	یہودی	۵۰۹۹۲		
پولینڈی	۸۹۱۰	کرتولین			
جرمنی	۲۳۶۱۳	جارجیا کے	۳۱۰۴۹۹	تاتاری	۱۰۲۷۸۲۸
یونانی	۴۲۵۶۲	منگریلیا کے	۲۰۰۰۹۲	ترک	۷۵۹۸۰
ایرانی		امریتیا کے	۳۷۳۱۴۱	ترکمان وغیرہ	۴۴۰۴۶
آسیٹ۔	۱۲۷۴۳۰	شنا اور کمبز	۲۰۰۷۹	شمالی تاتاری	۱۲۶۰۰۰
فارسی تالش		کوہستانیون کی باقیماندہ	۱۸۸۱۸۳	قلماق	۱۰۷۰۷
ٹیلیشن	۱۳۲۶۹۲	کوہستانیون کی باقیماندہ	۷۰۷۶۱۹		
کرد	۱۰۰۹۷				
اہل آرمینیا	۸۰۳۶۹۶				

ابھی جو ایک تھوڑی سی مردم شماری ہوئی ہے اوس سے معلوم ہوتا ہے کہ یہودی روس کے مغربی اور جنوب مغربی صوبون مین ۴۳۶۴۲۸۴ ہین جن مین سے ۲۲۶۱۹۱۳

شہرون مین رہتے ہین - اور جو کل آبادی کے لحاظ سے ۳ر۱۱ فیصدی ہین - ۷۷۲۷۵ تین شہرون اڈیسہ کریچ اور سپاسٹنوول مین ہین - اور صرف اوڈیسہ مین ۳۳۸۹ یعنی فیصدی ۱ر۳۵ کل آبادی کی بہ نسبت ہین - اور ۴۳۱۸۰۰ پولینڈ کی دس گورنمنٹون مین سے صرف پانچ گورنمنٹون مین رہتے ہین جو آبادی کا ۱۱ فیصدی ہے - اور اسطرح پر اون کی مجموعی تعداد روس مین ۳۵ لاکھ سے زیادہ ہوگی -

قوم قلماق مین جو اب تک غلامی کا دستور چلا آتا تھا ۲۸ مارچ ۱۸۹۲ء کے ایک قانون کے حکم سے موقوف کر دیا گیا ہے - مجالس الوس کو موجودہ محصولات دیدے گئے ہین اور مالکان غلام کو ایک معاوضہ سرکار سے ملنے کا حکم ہوگیا ہے -

۲- ترقی و تنزل آبادی

حالات شادی و ولادت و وفات بابت ۱۸۸۹ء حسب ذیل ہین -

	شادی	ولادت	ولادت فیصدی	وفات	وفات فیصدی	زیادتی و کمی درمیان ولادت و وفات
یورپی روس و پولینڈ	۸۶۷۴۹۶	۴۵۴۰۸۷۳	۴۷۰۶	۳۲۰۶۵۰۶	۳۳۰۴	۱۳۷۴۳۶۷
فنلینڈ	۱۶۰۹۹	۷۷۸۷۱	۳۳۰۸	۴۵۶۷۹	۱۹۰۸	۳۲۱۰۲
سائبیریا	۲۳۴۸۱	۲۰۶۷۷۰	۴۵۰۱	۱۵۱۹۶۵	۳۳۰۱	۵۴۸۰۵
کاکیشس	۵۶۵۵۰	۲۷۹۰۴۷	۳۵۰۱	۱۵۲۱۵۰	۲۴۰۵	۸۶۸۹۷
وسط ایشیا (نقطہ)	۸۵۴۰	۶۲۱۵۱	—	۴۳۹۲۰	—	۱۰۲۳۱
میزان	۹۷۲۱۴۶	۵۲۰۶۴۱۲	—	۳۶۴۰۲۲۰	—	۱۵۶۶۴۰۲

اوسط زیادتی ۱۸۸۴ء و ۱۸۸۷ء کا اس طرح پر ہے - ۲۷۳۳۶۶ یورپی روس مین ۱۵۷۹۰۹
پولینڈ مین - ۳۸۱۳۰ فینلینڈ مین جس سے تمام سلطنت مین ۲۰۰۰۰۰۰ آدمیون کی
ہر سال زیادتی پائی جاتی ہے -

موتون کی تعداد کثرت سے پرم مین ہوئی یعنے ۱۰۰۰ مین ۴۵ - لوناسک اور اورنبرگ
مین ۴۴ - اسٹاورروپول مین ۴۰ سے زیادہ - اور ان مقامات پر بہت کم ہوئی - باکو
الیزبیتہ پول اریوان وٹیسک مین ۱۶ - اور کولینڈ مین ۱۸ - ان جگہون مین سب سے زیادہ
ولادت ہوئی کوبال مین ۶۳ اور نیزنگ سمارا اور توبالسک مین ۶۰ سے ۵۴ تک
علاوہ بریں اور بھی بہت سے اضلاع ہین جہان فی ہزار ۵۰ سے زیادہ ولادت ہوئی -
سنہ ۱۸۶۷ - ۱۸۸۱ء کے درمیان ۲۶٫۶ فیصدی نوزائیدہ بچے ایک سال کی عمر پورے
کرنے سے پہلے مر گئے - اور ۴۲ فیصدی پانچ برس کی عمر سے پہلے مرے -

سرکاری تحقیقات کے بموجب ۳۳ سال گذشتہ مین سنہ ۱۸۵۶ء سے سنہ ۱۸۸۸ء تک روسی
باہر جانے والون کی تعداد روسی اندر آنے والون سے ۱۱۴۶۰۵۲ زیادہ ہوئی - اور
پردیسی اندر آنے والون کی تعداد جانے والون سے ۲۳۰۴۷۱۷ زیادہ تھی - باہر جانیوالون
کی روز بروز ترقی ہے - حال مین روسی خاصکر یہودی ریاستہائے متحدہ کو بہت کثرت
سے چلی گئی - سنہ ۱۸۸۱ء مین روسی لوگ سلطنت متحدہ مین اسیقدر تھے جتنے فرانسیسی
وہان تھے - یعنے ۱۵۲۷۱ اجواب اور بھی زیادہ ہو گئے ہین سنہ ۱۸۷۱ - ۸۵ء کے درمیان
۷۷۶۷۶۰۵ لوگ غیر ملک والے روس مین داخل ہوئے لیکن ان مین سے

صرف ۷۵۲۵۲۶۰ باہر کو گئے یعنی ۱۲۴۲۲۴۵ روس مین ہی رہے ہے۔ جس مین سے جرمن والے ۵۶۳۳۴۵ اور اہل آسٹریا ۴۴۷۷۳۶ اور انگریز ۹۳۹۵ اور تقریباً اہل فارس ۱۰۰۰۰۰ تھے۔ سنہ ۱۸۸۶-۹۰ء مین غیر ملکی جو روس مین آئے وہ جانے والون سے ۲۷۸۹۴۷ زیادہ تھی۔ اور جو روسی رعایا باہر کو گئی اون کی تعداد اوٹ آنے والون سے ۱۳۶۱۲۹ زیادہ تھی۔

۳۔ بڑے بڑے شہر

روس کی آبادی مین سے بہت سے لوگ تو مزارعین مین۔ اور دیہات مین رہتے ہین سنہ ۱۸۹۶ء مین آبادی شہری اور دیہاتی اور ذکور و اناث کی تعداد حسب ذیل تھی۔

	شہرون مین	دیہات مین	ذکور	اُناث
یورپی روس	۹۹۶۴۷۶۰	۷۱۷۶۰۴۲۵	۴۲۴۹۹۳۲۴	۴۲۸۹۵۸۸۵
پولینڈ	۲۱۲۶۰۸۸	۵۸۳۴۸۴۶	۴۰۸۴۳۹۳	۴۲۲۳۷۲۹
فنلینڈ	۱۹۱۲۲۰	۱۹۸۴۸۰۱	۱۰۶۷۷۵۰	۱۱۰۸۶۷۲
کاکیشس	۶۶۹۰۸۵	۶۶۱۵۴۶۱	۳۸۷۶۸۶۸	۳۴۰۷۶۷۹
سائبیریا	۳۴۵۰۷۱	۳۹۶۸۶۰۹	۲۱۲۶۴۱۱	۲۱۶۷۲۶۹
وسط ایشیا	۶۵۱۸۳۰	۴۶۷۵۲۶۷	۲۴۴۸۰۸۵	۲۸۷۹۰۱۳
میزان	۱۳۹۴۷۸۲۵	۹۴۰۶۳۳۵۳	۵۶۱۲۲۸۳۱	۵۶۶۸۲۲۴۷

تمام سلطنت کی نو آبادیون کی تعداد سنہ ۱۸۹۶ء مین ۵۵۵۹۹۰ تھی۔ جن مین سے

۱۲۸۱ جگہہ (۴۶۸ جگہہ پولینڈ مین) میونیسپلٹیان تخمین - ذیل مین بڑے بڑے شہرون کی آبادی جو اکثر ۱۸۸۹ء کے تخمینون کے بموجب ہے درج کیجاتی ہے -

نام شہر	آبادی	نام شہر	آبادی	نام شہر	آبادی
یورپی روس		سرٹوف ۱۸۹۱ء	۱۲۳۴۱۰	روسٹاف آن ڈان	۶۶۷۸۱
سینٹ پیٹرزبرگ مع حوالی		کشینف ۱۸۸۹ء	۱۲۰۰۷۲	ٹولا	۶۵۴۵۲
ایام سرما ۱۸۸۹ء	۱۰۲۳۱۵	ولنا	۱۰۹۵۲۶	آرینبرگ ۱۸۸۹ء	۶۲۵۳۴
ایام گرما ۱۸۸۹ء	۱۰۴۹۳۱۵	سمارا	۹۵۱۲۷	کرسن ۱۸۸۹ء	۶۱۸۲۴
ماسکو ۱۸۸۶ء	۷۹۸۷۴۲	یاروسلاو مع حوالی	۸۱۵۰۴	وورونج	۶۱۳۳۱
وارسا ۱۸۹۱ء	۴۹۰۴۱۷	آریل ۱۸۸۹ء	۷۸۴۵۶	کودنو ۱۸۹۰ء	۵۸۷۵۰
اوڈیسہ ۱۸۹۰ء	۳۱۳۶۸۷	سیروٹ چیف	۷۸۲۸۷	کرمنیٹ چگ	۵۸۷۳۰
رگا	۱۹۲۶۶۸	نکولائیف	۷۵۸۴۰	ویٹسبسک	۵۸۴۹۵
کیرکوف	۱۸۸۴۶۹	استراخان	۷۴۷۱۰	بوبریسک ۱۸۸۷ء	۵۸۳۵۶
کیف ۱۸۹۱ء	۱۸۳۶۴۰	بخنی نوودوگورڈ	۷۳۱۲۶	لیبر بیبنہ گریڈ ۱۸۸۹ء	۵۷۸۸۴
کرزن ۱۸۹۰ء	۱۳۴۳۵۹	ڈونابرگ	۷۲۲۸۶	جٹومر	۵۶۷۸۲
لوڈز ۱۸۹۰ء	۱۲۵۲۲۰	منسک	۷۰۷۶۵	بلوستاک	۵۶۶۱۱

تکملہ تختہ مندرجہ صفحہ ۳۰

نام شہر	آبادی	نام شہر	آبادی	نام شہر	آبادی
کریمسک	۵۲۳۸۶	سمفروپول	۴۱۳۳۹	کوزلوو	۳۴۹۸۶
ریوال	۵۲۱۰۰	دارپٹ سنہ ۱۹۱۰ء	۴۰۸۸۴	ازمائل	۳۴۳۰۸
اکاٹرینوسلاو	۴۹۲۰۱	ٹنور	۴۰۶۵۷	سیباسٹوپول	۳۳۸۰۳
ٹکنروگ	۴۸۹۹۹	کلگا	۴۰۴۸۹	ایوانوو وورزنی سینسک	۳۲۵۷۹
لبلن سنہ ۱۹۱۰ء	۴۸۴۷۵	نخچنا گھلسک	۴۰۰۰۰	ریبنسک	۳۲۴۸۶
کرانسٹیڈ	۴۸۲۷۶	ٹامبوو	۳۹۷۰۴	کوسٹروما	۳۱۹۸۱
پنیزا	۴۷۴۶۳	پرم سنہ ۱۹۱۰ء	۳۹۲۸۱	سرگھیوسک	۳۱۴۱۳
گراڈنو	۴۵۱۹۱	سمبرسک	۳۹۰۶۴	کرچ	۳۰۸۹۲
بریسٹ لٹوسک	۴۵۱۳۷	وولسک سنہ ۱۸۸۹ء	۳۸۵۵۰	سزران	۳۰۵۸۰
بنڈری	۴۴۶۸۴	نسارٹسن	۳۷۵۲۵	ریازن	۳۰۴۳۷
بخن	۴۴۵۸۲	نوانچرکسک	۳۷۰۹۱	رجیو	۳۰۱۳۰
موگھلیو	۴۴۱۶۳	سمالینسک	۳۶۸۷۳	اوفا	۲۹۹۱۴
اکریان	۴۳۹۴۳	الیٹس سنہ ۱۸۸۹ء	۳۶۲۵۰	فنلینڈ	
پولٹاوا	۴۳۰۰۱	کینٹپ پودولسک	۱۵۰۶۷	ہیلسنگفارس	۶۱۵۸۳

تکملہ تختہ صفحہ ۳۱

نام شہر	آبادی	نام شہر	آبادی	نام شہر	آبادی
اپو	۲۰۹۴۶	کھوڈجنٹ	۳۴۸۰۰	ورنی	۲۱۵۲۰
تمرفارس	۱۹۰۴۱	تمین	۳۳۰۹۸	توبالسک	۲۱۰۳۲
ویبرگ	۱۷۹۸۴	سمرقند	۳۳۰۱۷	اناپا	۲۰۶۱۴
ایشیای روس		تمنگن	۳۱۰۷۴	بلاگودس خنیسک	۲۰۲۱۲
تاشقند	۱۲۱۴۱۰	اندیدجان	۳۰۶۲۰	زلاٹسٹ سنہ ۱۸۹۰ء	۲۰۰۰۰
طفلس	۱۰۱۱۸۶	لیسک	۲۹۷۰۲		
باکو	۸۶۶۱۱	شاخا	۲۸۸۶۰		
قوقند	۵۴۰۴۳	خوشت	۲۷۶۵۹		
اکاتری نودر سنہ ۱۸۸۹ء	۴۷۶۲۰	نخار	۲۶۷۱۹		
ارکٹسک	۴۷۴۰۳	یورالسک	۲۶۰۳۴		
ولادکاوکز	۴۱۸۰۶	مرغلان	۲۶۰۸۰		
اومسک	۳۸۰۰۰	میکاپ سنہ ۱۸۸۹ء	۲۴۴۸۴		
ٹومسک	۳۶۸۰۶	الگرینڈر دپول سنہ ۱۸۸۶ء	۲۲۶۷۰		
اکاٹرن برگ	۳۶۷۵۰	کتائس	۲۱۸۹۷		
اسٹاورڈ وبول	۳۴۸۳۸	ڈجنیزک	۲۱۸۰۰		

یورپی روس مین ۳۶ شہر اور ایسے ہین جنکی آبادی ۲۰۰۰۰ سے ۳۰۰۰۰ تک ہے اور ۱۷۲ ایسے ہین جن مین ۱۰۰۰۰ باشندون سے زیادہ رہتے ہین۔

مذہب

مملکت روس کا سلطنتی مذہب گریکو رشیا (کلیسیائی یونانی متعلق روس) کا ہے جس کو سرکاری تحریرات مین آرتھاڈکس کیتھولک فیتہ (مذہب پیروان صادق الاعتقاد) کہا جاتا ہے۔ اوسکا اپنا ہی جداسنڈ (مجلس مذہبی) ہے۔ مگر اوسکے چرچ کے تعلقات چارون پیٹیری ارکیٹ (قدیمی) قسطنطنیہ۔ یروشلم۔ انطاکیہ اور اسکندریہ کے چرچون سے کچھ کچھ برادرانہ ہین۔ اس کا مقدس سنڈ (کلیسیا کی حکومت کی مجلس) باسترضار پادریان روس وہر چہار مشرقی پیٹیری آرک (قدیمی کلیسیاون) کے مقرر ہوا ہے

شہنشاہ روس کلیسیا کا اعلے حاکم مانا جاتا ہے اور ہر ایک عہدہ دار کلیسیا کا اوسیکے حکم سے مامور ہوتا ہے۔ بشپون اور پریلیٹون کا حق صرف اسیقدر ہے کہ وہ امیدوارون کو پیش کرین۔ مگر بادشاہ کو ہی اختیار ہے کہ جسے چاہے مقرر کرے اور تبدیل کرے اور بعض حالتون مین وہ چاہے تو موقوف کردے۔ لیکن مسائل شرعی اور حاکمانہ مین وہ کبھی زبردستی نہین کرتا ہے۔ فی الحقیقت پراکیوٹیر (وکلا رمذہبی) کو معاملات کلیسیا مین بہت بڑے اختیارات حاصل ہین۔

گریکو رشین کلیسیا کا مذہب رومن کیتھولک سے اس امر مین مختلف ہے کہ وہ پوپ کی روحانی عظمت کو اور پادریون کی تحریر کی ضرورت نہین جانتے۔ اور اپنے

ملک کی زبان مین کتب مقدسہ کے پڑہنے اور پڑہانے کا ہر کسی کو مختار جانتے ہین۔ اگر اوس روک ٹوک سے جو وہان یہودیون پر کیجاتی ہے قطع نظر کرلین تو باقی تمام مذاہب کو سلطنت روس مین آزادی ہے۔

مگڈسینٹر (ایک قسم کے عیسائی معتزلہ) فرقون پر وہان بڑی سختی کیجاتی ہے۔ اگرچہ اون کو کسیقدر حال مین آزادی دیدی گئی ہے جو یونائٹڈ چرچ کے پیرو ہین۔ قیاس کرتے ہین کہ صرف روس کبیر مین دسینٹر فریق کے لوگ ..... ۱۲ سے زیادہ ہین۔ رومن کیتھولک کلیسیا کے معاملات ایک کالجیم (مجلس) اور کلیسیائی فریق لوتھرن کی ایک کنسٹری (مجلس) کو سپرد ہین۔ اور یہہ دونو مجلسین سینٹ پیٹرز برگ مین رہا کرتے ہین۔ رومن کیتھولک اکثر پولینڈ کی صوبون مین رہتے ہین۔ لوتھرن فریق کے لوگ بالٹک کے علاقون مین ہین۔ مسلمان مشرق اور جنوب مین۔ اور یہودی مغرب اور جنوب مغرب کے شہرون اور بڑے بڑے گانون مین آباد ہین۔

مختلف عقائد کے پیرون کے جدا جدا ٹھیک ٹھیک تعداد معلوم نہین ہے۔ کیونکہ بہت سے دسینٹر فرقون کو گریک ارتھاڈکس کے تحت مین بیان کیا گیا ہے۔ لیکن حسب ذیل اون کو قیاس کرتے ہین۔

نام فرقہ	آبادی
ارتھاڈکس گریک کیتھولک (کلیسیا یونان) جس مین فوج اور جہازران داخل نہین ہین۔	۶۹۰۰۸۴۰۷

نام فرقہ	آبادی
یونائٹڈ چرچ (کلیسیائے متفقہ) اور اہل آمینیہ	۵۵۰۰۰
رومن کیتھولک (کلیسیائے روم)	۸۳۰۰۰۰۰
پروٹسٹنٹ	۲۹۵۰۰۰۰
یہودی	۳۰۰۰۰۰۰
مسلمان	۲۶۰۰۰۰۰
دیگر مذاہب	۲۶۰۰۰
سنہ ۱۸۹۰ء میں پولینڈ کی آبادی مذاہب ذیل پر منقسم تھی۔	
رومن کیتھولک	۶۲۱۴۵۰۴
یہودی	۱۱۳۴۲۶۸
پروٹسٹنٹ	۴۴۵۰۱۳
گریک چرچ (علاوہ فوج)	۴۹۸۸۸۵
دیگر مذاہب	۴۷۸
آبادی جسکی تعداد فقط قیاسی ہے	۶۳۴۱۴
میزان سوائے فوج	۸۲۵۶۵۶۲
روس کی عملداری ۶۲ بشپرک (علاقہ جات بشپ) مین منقسم ہے۔ جو سب سے آخیر رپورٹ کے بموجب ۳ میٹروپولیٹن ۱۵ آرچ بشپ اور ۴۳ بشپون کے	

زیر حکومت تھی۔ ان بشپون کے نیچے ۳۷ دیگار (مددگار بشپ) تھے جو سب کے سب (مونسٹک کلرجی) رہبان مین سے تھے ۔ ۱۸۸۹ء مین سب عام وخاص گرجا ۵۰۷۰ تھے جن مین سے کیتیدرل ۶۶۶۔ پیرش کے گرجے ۳۴۶۹۰ نانکنفارمسٹ (سرکاری کلیسیا کے منکر) جنھین اہل گرجا نے تسلیم کرلیا ہے ۲۴۸۔ اور چیپل ۱۵۰۷ تھے ان سب مین ۵۲۳۳۳ پریسبٹ اور ڈیکن اور ۴۳۶۱۶ کینٹر وغیرہ تھے جو گرجے اور چیپل (چھوٹے چھوٹے گرجے) ۱۸۸۹ء مین نئے بنے اون کی تعداد ۴۵۹ گرجے اور ۲۱۸ چیپل سے کم نہ تھی۔ سرکاری تحقیقات کے بموجب ۱۸۸۹ء مین ۴۰۰ (مونسٹری) خانقاہین مردون کی اور ۱۱۹۹۷ مرد رہبان وجوگی اور ۱۱۲ زنانہ عورتون کی خانقاہین اور ۳۵۹۶۹ عورتین رہبان وجوگی تھین۔

دوسرے مذاہب کے گرجے اور پادری ۱۸۸۹ء مین حسب تفصیل ذیل تھے۔

	گرجے	پریسٹ (پادری)	مسلمانون کے	مساجد	پریسٹ (پادری)
رومن کیتھولک کے	۵۱۵۶	۳۶۲۹		۹۲۵۴	۱۶۹۱۶ مولوی مع
لوتھیرین (فنلینڈ کے سوا)	۱۸۶۶	۶۰۵	یہودی	۶۳۱۹	۵۶۷۳
آرمینین	۱۲۷۵	۲۰۲۵	کرایم (ایک یہودی فرقہ)	۳۵	۳۵

ہولی سینڈ کا سرمایہ ..... ۵ پونڈ ہے جو ان کے خود اختیار مین ہے۔ اور ۱۸۸۹ء مین جو عطیہ کہ تمام گرجون مین امرا نے دیا اوسکی تعداد ۱۱۱۲۹۵۷ روبل[1] تھی۔ اور دینی بھائیون سے جو وصول ہوا اوس کی تعداد ..... ۲ روبل تھی

[1] روبل سلطنت روس کا چاندی کا سکہ دو روپیہ سے کچھ کم کا ہوتا ہے۔

سنہ ۱۸۹۲ء مین اس سنڈ کا چرچ شاہی بجٹ مین ۱۳۹۹۵۳۲۱ روبل درج ہوا تھا جسمین مدارس کے لئے ۱۷۳۷۲۶۰ روبل - پادریان آرمنین کے لئے ۱۴۲۰۴ روبل - پادریان کیتھولک کے ۱۵۶۰۳۴۰ روبل - پادریان لوتھرین کے لئے ۱۲۸۲۱۲ روبل مسلمان ملاون کے لئے ۵۰۹۵۵ روبل دیا گیا - سوائے اسکے سنڈ نے اپنے آپ ۶۸۳۳۰۶۸ روبل چرچ کے لئے جو خاصکر مدارس مین خرچ ہوئے - کل خرچ ۲۰۷۸۸۲۵۳ روبل ہوا -

تعلیم

اس سلطنت کے بہت سے مدارس تو زیر انتظام وزیر سررشتہ تعلیم کے ہین - اور اس تمام ملک کو ۱۴ تعلیمی قسمتون مین اس طرح منقسم کیا ہے - سینٹ پیٹرز برگ - ماسکو - کرن آرینبرگ - کھرکوف - اولیسہ - کیف - ولنا - وارسا - دارپٹ - کاکیشس - ترکستان مغربی سائبیریا - مشرقی سائبیریا - مگر بعض خاص مدارس اور وزرا کے ماتحت بھی ہین - سنہ ۱۸۹۰ء کے بجٹ مین تمام وزرا کی جانب سے جو سررشتہ تعلیم مین سرکاری مدد دی گئی اوسکی تعداد ۴۵۰۳۹۹۵ روبل تھی -

فنلینڈ کی اپنی ہی جدا یونیورسٹی ہے - اور قریب قریب ۴۰۰۰ طلبہ کے امداد سرمایہ مدارس سے کیجاتی ہے - یا اون کی فیس معاف ہے -

روس کے سررشتہ تعلیم کے حالات تو بہت ہی کم معلوم ہین کیونکہ سوائے قسمت تعلیم کاکیشس کے اور کہین کے حالات مفصل نہین چھاپے جاتے ہین - جو حالات کہ وزیر سررشتہ تعلیم نے سب سے حال مین شتہر کئے ہین وہ سنہ ۱۸۸۷ء کے ہی ہین -

ہائی اسکول (مدارس اعلےٰ) اور مڈل اسکول (مدارس وسطیٰ) سرائے فنلینڈ کے جو ۱۸۹۰ء میں یا اس سے پہلے جاری تھے حسب ذیل ہیں۔

	تعداد	تعداد مدارس	تعداد طلبہ
یونیورسٹی سنہ ۱۸۹۰ء	۹	۱۰۳۹	۱۴۵۴۲
مدارس اعلےٰ خاص	۱۰	۱۹۰	۲۰۹۶
یونیورسٹی کالج برای نسوان سنہ ۱۸۹۰ء	۱	۰	۴۰۰
مدارس الہیات سنہ ۱۸۹۰ء	۴	۱۲۷	۷۶۱
مدارس طبی	۱	۰	۷۵۴
مدارس فوجی	۴	۰	۴۶۴
مدارس فن زراعت	۱	۰	۳۰۶
مدارس فن انجنیری	۱	۰	۲۳۸
میزان مدارس اعلےٰ	۳۱	۰	۱۹۵۶۱
نارمل اسکول (مدارس متعلمین)	۷۰	۸۲۲	۵۵۸۶
نارمل سمیری (مدارس اعلیٰ) مع مدارس مشقی		۰	
جمنیشیا (مدارس ورزش) پر جمنیشیا (اکھاڑے)	۲۳۹	۲۰۱۵	۶۰۶۸۲
ریل اسکولین	۹۰	۱۴۰۳	۱۸۸۲۷

	تعداد	تعداد مدارس	تعداد طلبہ
مدارس صنعت و حرفت	۴۴	۰	۴۰۶۹
مدارس الہیات	۵۴	۱۰۵۴	۱۵۰۸۳
مدارس فوجی و جہاز رانی	۹۱۴	۰	۲۱۱۰۲
میزان مدارس وسطی برای ذکور	۶۱۹	۰	۱۳۴۹۵۶
جمنیشیا و پرو جمنیشیا برائے نسوان	۳۴۳	۰	۷۰۱۷۴
مدارس نسوان	۳۰	۰	۷۹۱۱
میزان مدارس وسطی برای نسوان	۳۷۳	۰	۷۸۰۸۵

سرکاری رپوٹون سے مواد ذیل سے جو مدارس کے حالات معلوم ہوئے اون کی بموجب سنہ ۱۸۹۹-۱۹۰۰ء میں مدارس تقسیم ذیل تھے۔

	مدارس اسکول			مدارس حرفت			مدارس ابتدائی		
	تعداد مدارس	تعداد طلبہ		تعداد مدارس	تعداد طلبہ		تعداد مدارس	تعداد طلبہ	
		لڑکے	لڑکیاں		لڑکے	لڑکیاں		لڑکے	لڑکیاں
یورپی روس	۸۴۳	۱۱۵۱۲۹	۷۰۴۵۱	۳۴۲	۳۲۰۱۰	۳۶۷۰	۳۹۰۰۳	۷۷۰۱۵۰	۱۶۷۰۱۰
پولینڈ	۵۴	۱۱۱۶۱	۴۶۲۰	۱۳	۲۳۹۰	۳۲	۰	۰	۰
کاکیسس	۵۱	۹۰۸۸	۳۶۲	۱۹	۱۴۶۲	۴۰	۰	۰	۰
سائبریا	۵۷	۴۶۱۰	۳۷۹۱	۱۰	۸۴۴	۷۵	۰	۰	۰
ترکستان	۱۳	۱۴۳۰	۱۰۲۴	۷	۲۷۶	۱۵	۰	۰	۰

عورتون کے کالج جس مین یونیورسٹی کے کامل تعلیم ہوتی ہے حسب الحکم فرمان شاہی سنہ ۱۸۸۸-۱۸۸۹ء کے بند کردیے گئے۔ اون مین سے ایک اب سینٹ پیٹرز برگ مین پھر کھولدیا گیا ہے جو کل خرچ مدارس جمنیشیا و مدارس حرفت کا ہوا اوس مین سے مدارس مڈل کے لئے ۲۵ فیصدے سرکاری خزانے سے دیا گیا۔ باقی خرچ فیس سے جو ۳۰ فیصدی تھے اور مسٹودو ومنیوسیپلیٹیون وغیرہ کے عطیون سے وصول ہوا۔ سنہ ۱۸۹۰ء مین مدارس قوم کاسک مین جمعین مدارس جمنیشیا و ابتدائی ذکور واناث سب داخل ہین ۲۶۹۷۱۱ طالب علم تھے۔ یہہ مدارس ایک جداہی والسکو کے ذریعے سے قایم ہین۔ اوراسی والسکو سے بہت سے طالب علم گورنمنٹ اسکولون مین بھی پڑہتے ہین۔ والسکو کا کل خرچ مدارس مین ۲۷۳۰۳۱۴ روبل سنہ ۱۸۹۰ء مین ہوا۔ کلیسیا سے سنہ ۱۸۸۹ء مین ۱۳۸۹۰۰۰ روبل دیے گئے۔ ہولی سنڈ کے مدارس کا خرچ یا تو شاہی خزانے سے دیا جاتا ہے یا زمستوو اور دیہاتی باشندے دیتے ہین۔

سررشتۂ تعلیم کا کیش سے جو سنہ ۱۸۹۱ء مین رپورٹ مشتہر ہوئی اوس سے حالات اس طرح معلوم ہوئے ہین۔ لانسی ام (مدارس داخلہ) جمنیشیا وریل اسکولس ۱۹ نارمل اسکول ۵۔ لڑکیون کے لانسی ام وجمنیشیا مدارس ۱۶ تھے جن مین کل ۱۰۶۱۷ طالب علم پڑہتے تھے (سنہ ۱۸۸۸ء مین ۶۰۳۶ لڑکے ۴۰۲۰ لڑکیان) مدارس قصباتی ۳۸ مدارس حرفت ۷ مدارس جہازرانی ۳ مدارس خانگی ۱۰۳ جن مین ۳۹۷۰ طالب علم تھے۔ مدارس ابتدائی ۳۹۳۸ مدارس فرقۂ آرمینین ۱۴۷ دیگر مدارس ۴۳۴ مدارس مسلمان ویہود ۱۸۶۶ء۔ سب ابتدائی مدارس کی تعداد ۳۵۵۸ اور طالب علم ۶۸۰۰۴ تھے

روس کے ابتدائی مدارس کی حالت ۱۸۹۷ء مین حسب ذیل تھی۔

	تعداد مدارس	لڑکے	لڑکیان
وزارت صیغہ تعلیم			
ضلع اسکول	۱۸۱	۱۳۸۵۷	
قصبہ اسکول	۴۴۲	۵۲۲۱۷	
ابتدائی	۲۴۳۲۹	۱۲۱۹۶۶۳	۳۳۹۵۱۴
ہولی سِنڈ			
مدارس طفلان	۱۸۱	۳۱۵۹۳	
مدارس نسوان	۵۳		۹۴۷۴
مدارس پیرش	۱۵۴۷۱	لڑکے لڑکیان ۴۰۸۷۲۱	
دیسی مدارس	۳۴۱۵	۵۲۶۸۱	۱۰۳۲۵
دیگر مدارس	۲۵	۱۵۲۶	۷۹۳
مدارس یہود			
سرکاری	۷۷	۴۱۹۸	۱۰۶۳
خانگی اور کامیون کے	۱۱۶۵	۱۸۲۷۹	۵۶۸۶
ابتدائی مدارس فوجی	۲۲	۹۹۳	۴۳
مدارس قوم کاسک			
مدارس طفلان	۱۲۸۰	۵۲۳۴۳	۰
مدارس نسوان	۲۳۶	۰	۱۶۲۳۸
نیران تعلیم ابتدائی . . .	۴۶۸۸۰	۱۳۵۱۶۰۹	۳۸۳۲۳۶
		۴۰۸۷۲۱	

سنہ ۱۸۸۷-۸۸ء مین سلطنت روس کے کل طلبہ کی تعداد سوا سے فنلینڈ کے ۲۶۲۷۴۴۷ تھی جس مین سے ۴۰۵۷ ۱۹۴۴ لڑکے اور ۵۲۷۰۷۰ لڑکیان تھین مگر یہہ تعداد پوری نہین معلوم ہوتی کیونکہ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ پڑہنے والے بچون کی تعداد مدارس مین کل آبادی مین صرف ۴ فیصدی تھی حالانکہ ۱۸۸۸ء مین جو ریگروٹ بھرتی کئے گئے اون مین سے ۲۰ فیصدی لکھنا پڑہنا جانتے تھے پاوریون کے مدارس کو اب حال مین کچھ کچھ توسیع دی گئی ہے - کیون کہ اون مدرسین کو بشپون کی جانب سے پڑہانے کا حق بذریعہ اوستاد کے دیا جاتا ہے - اور اسوجہہ سے اون کی تعداد مین ترقی ہوکر سنہ ۱۸۹۰ء مین ۱۹۰۵۸ مدرسین اور ۶۰۰۰۰ طالب علم ہو گئے ہین - زمستوو کی طرف سے ۲۲۰۰۰ مدارس سے زیادہ جاری ہین - یورپی روس مین ایک مدرسہ ۲۵۰۰ باشندون مین اور سائبیریا مین ۲۳۴۵ باشندون مین ہوتا ہے اور اسیطرح پر ۱۴۴۶ مدرسے ہین جن مین ۴۹۱۱۸ طالب علم پڑہتے ہین

سنہ ۱۸۸۸ء مین مدرسۂ انجنیرے کے جاری کرنے کی تجویز ہوئی تھی اور سنہ ۱۸۸۹ء مین مدارس تجارت وصنعت کے اجرا پر غور ہو رہا تہا - ایک دستورالعمل ۱۴ اپریل سنہ ۱۸۹۰ء کے بموجب مدارس مڈل صوبجات بالٹک کی وضع مدارس تہنیشیا روس کی سی کر دی گئی ہے -

پریس (مطابع) سنہ ۱۸۹۱ء مین ممالک روس مین سوائے فنلینڈ کے ۹۰۵۳

کتابین چھپین جن کی کل جلدین ۲۹۱۰۵۹۵۹ مطبوع ہوئین - ان مین روسی زبان کی ۶۵۹۸ کتابین ۲۹۱۸۶۰۵ جلدین تھین - باقی اور دوسری زبانون مین تھین - ان کی نسبت ۱۸۸۹ء مین اس طرح پر تھی - زبان پولیسنڈی مین ۲۳۷ کتابین ۱۸۳۶۰۸۸ جلدین - یہودی مین ۴۷۴ کتابین ۱۱۳۲۱۹۲ جلدین - جرمنی مین ۳۰۷ کتابین ۷۴۲۳۸۰ جلدین - زبان لیٹی (قدیمی پولینڈ والون کی زبان) مین ۲۰۳ کتابین ۷۰۵۷۶ جلدین - استھونیا بولی مین ۱۱۵ کتابین ۴۴۱۰ جلدین سنہ ۱۸۹۱ء مین سوائے فنلینڈ کے مملکت روس مین ۲۷۰ اخبار جاری تھے - روسی زبان مین ۲۵۷ - پولیسندی مین ۶۸ جرمنی مین ۴۴ استھونیا مین ۱۱ لیٹی مین ۷ فرانسیسی مین ۹ - آرمینیا کی زبان مین ۵ - یہودی بولی مین ۲ - جارجیا کی بولی مین ۳ فنلینڈ مین ایک - روسی جرمنی پولیسندی مین ۲ روسی جرمنی لیٹی مین ایک - روسی تاتاری مین ایک - روسی ترکی مین ایک - روسی فرانسیسی مین ایک -

عدالت و جرایم

قانون سنہ ۱۸۶۴ء کے بموجب عدالت کے انتظام مین جدید اصلاح ہوئی ہے - لیکن ابھی تک اس قانون کا عملدرآمد گورنمنٹ ہای آلونیٹس (کاکیشیا) استراخان اوفا اور اورینبرگ مین نہین ہوا ہے - کچھ کچھ بدل بدلا کر اس کا عملدرآمد سنہ ۱۸۸۹ء مین صوبجات بالٹک اور گورنمنٹ آرکھنگلسک مین کیا گیا ہے - ان گورنمنٹون مین جسٹس آف دی پیس (حکام فوجداری) مقرر کیے گئے ہین - مگر اور عدالتین اوسی پہلے طریق پر چلی جاتی ہین -

رپورٹ وزیر عدالت بابت سنہ ۱۸۸۶ء و سنہ ۱۸۸۷ء مطبوعہ اگست سنہ ۱۸۸۹ء سے معلوم ہوتا ہے کہ اس ملک کے انتظام کے صوبجات روس پولیسنڈ اور کاکیشس مین صرف ۵۹ تھے جن مین ۱۴۰۰۰۸۹۶۰ باشندے رہتے تھے اور ۴۶۴ صوبون مین جسٹس آف دی پیس تھے۔ پولیسنڈ اور کاکیشس مین جوری کی اجازت نہین جہان جہان زمسٹوو نہین ہین وہان جسٹس آف دی پیس گورنمنٹ کیطرف سے مقرر ہوتے ہین۔ پولیسنڈ مین صرف شہرون مین جج آف پیس مقرر ہین۔ دیہات مین اون کے خدمات گیمنا کی عدالتین انجام دیتی ہین۔ جنہین گیمنا کے باشندون نے منتخب کیا ہے۔ سائبیریا مین پورانی ہی وضع کی عدالتین ہین۔ صوبجات اسٹیپی مین ضلع کے جج ہوتے ہین۔ اور اعلے عدالتون کا کام وہان کے صوبون کے حکام عدالت انجام دیتے ہین۔

سنہ ۱۸۹۱ء مین سینیٹ کے دو عدالت ہائے مرافعہ تھین۔ ۱۰ ہائی کورٹ ۸۵ عدالت ہائے ابتدائی۔ ان کے علاوہ ۱۲۸۰ جج تحقیقاتون کے واسطے اور ۱۳۴۵ نوٹیری (مصدق معاہدات وغیرہ) ۲۱۲۶ اصلی اور ۳۶۵۲ امتیازی جسٹس آف پیس تھے جہان ابھی اصلاح نہین ہوئی اون عدالتون مین ۶۰۴ جج ۱۲۹ سکاری وکیل اور ۱۵۶ جج ہائے تحقیقات کا کام کرتے تھے۔

سرکاری رپورٹون کے بموجب عدالت ہائے فوجداری کی حالت حسب ذیل تھی نالشات وغیرہ کی تعداد جو دی گئی ہے وہ پوری پوری نہین ہے۔ عدالت ہائے جسٹس آف پیس کے روبرو ۷۱۰۵۸۷ مقدمات مین جرم ثابت ہوا۔ گیمنا عدالتون

کے روبرو ۲۰۰۰۹ مقدمات فوجداری طے ہوئے۔ عدالت ہای ابتدائی مین ۷۰۷۳ مقدمات رجوع ہوئے۔ ہای کورٹ مین ۲۴۱ مقدمات علاوہ ۴۹۴۷ مرافعون کے پیش ہوئے۔ اور سینٹ کے سامنے ۱۰۷۹۶ مقدمات فوجداری پیش کئے گئے۔

ایک اور نئے قانون مورخہ ۲۱ جون ۱۸۸۹ء کی رو سے کچھ کچھ جوری کی خدمات محدود کئے گئے ہین۔ خصوصاً اون جرایم کے بارے مین جو امرا سے اپنے انتخابی کامون مین سرزد ہوتے ہین۔

ایک قانون ۶ اپریل ۱۸۹۱ء کے بموجب بھہ جدید عدالتین اور افسران ضلع صوبجات کرغزاپٹی مین مقرر کئے گئے ہین۔ سب سے پچھلی رپورٹ جو ۱۸۹۰ء مین سرکاری منتظمین نے مشتہر کی ہے اوسکے بموجب سلطنت روس مین ۷۱ جلیخانے تھے۔ اور قیدیونکی تعداد حسب ذیل تھی

	مرد	عورت
زیر تحقیقات	۲۱۹۲۰	۱۶۲۰
سزایاب قید	۵۴۱۹۷	۵۵۰۸
سزایاب جلا وطنی	۱۵۱۵۰	۹۰۳
جو سائبیریا کو جلا وطن ہونے والے تھے	۶۱۶۹	۵۸۶
جو بموجب حکم منتظمین رکھ لئے گئے	۸۲۳	۱۹
میزان	۹۸۲۵۹	۸۶۴۳
جنھون نے اپنے والدین یا شوہرون کے ساتھہ جلا وطنی اختیار کی۔	۱۰۸۱	۱۵۰۲

ان مین سے قریب ۱۲۰۰ کے دیوانے تھے ۔ سنہ ۱۸۹۰ء مین ۶۰۱۱۴۱ فیصدی جیلخانون مین داخل ہوے ۔ اور ۶۸۲۴۵۷ باہر گئے ۔ اس مین قیدیون کی وہ آمد و رفت بھی داخل ہوئی جو ایک جیلخانے سے دوسرے جیلخانے مین ہوئی ۔ اور اسی سبب سے یکم جنوری سنہ ۱۸۹۱ء کو جیلخانون کی مردم شماری ۸۴۸۷ تھی جن مین سے ۸۰۷۰ مرد اور ۱۰۴۱۷ عورتین تھین ۔ اور اون کی تفصیل اس طرح ہے ۔ روس کے حوالاتی ۵۶۵۳ اور پولینڈ کے حوالاتی ۸۷۳ ۔ قیدیان بامشقت ۷۷۷۹ ۔ تادیب گاہون مین ۱۰۹۵۳ دیپو مین ۵۰۱۱ ۔ زیادہ سے زیادہ قیدیون کی جو سال بھر مین کسی روز تعداد ہوئی وہ ۱۴۵۲۳۳ تھی ۔ سائبیریا کو جو جلاوطن کئے گئے اون مین سے ۲۰۱۰۶ قیدی قید خانہ ٹیومن مین پہونچے جہان سے وہ سائبیریا مین اپنے اپنے مقامات پر بھیجدے جایا کرتے ہین ۔ سنہ ۱۸۸۸ء مین ۱۶۰۷۷ قیدی ٹیومن مین پہونچے تھے جن مین ۲۰۰۰ قیدی بامشقت تھے ۔ باقیون مین سے ۔ بھگوڑے ۱۹۱۳ ۔ سزایاب جلاوطنی بحکم عدالت ۳۱۱۹ سزایاب جلاوطنی بحکم دیگر حکام ۲۰۵ ۳ ۔ جلاوطنان پولیٹکل جرایم ۶۳۶ ۔ جورو بچے قیدیونکے جو اونکے ساتھہ گئے ۵۱۸۴ ۔ سنہ ۱۸۹۰ء مین قیدی وغیرہ جو جزیرہ سکھالین کو جہازون پر بھیجے گئے اون کی تعداد ۱۱۴۰ تھے جن مین ۸۹ عورتین تھین ۔ اِن کے ہمراہیون مین ۴۴ عورتین اور ۸۹ بچے بھی تھے ۔ قیدیان بامشقت کا اوسط ۱۷۳۶۳ تھا علاوہ بریں ۸۳۶ بچے ۱۶ تادیب گاہون مین قید تھے ۔ جزیرہ سکھالین مین سنہ ۱۸۸۹ء کے اخیر پر ۶۳۶۰ مرد اور ۱۲۷ عورتین قیدیان بامشقت مین تھین ۔ اور ۲۰۸۳ مرد

اور ۴۲۳ عورتین خلاص شدہ قیدی تھے۔ ان کے ساتھ ۶۰۰ عورتون سے زیادہ اپنے خاوندون کی رفاقت مین مع اپنے بچون کے بھی سمجھنا چاہئے۔ سنہ ۱۸۹۱ء مین جزیرہ سکھالین کے مجرمین اور جلاوطنان کی آبادی مین ۹۳۸۸ مرد اور ۱۲۹۹ عورتین تھین جنکے پاس ۱۵۵۷۵۱۰۵ ... ۵ ایکڑ آراضی زیر کاشت تھی۔ سنہ ۱۸۹۰ء مین جو قیدیون کا خرچ ہوا اوسکی تعداد روبل ہے جس مین سے کچھ کم ..... ۱ روبل قیدیون کی مزدوری سے پیدا ہوئے۔

فنانس (بابت خزانہ)

۱۔ سرکاری خزانہ کی حالت (اسٹیٹ فنانس)

سالانہ فنانشل بجٹ ہمیشہ ۱۳ جنوری کو مشتہر ہوا کرتا ہے۔ اور سنہ ۱۸۶۶ء سے ہر ایک رقم پر بڑے غور کے بعد صیغۂ کنٹرول سے تمام آمد وخرچ چھپا کرتا ہے۔ سنہ ۱۸۹۲ء تک تمام آمد وخرچ کی تین مدین ہوا کرتی تھین (۱) معمولی آمد وخرچ (۲) ریسیٹ دی آرڈر (ارسالات زرباہی خزانہ جات) (۳) غیر معمولی آمدنی (جیسے قرضۂ تاوان جنگ وغیرہ) اور خرچ (ریلوے فوج تعمیرات) یہہ دوسری مد سنہ ۱۸۸۲ء سے خارج کردی گئی ہے۔

نقشہ ذیل سے معلوم ہوگا کہ واقعی معمولی آمد وخرچ سنہ ۱۸۸۱ء سے سنہ ۱۸۹۱ء تک کاغذی روبل مین کیا ہوا۔ روبل کی طلائی قیمت کا سالانہ اوسط اور نیز اوسکی سرکاری قیمت بھی جو تخمینۂ بجٹ کے واسطے لی گئی ہے اخیر کے دونون خانون مین لکھدی گئی ہے۔ یہہ حالات اوس رپورٹ سے لئے ہین جو صیغۂ کنٹرول نے آفشل میسنجر (جریدۂ سرکاری) مین دسمبر سنہ ۱۸۹۲ء

مین چھاپی تھی۔

سال	آمدنی	خرچ	اصلی اوسط قیمت کاغذی روپل کی	سرکاری قیمت کاغذی روپل کی
۱۸۸۰ء	۶۵۱۰۱۶۶۸۳ روبل	۶۹۴۵۰۵۳۱۳	۲۴٫۸۴ پنس	۲۵٫۳۷ پنس
۱۸۸۲ء	۷۰۳۷۱۱۵۰۰	۷۰۱۶۶۱۲۵۶	۲۶٫۲۵	۲۵٫۳۷
۱۸۸۳ء	۶۹۸۹۰۰۹۰۳	۷۲۳۶۷۳۲۵۸	۲۳٫۵۲	۲۵٫۳۷
۱۸۸۴ء	۷۰۶۲۶۶۳۴۹	۷۲۷۹۰۲۶۷۵	۲۴٫۰۳	۲۵٫۳۷
۱۸۸۵ء	۷۶۴۴۷۷۵۱۵	۸۰۶۶۱۴۳۴۶	۲۴٫۱۳	۲۵٫۳۷
۱۸۸۶ء	۷۷۰۵۴۶۰۹۰	۸۳۲۳۹۱۸۵۱	۲۳٫۱۸	۲۵٫۳۷
۱۸۸۷ء	۸۲۹۶۶۱۴۲۳	۸۳۸۸۴۹۸۶۰	۲۱٫۳۰	۲۲٫۷۸
۱۸۸۸ء	۸۹۸۵۳۱۹۲۵	۸۴۰۴۱۹۴۹۴	۲۲٫۴۳	۲۱٫۳۱
۱۸۸۹ء	۹۲۷۰۳۵۴۳۹	۸۵۷۸۸۱۱۲۶	۲۴٫۷۴	۲۲٫۴۸
۱۸۹۰ء	۹۴۳۶۸۵۷۷۰	۸۷۷۷۷۹۵۵۰	۲۷٫۰۹	۲۲٫۴۸
۱۸۹۱	۸۹۱۵۹۴۳۲۱	۷۵۳۴۸۸۳۱		۲۳٫۴۳

دسمبر ۱۸۹۲ء مین کنٹرولر نے جو یادداشت کونسل آف اسٹیٹ کے روبرو پیش کی تھی اوسکے بموجب معمولے آمد وخرچ پچھلے پانچ سال کا جسکو سرکاری کنٹرولر نے نظر ثانی کر لیا تھا حسب تفصیل ذیل ہے۔

اصلی معمولی آمدنی

ذرایع آمدنی	سنہ ۱۸۸۷ء	سنہ ۱۸۸۸ء	سنہ ۱۸۸۹ء	سنہ ۱۸۹۰ء	سنہ ۱۸۹۱ء
۱۔ محاصل					
الف۔ براہ راست	روبل	روبل	روبل	روبل	روبل
آراضی و جنگلات	۴۱۱۲۰۰۰	۴۰۴۷۸۰۰۰	۴۲۰۱۰۰۰۰	۴۲۹۵۸۰۰۰	۴۰۷۹۰۰۰۰
اجارہ بانی تجارت	۲۸۹۶۲۰۰۰	۳۱۶۸۳۰۰۰	۳۲۸۵۶۰۰۰	۸۴۳۹۰۰۰	۳۴۰۷۲۰۰۰
سرمایہ پر پانچ فیصدی	۱۱۴۷۷۰۰۰	۱۱۶۰۸۰۰۰	۱۲۰۱۲۰۰۰	۱۱۹۱۶۰۰۰	۱۲۱۵۱۰۰۰
ب۔ جو براہ راست نہیں ہیں					
اسپرٹ (شراب)	۲۵۷۲۴۰۰۰	۲۶۵۱۲۵۰۰۰	۲۵۴۹۲۰۰۰۰	۲۶۸۳۰۱۰۰۰	۲۴۷۴۴۲۰۰۰
تماکو	۲۴۰۹۳	۲۸۱۲۷۰۰۰	۲۸۱۷۹۰۰۰	۲۲۷۷۶۹۰۰۰	۲۸۵۶۸۰۰۰
شکر	۲۳۱۶۲۰۰۰	۱۷۰۷۳۰۰۰	۱۷۹۵۹۰۰۰	۲۱۶۲۹۰۰۰	۲۰۸۵۰۰۰۰
دیگر محاصل آبکاری					
روغن نفط (مٹی کا تیل) و سلائی	—	۹۳۲۰۰۰۰	۱۳۷۷۷۰۰۰	۱۵۲۸۸۰۰۰	۱۴۸۶۵۰۰۰
محاصل درآمد و برآمد	۱۰۷۴۲۵۰۰۰	۱۴۱۳۱۰۰۰۰	۱۳۸۰۵۱۰۰۰	۱۴۱۹۳۹۰۰۰	۱۲۸۴۳۸۰۰۰
اسٹامپ	۱۸۲۴۲۰۰۰	۲۰۱۱۸۰۰۰	۲۰۶۱۳۰۰۰	۲۱۲۳۱۰۰۰	۲۱۵۷۷۰۰۰
محاصل تبدل	۱۳۹۳۵۰۰۰	۱۵۲۱۷۰۰۰	۱۵۹۸۵۵۰۰	۱۵۹۹۰۰۰۰	۱۶۴۲۴۰۰۰
راہداری و ریلوی	۲۰۷۶۶۰۰۰	۳۱۴۶۵۰۰۰	۴۲۴۶۶۰۰۰	۲۳۸۸۲۰۰۰	۲۵۰۸۴۰۰۰
محصولات وغیرہ					

تکملہ				
ذرایع آمدنی	سنہ ۱۸۸۷ء	سنہ ۱۸۸۸ء	سنہ ۱۸۸۹ء	سنہ ۱۸۹۰ء	سنہ ۱۸۹۱ء
۲ سرکاری اجاری	روبل	روبل	روبل	روبل	روبل
معدن	۲۱۱۰۰۰	۲۵۵۰۰۰۰	۲۷۹۶۰۰۰	۳۱۳۵۰۰۰	۲۹۴۰۰۰۰
ضرب سکہ	۳۵۰۰۰۰	۱۶۴۰۰۰	۴۹۴۰۰۰	۸۰۲۰۰۰	۲۲۵۰۰۰
ڈاک خانہ جات	۱۷۲۸۵۰۰۰	۱۸۳۵۹۰۰۰	۱۶۲۴۹۰۰۰	۱۹۷۹۴۰۰۰	۲۰۷۷۵۰۰۰
تار برقی	۹۶۵۱۰۰۰	۱۰۵۰۷۰۰۰	۱۰۲۹۶۰۰۰	۱۰۴۹۶۰۰۰	۱۳۳۱۱۰۰۰
۳ جاگیرات سرکاری					
جاگیرات کالگان	۸۹۴۴۰۰۰	۹۴۸۲۰۰۰	۱۰۲۹۰۰۰۰	۱۰۱۹۴۰۰۰	۱۰۴۸۷۰۰۰
اوسکی فروخت	۶۳۰۰۰۰	۶۹۱۰۰۰	۹۹۰۰۰۰	۹۱۰۰۰۰	۸۹۷۰۰۰
شاہی جنگلات	۱۳۵۸۷۰۰۰	۱۵۴۰۲۰۰۰	۱۷۱۳۰۰۰۰	۱۶۳۴۰۰۰۰	۱۶۲۱۶۰۰۰
شاہی معادن	۶۵۸۷۰۰۰	۷۲۶۷۰۰۰	۷۲۰۰۰۰۰	۸۱۹۸۰۰۰	۶۵۰۰۰۰۰
سرکاری ریلوی	۱۸۳۳۴۰۰۰	۲۲۳۳۰۰۰۰	۳۳۴۲۵۰۰۰	۳۹۳۱۸۰۰۰	۶۰۶۷۷۰۰۰
۴ معاوضہ اراضی					
غلامان آزاد	۴۳۲۸۵۰۰۰	۴۳۰۵۲۰۰۰	۴۲۳۱۵۰۰۰	۴۰۶۱۷۰۰۰	۳۴۸۵۱۰۰۰
دہاتین شاہی	۴۵۶۷۲۰۰۰	۴۹۲۱۸۰۰۰	۴۹۳۳۲۰۰۰	۴۷۲۶۵۰۰۰	۳۴۱۹۸۰۰۰
۵ متفرقات					

تکملہ

ذرائع آمدنی	سنہ ۱۸۸۷ء	سنہ ۱۸۸۸ء	سنہ ۱۸۸۹ء	سنہ ۱۸۹۰ء	سنہ ۱۸۹۱ء
قرضہ ریلوی	۳۷۴۲۸۰۰۰	۵۳۵۶۷۰۰۰	۴۹۵۵۰۰۰۰	۳۸۷۴۶۰۰۰	۳۷۹۹۴۰۰۰
کاروبار بنیک	۱۶۶۱۲۰۰۰	۸۷۷۴۰۰۰	۱۳۹۱۰۰۰	۱۶۲۳۱۰۰۰	۱۱۲۵۸۰۰۰
قرضہ شاہی	۲۱۷۵۴۰۰۰	۲۰۷۵۸۰۰۰	۱۹۰۹۶۰۰۰	۱۷۱۱۷۰۰۰	۱۷۵۵۹۰۰۰
امداد میونسپلٹیاں	۱۴۴۸۳۰۰۰	۱۱۵۱۰۰۰۰	۱۲۰۴۶۰۰۰	۱۶۰۵۱۰۰۰	۱۸۳۵۳۰۰۰
متفرق	۲۲۲۸۶۰۰۰	۱۹۴۶۷۰۰۰	۱۷۰۲۸۰۰۰	۱۸۶۶۳۰۰۰	۱۵۳۹۶۰۰۰
۶ ریسٹ ڈی آرڈر	۳۷۷۵۰۰۰	۲۱۷۰۰۰۰	۲۹۲۱۰۰۰	۳۷۴۱۰۰۰	۴۷۱۵۰۰۰
میزان آمدنی معمولی	۸۲۹۶۶۱۰۰۰	۸۹۸۵۳۲۰۰۰	۹۲۷۰۳۵۰۰۰	۹۴۳۷۸۶۰۰۰	۸۹۱۵۹۴۰۰۰

اصلی معمولی خرچ

ذرائع اخراجات	سنہ ۱۸۸۸ء	سنہ ۱۸۸۸ء	سنہ ۱۸۸۹ء	سنہ ۱۸۹۰ء	سنہ ۱۸۹۱ء
	روبل	روبل	روبل	روبل	روبل
قرضہ سرکاری	۲۸۰۹۰۸۰۰۰	۲۷۹۴۳۲۰۰۰	۲۷۰۶۹۳۰۰۰	۲۶۲۶۸۴۰۰۰	۲۴۸۰۲۰۰۰۰
بڑے بڑے سرکاری محکمہ	۲۰۹۸۰۰۰	۲۱۴۶۰۰۰	۲۰۶۵۰۰۰	۲۲۰۸۰۰۰	۲۶۴۸۰۰۰
ہولی سنڈ	۱۰۹۹۹۰۰۰	۱۱۰۱۷۰۰۰	۱۱۱۸۶۰۰۰	۱۲۰۹۸۰۰۰	۱۱۳۴۰۰۰۰
وزارت خاندان شاہی	۱۰۵۶۰۰۰۰	۱۰۵۶۰۰۰۰	۱۰۵۶۰۰۰۰	۱۰۵۶۰۰۰۰	۱۰۵۶۰۰۰۰

تکملہ

ذرایع آمدنی	سنہ ۱۸۸۷ء	سنہ ۱۸۸۸ء	سنہ ۱۸۸۹ء	سنہ ۱۸۹۰ء	سنہ ۱۸۹۱ء
	روبل	روبل	روبل	روبل	روبل
معاملات غیر ملکی	۴۷۳۶۰۰۰	۴۷۰۵۰۰۰	۴۵۹۱۰۰۰	۴۶۱۱۰۰۰	۴۷۸۴۰۰۰
جنگ	۲۱۰۹۵۳۰۰۰	۲۱۲۰۹۶۰۰۰	۲۲۵۹۰۸۰۰۰	۲۳۸۱۰۰۰۰	۲۶۱۰۷۰۰۰
بہمازرانی	۳۹۹۵۹۰۰۰	۴۰۹۱۵۰۰۰	۴۰۷۸۴۰۰۰	۴۰۶۹۳۰۰۰	۴۵۹۱۵۰۰۰
فنانس	۱۰۹۴۵۹۰۰۰	۱۰۷۶۳۷۰۰۰	۱۰۷۶۶۲۰۰۰	۱۰۹۲۱۴۰۰۰	۱۱۳۴۲۰۰۰
جاگیرات سرکاری	۲۲۳۵۵۰۰۰	۲۲۱۳۱۰۰۰	۲۴۴۳۵۰۰۰	۲۴۴۴۹۰۰۰	۲۴۵۳۲۰۰۰
اندرونی	۷۲۵۰۹۰۰۰	۵۲۷۱۰۰۰۰	۷۵۶۶۶۰۰۰	۷۶۳۵۲۰۰۰	۸۰۲۰۳۰۰۰
تعلیمات	۲۰۶۸۴۰۰۰	۲۱۴۷۸۰۰۰	۲۱۹۵۴۰۰۰	۲۲۶۳۹۰۰۰	۲۲۷۶۹۰۰۰
راستہ اور ذرایع میل جول	۲۵۸۳۴۰۰۰	۲۹۹۳۱۰۰۰	۳۶۰۴۹۰۰۰	۵۶۲۹۰۰۰	۵۶۱۴۸۰۰۰
عدالت	۲۰۴۴۳۰۰۰	۲۱۲۳۷۰۰۰	۲۱۶۲۱۰۰۰	۲۲۸۶۱۰۰۰	۲۳۸۷۴۰۰۰
سرکاری کنٹرول	۳۱۸۶۰۰۰	۳۳۲۸۰۰۰	۳۵۰۱۰۰۰	۳۸۷۳۰۰۰۰	۴۲۲۰۰۰۰
سرکاری سانڈ و گھوڑی	۱۰۹۷۰۰۰	۱۰۹۶۰۰۰	۱۱۲۳۰۰۰	۱۱۳۰۰۰۰	۱۲۴۸۰۰۰
میزان	۸۳۵۸۵۰۰۰۰	۸۴۰۴۲۰۰۰۰	۸۵۷۶۸۱۰۰۰	۸۷۷۷۸۰۰۰۰	۸۷۵۳۴۹۰۰۰
معاوضہ	۵۴۴۰۳۰۰۰	۴۱۱۶۱۰۰۰	۴۰۲۳۴۰۰۰	۴۰۲۴۳۰۰۰	۴۰۴۱۰۰۰۰

معمولی اور غیر معمولی آمد و خرچ سنہ ۱۸۹۱ء مین حسب ذیل تھا۔

	تخمینہ	اصلی آمد و خرچ
	روبل	روبل
معمولی آمدنی ورسیدات ارسالات	۹۰۰۷۵۷۷۰	۸۹۱۵۹۴۳۲۱
معمولی خرچ وخرچ ارسالی	۸۹۵۳۰۳۹۵	۸۳۷۹۱۱۰۲۱
فرق	+ ۵۴۲۷۱۷۵	۵۳۶۸۳۳۰۰
غیر معمولی آمدنی	۱۳۷۵۰۱۳۹	۳۷۲۰۰۸۸۹
غیر معمولی خرچ	۶۳۴۱۳۵۰۰	۲۱۹۲۰۵۴۵۸
بقایا	-۴۹۶۶۳۳۶۱	- ۱۸۲۰۰۴۵۶۹
میزان کل بقایا	- ۴۴۲۳۶۱۸۶	- ۱۲۸۳۲۱۲۶۹

بقایاے آمد و خرچ پنجسالہ گذشتہ سکہ طلا وغیرہ اور نیز زر کاغذی مین کنٹرولر کی رپورٹ مذکورہ کے بموجب حسب ذیل ہے

+ اس علامت سے آمدنی کی زیادتی خرچ پر اور — اس سے خرچ کی زیادتی آمدنی پر سمجھنا چاہئے۔

سال	سکہ نقرہ وطلا	زر کاغذ سے
بقایاے آمد و خرچ معمولے	روبل	روبل
سنہ ۱۸۸۷ء	- ۲۹۷۸۹۴	+ ۱۳۳۰۱۸۷۲
سنہ ۱۸۸۸ء	+ ۶۸۵۹۶۶۸	+ ۵۴۲۹۴۱۴۵

سال	سکہ نقرہ وطلا	زر کاغذی
	روبل	روبل
سنہ ۱۸۸۹ء	+ ۱۷۹۹ ۳۶۸۵	+ ۶۵۳۱۰۴۶۱
سنہ ۱۸۹۰ء	+ ۲۹۷۳۸۳۳۷	+ ۳۸۹۹۴۲۶۹
سنہ ۱۸۹۱ء	+ ۳۲۰۱۵۳۰۸	+ ۲۴۶۳۱۰۳
بقایائے پنجالہ	+ ۸۶۳۰۹۱۹۴	+ ۱۷۴۳۶۳۸۵۰
بقایائے آمد و خرچ غیر معمولے		
سنہ ۱۸۸۷ء	+ ۱۴۰۹۶۲۹	+ ۴۶۳۹۷۷۷۱
سنہ ۱۸۸۸ء	+ ۳۱۰۹۷۱	- ۳۳۵۵۵۴۶۹
سنہ ۱۸۸۹ء	+ ۲۶۷۱۷۵۵	- ۸۵۱۸۹۱۳۰
سنہ ۱۸۹۰ء	- ۱۸۰۴۴۷۹۲	+ ۴۷۳۲۹۴۹
سنہ ۱۸۹۱ء	- ۵۵۸۸۱۶۴۸	- ۹۲۵۹۳۹۰۴
بقایائے پنج سالہ	- ۴۵۴۹۴۰۸۴	- ۱۶۰۲۰۷۷۸۳
بقایائے کل	+ ۴۰۸۱۵۱۱۰	+ ۱۴۱۵۶۰۷۷

سنہ ۱۸۹۱ء میں معمولی آمدنی کے تخمینہ سے جو آمدنی کم ہوئی اوسکی وجہ یہہ تھی کہ اوس سال فصل اچھی نہیں ہوئی تھی۔ غلامان آزاد کی ادائی میں ۷۴۱۹۲۵۵ روبل کے اور دیگر تین سکاری بلا محصول کے مقابلے میں ۱۹۲۳۴۵۰۸ روبل کی کمی ہوئی

محصول آراضی مین ۲۱۸۵۹۶۵ روبل کی اور آبکاری مین ۱۲۰۳۸۸۱۵ روبل کی کمی ہوئی - یہہ کل کمی اوس اضافہ سے پوری نہ ہوئی جو محصول درآمد و برآمد مین ۱۷۷۸۳۰۸۲ روبل اور سرکاری ریلون مین ۵۸۱۲۱۲۶ روبل اور اور چھوٹی چھوٹی رقمون مین ہوا اوس سال کے قحط سالی مین سرکار کو صرف محتاجون کی امداد مین غیر معمولے طور پر ۱۶۲۰۰۰۰۰۰ روبل خرچ کرنا پڑے -

سنہ ۱۸۹۲ء اور سنہ ۱۸۹۳ء کے بجٹ کی تفصیلات حسب ذیل ہین -

آمدنی

ذرایع آمدنی	سنہ ۱۸۹۲ء	سنہ ۱۸۹۳ء
۱- آمدنی معمولی	روبل	روبل
محاصل براہ راست		
محاصل زمینی اور شخصی	۴۴۳۶۴۱۸۲	۴۴۷۰۳۲۴۹
اجارہ ہائے تجارت	۳۳۵۷۷۸۹۹	۳۷۷۳۲۴۳۱
سرمایہ پر	۱۱۹۸۴۴۰۰۰	۱۲۵۱۵۰۰۰
میزان محاصل براہ راست	۸۹۹۲۶۴۸۱	۹۴۹۵۰۶۸۰
محاصل جو براہ راست نہین ہین -		
محاصل مسکرات	۲۴۲۵۷۰۹۸۱	۲۵۷۳۹۳۷۲۱

تکملہ

ذرایع آمدنی	سنہ ۱۸۹۲ء	سنہ ۱۸۹۳ء
	روبل	روبل
تمباکو	۲۷۷۴۱۱۰۲	۳۰۰۴۳۱۰۲
شکر	۲۱۱۷۴۰۰۰	۲۸۶۵۵۵۰۰۰
روغن نفط (مٹی کا تیل)	۱۰۰۲۶۸۰۰۰	۱۶۰۴۱۰۰۰
دیا سلائی	۴۷۲۰۰۰۰	۷۵۱۸۰۰۰
محاصل درآمد و برآمد[1]	۱۱۰۹۰۰۰۰۰	۱۳۴۹۷۰۰۰۰
اسٹامپ	۵۹۹۶۹۳۴۱	۶۱۲۷۹۴۵۰
میزان محاصل جو براہ راست نہیں	۴۷۶۱۰۲۲۲۴	۵۳۵۹۰۰۷۷۳
ضرب سکہ معدنیات ڈاک خانہ و تار برقی	۳۵۰۶۰۷۱۹	۳۸۵۳۷۱۱۴
جاگیرات سرکاری	۱۳۹۵۴۵۲۷۹	۱۳۵۴۹۴۸۹۷
فروخت جاگیرات سرکاری	۸۶۷۱۶۶	۸۲۷۷۲۰
معاوضہ آراضی سرکاری دہاقین سے	۴۰۱۴۲۹۱۶	۴۱۲۴۴۶۶۲
" غلامان آزاد سے	۳۳۸۵۷۰۸۴	۳۵۷۵۵۳۳۸
آمدنی قرضۂ ریلوے وغیرہ	۶۴۲۵۸۶۱۰	۷۲۰۹۷۳۹۴

[1] محاصل درآمد و برآمد کی تشریح ۵ آمدنی سکہ طلائی میں ۱ روبل ۱۰ کوپک ۱۸۹۲ء میں ۱ روبل ۱۰ کوپک ۱۸۹۳ء میں کاغذی نوٹ ۱۰ روبل کے ۱۲ کوپک ۱۸۹۲ء میں ۱ روبل ۱۹ کوپک

تکملہ

ذرایع آمدنی	سنہ ۱۸۹۲ء	سنہ ۱۸۹۳ء
	روبل	روبل
متفرقات	۶۰۸۳۸۴۶	۶۴۱۳۵۶۵
میزان آمدنی معمولی	۸۸۶۵۴۳۲۵	۹۶۱۲۲۲۱۴۳
۲ غیر معمولی آمدنی		
خرچۂ جنگ	۳۳۳۷۱۳۹	۳۵۳۶۳۳۵
امانت دوامی بینک آف رشیا بین	۷۱۲۰۰۰	۱۲۰۰۰۰۰
سرمایۂ خاص پر منفعت خزانہ	۴۴۱۲۲۷	۵۹۳۷۵۷۴
میزان آمدنی غیر معمولی	۴۴۹۰۳۶۶	۱۰۶۷۰۹۰۹
آمدنی برای اخراجات غیر معمولی	۴۴۲۶۸۳۷۵	۶۸۵۶۳۳۳۳
آمدنی کل	۹۶۵۳۰۳۰۶۶	۱۰۲۰۲۵۸۳۸۵

غیر معمولی خرچ کچھ کچھ تو اوس روپے سے کئے جاتے ہین جو خزانے سے مل سکتا ہے اور کچھ کچھ اوس قرضے سے جسکے وصول ہونے کی امید ہوتی ہے آمدنی مین جو اضافہ کا تخمینہ کیا گیا ہے وہ اولاً تو اس سبب سے ہے کہ روبل طلائی کی قیمت بجاے ایک روبل ۶۰ کوپک کے ایک روبل ۷۰ کوپک لگائی گئی ہے ثانیاً شہرون کے مکانات پر اور تجارتی اور حرفتی لوگون پر محصول زیادہ کیا گیا ہے تیسرے محاصل اسپرٹ بیر شکر مٹی کے تیل دیا سلائی اور تماکو کے

محصول مین اضافہ ہوا ہے چوتھے دو ریلوی جو سرکار نے ۱۸۹۲ء مین خریدی ہین اون کی آمدنی بھی اوس مین شامل ہے ۔ نمک پر پھر محصول مقرر کرنے کے لئے اسٹیٹ کونسل مین بحث پیش ہو رہی ہے ۔

خرچ

خرچ	سنہ ۱۸۹۲ء	سنہ ۱۸۹۳ء
۱۔ اخراجات معمولی	روبل	روبل
۱ قرضۂ سرکاری		
(الف) سود و اصل قرضہ سرکاری	۱۹۰۵۴۰۴۲۱	۱۹۵۱۰۲۰۱۰
(ب) 〃 قرضہ ریلوی	۶۲۹۶۸۸۸۴	۶۹۲۲۳۶۳۷
۲ بڑے بڑے محکمہ جات سرکاری . . .	۲۱۰۶۴۱۱	۲۱۱۵۱۶۵
۳ ہولی سنڈ	۱۱۴۷۹۴۵۹	۱۱۸۸۷۰۰۴
۴ وزیر خاندان شاہی	۱۰۵۶۰۰۰	۱۰۵۹۰۰۰
۵ 〃 معاملات بیرونی	۴۸۱۲۴۱۲	۵۲۸۹۱۹۰۹
۶ 〃 جنگ	۲۲۹۰۷۱۳۲	۲۳۲۹۳۷۰۳۰
۷ 〃 بیڑۂ جہازات	۴۷۸۸۲۲۳۳	۴۹۸۴۲۸۰۳
۸ 〃 فنانس	۱۱۳۳۲۳۶۸۷	۱۲۲۵۷۲۵۷۹
۹ 〃 جاگیرات شاہی	۲۴۵۲۴۴۷۵	۲۵۴۵۸۳۰۵

تکملہ		
خرچ	سنہ ۱۸۹۲ء	سنہ ۱۸۹۳ء
	روبل	روبل
۱۰ وزیر اندرونی	۸۰۹۱۳۳۳۸	۸۲۳۵۲۶۵۹
۱۱ " سررشتۂ تعلیم	۲۱۸۶۹۲۶۴	۲۲۴۱۱۴۳۴
۱۲ " سڑک و ذرایع آمد و رفت . .	۶۳۶۵۳۰۵۱	۷۰۸۰۰۸۱۴
۱۳ " عدالت	۲۴۵۷۴۱۹۲	۲۵۳۱۰۸۳۰
۱۴ کنٹرولر سرکاری	۴۲۸۴۱۶۲	۴۴۶۶۰۴۳
۱۵ صدر محکمۂ اسپان	۱۲۶۸۶۹۵	۱۳۱۰۱۶۳
۱۶ اخراجات غیر متوقع	۱۸۰۰۰۰۰۰	۱۶۰۰۰۰۰۰
میزان اخراجات معمولی	۹۱۱۶۶۸۰۶۲	۹۴۷۶۹۰۳۸۵
۲- اخراجات غیر معمولی		
۱- ریلوے و بندرگاہ	۳۳۴۹۵۰۰۰	۶۲۱۶۱۰۰۰
۲ اصلاح فوج	۲۰۱۴۰۰۰۰	۶۹۶۰۷۰۰۰
۳ مخزن خاص برائے سامان خوراک	—	۱۰۰۰۰۰۰
میزان اخراجات غیر معمولی	۵۳۶۳۵۰۰۰	۹۲۷۶۸۰۰۰
میزان اخراجات	۹۶۵۳۰۳۰۶۶	۱۰۴۰۴۵۸۳۸۵

خرچ معمولی سوائے خرچ تعمیرات عامہ کے ۱۸۷۷ء سے ۱۸۹۲ء تک برابر زیادہ ہوتے ہوتے ۵۸۷۰۰۰۰۰ روبل سے ۹۶۵۰۰۰۰۰ روبل تک بڑھ گیا ہے اور اسی زمانہ مین قرضۂ سرکارے بھی ۱۱۴۰۰۰۰۰۰ روبل سے ۲۵۳۰۰۰۰۰۰ روبل ہوگیا ہے۔ روس کا سرکارے قرضہ وہ ہے جو وقتاً فوقتاً ۱۷۹۸ء سے ۱۸۹۱ء تک لیا گیا ہے (جس مین سے بہت سے کی صورت تبدیل ہوگئی ہے) اور پولیش اوبلیگیشن (پولینڈ کا قرضہ) - اور ۱۸۳۱-۵۲ء کے اسناد ادائے قرضہ اور تمسکات قرضۂ ریلوی سرکاری وپیپر کرنسی (نوٹ یا کاغذات زر) بھی اوس مین داخل ہین - یکم جنوری ۱۸۹۲ء کو اِس قرضے کی تعداد تھی ۲۴۸۹۷۰۰ پونڈ - ۵۴۳۷۸۷۰۰۰ فرینگ - ۱۱۵۵۳۰۹۶۵۰ روبل طلائی - اور ۳۰۲۴۲۱۳۱۷۶ روبل کاغذی - ۱۸۸۹-۹۱ء کے معاملات کنٹرولر کی رپورٹ مین اس طرح مذکور ہین -

	طلائی	نقرہ	کاغذی
قرضہ متبدلہ			
۵½ فیصدے	-	-	۶۵۱۷۴۹۰۰
۵ - "	۶۵۴۳۷۷۲۸۵	۳۸۲۸۱۰۰۰	۳۶۴۵۹۹۰۰
۴½ فیصدی	۳۸۹۲۰۰۰۰	-	- "
میزان	۷۴۶۳۷۳۲۳	۳۸۲۸۱۰۰۰	۴۲۹۷۷۴۸۰۰
قرضۂ جدید ۴ فیصدے	۸۶۵۹۳۹۰۰۰	-	۱۶۶۹۵۳۳۷۰۰
			۴۵۴۰۰۰۰۰۰
			۱۸۳۹۵۰۲۴۰۰
زر وصول شدہ وغیرہ	۷۶۹۱۷۰۹۸	-	حساب ابھی
خرچہ تبدیل	۱۶۵۱۴۳۰۲	-	تیار نہین ہوا

علاوہ اسکے قرضہ تعدادی ۱۵۰۶۹۱۹۷۴ کاغذی روبل سنہ ۱۸۸۹-۹۰ء مین خزانے سے ادا کیا گیا۔

وزیر فنانس نے قرضۂ سلطنت کی رپورٹ جس مین معاوضۂ آراضی بھی شامل ہے اور جو یکم جنوری سنہ ۱۸۹۱ء اور یکم جنوری سنہ ۱۸۹۲ء کو تہا شتر کی ہے جو آفشل میسنجر ۲۳ دسمبر سنہ ۱۸۹۲ء مین چھپی ہے۔ اوس رپورٹ کے بموجب قرضے کی تعداد کاغذی روبل مین حسب تفصیل ذیل ہے۔ یہان ایک پونڈ ۶ روبل ۴۰ کوپک طلائی کی برابر لیا گیا ہے اور روبل طلائی ایک روبل ۶۰ کوپک کاغذی کے اور نقرہ روبل ایک روبل ۱۲ کوپک کاغذی کے برابر ہے۔

	یکم جنوری سنہ ۱۸۹۱ء	جو سنہ ۱۸۹۱ء مین ادا ہوا	یکم جنوری سنہ ۱۸۹۲ء
قرضہ سرکاری جسمین پرپرٹی (بقایا کاغذات زر)	کاغذی روبل	کاغذی روبل	کاغذی روبل
تعدادی ۳۳۸۱۴۰۰۵۸۶ روبل کے واسطے	۳۳۸۱۴۰۰۵۸۶	۴۴۲۳۸۲۱۵۰	۳۳۲۴۹۴۱۷۲۴
نمکات ریلوے	۱۵۳۱۸۴۳۲۰۰	۳۴۰۹۲۲۵	۱۵۲۸۴۳۳۹۷۴
معاوضہ آراضی	۴۶۱۳۷۶۴۵۰	۷۲۹۷۲۳۰۰	۴۶۰۵۶۴۱۰۰
میزان	۵۳۷۴۷۰۰۴۳۶	۵۱۶۷۶۳۶۷۲	۵۳۱۳۹۳۸۷۹۸

جدید قرضہ جو اوسی سال مین لیا گیا حسب ذیل ہے

۱۔ قرضہ سرکاری ۔ دو اندرونی ۴ فیصدی کے قرضے ..... ۳۸۴ روبل کے اور امانت دایمی بینک کی ۱۸۴۳۲۰۰ روبل کے

۲- معاوضۂ آراضی ۷۲۱۵۹۹۵۰ بابت تبدیلی ۲۵ فیصدی کے تمسکات کے ۴ فیصدی کے تمسکات سے۔

حسب ذیل روپیہ شاہی خزانے مین موجود تہا۔

	یکم جنوری سنہ ۱۸۹۱ء	یکم جنوری سنہ ۱۸۹۲ء کو
	روبل	روبل
طلا	۱۶۲۹۹۵۷۹۵	۱۴۲۶۳۲۶۰
نقرہ	۶۰۸۳۱۸۹	۵۸۱۳۰۴۷
کاغذی روبل	۱۹۶۷۱۰۹۹۲	۱۴۱۵۹۳۴۵۳
میزان روبل کاغذی	۴۶۴۳۱۷۴۳۶	۳۲۱۵۶۵۲۸۲
تمسکات خزانہ اسٹامپ وغیرہ کاغذ	۳۵۰۱۷۶۶۶	۳۵۷۵۹۱۸۰

اسی تاریخ پر سرکاری قرضہ بایدگرفت حسب ذیل تہا۔

	یکم جنوری سنہ ۱۸۹۱ء کو	یکم جنوری سنہ ۱۸۹۲ء
	روبل کاغذی	روبل کاغذی
قرضہ سرکار بایدگرفت بابت ریلوی	۱۰۷۷۰۷۶۱۷۶	۱۱۰۳۷۲۸۸۹۲
قرضہ میونسپلٹی وخزانہا سے لوکل	۱۹۸۲۰۹۰۶۹	۳۰۰۳۸۲۵۷۳
میزان	۱۲۷۵۲۸۰۵۲۴۵	۱۴۰۴۱۱۴۶۵

گو یہ قرضہ سلطنت کا کل قرضہ بایدگرفت نہین ہے۔ اوسکی کل تعداد سال آیندہ کی

رپورٹ مین درج کی جائے گی - اوس مین سے یکم جنوری ۱۸۹۲ء کو کسیقدر حسب ذیل تھا

	روبل	
فوج خرچ جو خیلہ سے وصول ہوتا ہے . . .	۱۲۵ ۵۷۶۰	کاغذی
〃 ٹرکی 〃	۱۰۰۹ ۱۸۵۶۹	طلائی
تمسکات ریلوی وغیرہ	۴۲۷ ۱۷۸۲۷۴	طلائی
	۸۰۹۲۳۷۷۸	کاغذی

میزان . . . . . ۱۰۶۲۷۷۰۳۸۹ کاغذی

اصل و سود قرضہ سرکاری و ریلوی کی ادا کی حالت بجٹ ۱۸۹۳ء کے بموجب حسب ذیل ہے -

قرضہ سرکاری

	روبل طلائی	روبل کاغذی
الف قرضہ جو سونے چاندی کے سکون مین لیا گیا ہے		
بیرونی سود و اصل	۲۰۲۲۳۷۹۹	
اندرونی 〃	۸۲۶۴۳۴۵	
تمسکات ریلوی سرکاری سود و اصل	۳۶۸۶۲۱۱	
اخراجات بنیک	۱۹۹۱۹	
نقصان بوجہ ارزانی قیمت روبل کاغذی	-	۲۲۰۶۳۹۹۰

میزان الف ۵۴۷۹ ۸۲۶۴

ب ۔ قرضہ جو کاغذی روبل میں لیا گیا ہے

	روبل طلائی	روبل کاغذی
بیرونی سود و اصل		۳۹۰۱۹۸۵
اندرونی		۱۳۶۳۲۱۷۷۱
میزان ب		۱۴۰۳۰۳۷۴۴

قرضۂ ریلوی (جسے ریلوی ہی ادا کرے گی)

ممکات ریلوی	سود و اصل	۳۵۹۰۰۹۹۹
اخراجات بنک		۲۹۸۷۹
نقصان لوجہ کمی قیمت کاغذی روبل		۲۵۱۵۱۶۱۴
۴½ فیصدی قرضہ مجموعی		۶۹۳۸۷۵۰
میزان قرضۂ ریلوی		۶۸۰۲۱۲۴۲
ادائی قرضہ بابت ممکات سابق جو سابق میں مالکوں نے نہیں وصول کیا تھا۔		۱۲۰۲۳۹۵
میزان کل		۲۶۴۳۲۵۶۴۷

۲۔ لوکل فنانس (حالت خزانہ صوبجات)

صوبوں کی مجالس (زمسٹوڈ) کی آمدنی جو ۳ کرور ۲۵ لاکھ روبل سنہ ۱۸۸۱ء میں تھی سنہ ۱۸۸۷ء میں ۴۷۲۹۱۲۳۳ روبل تک پہنچ گئی تھی جس میں سے ۲۶۹۱۶۱۸۱ روبل محاصل اراضی سے وصول ہوئے (جسکا اصل میں تخمینہ ۴ کرور ۳۸ لاکھ تھا) اور ۵۹۸۲۵۶۵ روبل

دیگر ذرایع سے اور ۵۸۰۶۰۵۰ فقط تجارتی محصولات سے وصول ہوئے ۵۸۵۳
ایکڑ آراضی مین سے جس سے محصول وصول ہوتا ہے ..... ۲۳۵ ایکڑ کسانون کی
آراضی پر وصول کے اوسط تعداد فی ایکڑ ۳ر۶ کوپک ہے اور ..... ۳۵۱ ایکڑ
زمینداروں کی آراضی پر ۳ر۳ کوپک فی ایکڑ لیا جاتا ہے - اسی سال مین زمسٹوو
کے کل اخراجات ۱۳۱۷۷۵ روبل تک پہونچ گئی تھی لینے ۱ر۶ روبل فی کس آبادی
مذکور پر خرچ تھا اس مین سے ۱۱ فیصدی تو انتظام زمسٹوو پر خرچ پڑا ۲۳ فیصدی
فقط صحت اور شفاخانون کی بابت اور ۱۷ فیصدی تعلیم کے واسطے اور ۷ر۳ فیصدی
دیگر ضروریات مین خرچ ہوا -

یورپین روس اور پولینڈ دونون کے قصبات کی آمدنی ۴۹۴۰۷۰۸۵ روبل اور خرچ
۴۹۵۱۷۱۱۱ روبل ۱۸۸۳ء مین تھے - صرف پانچ شہر ایسے ہین کہ جن کی آمدنی دس لاکھ
روبل سے اوپر ہے - ان تمام شہرون کا قرضہ ۱۸۸۲ء مین ۲۶۸۴۲۱۷۷ روبل تھا
محاسبہ دیہی کے انتظامات کے نقشہ جات روس خاص کے ۴۲ صوبون کے ۱۸۸۱ء
مین مرتب کئے گئے جس کی تعداد ۳ کرور ۲۵ لاکھ روبل تک پہونچ گئی ہے
جو کہ فی کس آبادی مذکور پر ایک روبل ۱۶ کوپک پڑتا ہے -

ڈیفینس (حفاظت مملکت)

۱ - سرحد

روس کی سرحد خشکی اور تری دونون طرف بہت بڑی وسیع ہے - اور اوس کی طرح حکی

حفاظت کی گئی ہے - مغرب کی جانب پولیسنڈ مین چار قلعون سے استحکام دیا گیا ہے جسکو مربع پولیسند بھی کہا کرتے ہین وہ یہہ ہین - لودوگورگیوسک دریای وسچولا کے دہنے کنارے پر - قلعہ وارسا ایوان گوردو دریای وسچولا کے دونون کنارون پر برسیسٹ لیوڈسکی دریای بگ پر - چونکہ دریاے وسچولا کی جانب اگر عقب سے مشرقی پروشیا مین ہوکر حملہ کیا جائے تو غیر محفوظ تھے اسلئے نئے قلعہ جات ان قلعون کے عقب مین بنتے جاتے ہین - مغربی پولیسنڈ بھی وسچولا کی جانب بالکل غیر محفوظ تھے اسلئے وہان بھی قریب کیلٹ سا کے اب دامن کوہ لسا گورا مین جنوب مغرب پولیسنڈ مین جدید قلعہ جات بن رہے ہین - اسکے سوا اور بھی بہت سے مقامات ہین - دریاے وسچولا اور بگ پر قلعے ہین مگر اکثر بے مرمت پڑے ہین - پولیسنڈ اور دریاے درنا کے درمیان ولنا کا قلعہ ہے اور اور بھی قلعہ دریاے نیمان پر تعمیر ہو رہے ہین - دریاے ڈونا کے اوسکے دہانے کے قریب مقامات ریگا وڈونابرگ وویٹی بسک پر حفاظت کی گئی ہے - غربی سرحد پر پولیسنڈ کی جنوب مین بہت سے پرانے قلعے ہین جنکی حال مین مرمت ہوئی ہے - دریای نیمن کی بائین جانب مین بمقام بندری اور اکرمان قلعہ بندی ہوگئی ہے - اس خط کے پیچھے بوبروٹسک اور کیف ہین - اور دریاے نیپر اور یگ کے آغاز مین کبرن اور اوچاکو مین قلعہ بنے ہین اور بحیرۂ بالٹک کے ان مقامون پر قلعہ بنے ہوے ہین - ریگا - ڈونامنڈ ریول - نروا - کرانسٹیٹ - ویبرگ - فریڈرک شام - جزیرہ اوچٹین شام -

جزایر سوینبارک - ہنگیڈ - ایو - و جزایر آلینڈ - ساحل بحر اسود کے اڈیسہ کے توپ خانہ سے
حفاظت کی گئی ہے اور نکولاف پر بہت سے مضبوط مقامات ہین - جزیرہ نماے کریمیا کے
شہر سیباسٹوپول مین پھر قلعہ بندی ہوئی ہے اور خاکیاے پریکوپ پر بہت سے
حفاظتی مقامات تیار کیے گئے ہین - اور مقامات کرچ - ینے گالی کافا ازف ڈنگز برگ
پر چھوٹے چھوٹے قلعہ اور گڈھ جا بجا بنے ہوئے ہین - اور ساحل کاکیشس پر جگہ جگہ
گڈھین دکھائی دیتی ہین - جن مین سے سب سے بڑی جگہ دریاے رہین کے
کنارے پوٹی مین ہے - اب باطوم مین بھی بڑا اسلح خانہ اور اچھا قلعہ ہے - کاکیشس مین
خود بے شمار قلعہ ہر قسم کے بنے ہوئے موجود ہین - یکاٹرینڈور دریاے کوبن پر ہے
اوگن کریمس کایا اور یاکن اس دریا کی بائین جانب کے معاون دریاون کے
کنارے پر - در بند بحیرہ کاسپین (حضر) پر گنیب ولیٹلگر داغستان مین تفلس
اکلٹسک الگرینڈروپول اریوان اور مفتوحات جدید قرس وارداہن و باطوم مین
سب جگہ قلعہ بنے ہوئے ہین - ایشیای روس مین بھی قلعہ ہین - کراس نووسک
اور چکشلر بحیرۂ خضر پر چٹ قزل ارات اسکاباد و حرخس حدود فارس پر -
نکس پٹروالگزینڈروسک حدود خیوا پر اور سرحد بخارا پر کٹی کرگن وسمرقند اور
اطوبی وخوجند اور کاشغر کی طرف کراکول وناران وسط ترکستان کے بیچون بیچ
مین بھی بہت سے حصن حصین کزالنسک کراپکی وتاشقند بنائے گئے ہین - یہہ
اخیر کے سب مٹی کے ہین اور اونہین بادشاہون کے مقابلے کے واسطے کافی ہوسکتے ہین

جو اوسکی ایشیائی سرحد کے قریب رہتے ہیں۔ ساحل بحر لیپنگ پر قلونکو لاؤسک وہانہ دریائے آمور پر اور دلادووسک ہیں۔ باقی آیندہ

راقم
حسن

مچھلی

ہندوستان کے لوگ مچھلی کی تجارت اور اوسکی ضرورت سے بہت کم واقف ہین دنیا کے بہت سے لوگون کی معاش صرف مچھلی کے شکار اور اوسکی تجارت پر منحصر ہے - امریکہ کے سمندرین سیکڑون جہاز صرف وہیل مچھلی کے شکار کے واسطے ہر سال جاتے ہین - ساحل البحر رہنیوالے لاکھون آدمیون کی خورش صرف مچھلی ہی مچھلی ہے - دُنیا مین جس قدر گائے بکری مرغ وغیرہ کا گوشت کھایا جاتا ہے اسکے قریب قریب مچھلی کی بھی خورش ہے انگریزی اور عربی زبان مین سیکڑون کتابین اور رسالے مچھلی کے بیان مین لکھے گئے ہین - خود ارسطو نے اپنے تصنیفات مین مچھلی کا بہت کچھ بیان قلمبند کیا ہے - غرضکہ دانشمند قومین اسطرح کی نفع بخش چیزون کی جانب زیادہ تر میلان رکھتی ہین -

۱۸۸۶ء مین نواب **منیر الملک** مرحوم معین المہام مالگزاری کے ہمراہ جب مین مدراس کی انتظامی حالت دیکھنے کو گیا تھا اوسوقت ہم سب لوگ **مسٹر ٹامس** ریونیو بورڈ کے ممبر کی ملاقات کو بھی گئے - صاحب مذکور کے مکان مین ایک بڑا صندوق نما حوض بنا ہوا تھا جس مین انواع و اقسام کی مچھلیان رکھی تھین

ان مچھلیون کے رکھنے سے غرض یہہ تھی کہ ان کے روزانہ حرکات وسکنات اور اونکی بچہ کشی کے طریقے کا چشم دید تجربہ حاصل کرین۔

صاحب موصوف نے بیان کیا کہ اون کو تین سال پہلے گورنمنٹ سے سیلون کو مچھلیون کی کیفیت دریافت کرنے اور اوس کی رپورٹ گورنمنٹ مین پیش کرنے کے واسطے جانے کا حکم ملا تھا۔ چنانچہ صاحب موصوف نے وہان پہونچکر چشم دید حالات کی ایک رپورٹ گورنمنٹ مین پیش کی اور نیز اس اثنا مین انھون نے مچھلیون کے حالات کی پہلی جلد ختم کی تھی جسکی ایک کاپی صاحب موصوف نے مجھے بھی دی تھی۔ اس طول کلامی سے ہماری غرض یہہ ہے کہ جس طرح ہم دنیا کے بعض سودمند مگر مختصر حالات اپنی قوم کے روبرو وقتاً فوقتاً پیش کرتے ہین۔ اسیطرح اس آرٹیکل مین ہم مچھلی کے انڈے بچون کا ذکر کرینگے۔ ممکن ہے کہ اس اصول کو دریافت کرکے اہل علم اس فن کی کتابین ترجمہ کرین اور اپنی قوم کو فائدہ پہونچائین۔

سالمن اور ٹھروٹ مچھلیان بغیر قربت اپنے نر کے انڈے دیتی ہین۔ اور جب انڈے اوسکے پیٹ مین تیار ہو جاتے ہین تو وہ پتھریلی مٹی مین گڈھا کرکے اوس مین اون انڈون کو رکھتی ہے۔

جب مچھلی انڈے دیتی ہے تو اوسوقت سالمن کا نر جو قریب رہتا ہے اون انڈون پہ دودھ کی مانند کچھ رقیق چیز چھڑکتا ہے جس سے انڈون مین جان سی آجاتی ہے۔

ممکن ہے کہ ایک نر اور ایک مادہ اس قسم کی مچھلی کا لیکر انڈے بچے اوسکے اس طرح نکال لے کہ جب مچھلی کے پیٹ مین انڈے پختہ ہو جائین تو اوسکے معدے کو آہستہ سے دبائے اور جب وہ انڈے اوگلے تو اون کو پانی کے کسی برتن مین لیلیا جائے اور اسیطرح نر کے معدے کو دباکر وہ رقیق چیز نکلوالے پھر ان دونون کو اچھی طرح آپسمین ملادے اور بڑی حفاظت سے انڈون مین بچے نکال کر اون کی پرورش کرے۔

اگر سالمن مچھلی کے انڈے یون ہی بے غور و پرداخت رہین تو ہزار مین سے ایک بچہ تیار ہوکر کھانے کے قابل ہوتا ہے مگر انسان اپنی کوشش سے تین چوتھائی بچون کی پرورش کرسکتا ہے۔

مہیر مچھلی اور بہت سی مچھلیان اسیطرح سے بچے دیتی ہین مگر فرق اتنا ہے کہ مہیر سالمن کی مانند انڈے ایک ہی دفع نہین دیتی بلکہ بدفعات دیتی ہے۔ اس خیال سے مہیر کی بھی پرورش مصنوعی ذرایع سے بڑھ سکتی ہے۔

گرہند مین مچھلیون کی پرورش ایک اور زریعے سے وہان کے کھیتون مین ہوسکتی ہے۔ یہ کھیت بعض وقت مچھلیون کے بچون سے بھر جاتے ہین۔ چونکہ مچھلیان انڈے دینے کے واسطے تھوڑے پانی مین آتی ہین تاکہ اس جگہ اپنے بچون کو حفاظت سے پرورش کرسکین اور کوئی بڑی مچھلی اونکو اگر کھانے نہ پائے۔ جب یہ بچے بڑے ہوتے جاتے ہین تو گہرے پانی کی طرف چلے جاتے ہین لیکن جب دریا طغیانی پر آتا ہے تو اوسوقت پانی کے

ساتھ یہہ بچے بھی بہہ آتے ہین اور وہان کے کھیتون مین آپڑتے ہین - اگر یہان یہہ بچے محفوظ رہین تو تھوڑے عرصے مین اچھے خاصے پرورش پاکر تیار ہو جائین - مگر قبل اسکے کہ یہہ بچے بڑے ہون لوگ ان کو پکڑلے جاتے ہین - یہہ امید کیجاتی ہے کہ اب وہ زمانہ قریب آیا کہ وہان کے کھیت مچھلیون کی پرورش کے واسطے کام مین لائے جائین گے - سالمن - ٹھروٹ - مہیر مچھلیان اپنے انڈے پتھریلی زمین مین کھود کر رکھتی ہین - اور دوسری مچھلیان ریگ مین انڈے دیتی ہین

اور ایک قسم کی مچھلی ہے کہ جسکو اسٹکل بیک کہتے ہین جو دریائی گھاس مین گھونسلا بناتی ہے - اور اوسکی بڑی حفاظت رکھتی ہے لیکن یہہ گھونسلا نر بناتا ہے - جب تک وہ اوسکو بنا نہین لیتا اوسوقت تک کوئی مچھلی اوس کے پاس نہین آتی -

بعض شاوک مچھلیان زندہ بچے دیتی ہین - اور بعض ایک تھیلی مین دیتی ہین اور یہہ تھیلی دریائی گھاس مین چمٹ جاتی ہے -

بعض مچھلی جسکو کیٹ کہتے ہین اپنے منہ مین انڈون سے بچے نکالتی ہے اور بچونکو انڈون سے نکلنے کے بعد بھی اپنے منہ مین رکھتی ہے

بعض مچھلیان بیچ سمندر مین انڈے دیتی ہین - یہہ انڈے سطح سمندر پر تیرتے رہتے ہین اور وہین اون مین سے بچے نکلتے ہین -

یہہ عام قاعدہ ہے کہ میٹھے پانی کی مچھلی کے انڈے تھہ پر

بیٹھ جاتے ہین۔ اور کھار سے پانی کی مچھلی کے انڈے سطح پر تیرتے رہتے ہین۔ اس مین حکمت الٰہی یہ ہے کہ دریائی مچھلی کے انڈے جو تھہ پر بیٹھ جاتے ہین وہ دریا کی رو سے بہکر سمندر مین نہین چلے جاتے اور تھہ پر بیٹھ جانے سے ضایع ہونے سے بچ جاتے ہین اور اگر سمندری مچھلی کے انڈے اسیطرح سے سمندر کی تھہ پر بیٹھ جاتے تو گرمی اور روشنی اون تک نہ پہونچتی جو اون کو اوس حالت مین پہونچنی کہ جب وہ سطح سمندر پر تیرتے رہتے ہین۔ اور روشنی اور گرمی کا پہونچنا اوس کے لئے ضروریات سے ہے۔

اس امر سے بہت پہلے کہ خواص دانی ماہیان ایک فن قرار دیا گیا ہے ارسطو نے اور بعدہٗ مسٹر پریل اور ٹینٹ یہ بیان کر چکے تھے کہ اوس مچھلی کے انڈے جو نر کی قوت سے بار دہی ہے ایک موسم بارش سے دوسری بارش تک محفوظ رہ سکتے ہین۔ اگر یہ انڈے قبل اسکے کہ ان مین سے بچے نکلین مٹی مین دبا دئے جائین اور تمام موسم گرما مین حفاظت سے رکھے جائین (کیونکہ یہ انڈے قبل اسکے کہ ان مین بچہ بننے کا مادہ پیدا ہوتا زمین مین دبا دئے گئے تھے) تو ان مین بچہ بننے کا مادہ قایم رہتا ہے۔ اور دوسرے موسم بارش مین برسات کے پانی اور آکسیجن کے ملنے سے اون انڈون مین سے بچے نکل سکتے ہین۔

مچھلیون کی پرورش کا طریقہ ہندوستان مین بھی رہا ہے چنانچہ ممالک جنوب مین نواب حیدر علی خان عرف بہادر اور ٹیپو سلطان نے

انواع و اقسام کی مچھلیون کی پرورش کی ہے - چنانچہ ہم وہان کی مچھلیون کا کچھ حال بیان کرتے ہین -

جید مچھلی

کنڈہ پور علاقہ میسور مین ایک عمدہ قسم کی مچھلی ہے جو ملک میسور کے صرف ایک دو ہی تالابون مین پائی جاتی ہے - اس مچھلی مین اب ایک ایسی خراب بو آتی ہے جو ناگوار طبع ہے - شاید یہہ بو اوس پانی سے جس مین وہ رہتی ہے پیدا ہو گئی ہو کیونکہ سرکاری رپورٹ سے معلوم ہوا ہے کہ **نواب حیدر علی** نے اس قسم کی مچھلیون کو خاص ایک تالاب کھدوا کر صرف اپنے ہی خاصہ کے واسطے پرورش کیا تھا - اس مچھلی کا گوشت بہت وزنی ہوتا ہے - یہہ مچھلی وزن مین دس بارہ سیر کی ہوتی ہے - اگر یہہ مچھلی میٹھے پانی مین پرورش پاسکتی تو اس قابل تھی کہ قرب وجوار کے دریاؤن مین اوسکی پرورش کی جاتی - جس پانی مین اب یہہ مچھلی رہتی ہے وہ ذرا کھارا پانی ہے -

کنڈاپور سے تھوڑے فاصلے پر ایک میٹھے پانی کا تالاب ہے اور اسمین ایک قسم کی مچھلی ہے - جسکو **ٹیپو** سلطان نے اپنے ہی خاصہ کے واسطے پرورش کیا تھا - یہان کے باشندون نے اسکا نام **ہیمنور** رکھ چھوڑا ہے - یہہ ایک بہت تیز مچھلی ہے - لیکن یہہ صرف اوسیوقت کام کی ہوتی ہے جب کہ اس مین نمک لگایا جاتا ہے - اگر یہہ مچھلی ملک کے مختلف مقامات مین پرورش کیجائے تو

بڑی عمدہ بات ہے۔ اسکے پکڑنے کے واسطے چند روز پہلے تیاری کی جاتی ہے اور یہہ عجیب طرحسے پکڑی جاتی ہے۔

معمولی جال کو آپس مین اس قدر جوڑ دیتے ہین کہ تالاب کے اس سرے سے اوس سرے تک پھیلجائے لیکن یہہ مچھلی اس جال مین نہین آتی ہے یہہ جال صرف اونکے ڈرانے کے واسطے لگایا جاتا ہے۔ اس جال کے پیچھے ڈونگے یعنے چھوٹی کشتیون کی ایک قطار ہوتی ہے۔ یہہ ڈونگے کچھہ فاصلے سے اس جال مین اسطرح بند ہے ہوتے ہین کہ جب یہہ جال اوپر اولٹا لیا جائے تو ڈونگے اپنی اپنی جگہہ پر قایم رہتے ہین اور ان ڈونگون پر لوگ ویسا ہی جال ہوا مین روکے کھڑے رہتے ہین۔ اسطرح سے تیاری کرکے کچھہ آدمی جال کی طرف مچھلیون کو ہکالتے ہین۔ مچھلیان پانی مین جال کو دیکھکر ڈر جاتی ہین اور اوسکے اوپر سے کودنا چاہتی ہین جب یہہ جست کرتی ہین تو دوسرے جال مین جو ہوا مین تنا رہتا ہے جا پڑتی ہین ان مچھلیون کو پکڑتے وقت دیکھنا ایک عجیب تماشا ہے۔ بڑے افسوس کی بات ہے کہ یہہ مچھلی اس قدر بڑی اور وزنی ہوتی ہے کہ نہ چھڑی سے پکڑی جاتی ہے اور نہ ڈورے سے۔

یہہ مچھلی اصل مین سمندری مچھلی ہے۔ اوسکو میٹھے پانی مین پرورش کرلیا ہے۔ سمندری مچھلی کا میٹھے پانی مین پرورش کو لینا کچھہ غیر معمولی بات نہین ہے۔ کیونکہ منگلور متعلقہ ملیوار کے مقام پر چند تالاب سمندر اور دریا کے

درمیان واقع ہین - جنکا پانی میٹھا ہے - اون مین کئی قسم کی سمندری مچھلیان پائی جاتی ہین -

سالمن اور شیڈ مچھلی بھی سمندر سے لاکر میٹھے پانی مین پرورش کی جاسکتی ہے -

مچھلیون کی آمدنی جو انگلنڈ مین ہوئی ہے اوس کی کیفیت بھی ناظرین کو معلوم ہونی چاہیئے - جس سے اچھی طرح قیاس کیا جا سکے گا کہ مچھلی کی تجارت درحقیقت ملکی دولت کا ایک جزو اعظم ہے - ماہی گیری کی ایک سرکاری رپورٹ سے نتایج مفصلہ ذیل حاصل ہوئے ہین -

	شیل مچھلی کے سوا		قیمت جس مین شیل مچھلی بھی شامل ہے
	وزن بحساب ٹن	قیمت ملک مین آنے پر	
		پونڈ	پونڈ
انگلنڈ	۲۹۸۳۰۴	۴۴۹۱۰۱۶	۴۸۷۰۵۷۲
اسکاٹ لینڈ	۲۶۴۱۸۸	۱۷۵۳۹۸۷	۱۸۲۹۷۸۶
آئرلینڈ	۳۰۵۵۴	۲۹۵۶۴۳	۳۰۸۶۲۷
میزان	۵۹۳۰۴۶	۶۵۴۰۶۴۸	۷۰۰۸۹۸۵

ان رقمون مین سالمن مچھلی کی تعداد شامل نہین ہے جو پکڑنے کے بعد اسکاٹلینڈ اور آئرلینڈ مین لائی گئی - سالمن کی قیمت ۱۸۹۱ء مین جو اسکاٹ لینڈ مین

آئی (۲۰۸۰۰۰) پونڈ۔ اور جو آئرلینڈ مین آئی ۳۵۳۰۰۰ پونڈ تھی۔ جس قدر مقدار انگلنڈ مین آئی اوس مین سے (۲۳۵۳۳) ٹن (جسکی قیمت (۳۴۲۵۹۳۹ پونڈ تھی) مشرقی ساحل پر اوتری تھی۔

اون آدمیون کی تعداد جو ماہی گیری کا کام کرتے ہین (۱۲۳۷۷۴) ہے۔ ان مین سے (۵۲۷۳۳) اسکاچ۔ اور (۴۲۰۵۵) انگلش ہین۔ رجسٹری شدہ کشتیون کی تعداد (۲۷۲۲۹) ہے۔ اوس مچھلی کی کل قیمت جو سلطنت متحدہ مین پکڑی گئی اور ۱۸۹۱ء مین باہر کو بھیجی گئی (۱۷۰۹۸۲۹) پونڈ تھی۔ اور جو باہر سے آئی۔ اور پھر باہر کو گئی اوسکی قیمت (۵۳۴۳۱۲ پونڈ) تھی۔ جو مچھلی کہ ملک مین ہے اوسکی قیمت (۲۸۳۹۲۵۳ پونڈ) تھی۔

نقشۂ ذیل سے ۱۸۸۷ء سے ۱۸۹۱ء تک کی اوس مچھلی کی تعداد ٹنون مین معلوم ہوگی جو سلطنت متحدہ کی بندرگاہون سے ریلونکے ذریعے سے ملک مین آئین۔

	۱۸۸۷ء	۱۸۸۸ء	۱۸۸۹ء	۱۸۹۰ء	۱۸۹۱ء
انگلنڈ و ویلز	۲۶۲۳۴۳	۲۶۲۹۶۴	۲۸۶۰۵۸	۲۸۳۳۴۴	۲۹۴۸۸۳
اسکاٹ لنڈ	۸۶۴۹۸	۸۳۶۷۰	۹۱۲۷۱	۹۳۶۸۱	۹۲۰۶۲
آئرلینڈ	۸۳۱۲	۷۵۳۶	۹۸۶۴	۷۸۵۳	۷۷۰۹
میزان	۳۵۹۳۵۳	۳۵۶۱۷۰	۳۸۷۱۹۳	۳۸۵۳۷۸	۳۹۶۶۵۴

راقم
حسن

حسن جلد ۲ نمبر ۱

۸۹۱۶ د۳۰۵

آخری درج شدہ تاریخ پر یہ کتاب دستیاب
ہو گئی تھی مقررہ مدت سے زیادہ رکھنے کی
صورت میں ایک آنہ یومیہ دیرانہ لیا جائے گا۔